1.48

خواتین کیلئے

درسِ قرآن

محترمہ ساجدہ بتول

چشتی کتب خانہ فیصل آباد

Marfat.com

Marfat.com

خواتین کے لئے

درسِ قرآن

محترمہ ساجدہ بتول

پرنسپل مدرسۃ البنات گلشنِ زہرا

چشتی کتب خانہ

ارشد مارکیٹ جھنگ بازار فیصل آباد

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

98116

نام کتاب	درسِ قرآن
مؤلفہ	محترمہ ساجدہ بتول
پہلی بار	فروری 2007ء
کمپوزنگ	چشتی کمپوزرز
طابع	محمد شفیق مجاہد
ہدیہ	=/300 روپے
صفحات	576

ملنے کا پتہ

شبیر برادرز

اُردو بازار لاہور

Marfat.com

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

﴿سورۃ الاحزاب آیت 56﴾

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

Marfat.com

انتساب

ازواج النبی اُمہات المومنین رضی اللہ عنہنّ

کے نام

خاکِ پائے بتول

ساجدہ بتول

Marfat.com

6

نذرِ عقیدت

بحضور سیّدۃ النساء العالمین

حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا

خاکِ پائے بتول

ساجدہ بتول

Marfat.com

فہرست

پہلا درس

تصورِ توحید ۲۵

درس کا موضوع ۲۶

مشرک کون ہے ۳۰

شرک کی اقسام ۳۳

مشرکین کے بارے قرآنی حکم ۳۴

نداشرک نہیں ۳۵

صحابہ کا عمل ۳۶

دین سے دور ۳۹

توحید کا معنیٰ ۴۰

توحید کا اعلان ۴۱

وحدانیت کا ذکر ۴۲

اللہ بھی رسول بھی ۴۴

اللہ نے دوسروں

کے بارے فرمایا ۴۴

حقیقی رازق اللہ ہے ۴۶

وسیلہ شرک نہیں ۴۷

وہابی دیوبندی ایک ہیں ۴۹

حضور حاکم ہیں ۵۰

دوسرا درس

بندگی ۵۹

اللہ کی بندگی ۶۰

خالص اللہ ہی کی عبادت ۶۰

نماز کی فرضیت ۶۱

خالص عبادت کی مثال ۶۲

قربِ خداوندی کا ذریعہ ۶۲

نماز کی ادائیگی کا ۶۳

عبادت کے فوائد ۶۴

امتِ رسول ۶۵

حضور کا ارشاد ۶۶

بے نمازی کے لئے وعید ۶۷

غیر اسلامی رسمیں مالک

Marfat.com

حقیقی کے سامنے نہیں جھکتیں ۶۸
مقام بندگی کیا ہے؟ ۶۹
عبد ہونا افضل ہے ۶۹
خالص بندگی کونسی ہے ۷۰
قرب کیسے حاصل ہو ۷۱
اعمال کا دارومدار ۷۱
ایک اور حدیث ہے ۷۲
عبادت میں اخلاص ۷۴
اللہ کو کیسے پکاریں ۷۴
عمل رضائے الٰہی کیلئے کرو ۷۵
عبارت کی حفاظت ۷۶
خیرات کرنا ایسا عمل ہے ۷۷
تلاوت قرآن کرتی رہو ۷۸
آنکھوں کی بندگی ۷۹
امام غزالی کا قول ۷۹
احکام الٰہی کی پابندی ۸۰
روحانی بندگی کیسے کریں
بندگی کیا ہے ۸۰
اللہ کا بندوں پر حق ۸۲
اللہ کا خیال ۸۳
دل کو مرکزِ انوار نہاد ۸۴
نوافل کے ذریعے قرب خدا ۸۵
ذکر بھی کرو درود بھی پڑھو ۸۶
آخری بات ۸۷

تیسرا درس .

اطاعت رسول ۸۸
خطبہ ۸۹
اللہ اور رسول سے منہ نہ پھیرو ۹۱
خوف کی وجہ سے اطاعت ۹۲
اطاعت محبت سے ہو ۹۳
اللہ کی اطاعت کیسے ہو سکتی ۹۴
منافقین کی تردید ۹۶
میرے محبوب کو دیکھو ۹۷
یہ حکم خدا ہے ۹۹
جہاں سے نماز چھوڑو ۱۰۰
اطاعت اور عبادت ضروری ہے ۱۰۱

Marfat.com

اطاعت رسول قرب خدا کا ذریعہ ۱۰۲
حدیث مبارکہ ۱۰۳
ایمان والوں کیلئے حکم ۱۰۴
ہم ایمان والے ہیں ۱۰۴
حضور کی حاکمیت ۱۰۷
ترک سنت حرام ہے ۱۰۹
اللہ اور رسول کا حکم ۱۰۹
اطاعت رسول سے کس
نے منہ پھیرا ۱۱۲
رسول کی اطاعت ۱۱۴
یہ بہتان ہے ۱۲۱
اہل سنت کا عقیدہ ۱۲۱
اللہ کی عطا نبی کی عطا ۱۲۷
اللہ کے ساتھ حضور کا ذکر ۱۴۲
محبوب اور محبّ ۱۴۴
واقعہ معراج اور قرب خدا ۱۴۵
میدان محشر کا منظر ۱۴۶
اللہ اور رسول ساتھ ساتھ ۱۴۷
اللہ کے سوا مددگار ۱۴۸
اللہ کی حمد ۱۵۲
منافق اللہ کی عزت نہیں کرتے ۱۵۶

چوتھا درس

فضائل تبلیغ ۱۵۹

خطبہ ۱۶۰
نیکی کی راہ اختیار کرو ۱۶۴
بہترین اُمت ۱۶۶
تبلیغ فرض کفایہ ہے ۱۶۹
تبلیغ حُکمِ قرآن ہے ۱۷۰
اپنے گھر کو درست کرلو ۱۷۰
انبیاء نے اپنوں کو تبلیغ فرمائی ۱۷۱
آج کے مبلغ ۱۷۱
اگر تم سچے ہو ۱۷۲
خواجہ اجمیری نے تبلیغ فرمائی ۱۷۳
نیکی اور بھلائی کے کام ۱۷۹
بُرائی کے کام ۱۸۱
تبلیغ احسن عمل ہے ۱۸۲

Marfat.com

حدیثِ مُبارکہ ۱۸۳
اپنا احتساب ضروری ہے ۱۸۴
تبلیغ کی فضیلت ۱۸۴
ہماری دُعائیں کیوں قبول نہیں ہوتیں ۱۸۵
قرآن وسنت پر عمل کرنا ہوگا ۱۸۶
پانچ خصوصیات ۱۸۸
مطالعہ ضروری ہے ۱۸۸
تبلیغ کیسے ہو ۱۹۰
آخری بات ۱۹۰

پانچواں درس

سورۃ الفجر کے احکام ۱۹۵

خطبہ ۱۹۶
والفجر سے کیا مراد ہے ۱۹۷
دس محرم کے خاص واقعات ۱۹۷
اللہ اور مخلوق ۱۹۸
عقلمند تسلیم کرتے ہیں ۱۹۸
قومِ عاد کے ساتھ کیا گیا ۱۹۹
حضور جانتے ہیں ۲۰۰
قومِ عاد کا واقعہ ۲۰۱
ایک اللہ کو پوجیں ۲۰۲
زمانے کا دستور ۲۰۳
شراب وکباب کا دلدادہ ۲۰۴
مہینہ یونہی گذر گیا ۲۰۴
ظاہر طور پر دعا قبول ہوگی ۲۰۴
قومِ عاد خوش ہوگئی ۲۰۵
اِنسان ک فطرت ۲۰۶
رحمت آرہی تھی ۲۰۷
سیاہ بادل چھا گیا ۲۰۷
سورۃ الحاقہ میں ذکر ۲۰۸
قومِ عاد تباہ ہوگی ۲۰۸
قوم ثمود کا واقعہ ۲۰۹
ثمود میں نبی بھیجا ۲۱۰
حضرت صالح کو جھٹلایا ۲۱۱
اونٹنی برآمد ہوئی ۲۱۲
اللہ کی نشانی ۲۱۳

Marfat.com

اقرار بن سالف کا ظلم ۲۱۳
سورۃ بنی اسرائیل میں بیان ۲۱۴
زلزلے کا عذاب ۲۱۵
مردوں سے خطاب ۲۱۶
جو نعمتوں پر شکر نہ کرے ۲۱۸
آزمائش پر شکر کر ۲۱۹
یتیم و مسکین کے حقوق ۲۲۰

چھٹا درس

سورۃ الضحیٰ ۲۳۰
خطبہ ۲۳۱
وحی نہ آنے کی وجہ ۲۳۴
زمانے کو برا نہ کہو ۲۳۶
اللہ محبوب کو راضی کرے گا ۲۴۲
حضور اُمت کیلئے مہربان ۲۴۳
قیامت کے دن ۲۴۴
حضور معاف کروا رہے ہیں ۲۴۵
آغوشِ رحمت میں جگہ دی ۲۴۶
حضرت ابوطالب کی کفالت ۲۴۷
حضرت ابوطالب کی آغوش ۲۴۷
یتیم کے ساتھ حسنِ سلوک ۲۵۵
سائل کے ساتھ حسنِ سلوک ۲۵۶
اوپر والا ہاتھ بہتر ہے ۲۵۷
حضور بہت زیادہ عطا
فرمانے والے ۲۵۷
نعمت کا چرچا کرو ۲۵۸
حضور کا چرچا اللہ نے فرمایا ۲۶۰

ساتواں درس

درود شریف کی فضیلت ۲۶۲
خطبہ ۲۶۳
فضیلتِ درود میں احادیث ۲۶۴
رحمتیں حاصل ہوتی ہیں ۲۶۶
اللہ کو راضی کرنے کا نسخہ ۲۶۷
درود حضور سماعت
فرماتے ہیں ۲۶۸
بروزِ قیامت نور ہوگا ۲۶۹
پریشانیوں کا علاج ۲۶۹

Marfat.com

یہ پریشانی میں کیا کریں ۲۷۰
دُعا محجوب رہتی ہے ۲۷۱
حجاب ختم ہوجاتا ہے ۲۷۱
درود پاک نفاق ختم کرتا ہے ۲۷۲
حضرت حوا کا حق مہر ۲۷۳
قربت حاصل کیسے ہوگی ۲۷۳
یہ خیال غلط ہے ۲۷۴
یہ جہالت ہے ۲۷۵
شیطانی ہتھکنڈے ۲۷۵
حضور کی زیارت نہ
کر سکے گا ۲۷۶
حضور کی قربت ۲۷۷
حضور کی شفاعت
فرمائیں گے ۲۷۹
فرشتے لکھ لیتے ہیں ۲۷۹
فرشتے گھیرے میں
لے لیتے ہیں ۲۸۰
سوحاجتیں پوری ہوتی ہیں ۲۸۱

دنیا میں بھی آخرت میں بھی ۲۸۲
آل پاک درود میں شامل ہے ۲۸۳

آٹھواں درس

مرج البحرین ۲۸۴
خطبہ ۲۸۵
جوانان جنت کے سردار ۲۸۶
حسنین سرداران
جوانان جنت ۲۸۷
تمام جنتی جوان ہوں گے ۲۸۸
حدیث پاک ۲۸۸
حدیث کی شرح ۲۸۹
ایک اور حدیث پاک ۲۹۰
حدیث شریف ۲۹۱
شان حسین ۲۹۳
شان حسن ۲۹۳
جس نے انہیں غضبناک کیا ۲۹۴
اس نے خدا کو غضبناک کیا ۲۹۵
حسنین سے محبت کرو ۲۹۵

Marfat.com

مقامِ حسنین عمر فاروق کی نظر میں ۲۹۶
حضرت عمر کو جلال آ گیا ۲۹۷
حسنین کا احترام ۲۹۸
اگر ہم چاہتے ہیں ۳۰۰
نواں درس
عظمتِ امہات المومنین ۳۰۱
خطبہ ۳۰۲
مسلمانوں کی مائیں ۳۰۳
ہمارا عقیدہ کیا ہونا چاہیے ۳۰۴
مومن کا فرض ۳۰۴
انفرادی شان و عظمت ۳۰۵
ازوان نبی کے لئے انعام ۳۰۵
ازواجِ رسول کی ایک اور خصوصیت ۳۰۶
اللہ اور رسول کی لعنت ۳۰۷
ازواجِ رسول کا مقام ۳۰۸
اعتراض کا جواب ۳۰۹
حضرت خدیجہؓ سے نکاح کی برکت ۳۱۱
حضرت صفیہؓ کے نکاح کی برکت ۳۱۱
اُم حبیبہؓ کا نکاح ۲۱۲
حضرت جویریہؓ کا نکاح ۳۱۲
حضرت میمونہؓ کا نکاح ۳۱۲
حضرت زینبؓ بنت جحش ۳۱۳
دوسری شادی کا مسئلہ ۳۱۳
عظیم ماؤں کا ذکر ۳۱۴
حضرت ابو طالبؓ مومن تھے ۳۱۵
ایمان کو چھپایا ۳۱۶
خطبہ نکاح اعلان ایمان ۳۱۶
مشرک کا ذبیحہ حرام ہے ۳۱۷
غم کا سال ۳۱۷
حضرت خدیجہؓ کا ایثار ۳۱۸
حضرت خدیجہؓ کی سہیلیاں ۳۱۹
دُنیا و آخرت میں بیوی ۳۱۹

Marfat.com

حضورؐ اور عائشہؓ ۳۲۱

مشکل حل فرمادینے والیاں ۳۲۳

اُم المومنین حضرت حفصہؓ ۳۲۳

دسواں درس

فرشتے اور ان کے امور ۳۲۶

خطبہ ۳۲۷

فرشتوں پر ایمان لانا ۳۲۸

حدیث پاک میں ہے ۳۲۸

قرآن میں فرشتوں کا ذکر ۳۲۹

نسلِ آدم کی خصوصیت ۳۳۱

فرشتے مغفرت

طلب کرتے ہیں ۳۳۳

فرشتے مومن سے،

محبت کرتے ہیں ۳۳۵

نور کی مخلوق ۳۳۶

سب سے اعلیٰ نور ۳۳۷

نورِ عزّت سے تخلیق ۳۳۸

ملائکہ کی تعداد ۳۳۸

حضور جانتے ہیں ۳۳۹

فرشتے ہر جگہ موجود ہیں ۳۳۹

کراماً کاتبین ۳۴۱

فرشتوں سے زیادہ

کوئی مخلوق نہیں ۳۴۱

فرشتوں کے امور ۳۴۲

عبادتِ خداوندی ۳۴۲

تین باتیں ۳۴۴

عظمت جبرائیل ۳۴۴

جبریل حضور کے وزیر ۳۴۵

قرآن میں جبریل کا ذکر ۳۴۷

حضرت جبریل کی ہیئت ۳۴۷

چھ سو پروں کے مالک ۳۴۸

موتیوں کے پر ۳۴۹

موتیوں کی پٹی ۳۴۹

جبریل کا سراپا ۳۵۰

جبریل کا روحانی تعارف ۳۵۰

جبریل کی فضیلت ۳۵۰

Marfat.com

حضور کی جبریل سے گفتگو ۳۵۱
جبریل حضور کا خادم ۳۵۳
دعاؤں کا نگران ۳۵۳
فرشتے رو رہے ہیں ۳۵۴
انسان بے خوف ہے ۳۵۵
اللہ کے خوف سے
رو رہے ہیں ۳۵۵
جبریل سب سے پہلے
حساب دیں گے ۳۵۶
جبریل اہلِ بیت کے خادم ہیں ۳۵۶
میکائیل کہنے کی وجہ ۳۵۷
حضرت میکائیل ۳۵۸
حضور کی بارگاہ میں ۳۵۸
فرشتے غزوۂ بدر میں ۳۵۹
حضرت میکائیل کی گواہی ۳۶۱
حضرت اسرافیل ۳۶۲
حضرت اسرافیل کا سراپا ۳۶۲
حضرت اسرافیل کی آواز ۳۶۳
عرش کاندھے پر
لوحِ محفوظ پیشانی پر ۳۶۴
بارگاہِ رسالت کا ادب ۳۶۵
اسرافیل کی ڈیوٹی ۳۶۵
حضرت اسرافیل کی تسبیح ۳۶۶
پہلا سجدہ گزار ۳۶۷
حضرت عزرائیل ۳۶۷
کافر کو مار پڑتی ہے ۳۶۸
مومن پر رحمت ۳۶۹
منفرد شان و عظمت ۳۷۰
جبریل واپس ہو گئے ۳۷۰
میکائیل کی واپسی ۳۷۱
زمین کو جواب ۳۷۱
ملک الموت روزانہ آتا ہے ۳۷۳
مومنوں پر رحمت ۳۷۳
حضرت ابراہیم کے لئے بشارت ۳۷۴
کفار کی روحیں کیسے قبض کرتے ہو ۳۷۵
حضرت ابراہیم بیہوش ہو گئے ۳۷۵

Marfat.com

عزرائیل اور موسیٰ ۳۷۸

ملک الموت بارگاہِ الٰہی میں ۳۷۹

بارگاہِ نبوت کا احترام ۳۸۱

اللہ کو ملنے کا اشتیاق ہے ۲۸۲

سیّدہ فاطمہ کی روح

اللہ نے قبض کی ۳۸۳

بارش کا فرشتہ ۳۸۵

حضور جانتے ہیں ۳۸۵

بادلوں کا فرشتہ ۳۸۶

صحابی دربارِ رسول میں ۳۸۸

رحمت نہیں ملتی ۳۸۸

رعد تسبیح کرتا ہے ۳۸۹

رعد کی حقیقت ۳۹۰

گیارھواں درس

عظمت اھل بیت اطھار ۳۹۲

خطبہ ۳۹۳

یہ آیت ازواج واولاد کے لئے ۳۹۴

خطبہ حجۃ الوداع ۳۹۵

وہ شخص گمراہ ہے ۳۹۶

شانِ نزول ۳۹۷

اہل بیت کون ہیں؟ ۳۹۸

آیت مباہلہ ۴۰۰

مباہلہ میں چاروں نفوس قدسیہ ۴۰۱

جو اہلبیت کے حق میں بہتر ہو ۴۰۳

اُمتی کا کیا حق ہے ۴۰۴

رسول کا گھرانہ ۴۰۵

قرآن حکم دیتا ہے ۴۰۵

بہت سے لوگ ۴۰۵

ابوبکر صدیق اور محبت اہلبیت ۴۰۶

غلامی کا حق ادا کر دیا ۴۰۶

انبیاء اور محبتِ اہل بیت ۴۰۷

رجس کو دور کر دیا ۴۰۸

دوسرا خاصہ ۴۰۸

اہلبیت کی تیسری خصوصیت ۴۱۰

چوتھی خصوصیت ۴۱۱

قرآن اور اہلبیت ساتھ ساتھ ۴۱۱

اہلبیت سفینہ نوح ۴۱۲

ایک اور خصوصیت ۴۱۳

Marfat.com

محبت عمر سے بڑھتی ہے ۴۱۳

اہل بیت کی دوستی ۴۱۴

محبت اہلبیت جنت کا راستہ ۴۱۴

شہادت کی موت ۴۱۵

شہادت وہ بھی ہے ۴۱۶

دشمنِ اہلبیت جہنمی ہے ۴۱۶

یہ بھی آل کا خاصہ ہے ۴۱۷

بریرہ کا واقعہ ۴۱۷

حضور کا خطبہ ۴۱۸

مجھے فخر نہیں ۴۱۸

پہلے شفاعت اہلبیت کی ہوگی ۴۱۹

یہ بھی خصوصیت ہے ۴۲۰

حسنین رسول

کے کاندھوں پر ۴۲۰

حضور کھڑے ہو کر

استقبال کرتے ہیں ۴۲۱

ہم صحابہ کو مانتے ہیں ۴۲۲

خارجیوں سے بچو ۴۲۳

اہلبیت کو اونچا مقام دو ۴۲۳

اہلبیت کے لئے صدقہ نہیں ۴۲۴

سیّد زکوٰۃ نہیں لے سکتا ۴۲۵

ایک اور خصوصیت ۴۲۶

آل سے محبت کرنا فرض ہے ۴۲۸

بارھواں درس

منافقین کا انجام ۴۲۹

خطبہ ۴۳۰

ہر چیز کا جوڑا بنایا ۴۳۰

منافق کون ہوتا ہے ۴۳۰

منافق کی پہچان ۴۳۴

مومن کی پہچان ۴۳۶

ایمان والا کون ۴۴۱

حضور قاسم ہیں ۴۴۵

منافقین کی مسجد ۴۵۶

منافقین کی شرارت ۴۵۷

منافقین کی پلاننگ ۴۵۸

منافقین کی دعوت ۴۵۹

Marfat.com

مسجد گرانے کا حکم ۴۶۰
منافقین کا عقیدہ ۴۶۵
نبی کا کام ۴۶۸
سچی توبہ کرلو ۴۷۰
منافق کی نشانی ۴۷۱

تیرھواں درس

شان اولیاء

و ایصال ثواب ۴۷۳
خطبہ ۴۷۴
مکمل ضابطۂ حیات ۴۷۴
صراطِ مستقیم ۴۷۶
انعام یافتہ کون ۴۷۶
سچوں کے ساتھ ہو جاؤ ۴۷۹
شہید زندہ ہے ۴۸۰
صالحین کون ہیں ۴۸۱
پاکیزہ زندگی ۴۸۲
ولیوں کی راہ صراطِ مستقیم ہے ۴۸۵
اللہ نے اختیارات دیئے ۴۸۶
ولی کی شان ۴۸۷
گائے کی خصوصیت ۴۸۸
ہمارا عقیدہ ۴۹۰
ولیوں کا کتا جنتی ۴۹۴
ولی کا وسیلہ ۴۹۵
سو قتل کرنے والا ۴۹۷

چودھواں درس

موت کی یاد ۵۰۱
خطبہ ۵۰۲
موت موت میں فرق ۵۰۳
ہر جان کو موت ۵۰۴
اللہ کے پیاروں کی موت ۵۰۵
حضور زندہ ہیں ۵۰۶
موت کے بعد زندگی ۵۰۶
موت کہیں بھی آسکتی ہے ۵۰۷
موت کو یاد کیا کرو ۵۰۸
موت کو اکثر یاد کرو ۵۰۸
اگر موت کو یاد رکھیں ۵۱۰

Marfat.com

موت برحق ہے ۵۱۰
رحمتِ الٰہی کا ذکر ۵۱۲
نیکیوں کی چاہت ۵۱۳
موت کی یاد گناہوں کو مٹاتی ۵۱۳
جسے موت یاد نہیں ۵۱۴
دانا شخص کی نشانی ۵۱۴
موت نصیحت ہے ۵۱۵
حضرت عیسیٰ کا واقعہ ۵۱۵
جانور موٹے نہ ہوتے ۵۱۶
شہداء کے ساتھ ہوگا ۵۱۶
دل کی سختی کا علاج ۵۱۷
قبر ہر روز یاد کرتی ہے ۵۱۸
قبر سات مرتبہ آواز دیتی ہے ۵۱۹
فرشتوں کی آواز ۵۲۰
حضرت عیسیٰ موت کا ذکر ۵۲۲
امام حسن کی محفل ۵۲۲
آخرت کی آسانی ۵۲۳
لذت سے پانی نہ پیو ۵۲۴
موت سے پہلے موت ۵۲۴
منافق کی موت ۵۲۶
جب مومن فوت ہوتا ہے ۵۲۷
اللہ والوں کی موت ۵۲۷
وصالِ خواجہ اجمیری ۵۲۸
موت کی دو اقسام ۵۲۹

پندرھواں درس

قیامت کا دن ۵۳۱

خطبہ ۵۳۲
قیامت کا دن ۵۳۲
قیامت کب آئے گی ۵۳۴
جب آسمان پھٹے گیا تو کیا ہوگا ۵۳۵
اللہ کی نشانی ۵۳۵
پہلے حضور تشریف لائیں گے ۵۳۶
سورۂ تکویر پڑھا کرو ۵۳۷
سورج سیاہ ہو جائے گا ۵۳۷
صور کیا ہے ۵۳۹
پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ۵۴۰

Marfat.com

فرشتوں کی ہیبت ۵۴۳
قیامت کو جھٹلانے والا ۵۴۳
دیدارِ الٰہی سے محروم ۵۴۴
محشر کا دن ۵۴۵
مومن مسکرائیں گے ۵۴۷
دیدارِ الٰہی کی خوشی ۵۴۹
دو جنتیں ۵۴۹
جنت انعام ہے ۵۵۰
افسردہ چہروں والے ۵۵۰
یہ کون لوگ ہیں ۵۵۱
جہنمیوں کا کھانا ۵۵۲
قیامت میں دو گروہ ۵۵۴
قیامت کے دن کیا ہوگا ۵۵۵
زمین کا حال کیا ہوگا ۵۵۶
میدانِ عرفات
میدان قیامت ۵۵۷
اعمال نامہ ملے گا ۵۵۸
موت نہ ملے گی ۵۵۹
قیامت دور نہیں ۵۶۰
فرمانِ رسول ہے ۵۶۰
سورج ایک میل کے فاصلہ پر ۵۶۱
مومنین سجدہ کریں گے ۵۶۲
حضور کی رحمت کام آئے گی ۵۶۲
سب بارگاہِ رسالت میں ۵۶۳
اللہ حضور کی رضا چاہتا ہے ۵۶۴
حمد کا پرچم حضور کے ہاتھ میں ۵۶۴
یہ اللہ کا انعام ہے ۵۶۵
حضور کا کرم ہوگا ۵۶۶
ہماری بھی ذمہ داری ہے ۵۶۷
وما علینا الا البلاغ المبین

Marfat.com

دیباچہ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تبارک وتعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے اپنے پیارے محبوب احمدِ مجتبیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے مجھے ہمت عطا فرمائی کہ میں اسلامی بہنوں اور اپنی اصلاح کے لئے درسِ قرآن کا یہ مجموعہ تالیف کرسکی۔

اس سے قبل میں نے خواتینِ اسلام کے لئے ''خواتین کی محفل میلاد'' کے نام سے ایک کتاب تصنیف کی جسے الحمد للہ اسلامی بہنوں نے بہت پزیرائی بخشی اسی پزیرائی کو دیکھتے ہوئے مجھے حوصلہ بڑھا اور میں نے خواتین کے لئے درسِ قرآن اور خواتین کے لئے درسِ حدیث کے عنوان سے دو کتابیں تصنیف کرنے کا کام شروع کر دیا یہ کام بہت اہم اور نہایت ذمہ داری کا کام تھا میں نے بہت سی کتب کا مطالعہ کیا اور اُن سے اہم حوالہ جات جمع کرتی رہی۔

پیاری بہنو! میں نے جن موضوعات کو ان کتب میں بیان کیا ہے وہ

Marfat.com

اس عہد کی اہم ضرورت ہیں بالخصوص عقائدِ اہل سنت کے حوالہ سے اس دور میں بہت زیادہ سوالات اُٹھائے جاتے ہیں میں نے کوشش کی ہے کہ ان سوالات کے جوابات بھی دے دیئے جائیں اور اپنے عقیدہ کی حقانیت کو قرآن واحادیث کی روشنی میں ثابت کیا جائے تا کہ ہماری وہ بہنیں جو اسلامی کتب کا مطالعہ نہیں کرسکتیں اُن تک درس کے ذریعہ اور محافل کے ذریعے پیغام پہنچایا جاسکے۔

آج کا دور میڈیا کا دور ہے اور یہ بات ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ اہل سنت کے مخالف فرقوں نے ہر میدان میں اپنے غلط اور باطل عقیدوں کی ترویج واشاعت کا کام شروع کر رکھا ہے بالخصوص خواتین کے لئے درسِ قرآن کے عنوان سے محافل کا انعقاد اور ان محافل میں قرآن کریم کی آڑ میں اہل سنت کے عقائد کے خلاف پراپیگنڈہ کیا جاتا ہے اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ اہل سنت وجماعت کے عقائد قرآن وحدیث کے خلاف ہیں اور اہل سنت کا عقیدہ محض رسوم پر مبنی ہے جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

دروسِ قرآن میں یہ مبلغات توحید کی آڑ میں اللہ کے پیارے محبوب حضور سرورِ کائنات فخرِ موجودات احمدِ مجتبیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطا ہونے والی عظمت وشان کا انکار کرتی ہیں اور میلادِ مصطفےٰ کے خلاف زہر اُگلتی ہیں اور بڑے میٹھے میٹھے انداز میں اہلِ سنت خواتین کو

98116

Marfat.com

اپنے جال میں پھانس لیتی ہیں۔درسِ قرآن اور قرآن خوانی کے حوالہ سے جمع ہونے والی اہلِ سنت خواتین اپنی سادگی اور بھولپن کی وجہ سے ان کے جال میں آجاتی ہیں میلاد اور ایصال ثواب کی محافل کی بجائے قرآن خوانی اور درسِ قرآن کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اہلِ سنت کی محافل میں نعت خوانی کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے اس لئے یہ مبلغات خواتین کو درسِ قرآن کی طرف راغب کر لیتی ہیں اور پھر آہستہ آہستہ نعت و منقبت کا سلسلہ موقوف ہو جاتا ہے اور مبلغہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو کر اپنے عقیدے کی اشاعت شروع کر دیتی ہے ان کا توڑ یہی ہے کہ اہلِ سنت و جماعت کی پڑھی لکھی خواتین اور مدارسِ عربیہ سے فارغ التحصیل ہونے والی طالبات اپنے اپنے علاقہ میں محافلِ میلاد میں درسِ قرآن اور درسِ حدیث کا سلسلہ شروع کریں تاکہ یہ بدعقیدہ مبلغات اپنے مشن میں کامیاب نہ ہو سکیں۔

اس بات سے کوئی اسلامی بہن انکار نہیں کر سکتی کہ ہمیں اسلام کے بنیادی، اصولی اور ضروری مسائل سے اُس حد تک آگاہی نہیں جو کہ ایک مسلمان عورت کو ہونی چاہیئے اس لئے یہ بات انتہائی اہم ہے کہ ہم قرآن و حدیث کی روشنی میں مسائل ضروریہ سے بھی آگاہ ہوں اور اپنے سچے عقیدے سے بھی واقف ہوں تاکہ اگر کوئی بدعقیدہ مبلغہ کسی بھی محفل میں اپنے عقیدہ کی نشر و اشاعت کرنا چاہے تو اسے دلائل سے روک سکیں۔

یہ کتاب لکھنے کا مقصد یہی ہے کہ اسلامی بہنیں قرآن و حدیث کے

Marfat.com

احکامات سے بھی واقفیت حاصل کریں اور اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ تبلیغ کا فریضہ بھی سرانجام دے سکیں۔

میں نے اس کتاب میں قرآن وحدیث کی روشنی میں عقیدہ اہلِ سنت کی وضاحت کرنے کی کوشش کی ہے اُمید ہے کہ اسلامی بہنیں میری پہلی کتاب ''خواتین کی محفل میلادؐ'' کی طرح اس کتاب کو بھی پزیرائی بخشیں گی۔

فی الحقیقت یہ میرے والدِ گرامی حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا روحانی تصرف ہے کہ میں تحریر کے دشوار گزار مراحل طے کرسکی۔

اسلامی بہنوں سے میری التجا ہے کہ اگر کہیں کوئی غلطی ہوگئی ہو تو میری رہنمائی فرمائیں تا کہ اگلے ایڈیشن میں اُسے درست کردیا جائے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سیدہ طیبہ طاہرہ حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی چادرِ تطہیر کے صدقہ سے میرے گناہوں کو معاف فرمائے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا حق دار بنائے۔

آمین بجاہِ سید المرسلین

ساجدہ بتول

Marfat.com

درس قرآن

تصورِ توحید

Marfat.com

خُطبہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم.

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

اِنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

درس کا موضوع

پیاری اسلامی بہنو ! آج مُسلمانوں میں تصورِ توحید مختلف زاویوں سے پیش کیا جا رہا ہے، آج کا درس قرآن اسی حوالہ سے ہے اور اِس

Marfat.com

میں یہی بتایا جائے گا کہ کیا حق ہے کیا باطل ہے ؟

کیا سچ ہے کیا جھوٹ ہے ؟

کیا صحیح ہے کیا غلط ہے ؟

آج فتوؤں کی بھرمار ہے کوئی مسلمان قرآن خوانی کروائے یا فاتحہ دلائے تو اسے مشرک کہہ دیا جاتا ہے۔

اگر کوئی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور ہدیۂ نعت پیش کرتے تو اسے مُشرک قرار دے دیا جاتا ہے۔

اگر کوئی حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یا رسول اللہ کہہ کر ندا دے اُسے بھی مشرک قرار دے دیا جاتا ہے۔

پہلے شرک کے حوالہ سے ایک بات کر کے اپنے موضوع کی طرف آتی ہوں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ☆ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ☆ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ☆ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ☆ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْم.

میری عزیز محترم اسلامی بہنو ! میں نے آپ کے سامنے سورۃ الاخلاص تلاوت کرنے کی سعادت حاصل کی جس میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی توحید بیان فرمائی ہے۔

Marfat.com

سورۃ الاخلاص میں قرآن پاک کی بہت زیادہ فضیلت ہے اور یہ سورۃ مُبارکہ نماز میں بھی دُوسری صُورتوں سے زیادہ پڑھی جاتی ہے اِس کی وجہ یہ بھی ہے کہ اِس مُبارک سُورۃ کے فضائل بہت زیادہ ہیں۔

اِس سُورۃ کے فضائل میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا

حضرت قتّادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا !

ان اللّٰہ جزء القرآن ثلاثہ. اجزاءٍ فجعل قل ھو اللّٰہ احد جزأ من اجزاء القرآن.

﴿مُسلم شریف فضائل قرآن، حدیث نمبر ۱۷۸۴﴾

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کے تین حصّے کئے اور سورۃ قُلْ ھُوَ اللّٰہ اَحَد. ان میں سے ایک ہے۔

یعنی سُورۃ الاخلاص قرآنِ پاک کا تیسرا حصہ ہے اِسی لئے محدثین بیان فرماتے ہیں تین مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھنے سے مکمل قرآنِ پاک پڑھے ہوئے کا ثواب ملتا ہے۔

عزیز بہنو ! اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ.

اے محبوب ! آپ فرمادیجئے اللہ ایک ہے

عزیز بہنو ! یہی توحید ہے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ واحد و یکتا ہے۔

اس کا کوئی شریک نہیں۔

اس کا کوئی ساجھے دار نہیں۔

اُس کا کوئی پاٹنر نہیں۔

وہ واحد ہے اُس کی کوئی مثال نہیں۔

اُس کی کوئی نظیر نہیں۔

وہ خیالات سے ماوریٰ ہے اُس کی ذَات کا اِحاطہ ہماری فہم نہیں کر سکتی اُس کا اِدراک ہماری آنکھیں نہیں کر سکتیں۔

لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَار

وہ پاک ہے۔ وہ ذَات ہر عَیب سے منّزہ ہے۔ کوئی اُس کا شریک بنے یا کسی کو سمجھے وہ مشرک ہے۔

اہلسنّت کا عقیدہ

عزیز بہنو ! ہمارا اہلسنّت جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ واحد ہے وَاحِد ہے اَحَد ہے صَمَد ہے۔

آج ہم پر الزام لگایا جاتا ہے کہ سُنّی مشرک ہیں وہ نبیوں، ولیوں کو اللہ کا شریک سمجھتے ہیں۔

پیاری بہنو ! یہ اعتراض لَغو ہے اور اِس کی کوئی حقیقت نہیں ہے

Marfat.com

چنانچہ آج کے اِس درس میں یہی بات ہوگی کہ توحید کسے کہتے ہیں؟ تصورِ توحید کیا ہے اور توحید کو ماننے والے کون ہیں ؟

جو لوگ اپنے آپ کو مُوحد کہتے ہیں اور اہلسنّت و جماعت کو مُشرکین کی جماعت کہتے ہیں اُن کا اپنا عقیدہ توحید کے بارے میں کیا ہے ؟

مُشرک کون ہے

پیاری بہنو !

سب سے پہلے میں قرآن سے اُن کا ذکر کرتی ہوں جو مشرکین ہیں اور بیان کروں گی کہ اللہ تعالیٰ مشرکین کے بارے میں کیا حُکم دیتا ہے اس سے پہلے ایک وہابی مصنفہ جمیلہ شاہین مغل کا ذکر کرنا ضروری سمجھتی ہُوں، اس خاتون نے ''التوحید'' کے نام سے ہی ایک کتاب لکھی ہے۔ کتاب کیا ہے ؟ شرک و بدعت اور کفر و ضلالت کے فتووں کا ڈھیر ہے جس میں اس خاتون نے شرک شرک کی رَٹ لگائی ہوئی ہے۔

اِس کتاب ''التوحید'' کی اکثر باتیں کتاب ''تقویۃ الایمان'' جو اسماعیل دہلوی کی لکھی ہوئی ہے اور کتاب ''التوحید'' جو ابنِ عبدالوہاب نجدی کی لکھی ہوئی ہے سے لی گئی ہیں۔

گویا کہ جمیلہ شاہین مُغل نے محمد بن عبدالوہاب نجدی اور اسماعیل دہلوی کا اُگلا ہوا نگلنے کی کوشش کی ہے اور حیرانگی والی بات یہ ہے کہ قرآنِ

Marfat.com

پاک کا غلط ترجمہ کر کے پشیمان نہیں ہوتی بلکہ ابلیس کی طرح اکڑتے ہوئے من مانا ترجمہ کرتی جاتی ہے اس کی کتاب کے چند اقتباسات پیش کرتی ہوں۔

التوحید کے صفحہ نمبر ۱۲۳ پر جمیلہ آیت اور اُس کا ترجمہ یوں لکھتی ہے۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْم.

ترجمہ !

جس کے دل کو مردہ کرنا ہو اس کے دل پر میں غُصّہ سے مہر لگا دیتا ہوں اس کو میرے نبی بھی نہیں سُنا سکتے۔

﴿التوحید صفحہ ۱۲۳﴾

میں سوال کرتی ہوں جمیلاں بی بی سے کہ ایمانداری کے ساتھ بتاؤ کہ جو تو نے ترجمہ کیا ہے وہ قرآن پاک کی اسی آیت کا ترجمہ ہے؟

اگر تیرا جواب ہاں میں ہے تو یہ انتہائی ظالمانہ اقرار ہوگا کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے کلامِ پاک کو اپنی رائے کے تابع کرنا انتہائی ذلالت اور گمراہی ہے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

جس نے قرآن میں ردو بدل کیا اُس نے کُفر کیا اور ایک دُوسری

Marfat.com

حدیث پاک میں سرکارِ دوعالم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

جو قرآن پاک کے ترجمے، تفسیر میں اپنی رائے ٹھونستا ہے اس پر قرآن لعنت کرتا ہے۔

اِس نے اپنی کتاب میں شرک شرک کی رٹ لگا رکھی ہے چنانچہ صفحہ نمبر ۶۴ پر یوں تحریر کیا ہے۔

شہر شہر، قریہ قریہ، بستی بستی، جس طرح شرک و بدعت کی مشینیں نصب ہو چکی ہیں۔

﴿التوحید صفحہ ۶۴﴾

شرک کی فیکٹریاں شہروں میں دیہات میں، شاہراہوں پر اس کثرت سے کھل گئیں ہیں کہ ان کا وجود ملک وملّت کے لئے سوہانِ رُوح بن گیا ہے۔

میناروں سے توحید کی بجائے شرک کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں۔

﴿التوحید صفحہ ۷۹﴾

پیاری بہنو ! میں نے آپ کی خدمت میں وہابیوں کی ایک مبلّغہ کے دو اقتباسات پیش کیے ہیں، اِن میں اُس نے اہلسنّت کے مدارس و اہلسنّت کی مساجد اور اولیائے کرام کے مُبارک آستانوں کو شرک کے ٹھکانے قرار دیا ہے۔ اور وہابیوں کے عقیدے کے مطابق اہلسنّت کی مساجد کے

Marfat.com

میناروں سے توحید کی بجائے شرک کی صدائیں بلند ہوتی ہیں۔

پیاری بہنو ! وہابیوں کا خیال ہے کہ اہلسنّت کی مساجد اور مدارس میں شرک کی تعلیم دی جاتی ہے اور ہماری مسجدیں شرک کے گڑھ ہیں۔اب میں اپنی بھولی بھالی سنی مسلمان بہنوں سے سوال کرتی ہوں کہ تم کتنی سادہ ہو کہ اِن کے درسِ قرآن میں جا کر اِن سے شرک جیسی بدترین گالی سُن کر بھی انہیں اچھا سمجھتی ہو۔

پیاری بہنو ! اِن کو اہلسنّت کا عقیدہ شرک اور بدعت نظر آتا ہے حالانکہ ہم اہلسنّت و جماعت شرک کے خلاف ہیں اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی ذات اور اللہ تعالیٰ کی صفات میں خود کو شریک سمجھے یا کسی کو شریک سمجھے اُسے دائرۂ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔اب میں آپ کو شرک کی اقسام سے آگاہ کرتی ہوں۔

شِرک کی اقسام

عزیز بہنو ! شِرک کی دو اقسام ہیں۔

ایک شِرک فی الذّات

دوسرا شرک فی الصفات

شرک فی الذات یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات میں کسی دُوسرے کو شریک کیا جائے۔

Marfat.com

شرک فی الصفات یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی صفات میں دوسرے کو شریک مانا جائے۔

مشرکین کے بارے میں حُکم قرآنی

اللہ تعالیٰ مُشرکین کے بارے میں ارشاد فرماتا ہے۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ.

اَے ایمان والو ! بے شک مشرک نرے ناپاک ہیں۔

﴿سورۃ التوبہ آیت ۲۸﴾

اِس آیتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے مومنین کو ارشاد فرمایا کہ مشرک ناپاک ہیں اِس سال کے بعد یہ بیت اللہ کے قریب نہ آنے پائیں۔

میں سوال کرتی ہوں کہ یہ وہابی اور وہابنیں سُنیوں کو مُشرک بھی کہتے ہو اور انہیں مسجد حرام میں جانے سے روکتے بھی نہیں بلکہ تمام ارکان حج انہیں ﴿مشرک سُنیوں﴾ کے ساتھ مل کر ادا کرتے ہیں۔

جس حجرِ اَسود کو سُنّیوں نے چُوما اسی کو تم بھی چومتے ہو۔

اگر تُم میں کچھ غیرت ہے تو اپنی جماعت کے وڈیرے مولویوں سے مطالبہ کرو کہ آئندہ حج کے موقع پر کوئی سُنّی ﴿مشرک﴾ مسجدِ حرام میں داخل نہ ہونے پائے۔

Marfat.com

شہزادہ عبداللہ کی خیرات پر پلنے والے مولویوں سے کہو کہ وہ حکومتِ سعودیہ سے یہ بات منوائیں کہ کسی سُنی کو بیت اللہ شریف کے قریب نہ جانے دیا جائے کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا واضح اعلان ہے کہ مشرکوں کو اِس سال کے بعد کبھی بھی قیامت تک مسجدِ حرام میں داخل نہ ہونے دیا جائے۔ اگر تم یہ مطالبہ نہ کروگی تو یقیناً اللہ کے حکم کے خلاف کروگی۔

ندا شرک نہیں

پیاری بہنو ! وہابی کہتے ہیں جو یا رسول اللہ کہتا ہے وہ مشرک

جس نے یا علی کہا وہ مشرک

جس نے یا غوث کہا وہ مشرک

جس نے یا معین کہا وہ مشرک

جس نے حضور کا میلاد کروایا وہ مشرک

جس نے بزرگوں کی فاتحہ دلائی وہ مشرک

جس نے غوث پاک کی گیارہویں کی کھیر پکائی وہ مشرک

یوں معلوم ہوتا ہے ان کا وظیفہ ہی مشرک ہے اور تسبیح کے ہر دانہ پر مُشرِک مُشرِک کا وِرد کرتے ہیں۔

﴿خطباتِ چشتیہ دوم ص ۲۰﴾

پیاری بہنو ! ندا شرک نہیں ہے کیونکہ اللہ کی عطا سے انبیاء، رسول

Marfat.com

فرشتے اور اُس کے مقرب بندے اُس کی عطا سے مددگار ہیں،

قرآن کہتا ہے۔

فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ مَوْلٰہُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ بَعْدَ ذٰلِکَ ظَھِیْرٌ.

بیشک اللہ اُن کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک
مومن مددگار ہیں۔

﴿سورۃ التحریم آیت ۴﴾

صحابہ کا عمل

پیاری بہنو ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یا کہہ کر پکارنا درست ہے اور صحابہ کرام بعداز وصال نبوی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پکارتے تھے جیسا کہ بخاری کی کتاب الادب المفرد میں یہ حدیث موجود ہے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا پاؤں سُن ہو گیا تو اُنہیں کہا گیا کہ آپ سب سے پیاری شخصیت کا نام لیں۔

اُنہوں نے کہا ''یا محمد'' صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کہتے ہی اُن کا پاؤں ٹھیک ہو گیا۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاؤں کا سن ہو جانا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد اُن کا اپنی محبوب ہستی کو یا محمد

Marfat.com

کہہ کر پکارنا حیاتِ انبیاء اور نداء یارسول اللہ کے برعکس عقیدہ رکھنے والوں کو اپنے عقیدہ کی موت نظر آتا تھا اور پھر یہ روایت اُن کے امام بخاری کی کتاب میں موجود ہو تو اس سے بڑھ کر اُن کے عقیدہ پر ضرب کاری اور کیا ہو سکتی تھی۔

وَلَا تَنْكِحُوْا الْمُشْرِكَاتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ.

اور مُشرکہ عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ مُسلمان نہ ہو جائیں۔

ارشاد ہوتا ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوْا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا.

اور مُشرکوں کے نکاح میں نہ دو جب تک وہ ایمان نہ لائیں۔

﴿البقرۃ آیت ۲۲۰﴾

اَب اِن سے سوال کرتی ہوں کہ یارسول اللہ کہنے والے کو مُشرک کہنے والو ! سُنیوں سے رِشتہ داری کیوں کرتے ہو ؟

موحدہ عورت کو مُشرک مَرد کے ساتھ نکاح کرنے سے قُرآن روک رہا ہے تو تم کیوں نہیں رُک رہے۔

کدھر جاتے ہیں وہ اُن کی کدھر توحید جاتی ہے
جہنّم زار ہے اُن کی جدھر توحید جاتی ہے

Marfat.com

نہیں توحید یہ صائمؔ جو پیارے مصطفٰے لائے
یہ وہ توحید ہے جس پر رہیں ابلیس کے سائے

عزیز بہنو ! توحید کے نام پر پاکستان کو شرکستان بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔

قرآنِ پاک میں ہے۔

لَآاِلٰہ اِلَّا ھُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِکِیْنَ.

اِس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مُشرکوں سے مُنہ پھیر لو۔

﴿سورۃ الانعام آیت ۱۰۶﴾

سورۃ الحجر میں اللہ فرماتا ہے۔

فَاصْدَعْ بِمَاتُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِکِیْنَ.

تو اِعلانیہ کہہ دو جس کا تمہیں حُکم دیا گیا ہے اور مُشرکوں سے مُنہ پھیر لو۔

پیاری بہنو! کبھی وہابیوں نے سُنیوں کا بائیکاٹ کیا ہے؟ جن سُنّیوں کے ساتھ یہ رہتے ہیں رشتہ داریاں قائم کرتے ہیں اُن کے ساتھ کھاتے پیتے بھی ہیں اور مشرک مُشرک کی رَٹ بھی لگاتے ہیں۔

بتائیں اگر سنیوں کو مُشرک سمجھتے ہیں تو مُشرکوں کے ساتھ رشتہ دَاریاں کیوں کرتے ہیں ان کے ساتھ کھاتے پیتے کیوں ہیں کیونکہ قرآن نے تو مشرکوں کے ساتھ رشتہ داری قائم کرنے سے منع فرمایا ہے قرآن تو

Marfat.com

مشرکوں سے منہ پھیرنے کا حکم دے رہا ہے ان کی یہ دورنگی بتا رہی ہے کہ یہ مُنافق ہیں کہتے کچھ ہیں اور کرتے کچھ ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بَرِیٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ وَرَسُوْلُهٗ.

بے شک مُشرکوں سے اللہ اور اُس کا رسول بیزار ہے۔

﴿سورۃ التوبہ آیت ۳﴾

اَے قربانی کی کھالیں سُنّیوں سے مانگنے والو ! اے شہدا کیلئے چندہ جمع کرنے والو ! بیزار ہونا قطع تعلق کرنا ہے، تُم سُنّیوں کے ساتھ تعلّق کیوں قائم رکھتے ہو ؟

قرآنِ پاک میں ہے۔

وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِیْنَ كَآفَّةً.

اور مُشرکوں سے ہر وقت قتال کرو۔

کیا اِن آیات پر وہابی عمل کرتے ہیں ؟

فِتنے جگا کے دہر میں آگ لگا کے شہر میں
مِنبر پہ آ کے کہہ دیا کہ فِتنہ باز ہم نہیں

دین سے دُور

پیاری بہنو ! شرک شرک کی رٹ لگانے والے کتنے آگے بڑھ

Marfat.com

چکے ہیں کہ نہ دین کی خبر رہی نہ ایمان کی نہ اللہ کے احکامات کی حالانکہ توحید تو ہمیں اللہ کا راستہ بتاتی ہے لیکن انہوں نے توحید کی آڑ میں مسلمانوں پر شرکیہ حملے روا رکھے ہوئے ہیں۔

توحید کا معنیٰ

پیاری بہنو ! توحید کا معنیٰ ہے اللہ کو ایک ماننا۔

توحید کا معنیٰ ہے کہ اللہ کو یکتا جاننا۔

توحید کا معنیٰ ہے کہ اللہ کو اکیلا سمجھنا۔

عزیز بہنو ! میں کہتی ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہر قسم کی شراکت سے پاک و منّزہ ہے اُس کا کوئی شریک نہیں جو کسی کو اللہ کا شریک مانتا ہے وہ یقیناً مُشرک ہے اور دائرہ اِسلام سے خارج ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. اللہ ایک ہے۔

اللّٰهُ الصَّمَدُ . اللہ بے نیاز ہے لَا یحتاج ہے۔ اَیسا بے نیاز ہے کہ ہر حاجت مند اُس کا سائل اور محتاج ہے اور اُسے کسی کی اِحتیاج نہیں ہے۔

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَد. نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ اُسے کسی نے جنا۔

وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُواً اَحَدٌ. نہ اُس کا کوئی کُفو ہے اور نہ جوڑ ہے۔

Marfat.com

توحید کا اعلان

پیاری بہنو ! یہ ہے قرآن پاک کی سورۃ اخلاص جو میں نے آپ کے سامنے دورانِ خطبہ تلاوت کی اِس سُورۃ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی توحید کا بیان فرمایا !

اِس میں اللہ نے فرمایا ! هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. یعنی وہ اللہ ایک ہے۔

یہ نہیں فرمایا ! قُلْ هُوَالْخَالِقُ الْاَحَد. کہہ دیں خالق ایک ہے۔

یہ نہیں فرمایا ! رَازق ایک ہے۔

یہ نہیں فرمایا ! رحیم ایک ہے۔

یہ نہیں فرمایا ! کریم ایک ہے۔

یہ نہیں فرمایا ! مُشکل کشا ایک ہے۔

یہ نہیں فرمایا ! دَاتا ایک ہے۔

یہ نہیں فرمایا ! حاجت روا ایک ہے۔

یہ نہیں فرمایا ! غَوث ایک ہے۔

بلکہ فرمایا ! قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ۔ اے محبوبؐ ! تم فرما دو اللہ ایک ہے۔ یعنی مَعبود ایک ہے، لائقِ عبادت ایک ہے، پُوجا کرنے کے قابل ایک ہے۔

Marfat.com

چنانچہ پروردگار ارشاد فرماتا ہے۔

وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ.

اور اِسی لئے کہ وہ جان لیں کہ معبود ایک ہی ہے۔

﴿سورۃ ابراہیم آیت ۵۲﴾

وحدانیت کا ذکر

عزیز بہنو ! جہاں وحدانیت کا ذکر آیا ہے وہ الٰہ ہونے کا ذکر آیا ہے چنانچہ سورۃ النحل میں ارشاد ہوتا ہے۔

اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ.

وہ تو ایک ہی معبود ہے۔

سورۃ الکہف میں ارشاد ہوتا ہے۔

اَنَّمَا هُوَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ.

کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

پیاری بہنو ! جہاں اللہ نے اپنی الوہیّت کا بیان فرمایا۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنی مَعبودیّت کا ذکر فرمایا۔ وہاں واحد کا لفظ استعمال فرما کر یہ ثابت فرمایا کہ جب الوہیت کی بات ہوگی تو اپنی وحدانیّت کا ذکر کروں گا کہ پتہ چل جائے کہ

میرے علاوہ کوئی اللہ نہیں۔

Marfat.com

میرے سوا کوئی معبود نہیں۔

میرے سوا کوئی اللہ نہیں۔

لیکن اللہ نے یہ کہیں نہیں فرمایا،

میرے سوا رازق نہیں

میرے سوا خالق نہیں

میرے سوا کریم نہیں

بلکہ آئیں قرآن کا مطالعہ کریں سورۃ جمعہ میں ارشاد ہوتا ہے۔

وَاللّٰہُ خَیْرٌ رَّازِقِیْنَ.

اور اللہ کا رزق سب سے اچھا ہے۔

یعنی رزق دینے والے اور بھی ہیں اللہ سب سے بہتر رازق ہے۔

اِسی لئے کہ دُوسرے اُس کی عطا سے رِزق دیتے ہیں اللہ تعالیٰ کسی کی عطا سے رزق نہیں دیتا بلکہ وہ بِالذّات رازق ہے۔

اِسی طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے بارے میں فرمایا۔

اِنَّ اللّٰہَ بالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ.

بے شک اللہ آدمیوں پر بہت مہربان ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت ۱۴۳﴾

اور سورۃ التوبہ میں اپنے محبوب کے بارے میں ارشاد فرما رہا ہے۔

لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ

Marfat.com

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ.

﴿سورۃ التوبہ آیت ۱۲۸﴾

بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تُمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے وا۔لے اور مسلمانوں پر بہت مہربان ہیں۔

اللہ بھی رسول بھی

پتہ چلا ! قرآن بتارہا ہے اللہ بھی رؤف ورحیم ہے۔

قرآن بتارہا ہے رسول بھی رؤف ورحیم ہے۔

اب اگر کوئی جاہل کہے کہ رؤف ورحیم صرف اللہ ہی ہے رسول کو رؤف ورحیم کہنا شرک ہے تو کیا اُس کا عقیدہ قرآن کے مطابق ہے ؟

نہیں ! نہیں ! وہ قرآن کا مخالف ہے۔

اللہ نے کریم دوسروں کے بارے میں بھی فرمایا

پیاری بہنو! میں کہتی ہوں ! اگر ان وہابیوں نے صحیح طور پر قرآن پاک پڑھا ہوتا اور سمجھا ہوتا تو انہیں ہر بات میں شرک نظر نہ آتا۔

Marfat.com

اللہ اپنے بارے فرماتا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَاغَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْم.

﴿سورۃ الانفطار آیت ۶﴾

اور رسول کے بارے میں فرماتا ہے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْم.

﴿سورۃ التکویر آیت ۱۹﴾

اور رزق کے بارے میں فرماتا ہے۔

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ.

﴿سورۃ نور آیت ۲۶﴾

اور عرش کے بارے میں فرماتا ہے۔

اِلَّاهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ.

﴿سورۃ المومنون آیت ۱۱۶﴾

اور جوڑوں کے بارے میں فرماتا ہے۔

مِنْ کُلِّ زَوْجٍ کَرِیْم.

﴿سورۃ الشعراء آیت ۷﴾

خزانوں کے مکانوں کے بارے میں فرماتا ہے۔

وَکُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ کَرِیْم.

﴿سورۃ الشعراء آیت ۵۸﴾

Marfat.com

خط کے بارے میں فرماتا ہے۔

اِنِّیۡ اُلۡقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیۡمٌ.

﴿سورۃ النمل آیت ۲۹﴾

تو پتہ چلا ! اللہ کریم ہے۔

رسول کریم ہے۔

عرش کریم ہے۔

جوڑے کریم ہیں۔

مکان کریم ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کا خط کریم ہے تو اب بتاؤ کہ کیا یہ سب شرک ہے۔

حقیقی رازق اللہ ہے

پیاری بہنو! حقیقی رازق اللہ ہے اور وہ مسبّب الاسباب ہے اُس نے کائنات کا نظام چلانے کے لئے اپنی مخلوق کو اِختیارات عطا فرما رکھے ہیں جیسا کہ انبیاء و رسل اور فرشتوں کے اختیارات قرآن پاک سے ثابت ہیں۔

پیاری بہنو ! فی الحقیقت رازق بھی وہی ہے خالق و مالک بھی وہی ہے جو بھی رزق دیتا ہے حقیقت میں وہی دیتا ہے۔

Marfat.com

وسیلہ شرک نہیں

پیاری بہنو ! اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ دیتا ہے حقیقت میں دینے والا وہی ہے، درمیان میں وسیلے اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں کہ وسیلے کہ بغیر کچھ نہیں ملتا۔

اِن لوگوں کا عقیدہ ہے وسیلہ شرک ہے۔

میں کہتی ہوں ہمیں ہر وقت وسائل واسباب کی ضرورت رہتی ہے اور یہ وسائل واسباب مخلوق کے ذریعہ ہی حاصل ہوتے ہیں مثلاً ہمیں اگر ہم نے کھانا حاصل کرنا ہے تو گھر کے کسی نہ کسی فرد سے طلب کرنا پڑے گا اور جس سے وہ کھانا طلب کیا جائے گا وہ کھانے اور ہمارے درمیان وسیلہ ہوگا۔

پیاری بہنو !اسی طرح اسباب کی ضرورت ہمہ وقت رہتی ہے اگر ہم نے اپنے مکان کی چھت پر جانا ہے تو اس کے لئے سیڑھی ایک سبب ہے۔

اگر ہم نے سفر پر جانا ہے تو سواری کی ضرورت ہے اور وہ سواری ہمارا وسیلہ ہے۔

اگر مال کی ضرورت ہے تو ہمیں والدین بہن بھائی یا شوہر سے لینا ہوگا تو مال کے لئے یہ سب ہمارا وسیلہ ہیں۔

اگر ہم بیمار ہیں تو ہمیں ڈاکٹر کی ضرورت ہے اور ڈاکٹر سے دوائی لینا

Marfat.com

بھی وسیلہ ہے۔

اگر کوئی کچہری میں کیس وغیرہ ہوجائے تو اُس کے لئے وکیل کی ضرورت ہے تو وکیل ہمارا وسیلہ ہے۔

اگر ہم نے کوئی ڈگری حاصل کرنی ہے تو اس کے لئے سکول و کالج کی تعلیم اساتذہ سے حاصل کرتے ہیں اور یہ علم حاصل کرنے کے لئے ہمیں اساتذہ کے وسیلے کی ضرورت ہے۔

پیاری بہنو ! یہ چند مثالیں میں نے آپ کے سامنے پیش کیں یہ ہماری روزمرّہ کے معمولات میں شامل ہے کہ ہم وسائل و اسباب کے ذریعے ہی زندگی بسر کرتے ہیں اب اگر کوئی ان اسباب کو اللہ تعالیٰ کی توحید سے متصادم قرار دے تو اس کی عقل پر ماتم ہی کیا جائے گا۔

پیاری بہنو ! یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بولنے پر قادر ہے کیا ایسا کہنا اللہ کی شان کے منافی نہیں۔

یہ کہتے ہیں کہ اللہ ''صاحب'' ہے ہمارے نزدیک اللہ تعالیٰ کو صاحب نہیں کہا جاسکتا جبکہ ''تقویۃ الایمان'' میں دہلوی نے جابجا اللہ صاحب لکھا ہے ﴿استغفر اللہ﴾

انہیں وہابیوں نے سُبْحَانَ الَّذِی کا ترجمہ کیا ہے۔

''پاک ہے وہ شخص''

میں سوال کرتی ہوں۔ کیا اللہ شخص کہنا تمہاری توحید ہے ؟

Marfat.com

یہی وہابی قرآن پاک کے ترجمہ میں کہتے ہیں اللہ تعالیٰ مکر کرتا ہے

کیا یہ توحید ہے ؟

وہابی دیوبندی ایک ہی ہیں

پیاری بہنو !

آج دیوبندی کہتے ہیں ہم سُنی ہیں ہم وہابی نہیں میں ثابت کرسکتی ہوں کہ وہابی اور دیوبندی ایک ہی ٹولہ ہے۔ دونوں اسماعیل دہلوی کو اور ابن الوہاب نجدی کو ماننے والے ہیں ہر دیوبندی کا عقیدہ وہابیوں جیسا ہے فروعی مسائل میں خواہ اختلاف ہوگا لیکن عقائد میں وہابی دیوبندی ایک ہیں اور ایک جیسے ہی ان کے عقائد ہیں۔

پیاری بہنو ! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْن.

لعنت ہو اللہ کی جھوٹ بولنے والے پر۔

﴿سورۃ آلِ عمران آیت ٦١﴾

اور یہ کہتے ہیں کہ اللہ جھوٹ بول سکتا ہے۔ مجھے بتاؤ کیا یہ توحید ہے؟

مسلمانوں کو مشرک مشرک کہتے رہنا توحید ہے۔

یارسول اللہ کہنے کے بارے میں کہتے ہیں جس نے یارسول اللہ کہا

Marfat.com

وہ مشرک ہے۔

کیا اشرف تھانوی مشرک ہے اسی نے نشر الطیب کے صفحہ نمبر ۱۹۴ پر یارسول اللہ کہا۔

اس نے امداد المشتاق کے صفحہ نمبر ۵۰ پر یارسول اللہ کہا۔

کیا صدیق حسن بھوپالی مشرک ہے۔

اس نے الشمامۃ العنبریہ کے صفحہ نمبر ۴۷ پر یارسول اللہ لکھا۔

کیا امداد اللہ مہاجر مکی مشرک ہے ؟ اس نے فیصلہ ہفت مسئلہ میں یارسول اللہ لکھا۔

کیا وحید الزماں وہابی مشرک ہے اُس نے ہدیۃ المہدی میں یارسول اللہ کہا۔ کیا یا سے ندا کرنا شرک ہے قصائد قاسمی کے صفحہ نمبر ۲۴ پر قاسم نانوتوی نے خطاب کیا۔

شہابِ ثاقب میں دیوبندی مولوی نے کہا !

"یارسول اللہ کہنا جائز ہے۔"

﴿الشہابِ ثاقب صفحہ ۶۵﴾

حضور حاکم ہیں

فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ

﴿سورۃ النساء آیت ۶۵﴾

Marfat.com

اے لوگو ! تم اُس وقت تک ایمان میں کامل نہیں ہو گے جب تک میرے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حاکم نہ مان لو۔

پیاری بہنو ! مومنین کے تو حاکم حضور ہیں اور حاکم صاحبِ اختیار ہوتا ہے اور نفع ونقصان کا ملک بھی ہوتا ہے۔ پھر فرمایا !

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ .

﴿سورۃ الاحزاب آیت ٦﴾

یہ خاص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مومنین کی جانوں کے بھی مالک ہیں۔

پتہ چلا ! حضور مشرکوں کے مالک نہیں ہیں مومنین کے مالک ہیں۔

حضور مشرکوں کے مختار نہیں ہیں لیکن مومنین کے مختار ہیں۔

یہ لوگ مشرکین کے حق میں آنے والی آیات سے اپنا مقصد حاصل کرتے ہیں حالانکہ کفار ومشرکین کے حق میں آنے والی آیات کو مومنین پر چسپاں کرنے والے کے بارے میں حضرت عبداللہ ابن عباس نے ارشاد فرمایا کہ ایسا شخص انتہائی بد بخت ہے جو کفار ومشرکین کے لئے آنے والی آیات مومنین پر چسپاں کرتا ہے۔

محترم اِسلامی بہنو ! شرک شرک کی رٹ لگا دینا ہی توحید کے تقاضے پورے نہیں کرتا۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ کو اپنا معبود برحق ماننا اور اُسی کی

Marfat.com

عطا سے اُس کے نبیوں ولیوں شہدا کی عظمتوں کو ماننا توحید ہے اِس لئے علاؤ...صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

جس وِچ ہووے توہینِ رسول صائمؔ
اسیں ایسی توحید نوں من دے نہیں

پیاری بہنو! ہر نبی درس توحید دیتا رہا انبیائے کرام کو توحید کا درس دینے کی یاداش میں شہید کہا گیا اور آج کے ملعونین نے اُنہیں انبیائے کرام کو غیر اللہ کہنا شروع کر دیا۔

عزیز بہنو! قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کا اختیار دینے کے حوالہ سے ارشادات فرمائے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ولیوں کے اختیارات کا ذکر فرمایا جبکہ بتوں کے بارے میں فرمایا کہ یہ کچھ نہیں کر سکتے اگر کوئی یہ کہے کہ بتاؤ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے کہاں اپنے ولیوں کے اختیارات کا ذکر فرمایا تو میں قرآن ہی سے ثابت کرتی ہوں۔

اب آخر پر ایک واقعہ قرآن پاک سے پیش کر کے اجازت چاہوں گی اللہ کے پیارے نبی حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے دربار میں اعلان کیا کہ ملکہ بلقیس کا تخت حاضر کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ارشاد فرماتا ہے۔

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ

Marfat.com

قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْکَ طَرْفُکَ .

وہ بولا ﴿وزیرآصف برخیا﴾ جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ حضور میں تخت کو حاضر کردوں گا ایک پل گزرنے سے پہلے۔

عزیز بہنو! پھر کیا ہوا حضرت سلیمان علیہ السلام نے لے کر جھپکنے کے بعد دیکھا۔

فَلَمَّا رَاٰہُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَہٗ

کہ تخت اُن کے قریب رکھا ہوا ہے۔

عزیز بہنو ! حضرت سلیمان علیہ السلام چاہتے تو تخت خود بھی لا سکتے تھے جن کی بادشاہی کائنات میں ہو اُن کی طاقت کا مقابلہ کون کر سکتا ہے لیکن حضرت سلیمان علیہ السلام خود تخت نہیں لائے کیونکہ بادشاہت اسی کو کہتے ہیں کہ خدمت کے لئے غلام کام کرے ارے جب حضرت سلیمان علیہ السلام کا وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام کا صحابی حضرت سلیمان علیہ السلام کا غلام پلک جھپکنے سے پہلے تخت لا سکتا ہے تو سلیمان علیہ السلام کے آقا بلکہ ساری کائنات کے آقا حضرت سیدنا محمد مصطفٰے اور آپ کے غلام بھی چاہیں تو اُن کے چاہنے سے وہ سب کچھ ہو سکتا ہے جو وہ چاہتے ہوں۔

عزیز بہنو! پھر حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا !

قَالَ ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّی

کہا یہ تو میرے ربّ کے فضل سے ہے۔

Marfat.com

عزیز بہنو! یہ ہے توحید کہ مجاز اُتو تخت آصف بن برخیا لے کر آئے اور ہزاروں میل دُور سے ایک پل بھر میں لے آئے لیکن دَر حقیقت اس تخت کو اللہ تعالیٰ ہی لایا اُس کی منشا اور مرضی کے مطابق ہی اور اسے ہی توحید کہتے ہیں۔

آج کے موَحد جانے کہیں کا نام توحیدر کھے ہیں کہ کوئی کچھ نہیں کر سکتا صرف اللہ، کوئی نبی ولی نہیں صرف اللہ،

قرآن پاک سے ایک اور دلیل دیتی ہوں کہ اللہ بھی مددگار ہے اُس کے بندے بھی مددگار ہیں۔ اللہ فرماتا ہے۔

اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

بے شک اللہ بھی تمہارا مددگار ہے اُس کے رسول بھی مددگار ہیں اور مومنین بھی مددگار ہیں۔

عزیز بہنو! اب بھی کوئی کہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی مددگار ماننا شرک ہے تو اپنے ایمان کا علاج کرائے کیونکہ قرآن تو بتا رہا ہے کہ اللہ کے ساتھ رسول اور ولی بھی مددگار ہوتے ہیں یہی نہیں اس نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ مسلمانو نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔

اب وہابیوں کا عقیدہ کدھر کا رُخ کرے گا پھر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اللہ نے دو گروہ بنائے ایک مہاجرین دوسرے انصار مہاجرین وہ جو حضور نبی کریم علیہ السلام کے ساتھ دین کی خاطر ہجرت کر کے مکہ

Marfat.com

سے مدینہ طیبہ آئے اور انصار وہ ہیں جنہوں نے مہاجرین کی مدد کی کیونکہ انصار ہے نصر سے اور نصر کا معنیٰ مدد کرنا ہے

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰه

اور جب تمہارے پاس اللہ کی مدد آئے،

تو انصار ہوئے مدد کرنے والے

مہاجرین ہوئے مدد لینے والے

اگر وہابیوں بے شعوروں کے نزدیک در پردہ پہ مہاجرین کو مشرک کہہ رہے ہیں اور انصار دلوں کا انکار کر رہے ہیں۔

اور قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ دونوں کی شان بیان فرما رہا ہے۔

وَالسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَار

عزیز بہنو! قرآن قرآن کی رٹ لگا کر قوم کو گمراہ کرنے والے خود نہ قرآن کو مانتے ہیں نہ قرآن پر عمل پیرا ہوتے ہیں بتوں والی آیات نبیوں ولیوں پر چسپاں کرنا توحید نہیں اور نہ ہی توحید کا کوئی کام ہے بلکہ یہ وہ شیطانی فعل ہے جس سے شیطان خوش ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

پیاری بہنو! ابن عبدالوہاب نجدی کے اس غلیظ پودے پر ایمان لیوا پھول کھل رہے ہیں اور اس کی آبیاری بھی یہودی و نصرانی کر رہے ہیں یہ پھول ظاہری طور پر تو خوشنما نظر آتے ہیں لیکن جب کوئی انہیں سونگھتا ہے تو

Marfat.com

کفروشرک کی بُو سے ایمان خراب کر لیتا ہے

یہ بھی توحید کا علم دار بنتے ہوئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان وعظمت کے انکار کے اقوال سے سامعین کے اذہان وقلوب کو گمراہ کر رہا ہے کبھی وسیلہ کا انکار کر دیتا ہے۔

اس کے نزدیک جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف ایک پیغمبر ہی تھے جنہوں نے اللہ کا پیغام دیا اور وفات پا گئے یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور کا بھی منکر ہے اور اولیاء اللہ کا گستاخ بھی ہے۔

آج کل مولوی طارق جمیل وہابی بھی میڈیا پر نظر آ رہا ہے اس کے خطابات میں بھی محبت رسول اور اولیاء اللہ کے خلاف زہر ہوتا ہے ظاہراً انداز نہایت سادہ لیکن درحقیقت یہ نہایت چالاک ہے جو توحید کی آڑ لے کر لوگوں میں اس ابلیسی مشن کو پھیلانے میں مصروف ہے جو اس ابلیس نے توہین حضرت آدم سے شروع کیا تھا۔

عزیز بہنو! ابلیس کیا موحد نہیں تھا

وہ اللہ کی ذات کو بھی مانتا تھا۔

اُس کے معبود برحق ہونے کو بھی مانتا تھا۔

اُس کے واحد ہونے کا قائل تھا لیکن غلطی یہ ہوئی کہ اُس نے اللہ کے پیارے نبی کی تعظیم سے انکار کر دیا اور ابلیس شیطان بن گیا۔

پتہ چلا خواہ پکا موحد ہو اللہ کو ماننے والا ہو اگر اُس کے دل میں اللہ

Marfat.com

کے پیاروں کا بغض ہوا تو اللہ اُسے نہ صرف جنت سے نکال دیتا ہے بلکہ اعزازی طور پر لعنت کا طوق بھی اُس کے گلے میں ڈال دیتا ہے۔

رسول اللہ اور اُن کے پیاروں کی آبرو کے منکر واب بھی سمجھ جاؤ اور توحید کا اصل پہلو جان لو! توحید کے بارے میں جان لو کہ توحید کیا ہے۔

توحید اللہ کے معبود برحق واحد و یکتا ہونے کو کہتے ہیں ولیوں کی گستاخی کرنے کو توحید نہیں کہتے یہ توحید حقیقی نہیں ابلیسی توحید ہے اللہ تعالیٰ ایسے موحدوں کے شریرانہ عقائد سے ہر مسلمان کو محفوظ رکھے۔ آمین

دُعا ہے اللہ تعالیٰ طارق جمیل اور جمیلاں مغل کو ہدایت نصیب فرمائے اور انہیں دین کی صحیح معنوں میں تبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو نورِ قرآن سے روشنی عطا فرمائے۔

آمین بجاہِ النبی الامین

واخر دعونا ان الحمد للّٰہ رب العالمین

Marfat.com

درس قرآن

بندگی

Marfat.com

خطبہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم.

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ.

قَالَ اللّٰہُ تبارک وتعالیٰ فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

میری نہایت ہی واجب الاحترام اسلامی بہنو! آج کا درس حدیث کا موضوع عبادت اور بندگی ہے۔

بندگی ربّ دوعالم کی ہمیشہ چاہئے
ہم کو اللہ کی عبادت میں ہی رہنا چاہئے

Marfat.com

اللہ کی بندگی

پیاری بہنو ! ہم سب کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے محض اپنی عبادت کے لئے تخلیق فرمایا ہے۔ ارشادِ خُداوندی ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ.

﴿سورۃ الذاریات آیت ۵۶﴾

پیاری بہنو! حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے عبادت کو ہی اسلام قرار دیا ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

" الا سلام ان تعبد اللّٰه."

﴿بخاری شریف صفحہ ۱۲﴾

خالص اللہ ہی کی عبادت

اِسلام یہ ہے کہ خاص اللہ ہی کی عبادت کی جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اِس ارشادِ عالیہ سے واضح ہوا کہ ایمان یہی ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی عبادت و بندگی کی جائے اور ہر آن مالک ومعبودِ حقیقی کو یاد کیا جائے، ہر لمحہ اُس سے مدد مانگی جائے۔ آج اِسی حوالہ سے حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرامینِ عالیہ بیان کرنے کی سعادت حاصل کروں گی۔ دُعا ہے اللہ تعالیٰ حق وسچ بیان کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

Marfat.com

بندگی ایقان ہے عرفان ہے
بندگی ایمان کی پہچان ہے
پیاری بہنو ربّ کی کر لو بندگی
آخرت کی اچھی ہوگی زندگی

نماز کی فرضیت

پیاری بہنو !

نماز اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کی ہے قرآن پاک میں بے شمار مقامات پر اللہ تعالیٰ نے نماز قائم کرنے کا حکم فرمایا ہے۔اور یہی بات ہمیں احادیث مبارکہ سے بھی ملتی ہے۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے سب سے زیادہ تاکید نماز ادا کرنے کی فرمائی ہے۔اور بے شمار احادیثِ مقدسہ ہیں جن میں بے نمازیوں کیلئے وعید کی گئی ہے۔

پیاری بہنو! نماز تمام عبادتوں سے افضل ہے۔سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ نماز میں ہی انسان سب سے زیادہ اللہ کے قریب ہوتا ہے۔

معراجِ مومنین ہے ساجدؔ فقط نماز
حق سے قریب ہوتا ہے بندہ نماز میں

Marfat.com

خالص عبادت کی مثال

حدیث مبارکہ ہے کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ ایک روز سردی کے موسم میں پتے گر رہے تھے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام باہر تشریف لائے اور ایک درخت کی دو ٹہنیاں پکڑ کر ہلائیں اور ان ٹہنیوں سے پتے گرنے لگے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا !

"ابوذر! جب بندہ خالص اللہ تعالیٰ کیلئے نماز پڑھتا ہے تو اُس کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے اِس درخت سے پتے جھڑ رہے ہیں۔"

سبحان اللہ! سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کی افادیت کیلئے کتنی اچھی مثال دے کر اپنے اُمتیوں کو سمجھایا ہے۔

قربِ خداوندی کا ذریعہ

عزیز بہنو! ہمیں بھی خداوند تعالیٰ حضور نبی آخرالزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اِس فرمانِ مبارکہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نماز عبادت خداوندی ہے اور حصول قرب خداوندی کا ذریعہ ہے آج ہم لوگ غفلت سے کام لیتے ہوئے نماز ادا نہیں کرتے۔

Marfat.com

گھر کے کاموں میں مصروف ہونے کا بہانہ کرتے ہوئے نماز میں کوتاہی کر جاتے ہیں۔آج مسلمان پریشانی کا شکار اسی واسطے ہیں کہ قرآن وحدیث کو بھلا چکے ہیں۔ٹی وی اور کیبل دیکھتے ہوئے ہمیں وقت کا احساس نہیں ہوتا اور جونہی اذان کی آواز کان میں آتی ہے تو فوراً ہمیں کام یاد آجاتے ہیں۔

اگر غور کیا جائے تو یہ صرف ہم بہانہ بازی کرتے ہیں۔لیکن وہ دن دور نہیں جب ہم سے ان بہانوں کی پرسش کی جائے گی۔نماز کی ادائیگی ہر مسلمان کا پہلا فرض ہے۔

نماز کی ادائیگی کا اہتمام

پیاری بہنو !

اگر ہم بزرگان دین کی زندگی کا مطالعہ کریں تو یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ انہوں نے نماز کی ادائیگی میں کبھی کوتاہی نہیں کی بلکہ ہمارے مجاہدین جنگ میں لڑتے لڑتے جب نماز کا وقت ہوتا تو قبلہ رو کھڑے ہوکر نماز ادا کرنی شروع کر دیتے۔اور اسی جذبہ کی وجہ سے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ فتوحات سے نواز دیتے۔آج ہم اپنی برائیوں کو معاشرے کے کھاتے میں ڈال کر اپنے آپ سے فریب کرتے ہیں۔حقیقت یہ ہے کہ بے نمازی سے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور برکت اٹھالیتا

Marfat.com

ہے۔ کیونکہ بے نمازی شیطان کا دوست ہوتا ہے۔

عبادت کے فوائد

میری پیاری بہنو! نماز تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے لئے رحمت سمیٹنے کیلئے عطا فرمائی ہے۔ نماز مومن کو سکون و قرار عطا کرتی ہے۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ نماز ہمیں مصائب و آلام سے چھٹکارا دیتی ہے۔ اس لئے ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مصیبت کے وقت خصوصی طور پر نماز ادا فرماتے۔

اُمت رسول

آئیں حدیث مبارکہ سماعت فرمائیں۔

کان النبی صلی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلم اذا خزنہ امر فترع الی الصلوٰۃ.

ترجمہ! نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب بھی کوئی سخت امر پیش آتا تو آپ نماز کی طرف متوجہ ہو جاتے۔

پیاری بہنو! جب نبیوں کے امام کا یہ اسوہ مبارکہ ہے تو پھر ہم کونسی گنتی ہیں کہ نماز ادا نہ کریں۔ آج مسلمانوں پر طرح طرح کی مصیبتوں کے

Marfat.com

پہاڑ کیوں ٹوٹ رہے ہیں اس لئے کہ ہم نے احکام رسول کو ترک کر کے شیطان کی پیروی شروع کر دی ہے۔

حضور کا ارشاد

عزیز بہنو! ہم بڑے فخر سے یہ بات بتاتی ہیں کہ ہم نے تین سو اقساط ڈرامے کی دیکھیں ہیں اور کوئی بھی قسط مس نہیں کی لیکن کبھی یہ غور نہیں کیا کہ اس دوران ہم نے کتنی نمازیں ترک کر دیں ہم نے کتنی نمازیں چھوڑ دیں اور فرض کی ادائیگی نہ کرنے پر اللہ اور رسول کتنے ناراض ہوئے ہیں۔ آئیں بخاری شریف کی حدیث مبارکہ ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث ابی هریره ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآله وسلم قال والذی نفسی بیده لقد هممت ان آمر بحطب ثم آمر با لصلوٰة فیوذن لها ثم امر رجلا فیوم الناس ثم اخالف الی رجال فاحرق علیهم یوذن بیوتهم.

ترجمہ! حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نے ارادہ کر لیا تھا کہ لکڑیوں کو جمع کرنے کا حکم دوں

Marfat.com

پھر نماز کیلئے کہوں اس لئے اُذان دی جائے پھر کسی شخص سے کہوں کہ وہ امامت کرے اور میں ان ﴿ بے نمازیوں کی طرف جاؤں اور انہیں گھروں سمیت جلادوں۔

﴿ بخاری شریف کتاب الاذان صفحہ ۳۴ر اللولووالمرجان صفحہ ۱۵۱ ﴾

بے نمازی کیلئے وعید

عزیز بہنو! اندازہ کریں نماز نہ پڑھنے والوں کیلئے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیسا سخت حکم ارشاد فرمایا ہے۔ آج ہمیں اندازہ ہی نہیں ہے کہ نماز کے ترک کرنے سے اللہ اور رسول ہم سے ناراض ہو رہے ہیں اذانیں ہوتی رہتی ہیں نماز کا وقت گزرتا رہتا ہے اور ہمیں کچھ فکر نہیں ہوتی کہ ہم نے فرض ادا کرنا ہے حالانکہ نماز وہ فرض ہے جس کا سوال سب سے پہلے ہوگا ہماری بے خبری ہمیں جہنم کی طرف لے جا رہی ہے وہ جہنم جس کی گرمی ہماری اس دنیا کی تیز ترین آگ سے ستر گنا زیادہ ہے وہ جہنم جس سے انبیاء پناہ مانگتے رہے اولیاء پناہ مانگتے رہے اللہ کے برگزیدہ لوگ پناہ مانگتے رہے ہم اُس جہنم سے بے خوف ہیں ہمیں جان لینا چاہئے کہ جہنم سے نجات کے لئے نماز کی پابندی اشد ضروری ہے ایک اور بات یہ کہ ہم نماز کسی کیلئے نہیں پڑھتے بلکہ یہ تو اپنے لئے ہی پڑھی جاتی ہے نماز پڑھنے سے

Marfat.com

کئی اُمور سدھرتے ہیں۔

انسان پریشانیوں سے آزاد ہو جاتا ہے۔

دکھ درد ختم ہو جاتے ہیں۔

غموں سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔

دل کو اطمینان حاصل ہو جاتا ہے۔

روح کو تسکین حاصل ہو جاتی ہے۔

نماز پڑھنے کے بعد بندے کا جسم پرسکون ہو جاتا ہے۔

نمازی کا قلب اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف راغب ہو جاتا ہے۔

غیر اسلامی رسمیں

پیاری بہنو! نماز ترک کرنے والوں کو طرح طرح کے وسوسے گھیرے رہتے ہیں۔

شیطان بُری سوچوں میں اُلجھائے رکھتا ہے۔

پریشانیاں اور روحانی جسمانی بیماریاں ڈیرے جما لیتی ہیں

ان پریشانیوں کے حل کے لئے اللہ کے آگے جھکنے کی بجائے شکوے شکایت شروع کر دیتی ہیں اللہ سے مدد مانگے کی بجائے بعض نام نہاد پیروں فقیروں کے پاس بھاگتی ہیں۔

جا کر منت سماجت کرتی ہیں کہ بابا جی کوئی ایسا تعویز دیں کہ ہمارا

Marfat.com

شوہر ہم سے نہ لڑے۔

ہمارا کاروبار ٹھیک ہو جائے۔

ہمارے بچے بدتمیزی نہ کریں۔

ہمارا کاروبار ختم ہو رہا ہے۔

خرچہ زیادہ آمدن بالکل نہیں ہے۔

گھر میں پریشانیاں ہیں۔

اور وہ پیر صاحب کو روپئے دے کر خوش کرتی رہتی ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ ان جعلی پیروں فقیروں کے پاس نہ جاؤ بزرگانِ دین سے رابطہ کرو جنہیں تمہارے مال و دولت سے رغبت نہ ہو وہ اللہ کی رضا کے لئے تمہارے لئے دعا کریں تو اللہ تبارک وتعالیٰ اُن کی دعا ضرور قبول کرتا ہے۔

ہم مالکِ حقیقی کے آگے نہیں جھکتیں

پیاری بہنو !

ہماری نیچر یہ بن چکی ہے کہ ہم مالک کے حقیقی کے آگے سر تسلیم خم نہیں کرتیں یہ بات نہ صرف غیر اخلاقی ہے بلکہ غیر اسلامی ہے۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کی بندگی کی طرف توجہ دیں اور اسی سے اپنے دکھوں کا مداوا طلب کریں تو یقیناً اللہ تعالیٰ ہم پر خصوصی رحمتیں نازل فرمائے گا۔

Marfat.com

مقامِ بندگی کیا ہے

اسلامی بہنو! بندگی کا مقام اللہ کے نزدیک ایسا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے بھی عبد کا لفظ استعمال فرمایا۔ جیسا کہ قرآن پاک کے پندرہویں پارے میں ارشاد ہوتا ہے!

سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلَۃً .

پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے عبدِ خاص کو رات کے حصّہ میں سیر کرائی۔"

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱﴾

ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے۔

تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ.

﴿سورۃ فرقان آیت ۱﴾

عبد ہونا افضل ہے

معلوم ہوا عبد ہونا ہی انسان کی معراج ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں ناموں میں بھی سب سے اچھا نام عبد اللہ ہے۔ یا عبدالرحمان ہے۔

﴿الحدیث﴾

Marfat.com

خالص بندگی کونسی ہے

خالص بندگی وہی ہوتی ہے جس میں ریا نہ ہو۔

خالص بندگی وہ ہوتی ہے جس میں اخلاص ہو۔

اگر بندگی میں ریا آ جائے تو وہ بندگی نہیں رہتی۔

اللہ کے نیک بندوں نے بندگی کی جو توضیح فرمائی ہے اس میں پہلی بات ہی اخلاص ہے جب انسان اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کرتا ہے تو اسے اللہ اپنا بندہ مقرب بندہ بنا لیتا ہے اور اپنے بندے کو اس قدر عطا فرماتا ہے کہ اُسے کسی شے کی حاجت نہیں رہتی آج ہمیں عہد کرنا چاہئیے کہ ہم اپنے مالکِ حقیقی اللہ عزوجل کی بندگی کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں گی تا کہ ہم سے ہمارا ربّ راضی ہو جائے۔ کیونکہ بندگی ہی بندے کے کمال کا باعث ہے۔

حضرت امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ کیمیائے سعادت میں فرماتے ہیں۔ آدمی کی سعادت کا ذریعہ خدا کی معرفت اور عبادت ہے۔ بندگی اور عبادت آدمی کے واسطے سعادت ہے۔ اور بندہ جب مرے گا تو اسے خدا ہی سے سروکار ہوگا۔

﴿کیمیائے سعادت صفحہ ۸۳﴾

Marfat.com

قرب کیسے حاصل ہو

پیاری بہنو! ہم اس اُلجھن کا شکار رہتی ہیں کہ اللہ کی بندگی کیسے ہو سکتی ہے اُس کا قرب کیسے حاصل ہوسکتا ہے ہم اس قابل ہی نہیں ہیں کہ ہم اُس کا قرب حاصل کرسکیں ایسی بات سوچنا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دُوری کا باعث ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندوں سے بہت پیار فرماتا ہے اُس کی رحمت اپنے بندوں کو اپنے دامن میں لینے کے لئے تیار رہتی ہے یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم حقِ بندگی ادا کریں آئیں بندگی کے موضوع کے حوالہ سے حدیث پاک ملاحظہ فرمائیں۔ کہ بندگی کیسے ہوسکتی ہے۔

اعمال کا دارومدار

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا !

اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے ہر شخص کیلئے وہی ہے جو نیت کرے۔

﴿بخاری شریف﴾

عزیز بہنو! معلوم ہوا کہ نیت ضروری ہے ہم جو عبادت کریں جو عمل کریں اُس میں اللہ کی رضا شامل ہو تو یقیناً وہ عبادت اور وہ نیک عمل اللہ

Marfat.com

کی بارگاہ میں شرفِ قبولیت حاصل کرے گا۔ اگر نیت ہی بہتر نہ ہو تو بندگی بھی نہیں ہوسکتی۔

ایک اور حدیث ہے

پیاری بہنو! نیت اور اخلاص کی اہمیت کا اندازہ اس حدیث پاک سے لگایا جا سکتا ہے جو میں آپ کی خدمت میں پیش کر رہی ہوں حدیث پاک میں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! قیامت کے دن پہلے شہید کا فیصلہ ہوگا۔ اسے لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں کا اقرار کروا کے فرمائے گا تو نے میرے لئے کیا عمل کیا۔؟

شہید عرض کرے گا تیری راہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہو گیا رب فرمائے گا۔ تو جھوٹا ہے تو نے اس لئے لڑائی کی تھی کہ تجھے بہادر کہا جائے۔

پھر حکم ہوگا کہ اِسے منہ کے بل گھسیٹ کر دوزخ میں ڈال دیا جائے پھر وہ جس نے علم سیکھا سکھایا اور قرآن پڑھا اُسے لایا جائے گا اپنی نعمتوں کا

Marfat.com

اقرار کروا کے اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے میرے لئے کیا عمل کیا؟

وہ عرض کرے گا علم سیکھا سکھایا اور تیری راہ میں قرآن پڑھا۔

ربّ فرمائے گا تو جھوٹا ہے تو نے اس لئے علم سیکھا کہ تجھے عالم کہا جائے اس لئے قرآن پڑھا کہ تجھے قاری کہا جائے۔ پھر حکم ہوگا اسے اوندھے منہ گھسیٹ کر دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔

پھر وہ جسے اللہ تعالیٰ نے وسعت دی اور خوب مال عطا کیا لایا جائے گا۔ اپنی نعمتوں کا اقرار کروانے کے بعد اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے میرے لئے کیا کیا ۔ وہ عرض کرے گا میں نے ان تمام جگہوں میں تیرے لئے خرچ کیا جہاں خرچ کرنا تجھے پیارا تھا۔

ربّ فرمائے گا تو نے یہ سخاوت اس لئے کی تھی کہ تجھے سخی کہا جائے۔ پھر حکم ہوگا اسے دوزخ میں پھینک دیا جائے۔

﴿مسلم شریف﴾

Marfat.com

عبادت میں اخلاص ہو

عزیز بہنو! یہ وہ شہید اور قاری اور مال دار تھے۔ جن کے اعمال میں اخلاص نہ تھا۔ اسی لئے اللہ تبارک وتعالیٰ نے اُن کے عظیم ترین اعمال کو بھی قبول نہ فرمایا اِس لئے ضروری ہے کہ ہم خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے عبادت کریں آج ہمارا حال یہ ہے کہ اگر کوئی مصیبت آجائے اگر کوئی پریشانی آجائے اگر مال میں کمی آجائے یا کوئی بھی پریشانی آجائے تو ہم وظیفے پوچھتی ہیں اور اپنی خواہشات کے تابع ہو کر نمازیں بھی پڑھتی ہیں وظیفے بھی کرتی ہیں اللہ کو بھی پکارتی ہیں لیکن یہ نہیں جانتیں کہ ایسا کرنا اللہ تبارک وتعالیٰ کو ناپسند ہے۔

اللہ کو کیسے پکاریں

پیاری بہنو !

میں یہ نہیں کہتی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کو پریشانی میں نہ پکارو یا وظائف وغیرہ نہ کرو لیکن یہ ضرور کہوں گی کہ اللہ کو خلوص دل سے پکارو اللہ کو پکارنا ہے تو اُس کی بندگی کا حق ادا کر کے پکارو۔

اللہ کو پکارنا ہے تو وسوسوں کو اپنے دلوں سے نکال کو پکارو

اللہ کو پکارنا ہے تو عجز وانکساری کے ساتھ پکارو۔

Marfat.com

اللہ کو پکارنا ہے تو دل کو اُس کی طرف متوجہ کر کے پکارو۔

اللہ کو پکارنا ہے تو خواہشات کو دل سے نکال کر پکارو۔

اللہ کو پکارنا ہے تو اُس کا خوف دل میں رکھ کر پکارو۔

اللہ کو پکارنا ہے تو نیت ٹھیک کر کے پکارو۔

اگر اخلاص نہ ہو تو کوئی عمل قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ عبادت میں اخلاص پیدا کریں۔ بغیر اخلاص کے بندگی نہیں ہو سکتی۔

عمل رضائے الٰہی کے لئے کرو

پیاری بہنو !

فقیہہ ابواللیث سمرقندی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس بات کی خواہش رکھتا ہے کہ آخرت میں اعمال کا اجر و ثواب پائے تو اس کیلئے لازمی ہے کہ وہ بغیر دکھلاوے کے خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے عمل کرے اور پھر عمل کر کے اسے فراموش کر دے اس لئے کہ کہیں خود پسندی اس عمل کو باطل نہ کر دے۔ اس لئے کہا جاتا ہے کہ عبادت کرنا آسان ہے مگر اس کی حفاظت کرنا بہت دشوار ہے۔

﴿تنبیہہ الغافلین صفحہ ۴۲﴾

Marfat.com

عبادت کی حفاظت

اسلامی بہنو! عبادت کی حفاظت ایسے کی جاسکتی ہے کہ ہم اخلاص کے ساتھ عبادت کریں اور اسے کسی کے سامنے جتائیں مت۔ آج اگر کوئی شخص عمرہ یا حج کر کے آتا ہے تو وہ ہر ملنے والے کو بڑے فخر سے یہی بتا تا رہتا ہے کہ میں حاجی ہو گیا ہوں۔ میرا معاملہ دوسرے لوگوں سے منفرد ہو گیا ہے۔ اسی لئے حج کرنے والے عام لوگوں میں ریا کا پہلو آ جاتا ہے اور ریا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہے۔

اس لئے اللہ والے تو پیدل بھی حج کر کے آتے ہیں لیکن کسی کو بتاتے نہیں۔ اللہ والوں میں ایسی ریا نہیں ہوتی بلکہ وہ تو سراپائے اخلاص ہوا کرتے ہیں۔ جبھی وہ بندگی ظاہری اور باطنی اچھے طریقہ سے نبھاتے ہیں۔

عزیز بہنو! اللہ کی بندی کہلانے کا حق اسے ہی ہے جو واقعتاً رب تعالیٰ کی بندگی کرے۔

بندگی کے دو انداز ہوتے ہیں۔

ایک ظاہری دوسرا باطنی۔ یعنی ایک یہ کہ جسمانی طور پر بندگی کی جائے دوسرا روحانی طور پر بندگی کی جائے۔ جسمانی طور پر بندگی اس طرح ہو سکتی ہے کہ انسان اپنے سارے جسم کو صرف اللہ کے فرامین کے تابع رکھے

Marfat.com

خیرات کرنا ایسا عمل ہے

پیاری بہنو! اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہمیں صرف اپنی عبادت کے لئے تخلیق فرمایا ہے اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہمارا سارا وجود اللہ تعالیٰ کی رضا کے تابع رہے اللہ نے ہمیں ہاتھ دیئے اور ہمیں انفاق فی سبیل اللہ کا حکم دیا گویا کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا بھی عبادت ہے اسی لئے ہاتھ سے خیرات کرنا بھی اللہ تعالیٰ کو پسند ہے چنانچہ کسی غریب نادار مفلس کو اپنے ہاتھوں سے خیرات کرنا بھی بندگی میں شامل ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں سماعت کی دولت عطا کی اب ہمارے کانوں کا مقصد اچھی آوازوں کو سننا ہونا چاہئے مثلاً قرآن پاک کی تلاوت سنی جائے اذان کی آواز کانوں میں آئے تو فوراً اپنے آپ کو اذان کی آواز پر لبیک کہہ دینا بقیہ کام چھوڑ کر نہائت احترام سے اذان سننا کانوں کی بندگی ہے۔ اسی طرح حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام سنا جائے آپ کی نعتیں سنی جائیں اور اپنے کانوں کو ذکر واذکار کی آوازوں کی طرف متوجہ رکھا جائے یہ کانوں کی بندگی ہے۔

پیاری بہنو! اللہ تبارک وتعالیٰ کے پیارے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا !

انا هذه القلو به نصدء كما بصدء الحديد اذا

Marfat.com

صا بہ الما ء قیل یا رسول اللّٰہ وما جلاء ھا؟
قال کثرۃ ذکر الموت وتلا وۃ القرآن.

انسانی دلوں کو زنگ لگ جاتا ہے جس طرح پانی پڑنے سے لوہے کو زنگ لگ جاتا ہے۔

عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے آلودہ دلوں کو صاف کرنے اور صیقل کرنے کا کیا طریقہ ہے اور علاج ہے حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا دلوں کو روشن اور شفاف ذکر اور تلاوت قرآن کرتے ہیں۔

﴿مشکوٰۃ شریف صفحہ ۱۸۹ کیمیائے سعادت امام غزالی صفحہ ۱۸۳﴾

تلاوتِ قرآن کرتی رہو

پیاری بہنو! اس حدیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ گناہوں کی وجہ سے ہمارے چمکتے دمکتے دل زنگ آلود ہو جاتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دوری کی وجہ سے قلوب سیاہ ہو جاتے ہیں اسی لئے ہمارے دلوں کو شیطانی وسوسے گھیرے رہتے ہیں پریشانیاں دلوں کو جکڑے رہتی ہیں سکون اور اطمینان ہم سے روٹھ جاتا ہے دلوں کی بندگی یہی ہے کہ دلوں کو اللہ کے ذکر کی طرف لگائے رکھو دلوں کی زندگی یہی ہے کہ قرآن پاک کی تلاوت سے

Marfat.com

گناہوں کا میل دھوتی رہو۔

آنکھوں کی بندگی

پیاری بہنو! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آنکھوں جیسی عظیم نعمت عطا فرمائی اوراس نعمت کا شکر ادا کرنے کا بہترین ذریعہ۔ ہے اللہ تبارک وتعالیٰ کے پاک کلام کی تلاوت ہے گویا کہ اپنی انکھوں سے قرآن پاک کی تلاوت کرنا آنکھوں کی بندگی ہے۔ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھا کرواس لئے کہ قرآن قیامت کے دن تلاوت کرنے والوں کے۔ لئے سفارش بن کر آئے گا۔

امام غزالی کا قول

پیاری بہنو! اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہمیں ٹانگیں اور پاؤں عطا فرمائے ہیں لہٰذا قیام کی حالت میں اللہ کے حضور کھڑے ہونا نماز کے کیلئے نوافل کیلئے عبادات کیلئے اس سے ٹانگوں کی بندگی ہوتی ہے۔

عزیز بہنو! یہ ظاہری جسمانی بندگی ہے ہمیں چاہئے کہ ہم اللہ کی بندگی میں مصروف رہیں قرآن پاک میں حکم خداوندی ہے۔

ہم نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں فرمایا مگر اپنی عبادت یعنی بندگی کیلئے۔

Marfat.com

امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انسان خدا کے سامنے غلام کی طرح سر جھکائے کھڑا رہے۔

﴿ کیمیائے سعادت صفحہ ۱۰۲ ﴾

احکامِ الٰہی کی پابندی

میری پیاری بہنو! اس کی کوئی زندگی نہیں جس کی زندگی میں بندگی نہیں ہوتی شاعر کہتا ہے !

زندگی بے بندگی شرمندگی

پیاری بہنو! ہمیں آج سے عہد کر لینا چاہئے کہ ہم اپنے جسم کو اللہ تبارک وتعالیٰ کے احکام کی پابندی کے لئے وقف رکھیں گی تو کوئی وجہ نہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی رحمتوں سے ہمارے دامنِ مراد کو نہ بھریں۔

آج کے بعد ہم غور رکھیں گی کہ کہیں نماز کا وقت تو نہیں گزرتا جا رہا آج کے بعد ہم پنی پہلی قضا شدہ نمازوں کی ادائیگی کی کوشش کریں گی۔ آج کے بعد ہم نماز کو اول وقت میں ادا کرنے کی کوشش کریں گی۔

روحانی بندگی کیسے کریں

روحانی بندگی کیسے ہوسکتی ہے تو آئیں میں آپ کو بتاؤ کہ روحانی بندگی انسان کیسے کرسکتا ہے۔ اپنے دل میں یہ تصور رکھ کر کہ اللہ اور اس کا

Marfat.com

رسول حاضر ناظر ہیں میں اپنی روح کے ساتھ ان کے سامنے ہوں بس یہ تصور ہی رکھنے سے روحانی بندگی ادا ہو جاتی ہے۔ وہ اس لئے کہ جب اللہ اور رسول کی بارگاہ میں حاضر ہونے کا تصور کامل ہو جائے تو اس کی روح بھی پاک ہو جاتی ہے۔ روح کی بھی بندگی ہو جاتی ہے۔

اگر انسان یہ تصور کر کے کہ خدا میرے سامنے ہے میں اُس کی بارگاہ میں حاضر ہوں تو اس کا کیا حال ہوگا تو کیا اس کے دل میں مال کی خواہش ہوگی۔

کیا اولاد کی خواہش ہوگی؟

کیا دنیا کی خواش ہوگی ؟

نہیں یہ سب خواہشیں مٹ جائیں گی۔ اور جب دنیا کی خواہشات مٹ جائیں تو دل پاک ہو جاتا ہے۔

آنکھیں پاک ہو جاتی ہیں۔

روح پاک ہو جاتی ہے۔

جسم پاک ہو جاتا ہے۔

جب جسم کو پاکیزگی حاصل ہو جاتی ہے تو روحانی بندگی ادا ہو جاتی ہے۔

بندگی کیا ہے

پیاری بہنو! بندگی کیا ہے۔ خدا کے آگے جھک جانا۔

Marfat.com

بندگی کیا ہے۔ بندگی اطاعت خداوندی ہے۔

بندگی فرشتوں کا طریق ہے۔

بندگی نبیوں کا فعل ہے۔

بندگی اللہ کے ولیوں کا طریقہ ہے۔

عزیز بہنو! بندگی عبادت ہے اور عبادت میں ریاضت کرنا نہائت افضل ہے۔ راتوں کو نمازِ نفل ادا کرنے سے خداوند تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارکہ ہے۔

پیارے آقا امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔ اگر تم نماز پڑھتے پڑھتے کمان کی طرح ٹیڑھے ہو جاؤ یعنی تمہاری کمر جھک جائے اور روزے رکھتے رکھتے خشک کانٹے کی طرح ہو جاؤ پھر تمہیں تقویٰ نفع ہی نفع دے گا۔

﴿تنبیہ الغافلین صفحہ ۲۳۱﴾

اللہ کا بندوں پر حق

پیاری بہنو! رب تعالیٰ کی بندگی کرتی رہو کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا ہم سب پر حق ہے۔ اسی ضمن میں حدیث پاک پیش کرتی ہوں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائت ہے کہ آپ فرماتے ہیں۔ حضور نبی ءکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ معاذ

Marfat.com

کیاتم جانتے ہواللہ تعالیٰ کا بندوں پر کیا حق ہے؟

حضرت معاذ فرماتے ہیں میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ جانے یا اس کا رسول جانے۔

آپ نے فرمایا! اللہ کا بندوں پر حق ہے کہ وہ معبود برحق کی بندگی یعنی عبادت کریں اور کسی کو بھی اس کا شریک نہ ٹھہرائیں"۔

پھر فرمایا! معاذ جانتے ہو بندوں کا اللہ تعالیٰ پر کیا حق ہے؟

میں نے عرض کی! اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

پھر آپ نے ارشاد فرمایا! اللہ عزّوجل اپنے بندوں کو جنّت عطا فرمائے گا۔

اللہ کا خیال

پیاری اسلامی بہنو!

اپنے رب عظیم کی بندگی میں زندگی بسر کرنی چاہئے اور جیسا کہ میں نے بتایا بندگی میں اخلاص ہونا چاہئے۔ یہ کیسی بندگی ہے کہ دل میں کسی اور کا خیال ہو اور سر رب کی بارگاہ میں جھکا ہو۔

دل میں دولت سے محبت ہو۔

دل میں دنیا سے الفت ہو۔

دل میں بچوں کا پیار ہو۔

Marfat.com

دل میں گھر والوں کی محبت پل رہی ہو۔

دل میں سونے چاندی کی محبت ہو۔

دل میں زیورات حاصل کرنے کی تڑپ ہو اور سر رب کی بارگاہ میں جھکا ہو اور جب نماز کی ادائیگی ہو جائے تو بارگاہِ خداوندی میں ہاتھ اُٹھیں تو لبوں سے یہی دعا نکلتی ہو یا اللہ مجھے زیورات دے۔ یا اللہ مجھے دولت کی ضرورت ہے۔ یہ کیسی بندگی ہے؟

دل کو مرکزِ انوار بناؤ

پیاری بہنو! جب انسان اللہ کا بندہ بن گیا تو پھر اس سے اس کی محبت طلب کرنی چاہیئے۔ دنیا کی چیزیں تو وہ عطا فرماتا ہی ہے لیکن جب وہ ہوتا ہے جس کے دل میں معبود کے انوار و تجلیات جلوہ گر ہو۔

عابد وہ ہوتا ہے جس کے ہر کام میں معبود کی رضامندی شامل ہو۔

اقبال فرماتے ہیں !

تیرا دل تو ہے صنم آشنا تجھے کیا ملے گا نماز میں

پیاری بہنو! میری آپ سے یہی التماس ہے کہ خواہشات کو دل سے نکال دو اور اس مختصر سی زندگی کو اللہ تعالیٰ کی بندگی کے لئے وقف کر دو اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے وقف کر دو کیونکہ خواہشات کو پوجنا بھی شرک کے زمرہ میں آتا ہے اپنے دل کے کعبہ سے خواہشات کے صنم نکال دو۔ اپنے دل کو

Marfat.com

غیر کے خیالات سے پاک کرلو۔اپنے دل کوصرف رب کی اطاعت میں وقف کردو۔تب بندگی مکمل ہوگی۔

نوافل کے ذریعے قرب خدا

پیاری بہنو !

نوافل کے ذریعے قرب خدا ملتا ہے۔بندگی کے ذریعہ اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

عبادت کے ذریعے اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

نماز کے ذریعے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

ذکرواذکار کے ذریعے مشکلات کا ازالہ ہوجاتا ہے اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم عبادت وذکر میں مصروف رہیں۔ایک بات یہ بھی بتاتی چلوں کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا بھی بندگی میں شامل ہے۔

رب تعالیٰ کا ذکر کرنا نہائت افضل عمل ہے۔اور بندگی کی تکمیل میں اللہ کا ذکر کرنا بھی شامل ہے۔لہذا تسبیحات اور رب تعالیٰ کے اسم ذات کا ذکر خفی وجلی کرنا نہائت شان وعظمت والا عمل ہے۔لہٰذا ہمیں چاہئے کا فارغ اوقات میں ذکرواذکار کیا کریں اور بالخصوص ہر نماز کی ادائیگی کے بعد حسب توفیق رب اکبر جلّ وعلیٰ شانہ کا ذکر کیا کریں۔

Marfat.com

ذِکر بھی کرو درود بھی پڑھو

پیاری بہنو !

اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق اس کے محبوب علیہ السلام کا بھی ذکر کیا کریں اللہ کا فرمان ہے۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اے ایمان والو! تم بھی میرے پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیجا کرو۔

﴿سورۃ الاحزاب آیت ۵۶﴾

پیاری اسلامی بہنو! بندگی میں سب سے اعلیٰ عمل نماز ہے۔ اور نماز بھی بغیر درود و سلام کے مکمل نہیں ہے۔ تو جو لوگ درود پاک پر فتویٰ بازی کرتے ہیں انہیں چاہئے کہ وہ ایسی نماز ادا کریں جس میں درود پاک نہ ہو ہم تو نماز میں بھی رسول اللہ کا خیال لاتے ہیں اور ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ اگر نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خیال نہ آئے تو وہ نماز بھی قبول نہیں ہے۔ بندگی تب ہی مکمل ہوگی جب بندگی میں اللہ کی عبادت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ہو۔

Marfat.com

آخری بات

عزیز بہنو! بندگی اطاعت مصطفٰے کا نام ہے۔ بندگی محبت رسول سے کامل ہوتی ہے اگر محبت رسول نہیں تو کوئی عبادت قابل قبول نہیں ہے۔ حضرت علامہ صائم چشتی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں !

نہیں دِل میں عشقِ رسول تو تیری کافرانہ ہے ہر ادا

نہ نماز تیری نماز ہے نہ اذان تیری اذان ہے

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی بندگی اور اپنے محبوب کی اطاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

و اخر دعونا ان ا لحمد للّٰہ رب العا لمین.

Marfat.com

درس قرآن

اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

خطبہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم.

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ.

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اسلامی بہنو ! آج میں آپ کے سامنے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام ومرتبہ، شان وعظمت اور آپ کی اتباع واطاعت کے حوالہ سے اللہ تبارک وتعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں گفتگو کرنے کی سعادت حاصل کروں گی۔

Marfat.com

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے مجھے حق بیان کرنے اور ہم سب کو اِس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

عزیز بہنو ! اَطاعت اللہ کی ہے اور اُس کے مقبول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے ربّ اکبر قرآنِ مقدس میں ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِيْقًا.

اور وہ جو اطاعت کرے اللہ کی اور رسول ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی پس یہ لوگ ساتھ ہیں۔ ان کے جن پر اللہ نے انعام کیا یعنی نبیین اور صدیقین اور شہید اور نیک کام کرنے والے اور یہ لوگ ساتھ کے لئے اچھے ہیں۔

﴿سورۃ النساء آیت ۶۹﴾

اللہ تعالیٰ فرمارہا ہے کہ جو لوگ اللہ کی اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ اس جماعت کے ساتھ ہیں جن پر اللہ کا انعام ہے

☆ جن پر اللہ کا کرم ہے۔

☆ جن پر اللہ کا فضل ہے۔

Marfat.com

☆جن پر اللہ کی رحمت ہے۔

☆جن پر اللہ کی عنائت ہے۔

☆جن پر اللہ کی شفقت ہے۔

اللہ اور رسول سے منہ نہ پھیرو

پیاری بہنو !

اِس آیت پاک میں اللہ تعالیٰ اپنی اور اپنے رسول کی اطاعت کرنے والوں کے اچھوں کے ساتھی ہونے کی بشارت عطا فرما رہا ہے اور سورۃ آلِ عمران کی آیت نمبر ۳۲ میں حکم ارشاد فرماتا ہے۔

قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰہَ لَایُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ .

اَے محبوب ﴿صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم﴾ آپ فرما دیجئے کہ اطاعت کرو اللہ کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اور مُنہ پھیرنے والے کافروں کو اللہ پسند نہیں فرماتا۔

اِس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اپنی اطاعت کرنے اور اپنے رسول کی اطاعت کرنے کا حکم صادر فرما رہا ہے اور حکم دینے کے بعد ارشاد فرما رہا ہے کہ جو لوگ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے اور اللہ تعالیٰ سے

Marfat.com

منہ پھیریں اُن کافروں سے اللہ تعالیٰ خوش نہیں ہے۔

پیاری بہنو !

اِس آیتِ کریمہ سے ایک مقصد اور بھی حاصل ہوا کہ اللہ سے اور رسول سے مسلمان کبھی منہ نہیں پھیر سکتا کہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمادیا کہ منہ پھیرنے والے کافروں سے اللہ خوش نہیں ہے پتہ چلا اللہ تعالیٰ عزوجل سے منہ پھیرنا کفار کا طریقہ ہے اللہ کے رسول سے منہ پھیرنا کفار کا طریقہ ہے اور اُن منہ پھیرنے والوں سے اللہ تعالیٰ خوش نہیں ہے اور منہ پھیرنے والا وہ ہے جو اطاعت نہ کرے، جو اللہ کی اطاعت نہ کرے جو رسول اللہ کی اطاعت نہ کرے اُس نے منہ پھیر لیا اور جس نے منہ پھیر لیا وہ کفار کا ساتھی ہے اور کافر سے اللہ خوش نہیں ہے۔

خوف کی وجہ سے اطاعت

پیاری اسلامی بہنو !

سوال پیدا ہوتا ہے کہ اطاعت کِسے کہتے ہیں اور یہ کیسے کی جاتی ہے تو بتاتی چلوں کے اطاعت کرنا بعض اوقات مجبوراً بھی ہوتا ہے کہ انسان بعض دفعہ ڈر کی وجہ سے بھی اطاعت کرتا ہے۔

خوف کی وجہ سے بھی اطاعت کرتا ہے۔

حاکم وقت کی اطاعت کی جاتی ہے کہ کہیں حاکم وقت نقصان نہ

Marfat.com

پہنچائے بعض دفعہ لالچ میں آ کر بھی اطاعت کی جاتی ہے کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ بھائی میں تمہیں ایک ہزار روپیہ دوں گا تم میرا فلاں کام کرو تو اُس کا ایک ہزار روپے کے عوض کام کرنا بھی اطاعت کرنا ہے۔

اطاعت محبت سے ہو

پیاری بہنو ! اطاعت کے لئے محبت ضروری ہے اور محبت کے لئے اطاعت ضروری ہے اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اتباع کو اپنی محبت سے مشروط کیا ہے۔ اور فرمایا ہے میرے محبوب بننا چاہتے ہو میری محبت حاصل کرنا چاہتے ہو میری عنایات چاہتے ہو تو میرے نبی کی اتباع کرو ارشاد ہوتا ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰه .

﴿سورۃ آل عمران آیت ۳۱﴾

اَے محبوب فرما دیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو جب تم میری پیروی کرو گے یعنی اطاعت کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب بنالے گا۔

معلوم ہوا اگر قُربِ خُداوندی کا حصول درکار ہے تو اطاعتِ رسول اختیار کرنی پڑے گی۔

Marfat.com

ہے دو جہاں پہ جاری حکومت رسول کی
سُنت خدائے پاک کی مدحت رسول کی
گر قرب ربّ کا چاہیئے دونوں جہان میں
اسلامی بہنو کر لو اطاعت رسول کی

اللہ کی اطاعت کیسے ہو سکتی ہے

پیاری بہنو !

جب تک رسول دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت نہ کی جائے مقصدِ حیات حاصل نہیں ہوتا۔

جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت نہ کی جائے ایمان کامل نہیں ہوتا۔

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ صرف اللہ کی اطاعت کرو رالله کے علاوہ اور کسی کی اطاعت شرک ہے۔ میرا اُن سے سوال ہے اللہ کی اطاعت کیسے کی جاسکتی ہے ؟

کیا تم اللہ کی اطاعت کر سکتی ہو ؟

اطاعت ہے پیروی کرنا، اطاعت ہے اتباع کرنا، اطاعت ہے پیچھے چلنا اور اطاعت اُسی وقت ممکن ہے جب کوئی نمونہ سامنے ہو۔ جب کوئی ماڈل سامنے ہو۔

Marfat.com

مثال کے طور پر اگر ہم کسی کی اطاعت کرر ہے ہیں تو دیکھیں گے کہ وہ کس طرح چل رہا ہے جس طرح وہ قدم رکھتا ہے بالکل اسی طرح اُس کے پیچھے پیچھے چلیں گے تو یہ اُس کی اطاعت ہوگی۔ یا اگر وہ حکم دے کہ یہ کام کرو تو یہ کام کرنا بھی اطاعت ہے۔

پیاری اسلامی بہنو !

ہم اللہ کی اطاعت کیسے کریں کہ نہ تو وہ چلتا ہے کہ ہم اُس کے پیچھے چلیں نہ وہ کوئی کام کرتا ہے کہ ہم اُس جیسا کام کر کے اُس کی اطاعت کریں

سوال پیدا ہوتا ہے۔

اے اللہ ہم تیری اطاعت کرنا چاہتے ہیں کہ تیرا حکم ہے میری اطاعت کرو اے پروردگار ہم تیری اطاعت کیسے کریں ؟

ہم تیرے پیچھے کیسے چلیں کہ تو چلنے سے پاک ہے۔

ہم تیری اتباع کیسے کریں کہ عملی نمونہ کوئی نہیں ہے۔

ہم تیری پیروی کیسے کریں کہ ہم نے تجھ کو دیکھا نہیں ہے۔

ہم تیری اطاعت کس طرح کریں ؟

تو قرآن آواز دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے ! اگر تو میری اطاعت کرنا چاہتی ہے تو پریشان مت ہو میرے محبوب کی اطاعت کر لے۔

Marfat.com

میرے رسول کی اطاعت کرلے۔

میرے حبیب کی اطاعت کرلے۔

میرے نبی کی اطاعت کرلے۔

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَا عَ اللّٰہ .

جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اُس نے اللہ کا حکم مانا۔

﴿سورۃ النساء آیت ۸۰﴾

معلوم ہوا رسول کی اطاعت ہی اللہ کی اطاعت ہے۔

منافقین کی تردید

پیاری بہنو ! ایک مرتبہ تاجدارِ مدینہ سرورِ قلب وسینہ حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا !

"جس نے میری اطاعت کی اس نے ربّ تعالیٰ جل شانہٗ کی اطاعت اور جس نے مجھ محبت کی اُس نے رب تعالیٰ جل شانہٗ سے محبت کی۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ فرمان سُن کر مسلمان بہت خوش ہوئے لیکن منافقین کو یہ فرمانِ ذیشان ہضم نہ ہوا اور ان ﴿منافقین﴾ نے اس قسم کی باتیں کرنی شروع کردیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم چاہتے ہیں کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اس طرح خدا مان لیں جیسے عیسائیوں نے عیسیٰ

Marfat.com

علیہ السلام کو خدا مان لیا تھا ﴿معاذ اللہ﴾ تو اللہ تعالیٰ نے ان منافقین کی تردید میں یہ آیت ﴿من یطع الرسول﴾ نازل فرمادی۔

﴿تفسیر خازن پارہ ۵ سورۃ النساء﴾

﴿تفسیر روح المعانی پارہ ۵﴾

﴿تفسیر خزائن العرفان پارہ ۵﴾

﴿درسِ قرآن سورۃ النساء ص ۲۲۲﴾

﴿تفسیر نعیمی پارہ ۵ ص ۲۴۷﴾

میرے محبوب کو دیکھو

پیاری بہنو !

ثابت ہوا اطاعتِ رسول ہی اللہ کی اطاعت ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہر قول ہر فعل حکم خدا کے مطابق ہوتا ہے ہم رب کو نہیں دیکھ سکتے اسی لئیے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت میں کامل نمونہ عطا فرمادیا کہ اگر تم دیکھنا چاہتے ہو کہ کیسے اپنے رب کی اطاعت کریں تو میرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھو۔

☆ میرے محبوب کے افعال کو دیکھو۔

☆ میرے محبوب کے اعمال کو دیکھو۔

☆ میرے محبوب کے اقوال کو دیکھو۔

Marfat.com

☆میرے محبوب کا عبادت کرنا دیکھو۔

☆میرے محبوب کا اخلاق دیکھو۔

☆میرے حبیب کا چلنا دیکھو۔

☆میرے محبوب کا اُٹھنا بیٹھنا دیکھو۔

☆میرے محبوب کا سونا دیکھو۔

☆میرے محبوب کا جاگنا دیکھو۔

☆میرے محبوب کی تبلیغ دیکھو۔

☆میرے محبوب کا جہاد دیکھو۔

اور میرے محبوب کی پیروی کرو جب تم میرے محبوب کی پیروی کرلوگے تو پھر اِس پیروی میں میری پیروی بھی ہوجائے گی۔

جب تم میرے رسول کی اتباع کروگے تو اسی اتباع میں میری اتباع ہوجائے گی۔

جب تم میرے نبی کی اطاعت کروگے تو اسی اطاعت میں میری اطاعت ہوجائے گی جبھی اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں پہلے اپنے محبوب کی اطاعت کا ذکر فرمایا۔

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہ .

﴿سورہ النساء آیت ۸۰﴾

Marfat.com

یہ حکمِ خُدا ہے

میری پیاری پیاری بہنو !

قرآن ہمیں بار بار حضور نبی مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کرنے کا حکم فرما رہا ہے۔

ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیروی کرنے کا آرڈر دے رہا ہے۔

آئیں ایک آیتِ کریمہ کا شان نزول سماعت فرمائیں۔

حضرت سیدنا سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز پڑھ رہے تھے ادھر جناب رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آواز دی آپ نے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آواز سنی تو جلدی جلدی نماز ختم کی اور بارگاہِ رسالت میں عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حکم ارشاد فرمائیں ؟

پیارے آقا و مولیٰ تاجدارِ انبیاء حبیبِ خدا حضرت سیدنا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ! کہ جب میں نے تمہیں بلایا تھا تو تم نے فوراً میری بات کیوں نہ سنی ؟

حضرت سعد نے عرض کی ! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں نماز ادا کر رہا تھا اور نماز ادا کرتے ہی حاضر خدمت ہو گیا ہوں۔

Marfat.com

ادھر اللہ تعالیٰ نے آیت مبارکہ نازل فرمادی۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ .

ترجمہ! اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کے بلانے پر حاضر ہو جاؤ جب رسول تمہیں اسی چیز کے لئے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشے گی۔

﴿پارہ ۹ سورۃ الانفال آیت ۲۴﴾

پیاری بہنو ! اِس حکمِ خداوندی سے معلوم ہوا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی منشا یہ ہے اللہ تبارک وتعالیٰ کا اِرادہ یہ ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بلائیں تو آپ کی اطاعت میں نماز کو چھوڑ دو اور میرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بات سنو۔

جہاں سے نماز چھوڑو

واجب الاحترام اسلامی بہنو !

غور فرمائیں ! ہمیں قرآن پاک کون کونسے مقامات پر اللہ کے رسول کی اطاعت کرنے کا حکم دے رہا ہے اور فرما رہا ہے کہ جب تمہیں اللہ جل شانہٗ کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بلائے تو نماز کو بھی چھوڑ دو اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ تم نے جہاں سے نماز چھوڑی ہے وہیں سے شروع کرو اس

Marfat.com

طرح کہ اگر تم نے ایک سجدہ ادا کیا ہے دوسرا سجدہ ادا نہیں کیا اور ایک سجدے کے دوران تمہارے کانوں میں رسول کی آواز آتی ہے تو تم نماز کو وہیں روک دو اور محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی پیروی کرو محبوب تمہیں جس کام سے بھیجیں وہ کام کرو اور پھر وہیں سے آ کر تم اپنی نماز کو دوبارہ ادا کرو۔

اس کے لئے تکبیر اور ثنا کی ضرورت نہیں ہے۔

بلکہ جہاں سے نماز چھوڑی ہے ایک سجدہ ادا کیا ہے تو آتے ہی دوسرا سجدہ ادا کرو اور اپنی بقایا نماز مکمل کرو۔

اطاعت اور عبادت ضروری ہے

پیاری بہنو ! یہ ہے اطاعتِ رسول میں عبادت کا طریقہ ذہن میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب نماز کو چھوڑ کر رسول کی بات سن لی جائے تو اس کا مطلب ہے کہ رسول کی بات کی اہمیت نماز سے زیادہ ہوگئی۔

جب عبادت چھوڑ کر رسول کی اطاعت کی جائے تو عبادت کا درجہ اطاعت رسول سے کم ہوگیا۔

واجب الاحترام بہنو ! عبادت کا درجہ اپنی جگہ پر ہے لیکن عبادت سے زیادہ اطاعت رسول کو اہمیت اسی لئے دی گئی ہے کہ کوئی شخص صرف عبادت ہی کو سب کچھ نہ سمجھ لے اگر رسول کی اطاعت اُسے قبول نہیں تو اس کی پڑھی ہوئی نماز اللہ تعالیٰ کو بھی قبول نہیں ہے۔

Marfat.com

واجب الاحترام پیاری بہنو ! حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت ہر مسلمان پر فرض ہے آج بھی ہر مسلمان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت میں رہنے کی کوشش کرتا ہے اور منافق اطاعت سے دُور ہے منافقین نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظاہری حیات میں بھی اطاعت کرنے کے قائل نہ تھے بلکہ اطاعت واتباعِ رسول سے بھاگتے تھے۔

وہ کہتے تھے کہ ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کیوں کریں؟ اور آج بھی منافقین اِسی طرح کا عقیدہ رکھے ہوئے ہیں جبکہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ہمہ وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت میں مشغول رہتے اور آج بھی صحابہ کرام کے پیروکار اطاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مصروفِ عمل ہیں الحمدللہ !

اطاعتِ رسول قُربِ خُدا کا ذریعہ

اسلامی بہنو ! میں نے آیتِ کریمہ آپ کے سامنے پیش کی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے محبوب کی اِتباع کرو جب تم میرے محبوب کی اِتباع کرو گے میرے رسول کی اطاعت کرو گے تو میں تمہیں اپنا محبوب بنالوں گا یعنی اگر ہم چاہتے ہیں کہ بارگاہِ خدا میں محبوبیّت کا درجہ حاصل کرلیں تو ہم کو اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرنی پڑے گی۔

اطاعتِ رسول قربِ خداوندی کا ذریعہ ہے۔

Marfat.com

اطاعتِ رسول اللہ کی بارگاہ میں محبوب بننے کا طریقہ ہے۔

اطاعتِ رسول قُرآنِ پاک کا امر ہے۔

اطاعتِ رسول جنّت کا ثمر ہے۔

اطاعتِ رسول کرنے سے اِنسان کی دین ودُنیا میں ترقّی ہے۔

لہٰذا ہم کو چاہیے کہ ہم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت میں مصروف رہیں اور اطاعتِ رسول کو ہی اپنی زندگی کا مقصد بنالیں اور اللہ سے " یُحْبِبْ کُمُ اللّٰہ ." کا انعام حاصل کریں۔

محبوب ہے خُدا کا بننا اگر تمہیں
کرتی رہو سدا تم اطاعت رسول کی

حدیثِ مبارکہ

پیاری بہنو ! حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا !

" من اطانی فقد اطاع اللّٰہ من عصانی فقد اصاع اللّٰہ ."

"جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اُس نے

Marfat.com

اللہ کی نافرمانی کی۔"

﴿کتاب الشفا قاضی عیاض اندلسیؒ ج ۲ ص ۸﴾

اِس حدیث پاک میں بھی قرآن پاک کی آیتِ مبارکی یہی تشریح و تفصیل ہے آج کوئی شخص خود کو مسلمان کہے لیکن اطاعتِ رسول کا منکر ہو اُس شخص کے بارے میں صرف اتنا کہا جاسکتا ہے کہ وہ شخص اللہ اور اُس کے رسول کے فرامین کا منکر ہے۔

ایمان والوں کیلئے حکم

واجب الاحترام اسلامی بہنو ! اللہ تبارک وتعالیٰ کا حکم ہے اطاعتِ رسول کرو، اِسی ضمن میں ایک اور آیت مبارکہ سماعت فرمالیں۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوْ االلّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ .

" اے ایمان والو ! حکم مانو اللہ اور حکم مانو رسول کا۔"

﴿پارہ نمبر ۵ سورۃ النساء آیت ۵۹﴾

ہم ایمان والے ہیں

پیاری بہنو ! اس آیت مبارکہ میں بھی اللہ تعالیٰ کا فرمان ذیشان

Marfat.com

ہے کہ اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو یعنی اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے ابتداء میں ارشاد فرمایا۔

اے ایمان والو !

یعنی اللہ ایمان والوں کو حکم دے رہا ہے۔

معلوم ہوا اللہ کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت وہی کرے گا جو ایمان والا ہوگا الحمد للہ ہم سنی خوش قسمت ہیں کہ اطاعت رسول کرنا ہماری روح میں بھی شامل ہے اور جب روزِ اَلَسْتُ ہم نے بلٰی کہا تو وہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت ہی میں کہا تھا اطاعت کرنا ہماری روح میں شامل ہے اس لئے کہ ہم ایمان والے ہیں۔

ایمان والے اطاعت والے ہیں۔

بے ایمان شرارت والے ہیں۔

ایمان والے پیروی والے ہیں۔

بے ایمان گمراہی والے ہیں۔

ایمان والے صداقت والے ہیں۔

بے ایمان والے کذب وافتراء والے ہیں۔

ایمان والے اتباع والے ہیں۔

اور بے ایمان اصاع والے ہیں۔

ہم ہمیشہ اطاعت رسول کرتے رہیں گے کہ ہمارے دل کی صدا بھی

Marfat.com

ہے اور حُکم خدا بھی آئیں اطاعت کے حکم پر قرآن پاک کی ساتویں آیت مبارکہ سماعت فرمائیں۔

پارہ نمبر ۲۶ میں ارشاد ہوتا ہے !

وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَاباً اَلِيْماً.

اور جو اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم مانے اللہ اسے باغوں میں لیجائے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں اور جو پھر جائے گا اُسے دردناک عذاب فرمائے گا۔

﴿پارہ نمبر ۲۶ سورۃ فتح آیت نمبر ۱۷﴾

یہ آیت مبارکہ بیعتِ رضوان کے موقع پر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اطاعتِ رسول میں رہتے ہوئے کعبہ کا طواف نہ کرنے اور کعبہ کی زیارت نہ کرنے پر اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی۔

پیاری بہنو ! کعبہ کا طواف کرنا بھی اللہ کی عبادت ہے اور کعبے کی زیارت بھی عبادتِ خُداوندی ہے لیکن حضرت عُثمانِ غنی ذوالنّورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے محبت واطاعت میں رہتے ہوئے اطاعت کو عبادت پر فوقیت دی۔

Marfat.com

پیاری بہنو !

ذہن میں آتا ہے کہ کوئی عمل بھی نقصان نہ دے گا یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ جب ہر عمل ہی اطاعت خدا میں اور اطاعت رسول میں گذرے گا تو وہ عمل کیسے نقصان دے سکتا ہے اللہ تعالیٰ نے مُہر ثبت کردی کہ تم اطاعت کرتے رہو اور اطمینان رکھو کہ تمہارا ہر فعل جو اطاعت میں ہوگا اور ہر قول جو اطاعت ہی ہوگا اس کا اجر ہے اور فائدہ ہی ہے نقصان نہیں ہے۔

اطاعت مصطفےٰ کی چین دیتی ہے دوعالم میں
اطاعت کرنے والے غم سے ہر دم دُور رہتے ہیں

حضور کی حاکمیت

پیاری بہنو ! آئیں قُرآنِ مُقدّسہ کی آیتِ مبارکہ سماعت فرمائیں رب قدیر جل شانہٗ ارشاد فرماتا ہے۔

فَلَاوَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْ مَاشَجَرَ بَیْنَھُمْ .

تو اَے محبوب تمہیں تمہارے رب کی قسم وہ مُسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں۔

﴿پارہ ۵ سورۃ النساء آیت ۶۵﴾

Marfat.com

اس آیت مبارکہ سے بھی پتہ چلا کہ اطاعت رسول کرنا اور حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ماننا فرضِ عیَن ہے قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کتاب الشفاء میں لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے کفّار کی طرف سے جہنّم کے طبقات کے بارے میں حکایت کی ہے کہ جس روز ان کافروں کے چہرے آگ میں اِدھر اُدھر پلٹا کھائیں گے تو کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرتے جب وہ اس موقع پر آپ کی اطاعت کی خواہش کریں گے لیکن اُس وقت اُن کی یہ خواہش ان کو نفع نہ دے گی۔

﴿کتاب الشفاج ۲ ص ۸﴾

پیاری بہنو !

آج اطاعت رسول کا قبول کرنا آخرت میں کام آئے گا اُس وقت خواہش کرنا کہ کاش ہم رسول کی اطاعت کرتے کاش ہم رسول کی پیروی کرتے کوئی نفع نہ ہوگا اعلیٰ حضرت بریلوی نے اسی لئے کہا۔

آج لے اُن کی پناہ آج مدد مانگ اُن سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

قیامت کے روز تو سب ہی مان جائیں گے قیامت کے دن تو ہر ایک کو سچ اور جھوٹ کا پتہ چل جائے گا۔

مزہ تو تب ہے کہ آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مانا جائے

Marfat.com

آج اُن کی اطاعت کی جائے آج اُن کی سنتوں پر عمل کیا جائے۔

ترکِ سُنّت حرام ہے

پیاری بہنو !

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنّتوں کو جان بُوجھ کر ترک کرنا اور بغیر شرعی عُذر کے ترک کرنا حرام ہے۔

حضور کی اطاعت اُن کی سنّتِ مبارکہ پر عمل کرنے سے ہوگی۔

اُن کی اطاعت اُن کے فرامین بجالانے میں ہوگی۔

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اطاعت رسول کے لئے سنّتِ رسول کا سہارا لیں۔

اطاعت رسول کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرامین اقدس پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں۔

اللہ اور رسول کا حکم

پیاری بہنو !

آئیں اطاعت رسول پر فرمانِ رحمانِ ذیشان سماعت فرمائیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ .

Marfat.com

اے ایمان والو اللہ اور اُس کے رسول کا حکم مانو

اطاعت کرو اور سُن سنا کر اس سے نہ پھرو۔

﴿پارہ ۹ سورۃ الانفال آیت ۲۰﴾

اِس آیت مبارکہ میں ایمان والوں کو حکم دیا گیا ہے کہ ایک تو اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو دوسرا سختی سے حکم دیا گیا ہے کہ سُن سُنا کر اُس حکم سے پھر نہ جاؤ۔

پیاری بہنو !

اگر کوئی شخص کِسی کی باتوں میں آ کر اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کو ترک کر دے اُس جیسا بد بخت کوئی نہیں ہو سکتا۔

حضور کی اطاعت کرنا ایسا افضل عمل ہے کہ جس کا انجام انعام پر ہے اور انعام ایسا اعلیٰ ہے کہ اطاعت کرنے والا قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہو گا۔

آئیں اطاعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک واقعہ جو حدیث شریف میں ہے سماعت فرمائیں۔

شیرِ خدا فاتحِ خیبر حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرّم اللہ تعالیٰ وجہہٗ الکریم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضرِ خدمت ہیں کسی وجہ سے مولا علی علیہ السلام نماز عصر ادا نہ کر سکے آپ نماز ادا کرنا چاہتے ہیں لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی بیٹھ جاؤ۔

Marfat.com

حضرت علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ الکریم بیٹھ گئے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت مولا علی علیہ السلام کے زانو پر اپنا سرِ انور رکھا اور لیٹ گئے حضرت علی المرتضٰی کے دِل میں لمحہ بھر کے لئے نماز کا خیال آیا پھر فوراً ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرمانِ ذیشان ذہن میں آیا۔

پیاری بہنو !

عجیب لمحہ ہے ایک طرف عبادت ہے دوسری طرف اطاعت ہے۔

ایک طرف ربّ کی بندگی ہے دوسری طرف رسول کی پیروی ہے۔

ایک طرف سجدہ ہے دوسری طرف سیّد السّاجدین ہے۔

ایک طرف صلوٰۃ ہے دوسری طرف صاحب الصلوٰۃ ہے۔

ایک طرف رحمت ہے دوسری طرف رحمۃٌ لِّلعالمین ہے۔

مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اطاعتِ رسول پر عبادتِ خُدا کو قربان کر دیا۔

اطاعتِ رسول پر بندگی قربان کر دی۔

اطاعتِ رسول پر سجدے کی قربانی دے دی۔

اطاعتِ رسول کے لئے حسین سجدے میں قربانی دے رہا ہے حُسین کا باپ علی اطاعتِ رسول کے لئے سجدے کی قربانی دے رہا ہے بیٹا بھی اطاعت میں مصروف ہے باپ بھی اطاعت میں مصروف ہے اور ایسی اطاعت کی ایسی اطاعت کی کہ پھر قیامت تک کوئی نہ علی جیسی اطاعت کر سکتا

Marfat.com

ہے نہ حُسین علیہ السلام جیسی اطاعت کر سکے گا۔

پیاری بہنو !

حضرت علی المرتضٰی نے اطاعتِ رسول میں نماز چھوڑ کر مثال قائم کر دی اور ہر مسلمان کو درس دے دیا کہ وہ نماز جو اطاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغیر ہو اس کی کوئی اہمیّت نہیں ہے جو لوگ کہتے ہیں کہ صرف نماز ہی پڑھ لینے سے تمام مسائل حل ہو جاتے ہیں ان کے لئے لمحہ فکریہ ہے کہ کیا نماز ادا کرنے سے قائم ہو جاتی ہے؟

نہیں نماز کو قائم رکھنے کے لئے بھی کچھ کرنا پڑتا ہے اور وہ اطاعتِ رسول ہے بغیر اطاعتِ رسول کے نہ نماز قائم ہو سکتی ہے نہ کوئی عمل قابل قبول ہو سکتا ہے۔

اطاعتِ رسول سے کس نے منہ پھیرا

پیاری بہنو !

اطاعتِ رسول سے منہ کس نے موڑا؟

منافقین نے جیسا کہ میں نے آپ کے سامنے حدیث پاک پیش کی کہ جب حضور نے فرمایا میری اطاعت کرو میری اطاعت کرنے سے اللہ کی اطاعت بھی ہو جائے گی تو منافقین نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ چاہتے ہیں کہ ہم انہیں اس طرح مانیں جس طرح عیسائیوں نے حضرت عیسٰی علیہ

Marfat.com

السلام کو مانا تو اللہ تعالیٰ نے منافقین کے رد میں آیت نازل فرمادی۔

" مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہ "

جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ

کا حکم مانا۔

﴿سورۃ النساء آیت ۸۰﴾

پیاری بہنو !

منافقین نماز پڑھتے تھے.....منافقین عبادت کرتے تھے .....

منافقین نیک عمل کرتے تھے۔

لیکن اُن کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بغض تھا اور قرآن پاک میں بھی ان منافقین کا رد ہو گیا۔

اب ہمارے سامنے دو راستے ہیں دونوں کا ذِکر قرآن میں ہے دونوں کا ذکر حدیث میں ہے۔

ایک راستہ ہے اطاعت کا۔

ایک راستہ ہے انکار کا۔

ایک کہتا ہے قرآن کا حکم مانو۔

دوسرا کہتا ہے قرآن کا حکم مت مانو۔

ایک اطاعت والا ہے۔

دوسرا شرارت والا ہے۔

Marfat.com

ایک صحابہ والا ہے۔

دوسرا منافقین والا ہے۔

ایک صدیق اکبر والا ہے۔

دوسرا ذوالخویصرہ ہے۔

ایک فاروق اعظم والا ہے۔

دوسرا ابن اُبیٔ والا ہے۔

ایک عثمانِ غنی والا ہے۔

دوسرا آلِ حرب والا ہے۔

ایک حضرت علی والا ہے۔

دوسرا منافقین والا ہے۔

اب فیصلہ کرنے والے خُود فیصلہ کرلیں کہ قرآن والا راستہ اختیار کرنا ہے یا شیطان والا۔ صحابہ والا طریقہ اختیار کرنا ہے یا منافقین والا۔

رسول کی اطاعت کرو

پیاری بہنو !

قرآن کہتا ہے رسول کی اطاعت کرو۔

صحابہ کہتے ہیں رسول کی اطاعت کرو۔

اولیا کہتے ہیں رسول کی اطاعت کرو۔

Marfat.com

اصفیا کہتے ہیں رسول کی اطاعت کرو۔

شہدا کہتے ہیں رسول کی اطاعت کرو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرنے کا حکم قرآن پاک میں آیا ہے۔

" اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُو الرَّسُوْلَ."

''اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول۔''

﴿سورۃ النساء آیت ۵۹﴾

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَا عَ اللّٰہ .

رسول کی اطاعت ہی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی اطاعت ہے۔

﴿سورہ النساء آیت ۸۰﴾

آئیں ایک اور آیت مبارکہ سماعت فرمائیں۔

قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ

اے محبوب آپ فرما دیجئے اطاعت اللہ کی کرو

اور اُس کے رسول کی۔

﴿سورۃ آلِ عمران آیت ۳۲﴾

اور ایک جگہ ارشادِ ربانی ہے۔

وَمَـا اٰتَـا کُـمُ الرَّسُوْلَ فَخُذُوْہُ وَمَانَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْ ا .

Marfat.com

اور جو کچھ تمہیں رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہو۔

﴿پارہ نمبر ۲۸ سورۃ الحشر آیت ۷﴾

واجب الاحترام اسلامی بہنو !

اس آیت مبارکہ میں بھی اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کرنے کا حکم دے رہا ہے۔

کہ میرے محبوب کی مرضی کے بغیر تم کچھ نہیں کر سکتے اگر وہ تمہیں کچھ عطا فرمائیں تو اس میں پس و پیش نہیں کر سکتے تمہیں اختیار نہیں ہے کہ میرے محبوب تمہیں جو چیز عطا فرمائیں اس کے بارے میں تم انکار کرو اور جس سے منع فرمائیں وہ کرو۔

پیاری بہنو !

یہ حکم مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اب مسلمان اس حکم پاک کے پابند ہیں دیکھا جائے تو اس حکم پر عمل کرنے سے اطاعت کامل ہو جاتی ہے لہذا یہ آیت مبارکہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کرنے کے حوالہ ہی سے ہے میں نے متعدّد آیاتِ قرآنی آج کے درس میں پیش کیں جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی اطاعت کرنے کا حکم صادر فرمایا اور محبوب کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دے کر دوئی کا فرق مٹا ڈالا اور اس کے ضمن میں

Marfat.com

کچھ فرامین رسول بھی پیش کیے۔

اب اُس آیت کریمہ کا شان نزول پیش کرتی ہوں جس کو میں نے آج کے متبرک درس قرآن کا موضوع بنایا۔

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی مکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جانثار صحابی اور سچے عاشق تھے۔

ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو نہایت غمگین تھے ڈرتے ڈرتے عرض گذار ہوئے ! یارسول اللہ یا حبیب اللہ جب تک میں آپ کے چہرۂ اقدس کی زیارت نہ کرلوں مجھے چین حاصل نہیں ہوتا مجھے سکون نہیں ملتا جب تک آپ کی پیاری اور مقدس گفتگو نہ سن لوں مجھے قرار نہیں ملتا آپ کی گفتگو تو وہ ہے جس میں صرف حق ہی حق ہے جس کے بارے میں رب کائنات نے ارشاد فرمایا۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى. اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى.

یارسول اللہ آپ کے بارے میں کیا کہوں۔

﴿سورۃ النجم آیت ۳،۴﴾

تُو شاہِ خوباں تُو جانِ جاناں ہے چہر اُمّ الکتاب تیرا
نہ بن سکی ہے نہ بن سکے گا مثال تیری جواب تیرا

Marfat.com

میں تیرے حُسنِ بیاں کے صدقے میں تیری میٹھی زبان کے صدقے
برنگِ خُوشبو دِلوں میں اُترا ہے کِتنا دِلکش خطاب تیرا

﴿علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ﴾

یارسول اللہ میں یہاں تو آپ کی زیارت سے اپنے من کو خوشی کرتا ہوں لیکن سوچتا ہوں جب قیامت کے دن ہوگا روز حساب کے بعد آپ جنت میں تشریف لے جائیں یقیناً آپ کی عطا سے مجھے بھی جنت حاصل ہوجائے گی لیکن آپ وہاں اپنے درجے کے مطابق اعلیٰ ترین مقام محمود پر فائز ہوں گے اور میں کسی نیچے ہلکے درجے میں ہوں گا۔

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو آپ کو دیکھ نہیں سکوں گا میں آپ کے فرامین مقدس نہ سُن سکوں گا۔

پیاری بہنو !

میرا وجدان کہتا ہے حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب یہ جملہ بولا ہوگا تو ان کی آنکھیں ضرور نم ہوئی ہوں گی جب انہوں نے یہ کلمات ادا کئے ہوں گے تو ہجرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خیال سے اُن کی آواز میں تڑپ پیدا ہوئی ہوگی اُن کی آنکھوں سے اشکوں کی برسات جاری ہوگئی ہوگی اور پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے غلام کی محبت پر بھی پیار آگیا ہوگا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو

Marfat.com

تسلی دی ہوگی کہ فکر نہ کرو رب تعالیٰ بہتر فرمائے گا۔

پیاری بہنو !

جب حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی محبانہ عرض پیش کی تو اللہ تعالیٰ کا فرمان لے کر حضرت سیدنا جبریل امین علیہ السلام حاضر ہو گئے عرض کی یارسول اللہ اپنے غلام کو خوشخبری دیں۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا.

وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی اطاعت کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اطاعت کی یہ سب لوگ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے یعنی نبین صدیقن شہدا اور صالحین۔

﴿سورۃ النساء آیت ۶۹﴾

تفسیر خزائن العرفان میں سید نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ دیگر مفسرین نے اس آیت مبارکہ کا شانِ نزول یہ فرمایا ہے۔

پیاری بہنو !

آج بھی جو مسلمان یہ چاہے کہ بروزِ قیامت ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا قرب حاصل ہو۔

Marfat.com

ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ساتھ حاصل ہو۔

ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی معیت میں ہی جنت میں رہیں ان کے لئے ہمیں حکم ہے کہ اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو اُس کے رسول کی اور اطاعت کرنے کا اجر تمہیں آخرت میں جنت اور جنت میں قربِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صورت میں ملے گا اس روایت کی راوی حضرت اُمّ المومنین سیّدہ عائشۃ الصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتی ہیں۔

پیاری بہنو !

ہمیں چاہیے کہ ہم ہمیشہ اپنے پیارے آقا و مولا کی اطاعت میں رہیں آپ کی سنتوں پر عمل کریں آپ کے اہل بیت سے عقیدت رکھیں اور صحابہ سے محبت کریں اور سنت سے عشق کریں اور سچے ایمان والے بنیں کہ۔

" یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ "

﴿پارہ ۹ سورۃ الانفال آیت ۲۰﴾

واجب الاحترام اسلامی بہنو !

آج ایسا خطرناک دور ہے کہ جس میں ایمان والوں کے ایمان کو کمزور تر کرنے کی سازشیں جاری ہیں نام نہاد کلمہ گو بھی کُفّار کے ساتھ اس معرکۂ حق و باطل میں باطل کے عزائم کو تقویّت دینے میں صف بہ صف نظر آتے ہیں۔

آج اہل اسلام کے اذہان کو توحید کی آڑ لے کر شانِ رسالت سے

Marfat.com

دُور کیا جارہا ہے یہ لوگ اس انداز سے گفتگو کرتے ہیں کہ عام سادہ لوح شخص ان کے دامِ فریب میں جکڑا جاتا ہے ان لوگوں کی گفتگو کا حاصل یہی ہوتا ہے کہ صرف اللہ ہی اللہ کرنا چاہئیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تو اللہ کے بندے اور مخلوق ہیں خالق تو وہ ذات ہے جس نے ہم سب کو پیدا کیا پھر کہتے ہیں سنی تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ رسول کو مِلا دیتے ہیں اور ایک برابر درجہ دیتے ہیں میں آج اس موضوع پر درس قرآن میں تھوڑی سی گفتگو کروں گی تا کہ یہ علم ہو جائے کہ سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے۔

یہ بہتان ہے

پیاری بہنو !

جہاں تک یہ بات کہ ہم حضور کو اللہ تعالیٰ کے برابر درجہ دیتے ہیں یہ تو سراسر غلط ہے اور ہم پر بہتان ہے ہمارا عقیدہ کبھی بھی یہ نہیں رہا کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے درجہ کو اللہ کے درجات کے مطابق کہا ہو بلکہ ہمارا اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے نبی ہی نہیں ہیں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے محبوب بھی ہیں۔

اہلسنت کا عقیدہ

ہمارا عقیدہ ہے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ خالق ہے۔

حضور مخلوق ہیں۔

اللہ تعالیٰ رازق ہے۔

حضور مرزوق ہیں۔

اللہ تعالیٰ بنانے والا ہے۔

حضور بننے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سجانے والا ہے۔

حضور سجنے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ عطا کرنے والا ہے۔

حضور اللہ تعالیٰ سے لینے والے ہیں۔

ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ

مرا محمد خُدا نہیں ہے خُدا سے لیکن جُدا نہیں ہے

جواب اُنکا کہاں سے لاؤں جواب اُنکا بنا نہیں ہے

پیاری بہنو !

ہمارا یہ عقیدہ خُود ساختہ عقیدہ نہیں بلکہ قُرآن و حدیث کے عین مطابق ہے۔

آج لوگ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ساتھ ساتھ تو نہیں لکھنا چاہیے ساتھ نہیں ملانا چاہیے تو میں قرآنی آیات

Marfat.com

سے ثابت کروں گی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور رب تعالیٰ جل شانہٗ ساتھ ساتھ ہیں اور انہیں الگ الگ کرنے کی جرأت کسی میں نہیں ہے۔

قرآن پاک کی سورۃ النساء آیت ۱۳ میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا !

" وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ "

جو حکم مانے اللہ اور اُس کے رسول کا

اس آیت سے ثابت ہوا کہ اللہ کی اطاعت کے لئے اپنے رسول کو ساتھ ساتھ رکھنا ہے۔

بلکہ ایک جگہ فرمایا !

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰه .

جس نے رسول کی اطاعت کی تحقیق اُس نے اللہ کی اطاعت کی۔

﴿سورہ النساء آیت ۸۰﴾

تو اللہ اپنے محبوب کو اپنے سے جدا نہیں کر رہا تو یہ لوگ کیوں لکھ رہے ہیں گویا یہ خدا سے جنگ کر رہے ہیں۔

آئیں آیت کریمہ سماعت فرمائیں !

سورۃ النساء کی آیت نمبر ۱۳۶ میں ارشاد ہوتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

Marfat.com

اے ایمان والو ! ایمان رکھو اللہ اور اللہ کے رسول پر۔

﴿سورۃ النساء آیت ۱۳۶﴾

اللہ نے صرف یہ نہیں فرمایا کہ میں تمہارا دوست ہوں بلکہ دوستی کے لئے رسول کو ساتھ رکھا اگر آج کوئی کہے میں اللہ کو دوست مانتا ہوں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دوست نہیں سمجھتا کیا ایسا شخص مسلمان ہوسکتا ہے؟ ﴿نہیں﴾ تو پھر جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ اللہ اور رسول کی قربت نہیں ہے وہ لوگ درحقیقت قرآن کے منکر ہیں اور گمراہ ہیں بے دین ہیں۔

کیونکہ قرآن میں اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے ساتھ تو رکھ رہا ہے اور پھر سب سے اعلیٰ قربت کا ذکر فرماتا ہے۔

ثُمَّ دَنیٰ فَتَدَ لّیٰ. فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنیٰ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اتنے قریب ہیں جیسے کمانیں آپس میں ملتی ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

﴿سورۃ النجم آیت ۸،۹﴾

اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے ساتھ رکھے اور کوئی کہے کہ ساتھ نہیں کہنا چاہیے ایسا شخص درحقیقت بے ایمان ہے آئیں ایک اور آیت کریمہ سماعت فرمائیں۔

وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَاِنَّ اللّٰہَ

Marfat.com

شَدِیْدُا الْعِقَاب .

اور جو اللہ اور اُس کے رسول سے مخالفت
کرے تو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

﴿پارہ نمبر ۹ سورۃ الانفال آیت ۱۳﴾

پیاری بہنو !

جب اللہ تعالیٰ عزوجل کی مخالفت ہوگئی تو باقی کیا بچا لیکن اللہ نے صرف اپنی اپنی مخالفت کرنے والے کی مذمت نہیں فرمائی بلکہ اپنے ساتھ اپنے رسول کے مخالف کے لئے عذاب کی وعید ارشاد فرمائی ہے۔

آئیں پارہ نمبر ۱۰ سے آیت ملاحظہ فرمائیں۔

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ
الْحَجِّ الْاَكْبَرِ .

اور منادی پکار دیتا ہے کہ اللہ اور اس کی طرف
سے سب لوگوں میں حج اکبر کے دن کہ اللہ اور اس کا
رسول مشرکین سے بیزار ہیں اگر تم توبہ کرو۔

﴿سورۃ التوبہ آیت نمبر ۳﴾

آیت مبارکہ یہ بتا رہی ہے کہ ندا دینے والا ندا دیتا ہے کس کی طرف سے اللہ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے اگر کوئی کہے کہ صرف اللہ ہی کو مانو اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں

Marfat.com

ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بے بس ہیں اللہ تعالیٰ اُن کو اپنے سامنے کچھ نہیں جانتا معاذ اللہ۔

پیاری بہنو !

یہ باتیں نہ صرف گمراہ کرنے کی ہیں بلکہ ان باتوں میں کُفر والحاد کی بو آرہی ہے حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بڑا مقام ہے اور اللہ تعالیٰ ہر ہر معاملے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے ساتھ ساتھ رکھتا ہے۔

پیاری بہنو !

آج کل گمراہی کی ایک بات بہت پھیلائی جارہی ہے کہ کوئی کچھ نہیں دے سکتا میرے لئے اللہ ہی کافی ہے ﴿اللہ ہی کافی ہے﴾ ﴿اللہ ہی کافی ہے﴾ اب میں آپ کے سامنے وہی آیتِ مبارکہ پیش کروں گی جس میں اللہ ہی کافی ہے کا ارشاد فرمایا گیا ہے۔

پارہ نمبر ۱۰ سورۃ توبہ میں ارشاد ہوتا ہے !

وَلَوْاَنَّهُمْ رَضُوْامَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
وَقَالُوْ حَسْبُنَا اللّٰه سَيُؤْ تِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
وَرَسُوْلُهٗ اِنَّآاِلَى اللّٰهِ رَاغِبُوْنَ.

"اور کیا اچھا ہوتا ہے اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو اللہ اور رسول نے اللہ اور رسول نے ان کو دیا

Marfat.com

اور کہتے ہیں اللہ کافی ہے۔"

﴿پارہ نمبر ۱۰ سورۃ التوبہ آیت ۵۹﴾

پیاری بہنو ! بات یہاں ختم نہیں ہوگئی آگے ارشاد ہوتا ہے۔

سَيُئْو تِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُه

اب دیتا ہے اللہ اپنے فضل سے اور اللہ کا رسول ہمیں اللہ ہی کی طرف رغبت ہے۔

اگر کوئی کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے فضل سے دیتے ہیں تو یہ قرآن کی عین منشا کے مطابق ہے۔

اب بھی اگر کوئی کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی ضرورت نہیں بلکہ ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے تو یہ عقیدہ قرآنِ پاک کے خلاف ہے کیونکہ قرآنِ پاک تو یہ فرما رہا ہے کہ ہمیں اللہ اور اس کا رسول اپنے فضل سے عطا فرماتے ہیں۔

اللہ کی عطا نبی کی عطا

پیاری بہنو !

اللہ بھی عطا فرماتا ہے۔

رسول بھی عطا فرماتا ہے۔

لیکن یہ بات ہم کہتے ہیں کہ اللہ ذاتی طور پر عطا فرماتا ہے اور حضور

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجازی طور پر اللہ تعالیٰ سے لے کر عطا فرماتے ہیں اور اس کی دلیل یہ حدیث پاک ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

" اللّٰہ یُعطِی وَانمَا اَنَا قَاسِمٌ"

" اللہ تعالیٰ مجھے فرماتا ہے اور میں تقسیم فرماتا ہوں۔"

پتہ چلا رسول کے لئے صرف اللہ ہی کافی ہے اور ہمارے لئے اللہ اور اُس کا رسول کافی ہے بلکہ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ ساتھ ہیں الگ الگ نہیں بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اللہ تبارک وتعالیٰ جل شانہٗ کی ذات بابرکات کے مظہر ہیں اور صفات کے بھی مظہر ہیں۔

اِسی لئے حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا !

مرا محمد خدا نہیں ہے خدا سے لیکن جدا نہیں ہے
جواب اُن کا کہاں سے لاؤں جواب اُن کا بنا نہیں ہے

پیاری بہنو !

اسی سورۃ کی آیت نمبر ۱۰۶ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے ایک راز کھول دیا اس آیت میں بھی اللہ کے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک اپنے ساتھ فرمایا چنانچہ حکم ہوتا ہے۔

وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّکُفْرًا
وَّتَفْرِیْقًا بَیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ

Marfat.com

اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ مِنْ قَبْلُ وَلَیَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْنٰی وَاللّٰہُ یَشْھَدُاِنَّھُمْ لَکٰذِبُوْنَ.

" اور وہ جنہوں نے مسجد بنائی نقصان پہنچانے کو اور کفر کے سبب اور مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کو اور اس انتظار میں جو پہلے سے اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے وہ ضرور قسمیں کھائیں گے ہم نے تو بھلائی چاہی اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بے شک جھوٹے ہیں۔"

﴿پارہ نمبر ۱۱ سورۃ توبہ آیت ۱۰۷﴾

تم کبھی کھڑے نہ ہونا بے شک وہ مسجد پہلے ہی دن سے جس کی بنیاد پرہیز گاری پر رکھی گئی ہے۔

پیاری اسلامی بہنو !

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں یہ عُقدہ کھول دیا کہ خواہ مسجد ہے اور مسجد کی طرح بنی ہے اور بڑی خوبصورت بنی ہے اس میں لوگ صاف ستھرا ہونا چاہتے ہیں اس مسجد کی بنیاد تقویٰ ہے پرہیز گاری ہے لیکن یہ لوگ اللہ و رسول کے دشمن ہیں یعنی منافق ہیں جو اللہ اور رسول کا ذکر مبارک ساتھ ساتھ نہیں کرنا چاہتے اللہ تعالیٰ ان کے دلوں سے بخوبی واقف ہے اسی لئے اُس نے حکم ارشاد فرمایا کہ اس مسجد کو جلا دیا جائے چنانچہ وہ مسجد جلا دی گئی۔

معلوم ہوا اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ مسجد بہت بُری ہے اور جلا دینے

Marfat.com

کے قابل ہے جہاں منافقین اپنا اڈہ بنا کر سازشیں کریں۔

آج بھی اُسی طرح کی بے شمار مساجد بن رہی ہیں جو لوگ منافقین کی سی سوچ رکھتے ہیں یہ بظاہر مومن حقیقتاً منافقین ہیں اور چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں تفرقہ ڈالا جائے یہ منافقین چاہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذکر مبارکہ کو مٹایا جائے گا۔

پیاری بہنو ! اللہ تبارک وتعالیٰ کے پیارے محبوب احمد مجتبےٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے علم غیب عطا فرما رکھا تھا اسی لئے آپ نے ایسے لوگوں کی نشاندہی فرما رکھی ہے یہ پرہیز گاری بہت کرتے ہیں، قرآن پاک بہت پڑھتے ہیں:۔

نمازیں بہت پڑھتے ہیں۔

روزے بہت رکھتے ہیں۔

تبلیغ بہت کرتے ہیں۔

حج وعمرے بہت کرتے ہیں۔

صدقات وخیرات بہت کرتے ہیں۔

مساجد بہت بنواتے ہیں اور اپنی مساجد کا نام بھی تقویٰ وغیرہ رکھتے ہیں چونکہ یہ اللہ ورسول کے دشمن ہیں اور ظالم ہیں قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

" وَاللّٰهُ لَايَهْدِى الْقَوْمَا الظّٰلِمِيْنَ "

Marfat.com

''اللہ ظالمین کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔''

﴿سورۃ التوبہ آیت ۱۹﴾

پیاری بہنو !

میں نے آپ کے سامنے آیاتِ قُرآنیہ پیش کیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو ساتھ رکھا اب رسول کو اللہ سے الگ کون جانے لیکن جو بھی جانے اور نہ مانے اُس کے جہنم میں ٹھکانے ہیں آئیں سورۃ النور کی تلاوت کریں۔ حکم ہوتا ہے۔

وَاِذَا دُعُوْا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ لِیَحْکُمَ بَیْنَھُمْ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْھُمْ مُّعْرِضُوْنَ .

اور جب بلائے جائیں اللہ اور رسول کی طرف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان میں فیصلہ فرمادیں تو جبھی ان کا ایک فریق منہ پھیر جاتا ہے۔

﴿سورۃ النور پارہ ۱۸ آیت ۴۸﴾

پیاری بہنو !

آگے حکم ہوتا ہے۔

وَاِنْ یَّکُنْ لَّھُمُ الْحَقُّ یَاْتُوْا اِلَیْہِ مُذْعِنِیْنَ

اَفِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ

یَّحِیْفَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ وَرَسُوْلُہٗ بَلْ اُولٰٓئِکَ ھُمُ

Marfat.com

الظّٰلِمُوْنَ .

﴿سورۃ النور آیت ۵۰﴾

اور اگر ان میں ڈگری ہو تو اس کی طرف آئیں
مانتے ہوئے کیا ان کے دِلوں میں بیماری ہے یا شک
رکھتے ہیں یا ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر
ظلم کریں گے بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں۔

پیاری بہنو !

اسی جگہ آگے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو سبق دے رہا ہے۔

اِذَا دُعُوْا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ لِیَحْکُمَ بَیْنَھُمْ

جب اللہ اور رسول کی طرف بلا کے جائیں اور
رسول ﴿صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم﴾ فیصلہ فرما دیں تو اب
کیا کریں۔

اَنْ یَّقُوْلُوْا ..... کہ عرض کریں۔

سَمِعْنَا ..... ہم نے سنا۔

وَاَطَعْنَا ..... اور حکم مانا۔

آگے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے بارے میں ارشاد فرما رہا ہے کہ جو لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فیصلہ کو تسلیم کرتے ہیں اللہ اور رسول کے بلائے جانے پر حاضر ہوتے ہیں ان کے بارے میں فرما رہا ہے۔

Marfat.com

وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ .

اور یہی لوگ مراد کو پہنچے ہوئے ہیں۔

﴿سورۃ النور آیت ۵۱﴾

پیاری بہنو ! بات یہاں ختم نہیں فرمادی بلکہ آگے رب عظیم ارشاد فرمارہا ہے۔

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَیَخْشَ اللّٰہَ وَیَتَّقْہِ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفَائِزُوْنَ.

جو حکم مانے اللہ کا اور اُس کے پیارے رسول ﴿حضرت سیدنا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کا اور اللہ سے ڈرے اور پرہیز گار کرے تو یہی لوگ کامیاب ہیں۔

﴿سورۃ النور آیت ۵۲﴾

اس آیت میں بھی اللہ اور رسول ساتھ ہیں اور اُن آیاتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے خلاصہ کھول کر بیان فرمادیا کہ اللہ و رسول کا حکم ماننا فرضِ عین ہے اگر نہیں مانو گے تو تمہیں جنت کی ہوا بھی نہیں لگ سکتی اور جہنم رسید ہو کر رہو گے۔

آگے پھر اللہ حکم دیتا ہے۔

قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ .

Marfat.com

اے محبوب! فرمادیجئے کہ حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا۔

﴿سورۃ النور آیت ۵۴﴾

پیاری بہنو!

اللہ ربّ العزّت ہمیں بار بار یہ باور کرا رہا ہے کہ مسلمانو! تم میرے رسول کو مجھ سے الگ مت سمجھنا الگ مت جاننا اس سے جہاں وہ اپنی ذات کی بات کر رہا ہے وہیں رسول کی ذات کی بات کر رہا ہے۔

جہاں اپنے بارے میں مسلمانوں کو حکم دے رہا ہے تو وہیں رسول کے بارے میں بھی حکم دے رہا ہے تب ہی مسلمان اللہ اور رسول کے مابین فرق وتفریق نہ مانتے ہیں اور نہ ہی مان سکتے ہیں۔

پیاری بہنو!

سورۃ الاحزاب میں ربّ تعالیٰ امہات المومنین سے حکم فرما رہا ہے۔

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ .

اے نبی کی بیویو اگر تم اللہ اور اس کے رسول کو آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو نیکی کرو۔

﴿الاحزاب آیت ۲۹﴾

آگے ارشاد فرما رہا ہے۔

مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ .

Marfat.com

جوفرمانبردار رہے اللہ اور رسول کی۔

﴿الاحزاب آیت ۳۱﴾

آگے فرمارہا ہے !

وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ.

اور حکم مانو اللہ کا اور رسول کا۔

﴿سورۃ الاحزاب آیت ۳۳﴾

واجب الاحترام اسلامی بہنو !

اللہ تعالیٰ جہاں اپنا ذکر کر رہا ہے وہیں اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر فرمارہا ہے آئیں پارہ نمبر ۲۲ کی اسی سورۃ جس سے میں نے تلاوت کی ہے ایک آیت کریمہ سماعت فرمائیں۔

ارشاد حقانی ہے

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا .

﴿پارہ ۲۲ سورۃ الاحزاب ۳۶﴾

اور نہ کسی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو حق پہنچتا ہے کہ جب اللہ و رسول کچھ حکم فرمادیں تو انہیں معاملہ میں کچھ بھی اختیار نہیں ہے اور جو اللہ اور رسول کا

Marfat.com

حکم نہ مانے وہ بے شک صریح گمراہی میں رہا اور ایک
گیا۔

اِس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیار کا ذکر فرماتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں کو اپنے بارے میں کچھ بھی اختیار نہیں ہے بلکہ مسلمان کے حوالہ سے سارا اختیار اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو حکم فرمادیں وہ ماننا ضروری ہے اس میں ردو بدل نہیں ہوسکتا ہے۔

آج کچھ لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیار کا انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہرگز اختیار نہیں ہے جبکہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ اپنے اور اپنے محبوب کے مختار ہونے کا ذکر اکٹھا کر رہا ہے بلکہ ایک جگہ تو ارشاد فرماتا ہے۔

فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ
فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ.

تو اے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں۔

﴿سورۃ النساء آیت ۶۵﴾

میری پیاری بہنو !

Marfat.com

حاکم وہ ہوتا جس کا حکم چلتا ہے اور حاکم کے پاس فیصلہ کرنے کا اختیار ہے تو پہلی آیت کی شرح اسی آیت سے میں نے پیش کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کے حاکم ہیں اور اُن کا فیصلہ آخری فیصلہ ہے جس میں تبدیلی کی گنجائش نہیں ہے اور آپ صاحبِ اختیار ہیں کہ جو چاہیں وہ فرمادیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ہمارے حاکم ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے سردار ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے مولا ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے آقا ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاکم ہیں۔

اور صاحبِ اختیار ہیں اور مسلمانوں کو اپنے بارے میں کچھ بھی اختیار نہیں اس کی دلیل میں قرآن ہی سے دوں گی۔

حکم قرآنی ہے !

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

﴿پارہ ۲۱ سورۃ الاحزاب آیت ۶﴾

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کی جان کے مالک مسلمانوں سے زیادہ ہیں۔

پتہ چلا ہمارے آقا و مولیٰ حضرت سیّدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ربّ تعالیٰ نے اپنے ساتھ اپنے ماننے والوں کا مالک بنایا ہے اپنے

Marfat.com

ماننے والوں کا حاکم بنایا ہے اور حکم میں بھی اللہ نے رسول کو اپنا ساتھ عطا فرمایا ہے۔

آئیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت اور شان کے حوالہ سے ایک اور آئت کریمہ سماعت فرمائیں۔

لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَتُعَزِّرُوْہُ وَ تُوَقِّرُوْہُ وَتُسَبِّحُوْہ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلاً.

﴿پارہ نمبر ۲۶ سورۃ الفتح آیت ۹﴾

اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو۔

پہلے بھی میں نے آپ کے سامنے آیاتِ مقدسہ پڑھی ہیں جن میں اللہ تعالیٰ لوگوں کو اپنے اوپر اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے کا حکم دے رہا ہے لیکن اس آئت میں ایمان لانے کے بعد کا ایک کام مسلمانوں کو بتایا جا رہا ہے۔

وہ یہ کہ جب تم اللہ اور رسول پر ایمان لے آؤ تو ایک کام کرو، یا اللہ کیا کام کریں ؟

پیاری بہنو ! رسول کی تعظیم و توقیر کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ جل شانہٗ دے رہا ہے۔

Marfat.com

سوال پیدا ہوتا ہے کہ تعظیم وتوقیر کس قسم کی کی جائے کیا اپنے بڑے بھائی کی طرح کیونکہ تعظیم تو بڑے بھائی کی بھی کی جاتی ہے۔

کیا گاؤں کے چوہدری کی طرح کہ تعظیم تو گاؤں کے چوہدری کی بھی کی جاتی ہے یا اللہ یہ کیسے پتہ چلے گا کہ تیرے محبوب کی تعظیم اس طرح کی جائے کہ جو تیری رضا کے مطابق ہو۔

جو تیری منشا کے مطابق ہو۔

تو جواب آتا ہے میرے محبوب کی تعظیم کرنا چاہتے ہو اگر تم ایمان لے آئے ہو اور اب میرے حبیب کی تعظیم کر کے اب تم میرے اس حکم پر عمل کرنا چاہتے ہو جس میں میں نے فرمایا کہ میرے حبیب کی تعظیم کرو۔

ہم جواب دیتے ہاں یا اللہ ہم ایسا ہی چاہتے ہیں تو آواز آتی ہے۔

میرے رسول کا احترام اس طرح کرو۔

لَاتَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ .

تمہاری آواز بھی میرے محبوب کی آواز سے بلند نہ ہو۔

﴿سورۃ الحجرات آیت ۲﴾

تم میرے رسول کی عظمت کا اقرار اس آئت کریمہ پر عمل کر کے کرو۔

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ .

عزت اللہ کے لئے ہیں اور رسول کے لئے

Marfat.com

ہے۔

﴿سورۃ المنافقون آیت ۸﴾

تم اس طرح میرے حبیب کی عظمت کو مانو کہ جب میں محبوب کے چلنے کی قسم اُٹھا رہا ہوں تو اس کی کیا شان ہوگی۔

لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ. وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ .

﴿سورۃ البلد آیت ۱،۲﴾

جب تم میرے محبوب کی عظمت کا اقرار کرنا چاہو تو یہ آئت پڑھا کرو۔

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

﴿پارہ ۲۱ سورۃ الاحزاب آیت ۶﴾

حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہاری جانوں کے مالک ہیں۔

جب تم میرے نبی کی عظمت کا اقرار کرنا چاہو تو پڑھا کرو۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ

﴿سورۃ الانبیاء ۱۰۷﴾

جب تم میرے رسول کی عظمت کا اقرار تو یہ

میں خدا ہو کر بھی اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا چاہتا ہوں۔

Marfat.com

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْکَ رَبُّکَ فَتَرْضیٰ.

﴿سورۃ الضحیٰ آیت ۵﴾

اس طرح رسول اللہ کی عظمت مانو۔

اس طرح میرے رسول کی عزت کرو۔

اس طرح میرے رسول کی حرمت پہچانو۔

اس طرح اطاعت رسول بجالاؤ۔

اس طرح شفاعت رسول کا اقرار کرو۔

پیاری بہنو !

اب ہمارے سامنے گروہ ہیں دو جماعتیں ہیں۔

ایک وہ ہے جو رسول کو اپنے جیسا بشر سمجھتے ہیں۔

دوسرے وہ ہیں جو رسول کو بے مثل سمجھتے ہیں۔

ایک وہ ہیں جو رسول کو بڑے بھائی کی طرح سمجھتے ہیں۔

دوسرے وہ ہیں جو رسول کو امام الانبیاء سمجھتے ہیں۔

ایک وہ ہیں جو رسول کے علم کا انکار کرتے ہیں۔

دوسرے وہ ہیں جو رسول کے علم کا اثبات کرتے ہیں۔

ایک وہ ہیں جو رسول کے اختیار کے منکر ہیں۔

دوسرے وہ ہیں جو رسول کو مالک ومختار مانتے ہیں۔

ایک وہ ہیں جو قرآن کی آیات کی نفی کرتے ہیں۔

Marfat.com

دوسرے وہ ہیں جوقرآن پر کامل یقین رکھنے والے ہیں۔

ایک وہ ہیں جو یارسول اللہ کے منکر ہیں۔

دوسرے وہ ہیں جو یارسول اللہ کے نعرے لگاتے ہیں۔

ایک وہ ہیں جورسول کواپنی مثل کہتے ہیں۔

دوسرے وہ ہیں جورسول کونور کہتے ہیں۔

پیاری بہنو !

اب اختیارتمہارے ہاتھ میں ہے کہ جس کو ماننا ہو مان لو کہ جس سے اس آئت مبارکہ پرعمل ہوجائے۔

وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ .

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم بھی کرواورتوقیر بھی کرو۔

﴿سورۃ الفتح آیت ۹﴾

اللہ کے ساتھ حضور کا ذکر

واجب الاحترام اسلامی بہنو !

میں جوبھی آئت مبارکہ کی تلاوت کا شرف حاصل کررہی ہوں ان میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر پاک اپنے ساتھ کررہا ہے اسی لئے میں کہتی ہوں۔

Marfat.com

میرا محمد خدا نہیں ہے خدا سے لیکن جدا نہیں ہے
جواب اُن کا کہاں سے لاؤں جواب اُن کا بنا نہیں ہے

سورۃ فتح کی مبارک آئت سماعت فرمائیں۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه .

﴿سوۃ الفتح آیت ۲۹﴾

اللہ فرماتا ہے محمد اللہ کے رسول ہیں اور یہی کلمہ طیبہ میں بھی ہم پڑھتے ہیں اور اسلام میں داخل ہوتے ہیں۔

پیاری بہنو !

یہ عجیب بات ہے کہ انسان ایک لاکھ مرتبہ لا الہ الا اللہ کہتا رہے لیکن پھر بھی کافر ہی رہے گا جب تک وہ لا الہ الا اللہ کے ساتھ محمد رسول اللہ نہیں پڑھے گا دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہوسکتا۔

پیاری بہنو ! معلوم ہوا جب کلمہ میں رسول اللہ کے ساتھ ہیں تو نماز میں رسول اللہ کے ساتھ ہیں۔

حج میں رسول اللہ کے ساتھ ہیں تو دعا میں رسول اللہ کے ساتھ کیوں نہیں یقیناً جب تک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پاک پر درود پاک پڑھ کر دعا نہ کی جائے دعا قبول نہیں ہوتی حدیث پاک ہے دُعا اس وقت تک اجابت حاصل نہیں کرتی جب تک حضرت سیدنا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک نہ پڑھا جائے۔

Marfat.com

محبوب اور محبّ

واجب الاحترام اسلامی بہنو !

ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے محبوب ہیں اور محبوب کو محبّ سے جدا نہیں کیا جا سکتا خود محبّ بھی نہیں چاہتا کہ اس کا محبوب اُس سے جدا ہو اسی لئے کائنات بننے سے پہلے بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قرب خدا میں رہے جب آپ اس حادث کائنات میں گمراہوں کو راستہ دکھانے اللہ کا تعارف کامل کرانے تشریف لائے تب بھی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کے ساتھ رہا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اللہ میرے ساتھ ہے۔

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا .

﴿سورۃ التوبہ آیت ۴۰﴾

اے صدیق غم نہ کرو، اللہ ہمارے ساتھ ہے، اور حدیث پاک میں ہے۔ ”مَعَ اللّٰہ۔“ ”اللہ میرے ساتھ ہے۔“

اور اللہ تعالیٰ نے بھی کئی مقامات پر اپنے محبوب سے یہی فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اور ایک جگہ فرمایا۔

قَدْ جَآءَ كُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ .

﴿سورۃ المائدہ آیت ۱۵﴾

Marfat.com

تحقیق آ گیا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور پتہ چلا نور اللہ کی طرف سے آیا اور اللہ کے پاس تھا اگر اب بھی کوئی شک کرے تو یہ اُس کی مرضی ہے علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ منظر کشی کرتے ہیں۔

من اللہ آکھ کے صائم مع اللہ آپ اکھوایا
خدا خود چاہوندا نہیں یار دے کولوں جدا رہنا

پتہ چلا، اللہ رسول کے ساتھ ہے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے ساتھ ہیں اللہ تعالیٰ نے ایک اور بات سے ظاہر فرمایا ہے کہ اللہ اور رسول ساتھ ساتھ ہیں۔

واقعہ معراج اور قربِ خدا

مکہ مکرمہ میں رجب المرجب کو اپنے پیارے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنے پاس بلایا اور اپنے قرب میں بلا کر محبوب کا دیدار کیا اور محبوب کو اپنا دیدار دیا اور لوگوں کے سامنے یہ حقیقت واضح طور پر فرمادی کہ اے لوگو میں اور میرا محبوب اس طرح ساتھ ہیں کہ ہمیں جدا کرنے والا کوئی نہیں۔

واجب الاحترام بہنو !

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو مکاں میں بھی اللہ کے ساتھ ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لامکاں میں بھی اللہ کے ساتھ ہیں۔

غزوات میں بھی رسول کے ساتھ اللہ ہے۔

Marfat.com

نماز میں اللہ کے ساتھ رسول ہے۔

کلمہ میں اللہ کے ساتھ رسول ہے۔

عبادات میں اللہ کے ساتھ رسول ہے۔

حج میں اللہ کے ساتھ رسول ہے۔

فرش پہ اللہ کے ساتھ رسول ہے۔

عرش پہ اللہ کے ساتھ رسول ہے۔

ہم جو عبادت کرتے ہیں اس میں اللہ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اسی لئے سُنی مسلمان اپنے دلوں میں بھی محبت خدا اور عشقِ رسول ساتھ رکھتے ہیں۔

اسی لئے سُنی محافل میں ذکرِ خدا اور ذکرِ رسول ساتھ ساتھ رکھتے ہیں

اِسی لئے دُعاؤں میں ہاتھ اللہ کی بارگاہ میں اُٹھاتے ہیں اور وسیلہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیش کرتے ہیں۔

اِس لئے مساجد میں بھی جہاں یا اللہ لکھتے ہیں وہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی لکھتے ہیں۔

میدانِ محشر کا منظر

پیاری بہنو !

ہمارے آقا و مولیٰ صرف یہیں اللہ کے ساتھ نہیں ہیں بلکہ آخرت

Marfat.com

میں بھی دربارِ خداوندی میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسندِ اعلیٰ پر جلوہ افروز ہوں گے اور اُس دن ہر شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار کرے گا حضور کی شانِ اقدس کا مشاہدہ کرے گا وہاں جو عاشقِ رسول ہوا تو خوش ہوگا اگر گستاخ رسول ہوا تو پچھتائے گا اور دل میں یہ خیال لائے گا کہ کاش میں نے دُنیا میں رسول کو اللہ سے جدا نہ سمجھا ہوتا لیکن اُس وقت اُس کا خیال اُسے کوئی فائدہ نہ دے گا روزِ محشر تو ہم سنیوں کے لئے عید کا دن ہوگا۔

گرم دن ہوگا گستاخوں کے لئے ہمارے لئے تو خوشیوں کا دن ہے

اِسی لئے علامہ صائم چشتی لکھتے ہیں۔

خوشی نہ کیسے مناؤں میں حشر میں صائم
میرے حبیب کی تقریب رُونمائی ہے

اللہ اور رسول ساتھ ساتھ

پیاری بہنو ! میں عرض کر رہی تھی کہ اللہ و رسول ساتھ ساتھ ہیں آئیں قرآن پاک کی آیاتِ مقدسہ کی تلاوت کریں۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ .

جو لوگ اللہ اور رسول کی مدد کرتے ہیں ہیں

Marfat.com

وہی سچے ہیں۔

﴿پارہ نمبر ۲۸ سورۃ الحشر آئت ۸﴾

اللہ کے سوا مددگار

پیاری بہنو !

آج کچھ لوگ کہتے ہیں صرف یا اللہ مدد کہنا چاہیے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں لیکن اِس آئت میں اللہ تعالیٰ فرمارہا ہے جو میرے رسول کی مدد کرتے ہیں وہ سچے ہیں یہی نہیں بلکہ ارشاد ہوتا ہے۔

وَيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ .

جو اللہ اور رسول کی مدد کرتے ہیں آج مولوی کہتے ہیں کہ صرف اللہ مدد کرتا ہے اللہ فرمارہا ہے جو لوگ اللہ کی مدد کرتے ہیں اور رسول کی مدد کرتے ہیں۔

پیاری بہنو !

سلام ہو اصرف یا اللہ مدد کہنا اور یہ کہنا کہ اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں یہ عقیدہ جاہلانہ ہے صحیح عقیدہ یہی ہے کہ اللہ کے بندے بھی مدد کرتے ہیں۔

اللہ حقیقی طور پر مددگار ہے اُس کے بندے مجازی طور پر مددگار ہیں ہم یہ ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مدد ذاتی ہے وہ کسی سے اختیار حاصل کر کے مدد نہیں کرتا اور اللہ کے رسول اللہ کے ولی اللہ تعالیٰ سے اختیار حاصل

Marfat.com

کر کے مدد کرتے ہیں اور اللہ کے علاوہ رسولوں ، ملائکہ اور مومنین کا ایک دوسرے کی مدد کرنا قرآن پاک سے ثابت ہے اِس آئت پاک میں ربّ اکبر جل شانہٗ نے فرمایا جولوگ اللہ اور رسول کی مدد کرتے ہیں۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم معاذ اللہ لوگوں کی مدد کے محتاج ہیں نہیں ایسی بات نہیں حقیقی مددگار صرف اللہ تعالیٰ ہے اُس کے بعد مجازی مددگار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں اور اللہ کے نیک بندے ہیں جو اللہ کی عطا سے مدد و استعانت کرتے ہیں

اِسلامی بہنو ! ہمارا عقیدہ قرآن کے مطابق ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے ساتھ ہیں قرآنِ پاک کی سورۃ المنافقون کی آیت نمبر ۸ میں ارشا ہوتا ہے۔

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ .

اور عزت تو اللہ اور اُس کے رسول اور مسلمانوں کے لئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔

پیاری بہنو !اِس آیتِ مبارکہ کی تفسیر میں پیر کرم شاہ الازہری تفسیر ضیاء القرآن میں لکھتے ہیں۔

آیت کے اِس حصہ میں فرما دیا گیا کہ کفار و منافقین کو کیا حق پہنچتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو معزز و محترم خیال کرنے لگیں حقیقی عزت کا مالک تو اللہ

Marfat.com

تعالیٰ ہے یا اُس کا رسول مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُس کے ماننے والے جن کو اللہ تعالیٰ نے عزت وکرامت کی خلعت سے سرفراز فرمایا ہے۔

کفار و منافقین جو کفر و نفاق کی ذلتوں میں گرفتار ہیں بزدلی کے باعث سچ کر سامنے نہیں آسکتے، جھوٹی قسمیں کھانے سے باز نہیں آتے۔ معمولی سے دُنیوی فائدے کے لئے اپنے نظریات کا صاف صاف انکار کر دیتے ہیں۔ مسلمانوں کے دامنِ شفقت میں آرام کی زندگی بسر کر رہے ہیں اس کے باوجود جب بھی موقع ملے ڈسنے سے باز نہیں آتے۔ جن لوگوں کا یہ کردار ہو کیا اُنہیں یہ زیب دیتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو معزز و محترم کہیں۔

اِنسانی عزت مال و جاہ سے نہیں، زرق برق لباس میں نہیں اِنسان کی عزت و وقار کا راز تو اُس کے کردار، بے داغ سیرت میں ہے۔

مومنوں کو منافقین کے طریقہء کار سے اجتناب کی تاکید فرمائی جارہی ہے کہ ان لوگوں کو تو ان کے اموال نے اور ان کی اولاد نے اپنے خالق کی یاد سے غافل کر دیا ہے۔ اے مسلمانو ! تم ایسا نہ کرنا جس شخص کو دنیا کی دلچسپیاں اپنے پروردگار کی بندگی اور اطاعت سے محروم کر دیتی ہیں وہ انسان سراسر خسارے اور گھاٹے میں ہے، حقیقی نفع حاصل کرنے والے وہ لوگ ہیں جو اپنی فانی زندگی کے لمحات اپنے ربّ کی یاد اور اپنے پیارے رسول کی غلامی اور محبت میں بسر کر دیتے ہیں۔

﴿تفسیر ضیاء القرآن جلد ۵ صفحہ ۲۵۶﴾

Marfat.com

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم .

ہمارا عقیدہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی عزت و عظمت کا اقرار نہ کرے جو اللہ تبارک وتعالیٰ کی عظمت کا منکر ہو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے اور وہ مشرک ہے۔

پیاری بہنو !

آج بعض لوگ اللہ تعالیٰ کے بارے میں ایسی باتیں کرتے ہیں کہ ہر مسلمان اپنے کانوں کو ہاتھ لگائے دیوبندی مولوی خلیل احمد اپنی کتاب براہینِ قاطعہ میں لکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بولنے پر قادر ہے۔ استغفر اللہ

﴿براہین قاطعہ ص ۲۷۹﴾

کیا یہ جملہ اللہ کی عزت کے مطابق ہے وہابی مولوی اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے کہتا ہے۔

کہ یا اللہ جو حال تو نے میرا کیا ہے وہ اگر میں تیرا کروں تو تجھے پتہ چلے کہ کسی کے ساتھ غلط کرنے میں کیا گزرتی ہے۔

﴿استغفر اللہ﴾

﴿ٹھکدے پھل سعید الفت ص ۲۸﴾

کیا یہ عزت ہے اللہ کی ویسے تو توحید کی رٹ لگائے رکھتے ہیں کیا یہ توحید ہے؟ نہیں۔

Marfat.com

اللہ کی حمد

خدا کی قسم ! اللہ تعالیٰ کی شان وعظمت صرف سُنی بیان کر سکتے ہیں

علامہ صائم چشتی کہتے ہیں۔اے میرے مالک ومولا

کریم وکردگار تو

عظیم وذی وقار تو

دِلوں کا ہے قرار تو

چمن چمن بہار تو

تو رب کائنات ہے

تو خالقِ حیات ہے

ترا کرم کہاں نہیں

عیاں نہیں نہاں نہیں

بھریں نہ خالی جھولیاں

یہ رسم تیرے ہاں نہیں

اور پنجابی میں کہتے ہیں۔

کُل ثناواں سب تعریفاں ساریاں حمداں والا

اول آخر ظاہر باطن میرا رب تعالیٰ

یہ اللہ تعالیٰ کی حمد ہے یہ اُس خالق کی حمد ہے جس نے ہمیں انسان

Marfat.com

بنایا جس نے ہمیں شعور دیا جس نے ہم پر رحمت کی جس نے ہم پر عنایات کی انتہا کردی ہم اللہ کی عزت وعظمت کا اقرار کرتے ہیں اِس آیتِ مبارکہ میں سرکارِ دو عالم کے لئے بھی لفظ عزت ارشاد فرمایا گیا ہے اِس لئے ہم فرمانِ خداوندی کے مطابق اللہ اور اُس کے رسول کی عزت وعظمت کا اقرار کرتے ہیں۔

یہ بدعقیدگی ہے

پیاری بہنو ! اللہ تبارک وتعالیٰ تو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شان وعظمت عطا فرما رہا ہے اور آج بعض لوگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہمارے جیسے بشر ہیں کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے جیسا بشر کہنا رسول کی عزت کرنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے بڑے بھائی جیسا کہنا رسول کی عزت کرنا ہے ؟

﴿تقویۃ الایمان ص ۸۸﴾

کیا یہ کہنا رسول مر کر مٹی میں مل گئے رسول کی عزت ہے؟

﴿تقویۃ الایمان ۸۶﴾

کیا یہ کہنا ''اُردو زبان دیوبندیوں نے رسول کو پڑھائی '' عزت کرنا ہے؟

﴿براہین قاطعہ ص ۳۰﴾

Marfat.com

کیا یہ کہنا کہ ''حضور کا علم معاذ اللہ جانوروں
جیسا ہے'' رسول کی عزت کرنا ہے؟

﴿حفظ الایمان ص ۱۳﴾

کیا یہ کہنا کہ '' یارسول اللہ کہنا شرک ہے''
حضور کی عزت کرنا ہے؟

﴿فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۳۰﴾

کیا یہ کہنا '' جس کا نام محمد یا علی ہے اُسے کسی
چیز کا اختیار نہیں'' رسول کی عزت کرنا ہے؟

﴿تقویۃ الایمان ص ۴۶﴾

کیا یہ کہنا '' دیوبندیوں کے لئے کھانا حضور
نے پکایا '' یہ رسول کی عزت ہے؟

﴿امداد المشتاق ص ۱۲﴾

پیاری بہنو ! خدا کی قسم یہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت نہیں کر رہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت وحرمت کم نہیں ہوسکتی کیونکہ میرے رسول کی عزت وحرمت تو اللہ جل شانہٗ کی نزدیک اعلیٰ ہے آج اگر کوئی بد بخت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت وحرمت پر حملہ کرکے خود کو جہنم کی آگ کا مستحق بنا رہا ہے تو بنا تا رہے لیکن رسول کی عزت و حُرمت پر کوئی فرق نہیں لا سکتا الحمد للہ ہم سُنی بریلوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وآلہ وسلم کے غلام ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت وحرمت پر اپنی جانیں قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔

ہم کہتے ہیں

پیاری بہنو !

ہم کہتے ہیں عزت رسول کے لئے ہے۔

ہم کہتے ہیں حضور ہماری جانوں کے مالک ہیں۔

ہم کہتے ہیں حضور عطائی علم غیب رکھتے ہیں۔

ہم کہتے ہیں حضور اللہ کی عطا سے صاحب اختیار ہیں۔

ہم کہتے ہیں حضور شفیع المذنبین ہیں۔

ہم کہتے ہیں حضور رحمۃ للعالمین ہیں۔

ہم کہتے ہیں حضور امام الانبیاء ہیں۔

ہم کہتے ہیں یارسول اللہ پکارنا عین ایمان ہے۔

ہم کہتے ہیں حضور ہمارے مددگار ہیں۔

ہم کہتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آج بھی زندہ ہیں۔

اور ہمارا یہ عقیدہ خودساختہ نہیں ہے بلکہ قرآن وحدیث کے مطابق ہے یہی عقیدہ علمائے حقہ کا ہے، یہی عقیدہ محدثین کا ہے، یہی عقیدہ تابعین ہے، یہی عقیدہ صحابہ کرام کا ہے، یہی عقیدہ اہلبیتِ اطہار کا ہے۔

Marfat.com

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْل .

پیاری بہنو !

اس آیت میں بھی اللہ ورسول ساتھ ساتھ ہیں۔

اِس آیت مبارکہ میں آگے ارشاد ہوتا ہے وَللمومنین اعزة مومنین کے لئے ہے اور مومن وہی ہیں جو اللہ اور رسول کی عزت کرتے ہیں مومنین صحابہ کرام ہیں مومنین اولیائے کرام ہیں اور الحمد للہ ہم مومنین کی بھی عزت کرتے ہیں اس آئت مبارکہ کے اگلے حصے میں ارشاد ہے۔

وَلٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُوْنَ .

مگر منافقوں کو خبر نہیں ہے۔

﴿سورۃ المنافقون آئت ۸﴾

یعنی عزت اللہ کے لئے ہے۔

عزت رسول کے لئے ہے۔عزت مومنین کے لئے ہے۔مگر منافقوں کو اسی بات کا پتہ نہیں ہے۔

منافق اللہ کی عزت نہیں کرتے

واجب الاحترام اسلامی بہنو !

اب یہ بات کلیر ہوگئی کہ منافق اللہ کی عزت نہیں کرتے منافق

Marfat.com

رسول کی عزت نہیں کرتے منافق مومنین کی عزت نہیں کرتے۔

چنانچہ میں نے چند حوالہ جات پیش کئے جن میں ان منافقین نے اللہ کی عزت پر حملہ کیا رسول کی عزت پر حملہ کیا ہے اور اگر ان سے کسی مومن کے بارے میں پوچھ لیں تو یہ مومنین کی بھی عزت نہیں کریں گے۔

پیاری بہنو !

مومن حضور غوث الاعظمؓ ہیں۔

مومن خواجہ اجمیریؒ ہیں۔

مومن داتا گنج بخشؒ ہیں۔

مومن بابا فریدؒ ہیں۔

مومن اللہ کے ولی ہیں۔

اور آج تک کوئی وہابی دیوبندی ان کی عزت نہیں کرتا اِن کا احترام نہیں کرتا اس لئے کہ اللہ نے انہیں جہالت میں رکھا ہے۔

وَلٰكِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ .

اور منافقین کو اس کی خبر نہیں ہے۔

اب اندازہ آپ خود لگا سکتے ہیں کہ یہ منافقین ہیں یا نہیں۔

پیاری بہنو !

منافق کی سب سے بڑی نشانی یہ کہ اللہ اور رسول کو الگ الگ سمجھتے ہیں اور مومن اللہ اور رسول کو ساتھ ساتھ سمجھتے ہیں۔

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مظہر انوار ربانی ہیں ہمارے آقا و مولیٰ تاجدار مدینہ حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لامکان میں جب گئے تو حضور اللہ کے اتنے قریب ہوئے جس کا اظہار قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا۔

ثُمَّ دَنٰی فَتَدَلّٰی. فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ .

﴿سورۃ النجم آیت ۸۔۹﴾

کہ اللہ تعالیٰ سے اُس کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت ہوئی کہ فاصلہ دو ہاتھ بلکہ اس سے بھی کم رہ گیا۔

حدیث پاک میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنا دست قدرت میرے کاندھوں کے درمیان رکھا اور میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے قلب میں محسوس کی اور مجھے ہر اُس چیز کا بھی علم ہو گیا جسے میں پہلے نہ جانتا تھا۔

میری پیاری بہنو !

الحمد للہ ہمارا عقیدہ صحابہ کرام کے عقیدہ کے مطابق ہے جب کہ بعض لوگوں کا عقیدہ منافقین سے ملتا جلتا ہے اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن پاک کے ذریعہ ہدایت کا راستہ دکھایا ہے دُعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن پاک سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں سچے مسلک اہل سنت پر قائم رکھے آمین۔

واٰخر دعونا ان الحمد للّٰہ رب العالمین

Marfat.com

درس قرآن

فضائل تبلیغ

Marfat.com

خطبہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم.

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلَی اللّٰہ وَعَمِلَ صَالِحاً وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

صَدَقَ اللّٰہ الْعَظِیْم

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اسلامی بہنو !

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اس سے بہتر بات کیا ہوسکتی ہے کہ اُس

Marfat.com

اللہ کی طرف بلایا جائے اور اللہ کے بتائے ہوئے سیدھے راستے کی دعوت دی جائے اور نیک عمل کیا جائے اور اقرار کیا جائے کہ میں اللہ تعالیٰ کے فرامین پر عمل پیرا ہوں اور اُس کی فرمانبردار ہوں۔

میری پیاری بہنو ! اللہ تعالیٰ کے راستے کی دعوت دینا ہر مسلمان پر خواہ وہ مرد ہو یا عورت پر فرض ہے چنانچہ قرآن کریم میں ارشاد فرمایا گیا۔

"وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى"

نیکی اور بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کرو۔

یعنی قرآن پاک میں اچھے کام کرو اور اچھے کام کرنے کی ترغیب دینے کا حکم ہے۔

اگر ہم غور کریں تو یہ بات روز روشن کی طرح آشکار ہو جائے گی کہ نسل انسانی کی ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں اپنے انبیاء کو معبوث فرماتا رہا چنانچہ انبیائے کرام علیہم السلام حقِ تبلیغ ادا فرماتے رہے۔

پیاری بہنو !

گو کہ نبوت خواتین میں نہیں آتی لیکن تبلیغ دین میں خواتین کا کردار مردوں سے کم نہیں تھا اور خواتین ہی ہیں کہ اگر خواتین سدھر گئیں تو معاشرہ بہتری کی طرف چل پڑا اور اگر خواتین بگڑ گئیں تو اللہ کی طرف سے عذاب مقدر بن گیا۔

چنانچہ مختصراً اشارۃ اس بات کو آپ کے سامنے بیان کرتے ہوئے

Marfat.com

اپنے موضوع کی طرف آتی ہوں کہ خواتین کا کردار معاشرے کی بہتری اور ابتری میں کتنی حیثیت کا حامل ہے۔

تو پہلے ابتری کے حوالہ سے مثال دیتی ہوں۔

حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی واہلہ کا دماغ خراب ہوااور وہ باطل کے ساتھ مِلی تو قوم پر عذاب نازل ہوگیا۔

حضرت نوح علیہ السلام کی بیوی نے غلط رویہ اختیار کیا تو اپنے بیٹے کے ہمراہ غرق طوفان ہوئی۔

بلعم ابن باعور کی بیوی نے اپنے شوہر کو اللہ کے رسول حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خلاف کیا اور وہ بھی رسوا ہوا اور قوم بھی رُسوا ہوئی۔

یعنی معاشرے کے حالات میں عورت کا کردار ہمیشہ ہی رہا اور بہتری کے حوالہ سے دیکھا جائے تو جہاں مریم و حاجرہ کی پاک دامنی نے معاشرے کو تہذیب سے سنوارا اور جب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور جب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بعثتِ مبارکہ ہوئی تو آپ پر سب سے پہلے ایمان لانے کا شرف سیّدہ طیبہ طاہرہ حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کو حاصل ہوا اور اسلام کی پہلی شہید ہونے کا شرف بھی ایک خاتون حضرت سمیّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حاصل ہوا۔

اور پھر اسلام کی تبلیغ وترویج کے لئے خواتین نے جس قدر قربانیاں دی ہیں اس کی مثال تاریخ عالم میں نہیں ملتی۔

Marfat.com

پیاری بہنو ! حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دیگر ازواجِ مطہرات نے ہمارے لئے اپنی زندگیوں کا بہترین نمونہ پیش کیا ہے۔

حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا نے سخاوت اور اولاد کی پرورش کا ایسا سبق دیا جو قیامت تک ہر ماں کے لئے اسوۂ کاملہ ہے اور پھر آپ کی صاحبزادیٔ رسول جگر گوشۂ رسول متانت و پاکیزگی کا مرقع کامل حضرت خاتون جنت بی بی فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا وصلوٰۃ اللہ علیہا کہ جن کا ذکر کرنا بھی عبادت جن پر درود بھیجنا بھی عبادت فرض اور ضروری ہے جو آخری نبی کی آخری بیٹی ہیں آپ کے درس آج بھی مسلمانوں کو شمع نورانی کی مثل چمک رہے ہیں۔

پردے کا طریقہ ہمیں سیّدہ فاطمہ نے بتایا۔

پرورش کا طریقہ ہمیں سیّدہ خدیجہ نے بتایا۔

علم دین حاصل کرنے کا طریقہ ہمیں سیّدہ عائشہ نے بتایا۔

محبت رسول کا طریقہ ہمیں سیّدہ ام حبیبہ نے بتایا۔

اطاعتِ رسول کا طریقہ ہمیں سیّدہ اُم سلمہ نے بتایا۔

جان قربان کرنے کا طریقہ ہمیں سیّدہ حفصہ نے بتایا۔

قرآن پر عمل کرنے کا طریقہ ہمیں صحابیات نے بتایا۔

عبادت وزہد کا طریقہ ہمیں سیّدہ زہرا سلام اللہ علیہا کی نیابت میں

Marfat.com

حضرت رابعہ بصری نے بتایا۔

شرافت وطہارت کا درس ہمیں صالحات کے اقوال وافعال سے مِلتا ہے اور حق بات بتانے میں اس پر عمل پیرا ہونے میں ہمیں صحابیات کے اقوال نظر آتے ہیں جن سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ خواتین اسلام نے تبلیغ دین کے لئے بہترین کردار ادا کیا۔

الحمدللہ دعوت اسلامی کے مدنی ماحول میں خواتین اسلام اس مشن کو پورا فرمارہی ہیں اور اہلسنت کے مدارس میں مبلغات معلمات یہی فریضہ بہترین انداز میں سرانجام دے رہی ہیں اور مسلمان بچیوں کو قرآن پاک کی تعلیمات سے آگاہ کررہی ہیں۔

نیکی کی راہ اختیار کرو

پیاری بہنو ! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نیکی کے کاموں میں اپنی زندگی گذارو اور یہی قرآن پاک کا منشور ہے کہ ہم نیکی کی راہ اختیار کریں اور برائی کے راستے سے چھٹکارا حاصل کریں تو اسی مناسبت سے قرآنی آیات پیش کرتی ہوں۔

چوتھے پارے میں ارشاد ہوتا ہے۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ .

Marfat.com

ایسی جماعت ہونی چاہیے جو بھلائی کی طرف بلائے اور اچھی بات کا حکم دے۔

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ .

اور برائی سے منع کریں۔

وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ .

اور یہی لوگ مراد کو پہنچے ہوئے ہیں۔

﴿سورۃ آل عمران آیت ۱۰۴﴾

اسی سورۃ میں اگلی آیت میں ارشاد ہوتا کہ قیامت کے دن کچھ لوگ اُجلے ہوئے روشن چہروں کے ساتھ ہوں گے اور کچھ لوگ کالے منہ والے ہوں گے۔

اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ .

تم ایمان لا کر کافر ہوئے۔

﴿آل عمران ۱۰۶﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کلمہ تو پڑھا لیکن کلمہ پڑھ کر پھر گمراہی اختیار کی اللہ تعالیٰ کے کلام کو اپنے مقصد کے لئے استعمال کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کے فضائل کا انکار کر کے کافر ہوئے۔

آل عمران کی آیت نمبر ۱۱۰ میں اللہ تعالیٰ پھر اپنی اسی آیت کا دہراتا ہے کہ نیکی کا حکم دینا۔

Marfat.com

ارشاد ہوتا ہے !

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ .

تم بہتر ہو تمام اُمتوں سے جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں۔

عزیز بہنو !

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی اُمت کی شان بیان فرمائی ہم قربان جائیں اپنے آقا پر جن کے صدقہ سے ہمیں اللہ کی بارگاہ میں پذیرائی حاصل ہوئی اور اُس نے ہمیں ایسے خوبصورت انداز سے مخاطب فرمایا کہ میرے محبوب کی اُمت تم تمام اُمتوں سے بہتر ہو اور بہتر ہونے کی وجہ اللہ تعالیٰ آگے بیان فرما رہا ہے۔

تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ .

کہ تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔

وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰه .

اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

بہترین اُمت

پیاری بہنو ! اللہ تعالیٰ پر ایمان پہلی اُمتوں میں سے بھی بہت لوگ لائے اور بہت لوگ گذرے جو نیکی کا حکم دیتے تھے اور بُرائی سے منع کرتے تھے۔

Marfat.com

جیسا کہ پہلی اُمتوں کے اولیاء اللہ بنی اسرائیل اور بنی اسماعیل کے اولیاء کرام لیکن اللہ تعالیٰ جو ہمیں خیر اُمۃ کہا سب سے بہتر اُمت کہا یہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے ہی فرمایا ہے تو میں عرض کر رہی تھی نیکی کا کام کرنا اور اس کا حکم دینا برائی سے رُکنا اور برائی کے کاموں سے منع کرنا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔

چنانچہ آل عمران ہی میں اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی تعریف بیان فرما رہا ہے آیت نمبر ۱۱۴ میں ارشاد ہوتا ہے۔

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ .

کہ اللہ تعالیٰ پر اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔

وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ .

اور بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں۔

وَيُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرَاتِ

اور نیک کاموں پر دوڑتے ہیں۔

وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ .

اور یہ لوگ صالح ہیں یعنی لائق ہیں۔

آگے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ .

Marfat.com

اور جو بھلائی والے ہیں ان کا حق نہیں مارا جائے گا۔

﴿سورۃ آل عمران ۱۱۵﴾

پیاری بہنو !

میں نے سورۃ آل عمران سے ہی تین چار آیات آپ کے سامنے پڑھیں جن میں بار بار اللہ تعالیٰ ہمیں حکم دے رہا ہے کہ نیکی کے کام کرو اور نیکی کے کاموں کا حکم دو۔

پیاری بہنو !

نیکی کے کام کا حکم دینا ہی اسلام کی تبلیغ کرنا ہے کیونکہ اسلام نیکی ہے۔

نماز کا حکم دینا نیکی ہے۔

روزہ کا حکم دینا نیکی ہے۔

حج نیکی ہے۔

زکوٰۃ نیکی ہے۔

اعمال صالح نیکی ہیں۔

حقوق العباد نیکی ہیں۔

حقوق والدین ادا کرنا نیکی ہیں۔

پڑوسیوں کے حقوق پورے کرنا نیکی ہیں۔

تعلیم قرآن دینا نیکی ہے۔

Marfat.com

تعلیم حدیث دینا نیکی ہے۔

محبت رسول کا درس دینا نیکی ہے۔

محبت رسول کرنا نیکی ہے۔

محبت اہل بیت نیکی ہے۔

محبت صحابہ نیکی ہے۔

محبت اولیاءاللہ نیکی ہے۔

اچھے اور فلاحی کام نیکی ہے۔

اوران تمام امور اوران کے علاوہ بھی احسن اُمور پر عمل کرنا اوراس کا حکم دینا ہی امر بالمعروف ہے اور ''امر بالمعروف ونھی عن المنکر'' پر عمل پیرا ہونا ہی حق تبلیغ ادا کرنا ہے۔

تبلیغ فرض کفایہ ہے

پیاری بہنو !

تبلیغ کرنا فرض کفایہ ہے قرآن مقدسہ میں اللہ تعالیٰ نے تبلیغ کا ذکر نماز اور زکوٰۃ ادا کرنے کے ساتھ فرمایا ہے اس سے پتہ چلا ہے کہ تبلیغ ضروری عمل ہے سورۃ حج میں ارشاد ہوتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّکَّنّٰھُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُو الصَّلٰوۃَ.

Marfat.com

وہ لوگ جنہیں ہمیں زمین پر اختیار دیں اور وہ نماز قائم کریں۔

وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ

اور زکوٰۃ دیں۔

وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ .

وہ بھلائی کا حکم دیں۔

وَنَھَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ .

اور برائی سے روکیں۔

﴿سورۃ الحج آیت ۴۱﴾

تبلیغ حکمِ قرآن ہے

اس آیت کریمہ سے بھی تبلیغ کی فضیلت واضح ہو رہی ہے۔

پیاری بہنو ! تبلیغ کرنا قرآن پاک کا حکم ہے۔

اگر ہم معاشرے میں کوئی غلط کام ہوتا دیکھیں تو ہم پر واجب ہے کہ ہم اس بُرے کام کی مخالفت کریں۔

اپنے گھر کو درست کرو

پیاری بہنو !

تبلیغ کرنے کے لئے ہم سب سے پہلا کام یہ کرنا ہے۔

Marfat.com

کہ اپنے گھر کو درست کرنا ہے اپنے گھر کا ماحول درست کرنا ہے اگر اپنا گھر ہی درست نہ ہو تو دوسروں کو تبلیغ کرنا کوئی معنیٰ نہیں رکھتا۔

اگر گھر میں گھر والے بے نمازی ہوں تو پڑوسی کو نماز کا حکم کیسے دیا جاسکتا ہے۔

اگر گھر والے جرائم میں ملوث ہوں تو کسی کو جرائم سے کیسے روکا جاسکتا ہے لہذا تبلیغ کرنے کی ابتداء ہمیشہ اپنے گھر سے کرنی چاہیے جب سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبلیغ کے لئے باقاعدہ کام شروع کیا تو سب سے پہلے اپنے گھر والوں کو اکٹھا کیا اپنے عزیز واقارب اپنے اور رشتہ دار سب اکٹھے کئے اور سب سے پہلے ان سے تبلیغ فرمائی۔

انبیاء نے اپنوں کو پہلے تبلیغ فرمائی

پیاری بہنو ! حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے حالات پڑھ لیں آپ نے بھی اپنے چچازاد سے تبلیغ کا آغاز فرمایا اسی طرح حضرت لوط علیہ السلام نے بھی اپنی برادری کے سامنے تبلیغ کا آغاز فرمایا چنانچہ تبلیغ کا آغاز ہمیشہ اپنے گھر سے کرنا چاہیے۔

آج کے مبلغ

آج بعض لوگ تبلیغ کرنے کے لئے اپنے کاندھوں پر سامان حیات

Marfat.com

اُٹھا کر گلی گلی گھومتے ہیں اور لوگوں سے جا کر بڑی میٹھی زبان میں کہتے ہیں کہ ہم نے دین کی باتیں کرنی ہیں چنانچہ ہمیں وقت دیں یہ لوگ دوسروں کو تبلیغ کرتے ہیں حالانکہ ان میں سے کئی لوگوں کے گھر والے احکام خداوندی کے باغی ہوتے ہیں۔

پیاری بہنو !بستر اٹھالینا اور ساز وسامان اُٹھا کر گلی کوچوں میں خوار ہونا تبلیغ کرنا نہیں ہے۔

ان مولویوں سے پوچھا جائے کہ جب تم تبلیغ کرتے ہو تو مساجد میں آ کر نمازیوں سے کہتے ہو کہ نماز فرض ہے کیا کبھی بے نمازیوں سے بھی کہا ہے کہ نماز پڑھا کرو۔

اگر تم سچے ہو

اگر تم اپنے دعویٰ تبلیغ میں سچے ہو تو کسی سینما ہاوس جا کر تبلیغ کرو ہم دیکھیں کہ علما تبلیغ کا فرض ادا کر رہے ہیں لیکن یہ تبلیغ جماعت والے کبھی سینما جا کر تبلیغ نہیں کریں گے۔

کبھی بُرے لوگوں کے پاس جا کر تبلیغ نہیں کریں گے بلکہ عاشقان رسول اور محبانِ آل رسول کے پاس آ کر کہیں گے یارسول اللہ نہیں کہنا چاہیے۔

یا علی کہنا شرک ہے۔

Marfat.com

ختم شریف دلانا شرک ہے۔

گیارہویں شریف بدعت ہے۔

پیاری بہنو !

اس قسم کے باطل نظریات لوگوں تک پہنچانے اور مسلمانوں کو کافر قرار دینے کا نام انہوں نے تبلیغ رکھا ہوا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر یہ لوگ اپنے دعویٰ تبلیغ میں سچے ہوتے تو سب سے پہلے اپنے گھروں کو درست کرتے پھر بے نمازیوں کو نماز پڑھنے کی ترغیب دیتے مساجد میں جا کر صرف نماز ادا کرتے اور بازار میں لوگوں کو برائیوں سے منع کرتے لیکن ایسا نہیں ہوا وہ اس لئے کہ ان کا کام معاشرے کی اصلاح کرنے نہیں بلکہ مسلمانوں کو گمراہ کرنا ہے۔

میری پیاری اسلامی بہنو ! اللہ تعالیٰ ان شر پسندوں سے اسلام کو محفوظ رکھے۔

خواجہ اجمیری نے تبلیغ فرمائی

پیاری بہنو ! آئیں دیکھیں تبلیغ کیسے ہوتی ہے۔

کفرستان ہے سب مشرک جمع ہیں مشرکوں کی حکومت ہے اور تبلیغ کرنے والے نائب رسول عطائے رسول حضرت سیّدنا غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جن کی تبلیغ سے لاکھوں

Marfat.com

کافروں نے اسلام قبول کیا اور یہ تبلیغی جماعت والے انہوں نے آج تک کسی کافر کو مسلمان تو نہیں کیا لیکن مسلمانوں کو کافر کہنے میں کسر نہیں چھوڑتے۔

اجمیر کا راجہ ہندو تھا اس علاقے کے لوگوں کی ہمیشہ سے کوشش رہی تھی کہ یہاں کوئی مسلمان نہ آنے پائے اسی لئے یہ علاقہ سارے ہندوستان سے زیادہ تاریک علاقہ تھا اس علاقے میں سینکڑوں کی تعداد میں مندر اور ڈیڑھ سو کے قریب ہندو راجے مہاراجے تھے۔

اجمیر کی حالت یہ تھی کہ وہاں ایک تالاب انا ساگر تھا اس کے پانی کو نہایت متبرک سمجھا جاتا ہندوؤں کا عقیدہ تھا کہ جو اس تالاب میں اشنان یعنی غسل کرلے اُس کے گناہ جھڑ جاتے ہیں اسی تالاب کے کنارے پر ایک بہت بڑا مندر تھا اس مندر میں ہر رات ساڑھے تین من تیل سے چراغ روشن کئے جاتے تھے اس مندر میں بہت سی مورتیاں تھیں جن کو ہندو بھگوان کہتے اور اُن کی پوجا پاٹ کرتے لوگوں کو تعارف کرواتے۔

یہ لڑکا دینے والا بھگوان ہے۔

یہ لڑکی دینے والا بھگوان ہے۔

یہ بیمار کرنے والا بھگوان ہے۔

یہ تندرست کرنے والا بھگوان ہے۔

یہ زندہ کرنے والا بھگوان ہے۔

Marfat.com

یہ مارنے والا بھگوان ہے۔

جب خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ اجمیر پہنچے تو آپؒ اسی تالاب انا ساگر کے کنارے پر جلوہ افروز ہوئے نماز کا وقت ہوا تو خواجہ خواجگان حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ نے انا ساگر سے وضو کیا اوراذان کہی ہندوؤں نے یہ اذان کی آواز سنی تو جمع ہو گئے اُنہوں نے دیکھا کہ دو بزرگ نماز پڑھ رہے ہیں وہ سجدہ کر رہے ہیں لیکن سامنے کوئی خدا کوئی بھگوان نہیں وہ بڑے حیران ہوئے راجہ کے محل میں یہ خبر پہنچی تو اس نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ ان کو وہاں سے اٹھاؤ اور کہو کہ یہاں سے چلے جائیں۔

یہ جگہ راجہ کے اونٹوں کے بیٹھنے کی ہے لہذا یہاں سے اُٹھ جائیں۔

چنانچہ خواجہ اجمیری کے حکم سے حضرت خواجہ قطب الدین نے چٹائی وہاں سے اُٹھا کو دوسری جگہ بچھالی اور کہا یہ جگہ اُونٹوں کے بیٹھنے کی ہے تو اُونٹ بیٹھے رہیں جب اُن لوگوں نے اُونٹوں کو وہاں سے اُٹھانے کی کوشش کی تو اونٹ نہ اٹھے جب لوگوں نے آپ سے عرض کی کے آپ تو فقیر ہیں اور مخلوق پر مہربان ہیں اپنا جادو واپس لیں تا کہ یہ اُونٹ اُٹھ جائیں۔

آپ نے فرمایا ! یہ جس کے حکم سے بیٹھے اُسی کے حکم اُٹھ بیٹھیں گے خواجہ کی یہ کرامت ہر جگہ معروف ہوگئی ادھر آپ پانچوں وقت اذان اور نماز کا اہتمام کرتے ہندوؤں نے راجہ سے کہا ایک مسلمان فقیر ہمارے پاکیزہ تالاب کو بھرشٹ یعنی ناپاک کر رہا ہے اس لئے اُس کا کچھ کیا جائے۔

Marfat.com

لوگوں نے راجہ کو بہت بھڑکایا تو راجہ نے حکم دیا کہ یہاں سے چلے جائیں اور کسی دوسری جگہ جا کے ڈیرا لگائیں کیونکہ یہ ہمارا مقدس تالاب ہے اور ہم اسے ناپاک نہیں کرنے دیں گے۔

خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے اُن سے کہا اتنی دنیا آتی ہے کوئی تالاب میں نہاتا ہے حتیٰ کہ جانور بھی یہاں سے پانی پیتے ہیں اگر ہم اس سے وضو کر لیتے ہیں تو کیا ہو گیا۔

راجے کے کارندوں نے کہا کہ آئندہ آپ یہاں ہاتھ پاؤں نہیں دھوئیں گئے کیونکہ آپ ہمارے دھرم کے خلاف ہیں۔

آپ نے خواجہ قطب الدین سے فرمایا جاؤ قطب الدین مشکیزہ بھر لاؤ تا کہ ہمارے پاس پانی موجود رہے اور ہم وضو کر سکیں۔

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ اَنا ساگر کی سیڑھی پر بیٹھ گئے اور آپ نے مشکیزہ پانی میں ڈبویا تو انا ساگر کا پانی مشکیزے میں جانے لگا جب وہ مشکیزہ بھر گیا تو اُنہوں نے اُسے اُوپر کھینچا مشکیزے کے باہر آنے کی دیر تھی تالاب انا ساگر خشک ہو گیا۔

پیاری بہنو !اللہ کے ولیوں کی کرامات اللہ تعالیٰ کی قدرت کا اظہار ہوتی ہیں کمالات اللہ ہی کو ہوتے ہیں اور اُن کا ظہور اُس کے پیارے بندوں سے ہوتا ہے۔

جب سارا پانی خشک ہو گیا تو کہرام مچ گیا راجے مہاراجے پریشان

Marfat.com

ہو گئے۔

لوگوں نے کہا کے فقیر نے جادو کر کے انا ساگر کو خشک کر دیا ہے۔

راجے نے اپنے وزیروں سے مشورہ کیا تو انہوں نے کہا کہ ہمیں ان بزرگوں سے ٹکر نہیں لینی چاہیے یہ فقیر کامل ہیں چنانچہ طے ہوا کہ خواجہ کے حضور کچھ لوگ بھیجیں جائیں جو اُن کی منت سماجت کریں اور انا ساگر تالاب میں پانی آجائے لوگ آئے تو انہوں نے کہا کہ بابا جی اپنا جادو ختم کریں اور ہم پر مہربانی فرمائیں۔

خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے اُنہیں کہا !ہمارا جادو سے کوئی تعلق نہیں ہم مسلمان ہیں ہمارا دین اسلام ہیں ہم یہاں دین کی تبلیغ کے لئے آئے ہیں۔

ہم یہاں دین کی شمع روشن کے لئے آئے ہیں۔

اُن لوگوں نے خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں عرض کی۔

بابا جی ہم پر مہربانی فرمائیں خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تم نے ہمیں روک دیا تھا کہ ہم وضو نہیں کر سکتے اب ہمارے پاس کیوں آئے ہو۔

اُنہوں نے عرض کی بابا جی آپ کو راجہ کی طرف سے اجازت ہے کہ آپ وضو کر سکتے ہیں۔

آپ نے حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ سے

Marfat.com

فرمایا ! جاؤ قطب الدین مشکیزہ انا ساگر میں پلٹ دو۔

خواجہ قطب الدین نے پانی تالاب میں اُلٹا تو زمین نے بھی مسام کھول دیئے اور دیکھتے ہی دیکھتے تالاب پانی سے بھر گیا۔

پیاری بہنو ! خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی مشفقانہ گفتگو، آپ کے اخلاق اور کرامت سے متاثر ہو کر بتیس ہزار کافروں نے کلمہ پڑھا۔

سب کہہ دیں سبحان اللہ !

پیاری بہنو ! تبلیغ اسلام اولیاء کرام نے فرمائی اُنہی کا فیض ہے کہ آج ہم مسلمان ہیں ہمارے بڑے باپ دادا کو کسی نہ کسی ولی کامل کی نگاہ سے دین اسلام کی خبر ہوئی آج اولیاء کرام پر طعن و تشنیع کی جاتی ہے اور بتوں والی آیات اولیاء کرام پر چسپاں کی جاتی ہیں میں کہتی ہوں کہ اللہ کے ولیوں کو بتوں کے ساتھ تشبیہ مت دو یہ قرآن پاک کی مخالفت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا !

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ.

میں عرض کر رہی تھی فضائل تبلیغ تو اسی حوالہ سے ایک اور قرآن پاک کی آیت پیش کرتی ہوں۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

لَا خَیْرَ فِیْ کَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوَاھُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ

Marfat.com

بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذَالِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْراً عَظِيْمًا .

اللہ فرماتا ہے۔

عام لوگوں کی اکثر گفتگو میں برکت نہیں ہوتی مگر ایسے لوگ جو صدقہ خیرات کی یا کسی نیک کام کرنے کی ترغیب دیتے ہیں اور خفیہ تدبیروں اور مشورے کرتے ہیں ان کی باتوں میں برکت ہے اور عنقریب ہم اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔

نیکی اور بھلائی کے کام

پیاری بہنو !

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں مسلمانوں کو یہی بات بار بار فرما رہا ہے کہ نیکی کا حکم دو اچھے اعمال کرو اور اچھے اعمال کا حکم دو۔

الحمدللہ ہم مسلمان خود بھی اچھے کام کرتے ہیں کہ نماز پڑھنا اچھا کام ہے۔

روزہ رکھنا اچھا کام ہے۔

حج کرنا اچھا کام ہے۔

Marfat.com

زکوٰۃ دینا اچھا کام ہے۔

صدقہ دینا اچھا کام ہے۔

خیرات کرنا اچھا کام ہے۔

قرآن کی تلاوت کرنا اچھا کام ہے۔

ختم قرآن اچھا کام ہے۔

قرآن کی تلاوت کی سماعت کرنا اچھا کام ہے۔

نوافل ادا کرنا اچھا کام ہے۔

اللہ کی حمد پڑھنا اچھا کام ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعتیں پڑھنا اچھا کام ہے۔

راستے میں پڑا پتھر اٹھانا اچھا کام ہے۔

ٹوٹی ہوئی قبر درست کرنا اچھا کام ہے۔

غریبوں کی مدد کرنا اچھا کام ہے۔

مقروض کو مہلت دینا اچھا کام ہے۔

اخلاق سے پیش آنا اچھا کام ہے۔

رسول سے محبت کرنا اچھا کام ہے۔

اہلبیت سے مودۃ کرنا اچھا کام ہے۔

صحابہ سے عقیدت رکھنا اچھا کام ہے۔

ولیوں سے پیار کرنا اچھا کام ہے۔

Marfat.com

ولیوں کے لئے نیاز اور فاتحہ دلانی اچھا کام ہے۔

خاموشی سے اذان سماعت کرنا اچھا کام ہے۔

بھوکے کو کھانا کھلانا اچھا کام ہے۔

پیاسے کو پانی پلانا اچھا کام ہے۔

معذور کی مدد کرنا اچھا کام ہے۔

بچوں کو علم پڑھانا اچھا کام ہے۔

بچوں کی اچھی پرورش کرنا اچھا کام ہے۔

حضور علیہ السلام کی میٹھی میٹھی سنتوں پر عمل کرنا بہت اچھا اور بابرکت کام ہے اگر ہم اچھے کام گننا شروع کر دیں تو صبح سے رات اور رات سے صبح ہو جائے اور اچھے کاموں کو گنا نہیں جا سکتا اِس لئے پیاری بہنو جو بھی آپ کا ضمیر بتائے آپ کا دل کہے کہ یہ اچھا کام ہے وہ خود کریں اور اس کی دوسروں کو ترغیب دیں یہی تبلیغ ہے اپنے گھروں کی اگر ہم اصلاح کریں ہماری تبلیغ کا مقصد پورا ہو جائے گا۔

برائی کے کام

پیاری بہنو !

اللہ فرماتا ہے نیکی کا کام کرو اس کی ترغیب دو اور بُرائی سے منع کرو۔ یعنی اگر دیکھو کہ بُرا کام ہو رہا ہے تو اسے روک دو۔

Marfat.com

اب برائی کے کاموں میں چند ایک کام یہ بھی ہیں۔

نماز ادا نہ کرنا بُرا کام ہے۔

نماز سے جی چرانا برا کام ہے۔

زکوٰۃ نہ دینا برا کام ہے۔

لوگوں کو تنگ کرنا بُرا کام ہے۔

چغلی اور غیبت کرنا برا کام ہے۔

پاکبازی اختیار نہ کرنا بُرا کام ہے۔

عورت کا پردہ نہ کرنا برا کام ہے۔

عورت کا اپنے شوہر کے حقوق ادا نہ کرنا بُرا کام ہے۔

شوہر کا اپنی منکوحہ کے حقوق پورے نہ کرنا بُرا کام ہے۔

اپنے بچوں کی صحیح پرورش نہ کرنا بُرا کام ہے۔

سینما گھروں میں جانا ٹی وی کیبل پر فلمیں دیکھنا ڈرامے دیکھنا گانے سننا بُرا کام ہے اللہ تعالیٰ تمام مسلمان مرد و عورت کو اچھے کام کرنے کی توفیق اور بُرے کاموں سے دُور رہنے کی ہدائت عطا فرمائے۔

تبلیغ احسن عمل ہے

پیاری بہنو ! تبلیغ کرنا نہایت احسن عمل ہے تبلیغ کرنا اللہ رسول کا پسندیدہ عمل ہے۔

Marfat.com

حدیثِ مبارکہ

پیاری بہنو ! تبلیغ کرنا قرآن کا حکم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ذیشان ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

جو شخص ناجائز عمل ہوتا ہوا دیکھے اگر اس کو قدرت ہو تو ہاتھ سے روکے۔

اگر اتنا اختیار نہ ہو کہ ہاتھ سے روک سکے تو زبان سے منع کرے اگر اتنی بھی قدرت نہ ہو تو دل میں بُرا سمجھے اور یہ ایمان کا کم درجہ ہے۔

یعنی اگر ہم غیر اسلامی فعل ہوتا دیکھیں تو زبردستی اپنے ہاتھ سے منع کریں اگر یہ نہیں کر سکتے تو زبان سے گفتگو کر کے منع کریں اگر یہ بھی نہیں کر سکتے۔

تو ایمان کا سب سے کمزور درجہ یہ ہے کہ ہم اسے دل میں بُرا جانیں۔

پیاری بہنو ! بُرائی کو دل میں بُرا جاننا ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے لیکن آج ڈھٹائی اور بے شرمی کی انتہا ہو گئی کہ بجائے اس کے کہ ایمان کے پہلے درجات اختیار کئے جاتے ہاتھ سے تیسرا درجہ بھی گنوا دیا۔

Marfat.com

اوراب تو لوگ بُرائی کو دل میں بھی بُرا نہیں کہتے۔

ہائے افسوس ! زمانے کو کیا ہو گیا ہے ؟

مسلمان اتنے بے حس ہو چکے ہیں کہ اپنے گھروں سے شیطانی چرخہ یعنی ٹیلی ویژن بند نہیں کروا سکتے بلکہ بھائی بہن اکٹھے بیٹھ کر فحش فلمیں تک دیکھ رہے ہیں اللہ تعالیٰ معاف فرمائے۔ ﴿آمین﴾

اپنا احتساب ضروری ہے

عزیز محترم اسلامی بہنو !

تبلیغ کرنا ہمارا نصب العین ہے لیکن تبلیغ کرنے سے پہلے ہمیں خود کو سدھارنا چاہیے۔ اپنا احتساب کرنا چاہئے، اپنی ایمانی اور اخلاقی کمزوریوں کو دور کرنا چاہئے اور اِس کے بعد جہاں تک ہو سکے حقِ تبلیغ ادا کرنا چاہئے۔

تبلیغ کی فضیلت

پیاری بہنو ! تبلیغ کے فضائل میں سرکارِ مدینہ تاجدار کائنات حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ذیشان ہے کہ

جہاد کے مقابلے میں تمہارے نیک اعمال

ایسے ہیں جیسے دریا میں ایک قطرہ یعنی جہاد نیک اعمال

کے مقابلہ میں اتنا افضل ہے جتنا ایک قطرے سے

Marfat.com

دریا بڑا ہے۔

اور پھر ارشاد فرمایا !

امر بالمعروف اور عن المنکر کے مقابلہ میں جہاد کی مثال ایسے ہے جیسے دریا میں ایک قطرہ یعنی نیک اعمال سے جہاد افضل ہے اور جہاد سے تبلیغ افضل ہے۔

﴿ کیمیائے سعادت ص ۳۷۴ ﴾

ہماری دُعائیں کیوں قبول نہیں ہوتیں

پیاری بہنو ! کبھی ہم نے غور کیا کہ ہماری دُعائیں کیوں قبول نہیں ہو رہیں میں آپ کی خدمت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیثِ مبارکہ پیش کرتی ہوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

مسلمانو ! امر بالمعروف وعن المنکر کرتے رہو ورنہ اللہ تعالیٰ تم پر عذاب مسلط فرمائے گا پھر تم دُعا بھی مانگو گے تو قبول نہ ہوں گی۔

اگر ہم غور کریں تو آج ہم کو یہی حالات درپیش ہیں کہ ہم میں جذبۂ امر بالمعروف ختم ہو چکا ہے اور مسلمانوں کی حالت اسی وجہ سے پریشان کن ہے کہ مسلمانوں نے بھلائی کے کام چھوڑ دیئے ہیں نیکی کے کام ترک

Marfat.com

کر دیئے نیکی کی دعوت چھوڑ دی ہے اور اغیار کا شعار اپنا لیا ہے۔

قرآن وسنت پر عمل کرنا ہوگا

پیاری بہنو !

اگر مسلمان چاہتے ہیں کہ انہیں پھر وہی دور نصیب ہو کہ جو آج سے پہلے تھا۔ جب مسلمان اسلام کی عظمت کا پرچم ساری دنیا میں لہرا رہے تھے تو ہمیں اپنے آپ کو درست کرنا ہوگا۔

ہمیں بھلائی اختیار کرنی ہوگی۔

ہمیں حُسنِ اخلاق اختیار کرنا ہوگا۔

ہمیں جناب سیّدہ زہرا کے اُسوہ پر چلنا ہوگا۔

ہمیں حضور اکرم کی سنت کو اور قرآن کو پکڑنا ہوگا۔

پیاری بہنو !

نیکی کے حکم کے بارے میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمانِ ذیشان ہے۔

اے لوگو !

تم امر بالمعروف اور یہی عن المنکر کرتے رہو ورنہ اللہ تعالیٰ تم پر ایسا ظالم بادشاہ مسلط فرمائے گا جو تمہارے بڑوں کی تعظیم نہ کرے اور تمہارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے۔

Marfat.com

اور جب یہ وقت آجائے گا تو اس وقت تمہارے برگزیدہ لوگ دُعائیں کریں گے تو قبول نہ ہوں گی تم مدد چاہو گے تو مدد نہ ہوگی مغفرت مانگو گے تو مغفرت نہ ہوگی۔

پیاری بہنو !

قوم جس طرف جارہی ہے کہ ترقی نہیں تنزلی ہے اور ہمیں اس تنزلی سے رُکنا ہوگا اور اپنے اندر بھلائی کا جذبہ بیدار کرنا ہوگا۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ بھلائی کیسے آتی ہے اس کے لئے عرض کرتی ہوں کہ بھلائی آتی ہے اخلاص سے بھلائی آتی ہے اچھی نیت سے اس ضمن میں مشکوٰۃ شریف کی حدیث پاک پیش کرتی ہوں۔

حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں کو اور تمہارے مال و دولت کو نہیں دیکھتا بلکہ۔

ولکن ینظر الی قلوبکم واعمالکم .

تمہارے دِلوں اور تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔

پیاری بہنو !

اگر دل میں اسلام کی سچی محبت ہے۔

اگر دل میں اخلاص کی دولت ہے۔

اگر دل میں نورانیت کے چراغ روشن ہیں تو اخلاص ہے اور جب

Marfat.com

اخلاص ہوتب ہی تبلیغ کا حق ادا کیا جا سکتا ہے۔

پانچ خصوصیات

پیاری اسلامی بہنو ! جیسا کہ میں نے بتایا کہ تبلیغ فرض کفایہ ہے اور یہ فرض کفایہ ہر مسلمان مرد پر اور عورت پر لازم ہے کہ تبلیغ کرے۔

تبلیغ کا فرض ادا کرنے کے ساتھ ساتھ مبلغات کے بھی کچھ فرائض ہیں۔

نمبر۱ مبلغہ تقویٰ اختیار کرے۔

نمبر۲ مبلغہ نماز کی پابندی کرے۔

نمبر۳ مبلغہ طریقت کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے اولیائے کرام کے کسی سلسلہ میں بیعت ہو۔

نمبر۴ فقہ کے اماموں میں سے کسی کی مقلد ہو۔

نمبر۵ جھوٹ، غیبت اور تمام بُرے کاموں سے بچتی ہو۔

یہ پانچ خصوصیات ہر مبلغہ میں ہونا ضروری ہیں تب ہی وہ حقِ تبلیغ ادا کر سکتی ہے۔

مطالعہ ضروری ہے

پیاری بہنو ! مبلغہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ تفاسیر قرآن،

Marfat.com

احادیث طیبہ کی شروحات فقہی مسائل اور دیگر کتب سیر و تاریخ تصوف و سوانح کا مطالعہ کرے۔

آج کل کوئی بہن ایک آدھ کتاب پڑھ لے تو وہ خود کو بہت بڑی عالمہ فاضلہ سمجھنے لگتی ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان اقدس ہے کہ ماں کی گود سے قبر کی گود تک علم حاصل کرو۔

پیاری بہنو ! ہمیں چاہئے کہ ہم حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمانِ عالی شان پر عمل کریں اور اسلامی دینی کتب کا مطالعہ کرتی رہیں اور اپنی اُن بہنوں کو جنہیں دینی کتابیں پڑھنے سے رغبت نہیں اور وہ ڈائجسٹ وغیرہ پڑھتی ہیں دینی کتابیں پڑھنے کی تبلیغ کرنی چاہئے۔ بلکہ میں اپنی بہنوں سے گزارش کروں گی کہ قیمتی تحائف کا انتخاب کرتے ہوئے اِن تحفوں کے ساتھ کوئی دینی کتاب یا رسالہ اپنے عزیزوں کو ضرور دیا کریں ہو سکتا ہے کہ وہ دینی کتاب پڑھ کر نیک اعمال کی طرف راغب ہو جائیں اِس طرح تبلیغ کا مقصد بھی پورا ہو سکتا ہے۔

پیاری بہنو !

تبلیغ نبی کریم صلی اللہ وآلہ وسلم نے بھی فرمائی۔

تبلیغ حضرت ابوبکر صدیق نے بھی کی۔

تبلیغ حضرت عمر فاروق نے بھی کی۔

تبلیغ حضور اکرم کے پیارے صحابہ کرتے رہے لیکن کبھی نہ کسی نبی

Marfat.com

نے بستر اٹھایا نہ کسی صحابی نے بستر اٹھایا لیکن چودھویں صدی میں ایسے مبلغ آ گئے کہ بستر گھر سے لیکر جاتے ہیں جہاں تبلیغ کرنے سے روپے مل جائیں وہ تو ٹھیک اگر کہیں سے نہ ملیں تو چرس بیچ کر خسارہ پورا کرلیا جائے گا، استغفراللہ

تبلیغ کیسے ہو

پیاری بہنو !

تبلیغ وہی تبلیغ ہے جس کا ذکر قرآن وحدیث میں موجود ہے۔

اب آخر میں تبلیغ کے حوالہ سے بات کرکے آج کی گفتگو کو ختم کردوں گی۔

یہ تو آپ کو پتہ چل چکا ہے کہ تبلیغ مسلمان مرد وعورت کے لئے فرض ہے دوسری بات یہ کہ مبلغہ کو عالمہ، فاضلہ ہونا چاہیے تیسری بات یہ کہ مبلغہ کو متقی ہونا چاہیے۔ چوتھی بات یہ کہ مبلغہ کو اپنے اعمال کا احتساب کرتے ہوئے امر بالمعروف ونھی عن المنکر پر عمل پیرا ہونا چاہیے۔ تب ہی بہتر سے بہتر انداز سے تبلیغ ہوسکتی ہے۔

آخری بات

پیاری بہنو !

آخر پر میں یہ عرض کرکے درس کو ختم کردوں گی کہ خواتین اپنے

Marfat.com

گھروں میں کیسے تبلیغ کرسکتی ہیں۔

سب سے پہلے ہمیں خود کو ٹھیک کرنا ہے تا کہ ہم دوسروں کے لئے نمونہ بن جائیں اگر خود علم پیرا نہ ہوں اور دوسروں کو عمل کی تاکید کریں تو یہ بہت بڑا جرم ہے۔

حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں بے عمل مبلغ کو کافروں سے بھی سخت عذاب دیا جائے گا۔

چنانچہ پہلا کام اپنے آپ کی اصلاح کرنا ہے۔

قرآنِ پاک پڑھا جائے، سمجھا جائے اور اُس کے احکامات پر عمل کیا جائے۔

ہماری زندگی اُسوۂ رسول اور اُسوۂ بتول پر عمل پیرا ہوتے ہوئے گذرے۔

پاکیزگی وطہارت اختیار کی جائے

حُسن اخلاق اختیار کیا جائے۔

گفتگو میں شائستگی پیدا کی جائے۔

بُرے کاموں سے بچا جائے

پردے کا خاص اہتمام کیا جائے

شریعت کی حدود کی پابندی کی جائے بے جا آزادی اور روشن خیالی کو چھوڑتے ہوئے قبر وآخرت کی تیاری میں مصروف رہنا چاہیے۔

Marfat.com

اگر ہم نیک اعمال کریں گی اللہ سے ڈریں گی تو اللہ تبارک وتعالیٰ ہم پر اپنا انعام فرمائے گا۔

اپنے گھر والوں کو جھوٹ سے غیبت سے، بداعمالی سے روکنا اور اُن کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی دعوت دینا ہی تبلیغ ہے۔

پیاری بہنو ! امر بالمعروف کے لئے زبان میں نرمی اور نھی عن المنکر کے لئے زبان میں سختی ہونا ضروری ہے۔

یعنی جب نیکی کی دعوت دی جائے تو نہایت نرمی سے اور محبت سے دی جائے تا کہ جس کو دعوت دی جارہی ہے وہ خوش دلی سے قبول کرے اور جب بُرائی کو دیکھا جائے تو سختی سے روکا جائے یہی قرآن وحدیث کا حکم ہے۔

پیاری بہنو ! کہیں ظلم ہوتا دیکھا جائے تو اسے روک دینا کارِ ثواب ہے اگر ظلم کرنے والا اپنے ظلم سے باز آجائے تو اللہ تعالیٰ دونوں کی مغفرت فرمادے گا۔

پیاری بہنو !

ہمیں معاشرے کی درستگی کے لئے سب سے پہلا اپنا گھر ٹھیک کرنا ہوگا اپنا خاندان ٹھیک کرنا ہوگا اگر ہر گھر درست ہوجائے ہر گھر میں ایک شخص ایسا ہے تو امر بالمعروف ونھی عن المنکر پر عمل کرے تو سارا معاشرہ درست ہوسکتا ہے اسلام سربلند ہوسکتا ہے۔

Marfat.com

اسلام عروج حاصل کرسکتا ہے۔

اس وقت ہمیں اپنی اصلاح کی ضرورت ہے۔

اس وقت ہمیں اپنے احتساب کی ضرورت ہے۔

اس وقت ہمیں اُس اندازِ زندگی کو اپنانے کی ضرورت ہے۔

جس کا حکم قرآن پاک میں ہے۔

جس کا حکم احادیث طیبہ میں ہے۔

جس کا حکم اقوال صحابہ میں ہے۔

جس کا حکم اولیاء کی باتوں میں ہے۔

جس کا حکم اخیار دیتے رہے اور یہ وہی حکم ہے یہ وہی امر ہے جسے امر بالمعروف ونھی عن المنکر کہتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن وسنت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے ﴿آمین﴾

پیاری بہنو ! آج سے تحیّہ کرلو کہ ہم اپنے آپ کو سنواریں گی اپنے گھروں کو اس طرح سنواریں گی کہ ہمارا گھر اُمہات المومنین کے مقدس حجرات کا نمونہ نظر آئے۔

ہمارا گھر سیّدہ طیبہ طاہرہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے گھر کا عکسِ منور بن جائے۔

ہمارے گھروں میں ناچ گانے نہ ہوں بلکہ قرآن کی تلاوت ہو

ہمارے بچے بڑے سب کے سب نمازی ہوں ہمارے گھروں میں جو کھانا

Marfat.com

پکے وہ حلال کی کمائی سے پکے ہمارے بچے سجدوں کے عاشق ہوں کیونکہ اگر ماں نیکی کے کام کرے گی تو اولاد نیک پید ہوگی۔ انہی الفاظ کے ساتھ آج کا درس ختم کرتی ہوں۔

دُعا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے دین متین کی خلوص کے ساتھ خدمت کرنے اور پوری دُنیا میں اِس کی تبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

واٰخر دعونا ان الحمد للّٰہ رب العالمین

Marfat.com

درس قرآن

سورۃ الفجر کے احکام

Marfat.com

خطبہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم.

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

وَالْفَجْرِ ، وَلَیَالٍ عَشْر

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

سورۃ الفجر مکی سورۃ ہے اس میں تیس آیات ہیں جو کہ ایک رکوع پر مشتمل ہیں اس کے ایک سو انتالیس کلمے اور پانچ سو حروف ہیں۔

اس سورۃ مبارکہ میں ہمیں پچھلی اقوام کے عذاب کے واقعات یاد کرائے گئے ہیں تا کہ ہم نصیحت حاصل کریں۔

Marfat.com

ابتدا اللہ تعالیٰ نے بڑی خوبصورت اور قسم سے ابتدا کی ہے۔

ارشاد ہوتا ہے !

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾
وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾

قسم ہے صبح کی اور دس راتوں کی اور حقیقت اور طاق کی۔

والفجر سے کیا مراد ہے

واجب الاحترام سلامی بہنو !

مفسرین کرام کہتے ہیں کہ۔

وَالْفَجْرِ. وَلَيَالٍ عَشْرٍ . سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ محرم کی صبح کی قسم کھا رہا ہے اور محرم کے دس راتوں کی قسم اُٹھا رہا ہے محرم کی فجر کی قسم اس لئیاُٹھا رہا ہے کہ اس سے اسلامی سال کا آغاز ہوتا ہے۔

دس محرم کے خاص واقعات

دس راتوں کی اس لئے قسم اُٹھا رہا ہے کہ محرم کی دس راتوں میں بہت سے کام انجام پائے ہیں بالخصوص دس محرم کو نہائت اہم امور ہوئے۔

حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کا دن بھی یہی تھا۔

اور اسی دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مصلوب کرنے کی سعی کی گئی

Marfat.com

ہے۔

اور اسی دن نواسۂ رسول محبوب مصطفٰے حضرت سیّدنا امام حُسین علیہ السلام کو بیدردی سے شہید کیا گیا ہو اور اسی دن قیامت بپا ہوگی چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دس محرم کی قسم اُٹھا کر بتا دیا کہ اسی دن کو عام دنوں کی مثال نہ سمجھنا کیونکہ میں رب ہو کر اس دن کی قسم اُٹھا رہا ہوں آگے ارشاد ہوتا ہے۔

اللہ اور مخلوق

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ.

قسم ہے جفت اور طاق کی۔

طاق سے مراد اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس ہے اور جفت سے مراد مخلوق خداوندی جو صاحبِ ایمان ہوگی۔

وَالَّیْلِ اِذَا یَسْرِ ﴿۴﴾

اور رات کی جب چل دے۔

عقل مند تسلیم کرتے ہیں

هَلْ فِیْ ذَالِکَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ . ﴿۵﴾

اس آئت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے عقلمندوں کے لئے ارشاد فرمایا کیوں اس میں عقل مند کے لئے قسم ہوتی ہے یعنی عقل والے ان باتوں کو

Marfat.com

تسلیم کرتے ہیں کہ محرم الحرام کی صبح کی فضیلت ہے۔

محرم کی دس راتوں کی فضیلت ہے۔

جفت اور طاق کی فضیلت ہے اور رات کی جب چل دے یعنی وہ وقت جب رات جانے والی ہو یہ قسم اللہ نے اس لئے فرمائی کہ وہ صبح صادق کا وہ وقت نہائت ہی افضل وقت ہوتا ہے اور وہ وقت تمام اوقات میں سب سے زیادہ قبولیت والا ہوتا ہے اور اسی پہر میں ہمارے آقا و مولیٰ حضرت سیّدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔

لہذا ہمیں چاہئیے کہ رات کے آخری پہر میں اللہ تعالیٰ کی زیادہ سے زیادہ عبادت کریں، اللہ کا زیادہ سے زیادہ ذکر کریں، اللہ کو زیادہ سے زیادہ پکاریں، اللہ سے اُس کی نعمتیں طلب کریں، اللہ سے بخشش طلب کریں، اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کریں، کیونکہ یہ وقت خاص وقت ہے اور اس میں اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندوں کو بہت زیادہ نوازتا ہے۔

قومِ عاد کے ساتھ کیا گیا

پیاری بہنو ! آگے ارشاد ہوتا ہے !

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾

اے پیارے محبوب ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے قوم عاد کے ساتھ کیا گیا۔

Marfat.com

حضور جانتے ہیں

پیاری بہنو !

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت 21 اپریل 571 عیسوی میں ہوئی جبکہ قوم عاد کا واقعہ تو سینکڑوں برس پہلے کا واقعہ ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے محبوب سے یہ فرما رہا ہے کہ کیا تم نے دیکھا نہیں ہے کہ ہم نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟ پوچھا اُس سے جاتا ہے جو اُس واقعہ کے ہونے کے وقت وہاں موجود ہو جیسے میں کہوں۔

خالہ تم نے دیکھا نہیں جب ہمارے ہاں مہمان آئے تھے۔

اب خالہ وہاں موجود ہو گی تو کہے گی ہاں دیکھا تھا جب مہمان آئے تھے اور اگر خالہ وہاں موجود ہی نہ ہو وہ کہے گی بی بی میں اُس وقت کب موجود تھی جو تم مجھ سے پوچھ رہی ہو تو پوچھا اُس سے جاتا ہے جو اُس وقت میں وہاں موجود ہو اور اللہ تعالیٰ بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ رہا ہے کہ کیا تم نے دیکھا نہیں؟ کہ میں نے قوم عاد کے ساتھ کیا کیا معلوم ہوا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں روحانی طور پر موجود تھے میں کہتی ہوں جب ظاہری ولادت سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قوم عاد کا حال دیکھ سکتے ہیں تو آج اپنی قوم کو بعد از وصال بھی دیکھ سکتے ہیں۔

Marfat.com

قوم عاد کا واقعہ

قوم عاد کا واقعہ کچھ اس طرح ہے کہ قوم عاد احقاف میں رہتی تھی احقاف ایک بہت بڑا ریگستان جو عمان وحضرموت کے وسط میں ہے۔

قوم عاد کے جدِّ امجد کا نام عاد بن عوص تھا جو کہ حضرت نوح علیہ السلام کا پوتا تھا چنانچہ جدِّ امجد کے نام کی نسبت کی وجہ سے عاد پکارنے لگے قوم عاد بت پرستی اور بداعمالی میں نہائت ترقی پر تھی اور یہ لوگ گناہ جرائم میں بہت زیادہ بڑھ گئے تھے۔

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

اے میری قوم اپنے ربّ سے معافی مانگو۔

﴿سورہ ھود آیت ۵۲﴾

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے پیغمبر ہود علیہ السلام کو ان لوگوں میں نبوت سے سرفراز فرما کر ہدائت کے لئے بھیجا جب حضرت ہود علیہ السلام نے قوم عاد کو توحید کا درس دیا اور فرمایا ایک خدا کی پرستش کرو بت پرستی ترک کردو بُرے افعال ختم کردو لیکن قوم نے یہ جواب دیا۔

بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ .

﴿سورۃ الاعراف آیت ۷۰﴾

Marfat.com

ایک اللہ کو پوجیں

کیا تم اسی لئے ہمارے پاس آ کے تو کہ ہم ایک اللہ کو پوجیں؟
اور جو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے اُن کو چھوڑ دیں اگر تم سچے ہو تو لاؤ جس کا تم وعدہ کر رہے ہو یعنی جس عذاب سے ڈرا رہے ہو چنانچہ عذاب الٰہی کی ابتداء ہوگئی اور تین سال تک بارش نہ ہوئی۔

پیاری بہنو !

غور کرو حضرت ہود علیہ السلام نے فرمایا !

ثُمَّ تُوْبُوْ اِلَیْہِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِدْرَارً وَیَزِدْکُمْ .

﴿سورۃ ہود آئت ۵۲﴾

پیاری بہنو !

اگر تین ماہ تک بارش نہ ہو تو ہماری کیسی کیفیت ہو جاتی ہے ہم پریشان ہو جاتے ہیں ہماری فصلیں تباہ و برباد ہو جاتی ہیں ہمارا نظام معاشیات بگڑ جاتا ہے تو ان کا کیا حال ہوا ہوگا جن کے علاقہ میں پورے تین برس بارش ہی نہ ہوئی وہ لوگ قحط سالی کا شکار ہو گئے اور اناج گندم وغیرہ اتنی مہنگی ہوگئی کہ سونے کے بھاؤ بکنے لگی۔

Marfat.com

زمانے کا دستور

پیاری بہنو !

اس زمانے میں جب کوئی مصیبت اور آفت آتی تھی تو اُن کا دستور یہ تھا کہ وہ لوگ مکہ معظّمہ میں جاتے اور خانہ کعبہ میں دُعائیں مانگتے تھے اور خدا معاف کر دیتا اور مصیبت ٹل جاتی تھی چنانچہ احاف کے کچھ لوگ ایک جماعت کی صورت میں مکہ معظّمہ گئی۔

شراب و کباب کا دلدادہ

یہ مکہ معظّمہ جب پہنچے تو اُس وقت مکہ معظّمہ میں ایک جماعت رہتی تھی اُس جماعت کا سردار معاویہ بن کبیر تھا۔

معاویہ عیش و عشرت میں غرق رہنے والا شخص تھا شراب و کباب اور رنڈیوں کے گانوں کا دلدادہ تھا اُس کا ننہال قوم عاد میں تھا جب یہ وفد معاویہ بن کبیر کے پاس پہنچا تو معاویہ نے ان کی بڑی خاطر مدارت کی یہ لوگ وہاں شراب پیتے اور رنڈیوں کا ناچ دیکھتے جب یہ اس غلط کام میں مشغول ہوتے تو مرثد اُٹھ کر کہیں چلا جاتا اور مکہ شریف کے گلیوں بازاروں میں چل پھر کر وقت پاس کرتا۔

Marfat.com

مہینہ یوں ہی گزر گیا

جب ایک مہینہ یوں ہی بیت گیا معاویہ کے دل میں خیال آیا کہ یہ تو دُعائیں کرنے کے لئے آئے تھے اور یہاں آ کر بھول گئے ہیں شائد معاویہ کے دل میں یہ خیال ہو کہ ان کے آنے پر مہمان نوازی پر میرا خرچ ہو رہا ہے تو ان کو کس طریقہ سے یہاں سے فارغ کرنا چاہئے الغرض اس نے گانے والیوں کو بلایا اور کہا آج رات اس قسم کا گانا گاؤ کہ جس میں دُعائیں مانگنے اور بارش طلب کرنے کی باتیں ہوگی جب رات کو رنڈیوں نے گانا گایا تو اس میں یہ دونوں موضوعات تفصیل کے ساتھ گائے تو معاً اُن کو خیال آیا کہ ہم تو یہاں دعا کے لئے آئے تھے چنانچہ یہ دُعا کرنے خانہ کعبہ گئے جب دُعا کرنے لگے تو مرشد بن سعد نے کہا خدا کی قسم اُس وقت تک تمہارے لئے پانی نہیں برسے گا جب تک تم حضرت ہود علیہ السلام پر ایمان نہ لاؤ گے۔

ظاہری طور پر دعا قبول ہوگی

جب اُنہیں پتہ چلا کہ مرتد تو ہمارے دین میں نہیں ہے تو اُنہوں نے مرشد کو مار پیٹ کر الگ کر دیا اور ابر رحمت کے لئے دُعا کرنے لگے دُعا کر کے یہ وفد واپس ہوا۔

تو وہاں آسمان پر تین ابر آئے۔

Marfat.com

ایک بدلی کا رنگ سفید تھا۔

دوسری بدلی کا رنگ سیاہ تھا۔

اور تیسری بدلی کا رنگ سرخ تھا۔

پیاری بہنو !

آسمان سے ایک ندا بلند ہوتی ہے کہ اے قوم عاد تمہاری دعاؤں سے تین ابر تمہارے اوپر آئے ہیں ان تینوں میں سے ایک ابر منتخب کر لو انہوں نے آپس میں مشورہ کیا۔

طے یہ پایا کہ سیاہ ابر کا انتخاب بہتر رہے گا کیونکہ اس میں زیادہ بارش ہوگی چنانچہ اُنہوں نے سیاہ بادل کا انتخاب کرلیا۔

جب کہ حضرت ہود علیہ السلام نے فرمایا !

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ .

تم پر تمہارے رب کا عذاب اور غضب پڑ گیا ہے۔

﴿سورۃ الاعراف آیت ۷۱﴾

قومِ عاد خوش ہوگئی

حضرت ہود علیہ السلام نے فرمایا وہ تو ابر سیاہ کو دیکھ کر نہائت خوش ہو رہے ہیں کہ یہ ہمیں بارش دے گا لیکن میں اس کے پس پردہ کچھ اور دیکھ رہا

Marfat.com

ہوں اے میری قوم اب آخری وقت ہے اپنے آپ کو بدل لو اور خدا کا حکم پڑھ لو اور میری نبوت کو تسلیم کر لو۔

انسان کی فطرت

پیاری بہنو !

جب انسان کو ظاہری طور پر صاف راستہ ملتا جائے اور ہر کام وقت پر ہوتا رہے اور انسان جو بھی کام کرے اُس میں کامیابی حاصل ہوتی رہے تو انسان کا دماغ بلندیوں پر پہنچ جاتا ہے لیکن اُسے یہ علم نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ یہ نظام جو چل رہا ہے اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے چل رہا ہے۔

اور جب وہ چاہے تمہاری کامیابیوں کو ناکامیوں میں بدل دے تمہارے سیدھے رستے کو کھنڈرات میں تبدیل کر دے۔

اسی لئے ڈرو اللہ تعالیٰ سے اُس کے احکام پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرو قرآن پاک میں اُن پیغمبروں کی اقوام کے حالات دیکھ جن پر رب تعالیٰ نے بے حد نوازشات فرمائیں لیکن اُنہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور بُت پرستی کی۔

پھر رب تعالیٰ نے اُس قوم کا کیا حال کی قوم نوحؑ، قوم لوطؑ، قوم بنی اسرائیل، قوم ثمود، اور قوم عاد کے انجام تمہارے سامنے ہیں۔

Marfat.com

رحمت آرہی تھی؟

روح البیان شریف میں ہے جب حضرت ہود علیہ السلام نے فرمایا کہ تم پر عذاب نازل ہورہا ہے تو قوم نے کہا کیسا عذاب؟ یہ تو رحمت آرہی ہے یہ تو بادل ہیں اور۔

هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا .

﴿رُوح جلد نمبر ۳ ص ۱۸۸﴾

اور ہم کو بارش دینے کے لئے آرہا ہے۔

سیاہ بادل چھا گیا

پیاری بہنو! وہ سیاہ بادل جو قومِ عاد نے خود منتخب کیا تھا مغرب کی طرف سے آیا اور آبادی کی طرف بڑھتا رہا اور اُس ابر کے ساتھ سیاہ آندھی شروع ہوگئی یہ آندھی اتنی شدید تھی کہ اُونٹوں کو بمعہ اس پر سواروں کے اُڑا کر کہیں سے کہیں پھینک دیتی تھی درخت ہوا میں اُڑنے لگے سب عاد والے جو کُفر و ذلالت کے عادی بھی تھے اپنے پتھروں کے بنائے ہوئے محلات میں چُھپے لیکن آندھی نے ساری عمارتوں کو تباہ و برباد کر دیا آندھی کا دورانیہ سات راتوں اور آٹھ دنوں تک رہا اور قوم عاد کا ایک ایک آدمی مر گیا حتیٰ کہ اس قوم کا ایک بچہ بھی زندہ نہ رہا۔

Marfat.com

سورۃ الحاقہ میں ذکر

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ الحاقہ میں قومِ عاد کے تباہ ہونے کا واقعہ بیان فرمایا ہے۔

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْماً ﴿٧﴾

قوم عاد تباہ ہوگئی

قوم عاد ہلاک ہوگئی نہائت گرجتی ہوئی آندھی سے ان پر لگادی گئی سات راتیں اور آٹھ دن لگاتار۔

پیاری بہنو !

صاوی علی الجلالین میں ہے کہ قدرتِ الٰہی سے کالے رنگ کے پرندوں کا ایک غول آیا جس نے ان کی لاشوں کو اُٹھا کر سمندر میں پھینک دیا۔

پھر حضرت سیدنا ہود علیہ السلام اور اُن کے صحابہ جو کہ ستر کی تعداد میں تھے ان پر آنچ تک نہ آئی اور ٹیلے پر چڑھ کر قوم عاد کی بربادی دیکھتے رہے۔

حضرت ہود علیہ السلام نے اپنے رفقا کو ساتھ لیا اور مکہ شریف آگئے

Marfat.com

اور وقت وصال تک وہیں عبادت میں مصروف رہے اور چار سو سال کی عمر میں انتقال فرمایا آپ کے ماننے والے بھی آپ کے وصال سے تقریباً سو برس کے بعد دار فانی سے کوچ فرما گئے۔

پیاری بہنو! یہ تھا اُس بستی کا انجام جنہوں نے سرکشی کی اللہ تعالیٰ کو جھٹلایا اور قرآن پاک میں ہے اُن سے بڑھ کر ظالم کوئی نہیں جو اللہ کو جھٹلاتے ہیں۔

عزیز محترم اسلامی بہنو !

اس واقعہ کا اشارہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفجر میں دیا کہ۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿ ٦﴾

آگے ارشاد ہوتا ہے۔

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾

اَلَّتِىْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِى الْبِلَادِ ﴿ ٨﴾

وہ ارم حد سے زیادہ طول والے یعنی اپنی جسمانی ساخت میں ایسے تھے کہ گویا طویل قد تھا اور قوی اور توانا تھے اور اُن کی عمریں بھی نہائت لمبی ہوتی تھیں۔

قوم ثمود کا واقعہ

اَلَّتِىْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِى الْبِلَادِ ﴿ ٨﴾

Marfat.com

اوران جیسا شہروں میں پیدا نہ ہوا۔

وَثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾

اور ثمود جنہوں نے وادی میں پتھر کی چٹانیں کاٹیں قوم عاد کے بعد اللہ تعالیٰ نے قوم ثمود کا ذکر فرمایا۔

کہ قوم ثمود نے پتھر کی چٹانیں کاٹیں ثمود کا ذکر قرآن پاک میں مختلف مقامات پر آیا ہے۔

ثمود میں نبی بھیجا

چنانچہ آٹھویں پارے کی سورۃ مبارک الاعراف کی آیت نمبر ۷۳ میں ارشاد ہوتا ہے جب حضرت صالح علیہ السلام نے اپنی قوم کو یہ پیغام دیا تو ساتھ فرمایا۔

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ .

﴿پارہ نمبر ۱۲ سورۃ ہود آیت ۶۱﴾

اس نے تمہیں زمین سے پیدا فرمایا اور تمہیں اس پر بسایا تو تم کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کرو اور اُس کی طرف رجوع کرو۔

پھر فرمایا !

Marfat.com

اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ .

بے شک میرا ربّ قریب اور دُعا سننے والا ہے۔

حضرت صالح کو جھٹلایا

حضرت صالح علیہ السلام نے جب اپنی قوم ثمود کو سمجھایا تو اُنہوں نے نہائت بے وقوفی کی بات کی اور کہا اے صالح ہم سمجھتے تھے کہ تم ہم میں سب سے زیادہ عقل رکھنے والے ہو اور ہونہار معلوم ہوتے تھے۔

قَبْلَ هٰذَا اَتَنْهٰنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ .

کیا تم ہمیں اس سے منع کرتے ہو کہ ہم باپ دادا ؤں کے معبودوں کو پوجیں۔

﴿سورۃ ہود آیت ۶۲﴾

حضرت صالح کا جواب

جب حضرت سیدنا صالح علیہ السلام نے اپنی قوم کا جواب سنا تو ارشاد فرمایا۔

قَالَ ! بولے۔

يٰقَوْمِ ! اے میری قوم۔

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ .

Marfat.com

میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل ہوں۔

﴿سورۃ ہود آیت ۶۳﴾

جب حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا تو قوم نے کہا اگر آپ نبی ہیں تو معجزہ دکھائیں آپ نے فرمایا طلب کرو کہ تم کیا دیکھنا چاہتے ہو۔

اونٹنی برآمد ہوئی

اُنہوں نے کہا آپ اس پہاڑ کی چٹان سے ایک ایسی اُونٹنی نکالئے جو گابھن ہو اور ہر قسم کے نقائص سے پاک وصاف ہو چنانچہ حضرت سیدنا صالح علیہ السلام نے چٹان کی طرف اشارہ فرمایا تو وہ چٹان خود ہی پھٹ گئی اور اُس میں سے ایک نہائت ہی خوبصورت بلند قامت اُونٹنی نکلی جو گابھن بھی تھی باہر نکل کر اُسی اونٹنی نے نہائت حسین وجمیل بچہ جنا اور اونٹنی اپنے بچے کے ساتھ میدان میں چرنے لگی۔

قوم ثمود نے جب یہ معاملہ دیکھا تو نہائت حیران ہوئے پھر حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ بھی معجزہ ہے کہ اونٹنی تالاب سے ایک دن میں سارا پانی پیا کرے گی۔

لہٰذا ایک دن تالاب کا پانی اس اونٹنی کے لئے ہوگا اور دوسرے دن تم پینا۔

اور کھانے کے حوالہ سے بھی فرمایا۔

Marfat.com

اللہ کی نشانی

يَاقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا
تَاْكُلْ فِيْ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْءٍ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ .

اے میری قوم یہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ناقہ
ہے تمہارے لئے نشانی تو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین
میں کھائے اور اسے بری طرح ہاتھ نہ لگانا ورنہ تم کو
عذاب پہنچے گا۔

﴿پارہ نمبر ۱۲ سورۃ ہود آیت ۶۴﴾

حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کو تکلیف ورنج مت دینا
ورنہ یہ تمہارے حق میں اچھا نہ ہوگا اس سے محبت کرو اس سے پیار کرو یہ اللہ
کی نشانی ہے اور نہائت خوبصورت نشانی ہے۔

اقرار بن سالف کا ظلم

پیاری بہنو !

قوم ثمود میں ایک شخص تھا جس کا نام اقرار بن سالف تھا۔

یہ ایک زانیہ عورت کا حرامی بچہ تھا اس کا رنگ سرخ اور آنکھیں

Marfat.com

بھوری تھیں قد پستہ ویسے بہت زیادہ تیز طرار تھا چنانچہ قوم نے سے کہا اگر تم اونٹنی کو قتل کر دو تو ہم تمہیں دولت دیں گے کیونکہ یہ اکیلے پانی پی لیتی ہے۔

سورۃ بنی اسرائیل میں بیان

پیاری بہنو !

اُس حسین ترین اونٹنی جو ہر قسم کے عیب سے پاک تھی اقرار ظالم نے پہلے اُس کے چاروں پاؤں کاٹ ڈالے پھر اُسے ذبح کر دیا۔

سورۃ بنی اسرائیل میں بیان ہوتا ہے !

وَ اٰتَیْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا

اور ثمود والوں نے اس ناقہ پر ظلم کیا۔

﴿پارہ ۱۵ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۵۹﴾

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا یٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ .

﴿سورۃ الاعراف آیت ۷۷﴾

اُنہوں نے اونٹنی کے پاؤں کاٹ دیئے۔

اور اپنے رَبّ جل شانہٗ کے حکم سے سرکشی کی۔

اور بولے اے صالح ہم پر وہ عذاب لے آؤ جس کا تم وعدہ دے

Marfat.com

رہے ہو اگر تم رسول ہو۔

پیاری بہنو !

کتنے بد بخت تھے قومِ ثمود کے لوگ جنہوں نے خود عذاب طلب کیا اور وہ یہی سمجھتے رہے کہ حضرت صالح علیہ السلام اللہ کے رسول نہیں ہے اُنہیں اس غلط فہمی نے تباہ و برباد کر دیا اور قرآن پاک کے مطابق قوم ثمود کو زلزلہ کا عذاب دیا گیا قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ

﴿سورۃ الاعراف آیت ۷۸﴾

اور زلزلہ نے اُنہیں اپنی گرفت میں لے لیا۔

زلزلے کا عذاب آ گیا

پیاری اسلامی بہنو !

ہوا یوں کہ عذاب اس طرح آتا کہ پہلے ایک زبردست چنگھاڑ کی خوفناک آواز آئی جسے ایٹم بم گرا دیا گیا ہو اور پھر شدید زلزلہ آیا تو تمام عمارتیں زمین بوس ہو گئیں چند سال پہلے مختلف مقامات پر زلزلے آئے سونامی زلزلہ نے سب سے زیادہ تباہی مچائی اور بے شمار شہر اور گاؤں زمین سے مٹ گئے ہے تو یہ بھی شدید زلزلہ تھا لیکن قوم ثمود کا زلزلہ سب سے بڑھ کر تباہ کن تھا کہ اُس نے ایک شخص بھی زندہ یا زخمی نہ چھوڑا اور سب اگلی صبح اپنے گھروں میں

Marfat.com

Marfat.com

یعنی پتھروں سے اپنے محلات تعمیر کئے اور خدا کی سرکشی کی تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے بنائے ہوئے مضبوط محلات سمیت اُن کو تباہ و برباد کر دیا۔

اس سورۃ الفجر کی اگلی آیت مبارکہ میں ارشاد ہوتا ہے۔

وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾

اور فرعون جو کہ سخت سزائیں دیتا۔

الَّذِیْنَ طَغَوْفِی الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾

جنہوں نے شہر میں سرکشی کی۔

فَاَکْثَرُوْافِیْهَا الْفَسَادِ ﴿۱۲﴾

پھر ان میں بہت فساد پھیلایا۔

فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّکَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾

تو پھر ان پر تمہارے رب نے عذاب کا کوڑا بقوت مارا۔

اِنَّ رَبَّکَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾

بے شک تمہارے رب کی نظر سے کچھ عقب نہیں۔

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَکْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ جب رب اس کو جاہ و دولت اور نعمت دے کر آزمائے۔

فَیَقُوْلُ رَبِّیْ اَکْرَمَنِ ﴿۱۵﴾

جب تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی۔

Marfat.com

فرمان کے مطابق کرے وہی اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

اس شخص کے لئے اللہ تعالیٰ نے آخرت میں بھی انعام رکھا ہے۔

اس آیت کریمہ سے اگلی آیت میں بھی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا !

وَاَمَّآ اِذَا مَاابْتَلٰهُ فَقَدَرَعَلَيْهِ رِزْقَهٗ .

اور اگر آزمائے اور اُس پر رزق تنگ کرے۔

فَيَقُوْلُ رَبِّىْ اَهَانَنِ﴿١٦﴾

تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے خوار کیا۔

یعنی جب نعمت مل جائے تو یہ کہنا کے اللہ تعالیٰ نے مجھے عزت دی اور پھر اُس پر تنگ وقت آجائے تو یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ نے تو مجھے خوار کیا۔

آزمائش پر شکر کرو

پیاری بہنو !

یہ اللہ تعالیٰ کی آزمائش ہے کہ کیا ہر حال میں شکر خدا کرتا ہے یا وقت کے بدلنے کے ساتھ ساتھ اپنے ذہن اور عقیدے کو بھی تبدیل کرتا ہے۔

اسی لئے ہمیں چاہیے کہ ہم ہر حال میں اپنے رب کا شکر ادا کریں اور اُس کے فرامین مقدسہ پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں قرآن پاک کے احکام اور احادیث طیبہ پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

Marfat.com

یتیم و مسکین کے حقوق

پیاری بہنو! اگلی آیت سماعت فرمائیں جس میں اللہ تعالیٰ یتیم کے حق کو بیان فرما رہا ہے۔

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾

کہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے ہو۔

اگلی آیت میں مسکین کا ذکر ہے۔

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾

اور آپس میں ایک دوسرے کو مسکین کو کھانا کھلانے کی رغبت نہیں دیتے ہو۔

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾

اور میراث کا مال ہپ ہپ کھاتے ہو۔

پیاری بہنو !

ہم پر یتیم کے بھی حقوق ہوتے ہیں۔

یتیم کے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتِ مبارکہ ہے۔ اور یتیم کے حوالہ سے قرآن پاک کا یہ فرمان ہے کہ یتیم کو جھڑکنا نہیں چاہیے یتیم کے ساتھ احسان کرنا چاہیے۔ اور یتیم کے مال کی حفاظت کرنی چاہئیے۔ یتیم کا مال غصب کرنے والا قرآن پاک کا منکر ہے اور

Marfat.com

اُس کے لئے بہت وعید آئی ہے

قرآن پاک ہی میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَذَالِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ .

جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور

وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ .

اور مسکین کو کھانا کھلانے کی رغبت نہیں دیتا وہ خواہ نمازی ہو۔

﴿سورۃ الماعون آیت ۳،۴﴾

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ﴿۴﴾

ایسے نمازی میں بھی خرابی ہے۔

معلوم ہوا یتیم کو دھکے دینے والا خواہ نمازی ہو اُس کی عبادت اللہ کی بارگاہ میں قابلِ قبول نہیں ہے اور مسکین کو کھانا کھلانا بھی نہائت افضل واحسن عمل ہے اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

آگے کلمہ ہوتا ہے۔

میراث کا مال ہپ ہپ کھاتے ہو۔

وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

اور مال سے نہائت محبت رکھتے ہو۔

پیاری اسلامی بہنو !

مال سے محبت رکھنا کفار کا طریقہ ہے کبھی کسی نبی اور ولی نے مال و

Marfat.com

دنیا سے محبت نہ کی اور لوگوں سے بھی یہی کہا مال و دنیا کی اصلیت سے تم بے خبر ہو لیکن ہم باخبر ہیں۔

اس لئے تمہیں خبردار کرتے ہیں کہ دنیا کے مال و دولت سے کبھی محبت نہ کرنا۔

چنانچہ حدیث شریف ہے۔

عن کعب بن مالک قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم ماذئبان جائعان ارسلا فی غنم بافسد لھامن حرص المرء علی المال و الشرفِ لدینہ

﴿جامع ترمذی شریف﴾

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائت ہے۔

کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا دو بھوکے بھیڑیے جنہیں بکریوں میں چھوڑ دیا جائے وہ اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا کہ مال اور مرتبہ کی لالچ انسان کے دین کو نقصان پہنچاتی ہے۔

پیاری بہنو! پتہ چلا کہ مال و دولت سے کبھی بھی محبت نہ رکھنی چاہیے۔

Marfat.com

قرآن پاک کی آیت ہے۔

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ .

﴿سورۃ النساء آیت ۷۷﴾

دنیا کا سارا مال ومتاع اللہ تعالیٰ کے نزدیک قلیل ہے اور مال کی کوئی حیثیت نہیں ہے علما فرماتے ہیں کہ حیثیت مال کی نہیں اعمال کی ہوتی ہے اس لئے مال سے محبت نہ کرنی چاہیے بلکہ اعمال کو درست کرنا چاہیے۔

اور حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارکہ نقل کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی بوڑھا ہوتا ہے مگر دو چیزیں اُس میں اگر ہوں تو وہ جوان رہتی ہیں نمبر 1 عمر کی زیادتی اور نمبر 2 مال کا لالچ۔

پیاری بہنو !مال کا لالچ رکھنا نہائت قبیح فعل ہے مثال مشہور ہے لالچ بُری بلا ہے اللہ تعالیٰ ہر مسلمان مرد وعورت کو لالچ سے مال ودنیا کی محبت سے دور رکھے آمین۔

وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّا

اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾

اور مال کی نہائت محبت رکھتے ہو ہاں یہ زمین ٹکڑا کر پاش پاش کردی

Marfat.com

جائے گی۔

سورۃ فجر کی گذری ہوئی تین آیات میں اللہ تعالیٰ نے مال و دولت کے لالچ سے منع فرمایا ہے۔

وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّا اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾

آگے ارشاد ہوتا ہے۔

وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾

جب تمہارے اللہ کا حکم آئے تو قطار اندر قطار ہوتی ہے۔

وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ .

اور اُس دن جہنم لائی جائے گی۔

یَوْمَئِذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ .

انسان اس دن سوچے گا۔

اس مبارکہ سورۃ میں عاد و ثمود اور فرعون کے انجام کی بات فرما کر رب انسان کو قیامت کا دن یاد دلا رہا ہے اور جہنم کا خوف دیا جا رہا ہے کہ اس دن جہنم لائی جائے گی اور انسان سوچے گا۔

وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾

مگر اب سوچنے کا وقت کہاں اب سوچ کا کوئی فائدہ نہیں اب حقیقت کے سمجھ آجانے سے کچھ نہیں بنے گا۔

Marfat.com

پیاری بہنو !

سورۃ فجر سے پہلی سورۃ الغاشیہ ہے اس میں بھی قیامت کے دن کی منظر کشی فرمائی گئی ہے۔

ارشاد ہوتا ہے۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ

﴿سورۃ الغاشیہ آیت ۲﴾

کتنے منہ اس دن ذلیل ہوں گے۔

جولوگ دنیا میں دنیا کے مال کے لئے ہی زندگی گذارتے رہے اور آخرت کے لئے کچھ نہ کیا۔

آگے کا کچھ نہ سوچا نہائت پیشمان ہوں گے مگر اُس وقت اُن کا پیشمان ہونا اُنہیں کوئی فائدہ نہ دے گا جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے۔

وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى . ﴿۲۳﴾

اوراب سوچنے کا وقت کہاں۔

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِىْ ﴿۲۴﴾

کہے گا ہائے میں نے کسی طرح جیتے جی آگے نیکی بھیجی ہوتی۔

تو آج ہی نیکی کرنے سے آخرت میں فائدہ ہوگا لہٰذا ہمیں ہر حوالہ سے نیکی کرنے چاہیے یہی نیکی ہمارے لئے آخرت کا ذریعہ بن جائے گی۔

حقوق العباد کی ادائیگی نیکی ہے۔

Marfat.com

معاشرے کی اصلاح نیکی ہے۔

عبادت میں نیکی ہے۔

قرآن پاک کی تلاوت کرنا نیکی ہے۔

سخاوت کرنا نیکی ہے۔

رسول کی محبت نیکی ہے۔

صحابہ کی اطاعت نیکی ہے۔

اہل بیت کی مودۃ نیکی ہے۔

سچ بولنا نیکی ہے۔

بھوکوں کو کھانا کھلانا نیکی ہے

پیاسوں کو پانی پلانا نیکی ہے

مہمان کی خدمت کرنا نیکی ہے

مریض کی عیادت کرنا نیکی ہے

ہمسائیوں کا خیال رکھنا نیکی ہے

گالی گلوچ سے بچنا نیکی ہے

فرائض کی ادائیگی کرنا نیکی ہے

پیاری بہنو! ایک اور نیکی کا ذکر کرتی چلوں۔ جو دنیا و آخرت میں تمہارے بہت کام آئے گی۔ یہ نیکی بہت ہی فضیلت اور بہت ہی عظمت رکھتی ہے اور یہ اللہ تبارک وتعالیٰ اور اُس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

Marfat.com

بہت پسند ہے۔

یہ نیکی درود پاک ہے اور درود پاک کا پڑھنا نہائت افضل عمل ہے۔ ہوسکتا ہے آپ کی کوئی عبادت قابل قبول نہ ہو لیکن درود پاک پڑھنا قبولیت ہی قبولیت ہے۔

ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب روز قیامت میزان پر اعمال تولے جائیں اور جب کسی کی نیکیاں کم ہوں گی تو جو میرے اُمتی نے مجھ پر دورد پڑھا ہوگا وہ میزان نیکیوں کے ساتھ رکھا جائے گا اور اُس نیکیاں بہت زیادہ بڑھ جائیں گی۔

تو پیاری بہنو! ہمیں چاہیے ہم آقائے دوعالم حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجیں تا کہ ہمیں روز قیامت سوچنا نہ پڑے کہ۔

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِىْ ﴿۲۴﴾

کاش ہم نے کوئی نیکی آگے بھیجی ہوتی۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّابُ عَذَابَهٗ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾

تو اس دن اس جیسے عذاب کی مثل کوئی نہیں ہوسکتا۔

وَلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾

اور اللہ کی پکڑ جیسی کسی کی پکڑ نہیں۔

یہاں تک قیامت کی بات فرما کر اس سے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ

Marfat.com

نہائت مشفیقانہ لہجہ اختیار فرمایا ہے۔

یٰٓاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِیْٓ
اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ﴿۲۸﴾

اے اطمینان والی جان اپنے رب کی طرف واپس ہو یوں کہ تو اُس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

اس خطاب میں مخاطبت ہے اُس جان کو جو اطمینان والی ہے اور بروز قیامت اطمینان والی جان مومنین کی ہوگی اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے کیسی محبت فرماتا۔

کہ رب کی طرف واپس ہو کہ تو اُس سے راضی ہے اور وہ اللہ تجھ سے راضی ہے۔

پیاری بہنو !

جن سے اللہ تعالیٰ راضی ہے کاش اُن کے غلاموں ہی میں ہمارا نام آجائے یہ بھی بہت بڑی بات ہے ورنہ ہم تو ناکارہ لوگ ہیں ہم نے ہمیشہ اپنی جان کے ساتھ ظلم کیئے۔

آج ہمارے دل میں اطمینان نہیں اور ہماری روحیں بے اطمینان ہیں اگر ہمیں اطمینان والی جانوں نے قبول فرمالیا تو ہمارا بھی بیڑا پار ہو جائے گا۔

اس سورۃ مبارکہ کی آخری سے پہلی آیت میں ارشاد ہوتا ہے۔

Marfat.com

فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿۲۹﴾

پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو۔

جب تو میرے خاص بندوں میں داخل ہوجائے تو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں۔

وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿۳۰﴾

کہ میری جنت میں آجاؤ۔

پیاری اسلامی بہنو !

سورۃ الفجر میں ہمیں اُن قوموں سے ڈرایا گیا ہے جن پر عذاب آیا تاکہ ہم اپنے اعمال اُن اقوام کی طرح نہ کرلیں پھر ہمیں جہنم سے ڈرایا گیا ہے اور آخر میں اس رحیم وکریم مالک نے ہمیں حوصلہ عطا فرمایا ہے کہ نیکی کو آگے آگے بڑھاؤ اور اعمال حسنہ کرو اور مومن مرد و مومنہ عورت بنو پھر میں تمہیں جنت کی بشارت دیتا ہوں کہ جنت میں داخل ہوجاؤ۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آج کے اس مبارک درس پر ہمیں عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

﴿آمین بجاہ سید المرسلین﴾

واخر دعونا ان الحمد للّٰہ رب العالمین

Marfat.com

درس قرآن

سورۃ الضحیٰ

Marfat.com

خطبہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم.

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

وَالضُّحٰی وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

عزیز محترم اسلامی بہنو !

ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے محبوب ہیں اور آپ کی قدر و منزلت بارگاہِ ایزدی میں نہائت زیادہ ہے بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مرضی کو بہت زیادہ اہمیت دیتا

Marfat.com

ہے۔

آج میں نے تیسویں پارے کی ایک مبارک سورۃ الضحیٰ منتخب کی ہے جس کا شانِ نزول ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نہ صرف تالیفِ قلبی فرمائی بلکہ لوگوں کو بتادیا کہ میرے رسول کی میری بارگاہ میں ایسی حیثیت ہے جیسی کسی محبوب کی چاہنے والے کے لئے ہوتی ہے۔

اس مبارک سورۃ میں ایک رکوع ۱۱ آیات ۱۴۰ کلمے اور ۱۷۲ حروف ہیں۔

چند روز گذرے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی نہ آئی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں نے کفار و مشرکین نے اور منافقین نے اس بات کو بہت زیادہ اُچھالا اور کہا کہ کیا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رب ان سے ناراض ہوگیا ہے اب وحی کیوں نہیں آرہی۔

اِدھر کفار یہ باتیں کررہے ہیں اُدھر اللہ تعالیٰ نے سورۃ الضحیٰ نازل فرمائی۔

وَالضُّحٰی ﴿۱﴾ وَالَّیۡلِ اِذَا سَجٰی ﴿۲﴾
مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی ﴿۳﴾
وَلَلۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ لَّکَ مِنَ الۡاُوۡلٰی ﴿۴﴾

Marfat.com

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ اَلَمْ
يَجِدْكَ يَتِيْماً فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا
فَهَدٰى ﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلاً فَاَغْنٰى ﴿۸﴾
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ
فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

صاحب تفسیر روح البیان علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں والضحیٰ سے مراد ہے قسم ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ انور کی واللیل اذا سجیٰ سے مراد ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زلفوں کی۔

یعنی اللہ تعالیٰ سورۃ مبارک کا آغاز کیسے پیارے انداز سے فرما رہا ہے کہ قسم ہے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ مبارک اور پیاری زلفوں کی اور جب آنے والی وحی کا انداز کفار نے دیکھا ہوگا اور لازماً شرم سے پانی پانی ہوئے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ تو اپنے رسول سے نہایت محبت وشفقت سے گفت وشنید فرما رہا ہے۔

پھر اگلی آیت مبارکہ نے تو تمام شکوک کا جنازہ نکال دیا۔

مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾

اے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے رب نے آپ کو نہیں چھوڑا۔

Marfat.com

وحی نہ آنے کی وجہ

عزیز محترم اسلامی بہنو !

رب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ بھی کیسے سکتا ہے جس کے بنانے سے ساری کائنات بنائی اُس پیارے محبوب علیہ السلام سے دُوری کیسے گوارا فرما سکتا ہے وحی دیر سے آنے وجہ یہی تھی کہ معترض اعتراض کر لیں پھر میں وحی نازل فرماؤں گا تا کہ قیامت تک آنے والے انسان سمجھ لیں کہ حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رب اُن سے ناراض نہیں ہے بلکہ راضی ہے صرف یہی نہیں بلکہ رب اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا چاہتا ہے یہ بات میں عرض کرتی ہوں اس سے پہلے آیت مبارکہ جو سورۃ الضحیٰ میں ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُولٰى ﴿۴﴾

اے رسول آپ کی آنے والی گھڑی آپ کی پہلی گھڑی سے بھی بہتر ہوگی۔

یعنی جو گھڑی آپ کی گذر رہی ہے وہ بھی بہتر ہے لیکن آنے والی گھڑی اس سے بھی بہتر ہوگی بعض لوگ اس کی تفسیر میں یہ کہتے ہیں شائد یہ مکی دور کی مصیبتوں اور آزمائشوں کی بات کی جا رہی ہے کہ اب جو گھڑی تنگی میں گذر رہی ہے پریشانیوں میں گذر رہی ہے وہ تو گذر رہی ہے لیکن آنے

Marfat.com

والا مدنی دور بہتر ہوگا یہ بات بھی درست ہے لیکن ''وللآ خرۃ خیرلک من الاولیٰ'' کی صحیح تفسیر یہی ہے کہ اسلام پھیل رہا ہے۔ اور آپ کا ذکر زمین کے ہر گوشہ تک پہنچ رہا ہے۔

اگر آپ صحابہ کرام کو قرآن سنا رہے ہیں تو وہ لمحہ بھی اعلیٰ ہے۔

اگر آپ معراج پر جا رہے ہیں تو وہ لمحہ بھی اعلیٰ ہے۔

اگر آپ اپنے رب سے راز و نیاز میں مصروف ہیں تو وہ لمحہ بھی اعلیٰ ہے۔

اگر آپ باطل پرستوں کو حق کی تبلیغ کر رہے ہیں تو وہ لمحہ بھی اعلیٰ ہے

یہ سب لمحات اچھے ہیں۔

ہر گھڑی اچھی سے اچھی ہے لیکن آنے والی بھی ہر گھڑی پہلی سے بھی بہتر آئے گی۔

پیاری بہنو !

یہ زمانہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی آخر الزمان بن کر تشریف لائے ہیں۔

قرآن پاک میں ہے۔

وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ .

﴿سورۃ الاحزاب آیت ۴۰﴾

اور حدیث پاک میں بھی ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد

Marfat.com

فرماتے ہیں۔انا خاتم النبین . میں نبیوں کا خاتم ہوں اور ایک جگہ ارشاد ہوتا ہے۔لانبی بعدی .میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

تو پتہ چلا یہ زمانہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ ہے اور قیامت تک حضور کا زمانہ رہے گا اس زمانے کی شان تو قرآن بیان کر رہا ہے۔

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ﴿۲﴾

قسم ہے زمانے کی بے شک انسان خسارے میں ہے۔

﴿سورۃ العصر آیت ۱،۲﴾

پہلے مجھے حیرانی ہوئی کہ جب انسان خسارے میں ہے جس زمانے میں انسان خسارے میں ہے اس زمانے کی قسم کیوں اٹھائی جا رہی ہے آپ بتائیں انسان خسارے میں ہے یا نہیں خسارے میں ہے۔

زمانے کو برا نہ کہو

پیاری بہنو !

جتنا آج انسان خسارے میں ہے کب ہوا ہوگا لیکن اللہ تعالیٰ پھر بھی قسم فرما رہا ہے کہ قسم ہے زمانے کی تو بات سمجھ میں آ گئی۔

انسان خسارے میں ضرور ہے تو کہیں اس وقت کو اس زمانے کو تم بُرا مت کہنا کیونکہ انسان اپنے اعمال کی وجہ سے خسارے میں ہے لیکن میرے محبوب علیہ السلام کے صدقہ سے پھر بھی بچا ہوا ہے اور یہ کرم ہے میرے

Marfat.com

رسول اس زمانے میں تشریف فرما ہیں اس لئے رب قسم فرما رہا ہے۔

وَالْعَصْرِ .

قسم ہے زمانے کی۔

پیاری بہنو !

اس زمانے میں مسلمان پریشانی میں ضرور مبتلا ہیں لیکن اب پہلی اقوام کی طرح ہم پر عذاب نہیں آسکتا۔

پہلے تو ایک گروہ نے اُس دن شکار کیا جس دن شکار کی ممانعت تھی تو عذاب آگیا۔

قرآن پاک ہی میں ہے۔

لیکن اب عذاب نہیں آئے گا اور قرآن پاک ہی میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمادیا۔

وَلَوْلَافَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِىْ مَا اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ .

﴿سورۃ النور آیت ۱۴﴾

اگر اللہ کا فضل تم پر نہ ہوتا اور رحمت نہ ہوتی تو تم جس معاملے میں گھرے ہوئے ہو تمہیں عذاب دیا جاتا اللہ کا فضل ہم میں قرآن کی صورت میں ملے اور

Marfat.com

رحمت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت میں ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ .

اور اس وجہ سے ہم پر عذاب نہیں آرہا ہے۔

﴿سورۃ الانبیاء﴾

علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

صدقے طیبہ کے عذاب آتا نہیں ہے ہم پر
شہرِ محبوب نے دنیا کو بچا رکھا ہے

اس لے کہ طیبہ پاک میں ہمارے آقا و مولیٰ حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں جبھی ہم اس عذاب سے محفوظ ہیں جس نے بنی اسرائیل عاد و ثمود جیسی اقوام کو تباہ و برباد کر دیا۔

اور قرآن پاک کی ایک آیت مبارکہ اس کی گواہ ہے۔

وَمَا کَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِیْهِمْ .

﴿سورۃ الانفال آیت ۳۳﴾

اے رسول ہم انہیں عذاب نہیں دے سکتے کیونکہ آپ ان میں موجود ہیں۔

تو پتہ چلا کہ یہ زمانہ میرے حضور کا ہے۔

اور اس زمانے میں جو ہم پر عذاب نہیں آرہا اس کی وجہ یہی ہے کہ

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آج بھی موجود ہیں اور آپ کا وجودِ مسعود ہمارے لئے باعثِ رحمت ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُولٰى ﴿۴﴾

اے رسول آپ کی آنے والی گھڑی آپ کی پہلی گھڑی سے بھی بہتر ہوگی۔

اور یہ آیت مبارکہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مقدسہ پر دلالت کرتی ہے۔

یہاں جب موت کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صادر ہوا تو وہ لمحے کا بھی کچھ حصہ تھا اور اُس کے بعد آپ کو وہ حیات مقدسہ عطا فرما دی گئی کہ جو پہلی زندگی سے بھی بہتر ہے اور اس کی دلیل حضرت ابی درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت وہ حدیث پاک ہے جس میں سرور کائنات فخر کائنات حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر جمعہ کے روز زیادہ درود پاک پڑھا کرو کیونکہ جمعہ گواہی کا دن ہے اور میں اپنے درود پاک پڑھنے والے کا درود خود اپنے کانوں سے سماعت فرماتا ہوں صحابہ نے کہا یا رسول اللہ وفات سے پہلے ہی یا بعد از وفات بھی تو پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

بَعْدَ وَفَاتِیْ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ فَنَبِیُّ اللّٰهِ حَیٌّ يُرْزَقُ .

Marfat.com

اپنی اپنی قبور میں زندہ ہیں چونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب انبیا سے بہتر ہیں۔

﴿جلاء الفہام ص ۷۴﴾

آپ کا فرمان ذیشان ہے۔

اَنَا سَیِّدُ وُلدِ آدَمَ وَلَا فَخرُ.

میں تمام اولاد آدم کا سردار ہوں اور مجھے اس پر فخر نہیں ہے۔

﴿قصص القرآن اول ص ۵۵۷﴾

اور چونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے بہتر ہیں لہذا آپ کی حیات مبارکہ بھی سب سے زیادہ بہتر ہے اور اس بات کی تقویت کے لئے آیت مبارکہ آئی ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُولٰی ﴿۴﴾

اے محبوب آپ کی آنے والی گھڑی آپ کی پہلی گھڑی سے بھی بہتر آئے گی آج دیکھیں اسلام اس وقت ساری دنیا کے مذاہب میں بڑا مذہب بن چکا ہے زوال کا شکار مسلمانوں کی اپنی کوتاہیاں ہیں کہ آج دوسرے مذاہب اسلام کے خلاف اس قدر سازشیں کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو صحیح اسلامی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس آیت مبارکہ سے اگلی آیت پاک کی وجہ سے بے شمار مسائل سلجھ گئے بہت سے فرسودہ ذہنوں کو تسکین کا سامان مل گیا۔

Marfat.com

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ﴿۵﴾

اے محبوب عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔

اس آیت کریمہ کی تلاوت سے اور سمجھنے سے یہ عقیدہ ہر مسلمان پر کھل جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کو راضی کرنا چاہتا ہے جب ہم پچھلے انبیائے کرام کی حیاتِ مقدسہ کا مطالعہ کرتے ہیں تو یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ ہر نبی چاہتا ہے کہ مجھ سے اللہ راضی ہو جائے۔

حضرت آدم علیہ السلام استغفار کرتے ہیں کہ مجھ سے اللہ راضی ہو جائے۔

حضرت نوح علیہ السلام تبلیغ کرتے ہیں کہ مجھ سے رب راضی ہو جائے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹے کی گردن پر چھری چلاتے ہیں کہ مجھ سے اللہ راضی ہو جائے۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام اپنے والد گرامی کے ساتھ مزدوری کر کے کعبہ کی تعمیر کرتے ہیں کہ مجھ سے اللہ راضی ہو جائے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی ذہنی اختراعات کا ہر معاملہ سلجھانے کی کوشش کرتے ہیں کہ میری اس سعی و کاوش سے رب راضی ہو جائے۔

Marfat.com

حضرت زکریا علیہ السلام اپنا جسم دو ٹکڑے کروا لیتے ہیں کہ رضائے الٰہی مل جائے۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام جنگلوں میں جاتے ہیں کہ رب راضی ہو جائے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام ظلم و ستم برداشت فرماتے ہیں کہ رب راضی ہو جائے اور رب اُن سب پر اُن کی قربانیوں کی وجہ سے راضی ہو گیا لیکن یہ معاملہ ہمارے سامنے آ گیا ہے کہ ہر نبی چاہتا ہے اللہ راضی ہو جائے اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ " ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ " نازل فرما کر بتا دیا کہ سب میری رضا چاہتے ہیں اے رسول میں تیری رضا چاہتا ہوں۔

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے مصطفیٰؐ

اللہ محبوب کو راضی کرے گا

پیاری بہنو !

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کی رضا چاہتا ہے اور اس لئے اپنے محبوب کو نہایت شفقت سے یہ مژدہ سنا رہا ہے کہ رسول ہم آپ کو راضی کر دیں گے۔

حدیث پاک ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ

Marfat.com

نے مجھ سے فرمایا کہ آپ ایسا کریں کہ یا تو اپنی آدھی اُمت کی بخشش کا وعدہ لے لیں۔

یعنی قیامت کے روز آپ کی آدھی امت بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل فرمادوں گا یا شفاعت کا اختیار لے لیں۔

حضور فرماتے ہیں میرے دل میں خیال ہوا اگر میں نے آدھی اُمت کی بخشش و مغفرت کا وعدہ لے لیا تو میری باقی امت جہنم میں چلی جائے گی چنانچہ میں نے عرض کی یا اللہ میں شفاعت کا اختیار لوں گا۔

یعنی جب نیک لوگ اپنے اعمال میں کامل طور پر صحیح ہوں گے اور میری اُمت کے گنہگار لوگ بھی وہاں موجود ہوں گے جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے تو میں اپنی گنہگار اُمت کی شفاعت فرما کر اُسے جنت میں داخل کروں گا۔

حضور اُمت کے لئے مہربان ہیں

عزیز بہنو !

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کے غمگسار ہیں اور اپنی اُمت پر نہایت ہی مشفق و مہربان ہیں آپ نہیں چاہتے کہ آپ کا کوئی اُمتی جہنم میں جلے اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفاعت کا اختیار حاصل فرمایا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی گنہگار اُمت کا بڑا غم تھا اس غم کے

Marfat.com

پیشِ نظر رب تعالیٰ نے آیت رضا نازل فرمائی کہ اے محبوب۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾

کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ آپ کو ہر وہ چیز عطا فرمائے گا جسے آپ چاہتے ہیں اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔

قیامت کے دن

روایات میں آتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کے دن مقام شفاعت پر جلوہ افروز ہوں گے جب آپ اس مقام پر تشریف فرما ہوں گے تو ہر ہر شخص آپ کی حمد کرے گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت شریف پڑھے گا۔

اُس مقام شفاعت کو مقام محمود کہا جاتا ہے۔

اللہ نے بھی ۱۵ پارے کی ۷۹ ویں آیت مبارکہ نازل فرما دی۔

عَسٰٓى .

قریب ہے۔

اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ .

آپ کا رب آپ کو ایسی جگہ پر کھڑا کرے گا۔

مَقَاماً مَّحْمُوْدًا .

جہاں سب آپ کی حمد کریں گے۔

Marfat.com

پیاری بہنو !

ہمارے آقا و مولیٰ اللہ کے محبوب ہیں اور کوئی محب نہیں چاہتا کہ اُس کا محبوب راضی نہ ہو جبھی اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرما دی۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾

اے محبوب ہم آپ کو راضی کریں گے۔

اس سے یہ اخذ ہرگز نہیں کیا جا سکتا کہ رسول معاذ اللہ پہلے اللہ تعالیٰ سے ناراض تھے جبھی اللہ تعالیٰ اُنہیں راضی فرما رہا ہے بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اپنے رب سے پہلے بھی راضی تھے کیونکہ آپ جانتے تھے میں اُس ہستی کا محبوب ہوں جو تمام عالمین کا خالق و مالک ہے اور اُس نے مجھ پر اتنی نوازشات فرمائی ہیں کہ کسی پر کیا ہوئی ہوں گی۔

اُس نے مجھے عالمین کا سردار بنایا دیا۔

حضور معاف کروا رہے ہیں

پیاری بہنو !

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے بھی راضی ہی تھے لیکن جب گنہگاروں کا معاملہ آ گیا اللہ تعالیٰ عدل فرمانا چاہ رہا ہے اللہ تعالیٰ مجرم کو سزا دینی چاہتا ہے اللہ تعالیٰ گنہگاروں کو اُن کے گناہوں کی سزا دینی چاہتا ہے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گنہگاروں کو معاف کرنا چاہتے ہیں۔

Marfat.com

اس معاملہ میں تھوڑا سا الجھاؤ ہو گیا جبھی اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمادی اے محبوب گھبراؤ مت تم جیسا چاہو گے ویسا ہی ہوگا۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾

یعنی ہم آپ کو آپ کی اُمت کے معاملہ میں راضی فرمادیں گے۔

پیاری بہنو !

وَالضُّحٰى ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾
مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُولٰى ﴿۴﴾
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾

تک میں نے آپ کے سامنے بیان کیا۔

آغوشِ رحمت میں جگہ دی

اگلی آیت مبارکہ میں رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْماً فَاٰوٰى ﴿۶﴾

اے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ سے کبھی غافل نہ ہیں۔

کیا ایسا نہیں ہوا کہ جب ہم نے آپ کو یتیم پایا تو آپ کے ساتھ کیسا معاملہ کیا کہ آپ کو اپنی آغوش رحمت میں جگہ دی۔

Marfat.com

یہ آیت مبارکہ آیت رضا کے بعد کی ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ باور کرانا چاہتا ہے کہ وہ آپ کے ہر ہر لمحہ میں آپ کے ساتھ ہے آپ سے غافل نہیں ہے۔

مفسرین کرام "الم یجدک یتیماً فاویٰ" کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس آیت مبارکہ میں اللہ جل شانہٗ اس دور کا ذکر فرما رہا ہے جب ظاہری طور پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بچپن تھا۔

اللہ تعالیٰ کی مرضی سے آپ کے والدِ گرامی حضرت سیدنا عبداللہ علیہ السلام آپ کی ولادت باسعادت سے پہلے ہی جہان فانی سے دارالبقا کی طرف تشریف لے جا چکے تھے جب آپ کی ولادت ہوئی تو چند سالوں بعد ہی آپ کی والدہ محترمہ سیدہ آمنہ سلام اللہ علیہا بھی داغِ مفارقت دے گئیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آٹھ برس کے ہوئے تو آپ کے شفیق دادا جان حضرت سیدنا عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اس دنیا سے کوچ فرما گئے لیکن جاتے جاتے خدا کی امانت اُس ہستی کے سپرد فرما گئے جنہیں کائنات حضرت سیدنا ابوطالب علیہ السلام کے نام سے جانتی ہے۔

حضرت ابوطالب کی کفالت

پیاری بہنو !

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سیدنا ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

عنہ کے پاس تشریف لے آتے ہیں حضرت ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ماں کی محبت دی باپ کی شفقت دی دادا جان کا سایہ دیا چچا کا پیار دیا اس انوکھی محبت کی مثال نہ پہلے کسی نے دیکھی اور نہ قیامت تک دیکھے گا ایسی کمال محبت جس میں رسول خدا ایسے کھوئے کہ اللہ تعالیٰ نے اگلی آیت میں ارشاد فرمایا۔

وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَهَدٰی ﴿۷﴾

اے محبوب آپ محبت حضرت ابوطالب میں گم ہیں یہ معاملہ تو ٹھیک ہے لیکن آپ جس مقصد کے لئے معبوث فرمائے گئے ہیں اس مقصد کو بھی پورا فرمائیں۔

پیاری بہنو !

حضرت ابوطالب کی آغوش

یہاں ایک مسئلہ سلجھ گیا وہ یہ کہ حضرت ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں کچھ لوگوں کو اوہام پیدا ہو گیا کہ معاذ اللہ آپ مسلمان نہیں تھے جب قرآن پاک میں رب تعالیٰ حضرت ابو طالب کی گود کا ذکر اس محبت بھرے انداز میں کر رہا ہے۔

اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْماً فَاٰوٰی ﴿۶﴾

تو پھر اس ہستی کے بارے میں شک کے سارے دروازے ٹوٹ

Marfat.com

جاتے ہیں حقیقت حال یہ ہے ہمارے محبوب حضور ہیں۔

خدا کے محبوب حضور ہیں۔

صدیق اکبر کے محبوب حضور ہیں۔

عمر فاروق کے محبوب حضور ہیں۔

عثمان ذوالنورین کے محبوب حضور ہیں۔

مولا علی کے محبوب حضور ہیں۔

انبیاء کے محبوب حضور ہیں۔

ہر ہر مومن مسلمان کے تو محبوب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب و محبّ حضرت ابو طالب ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ محبت اپنے چچا جان سے فرماتے ہیں اگر اب بھی کوئی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب چچا حضرت سیدنا ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں خارجیانہ عقائد رکھتے ہوئے زبان طعن دراز کرے تو یہ بات لازماً یاد رکھے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ناراض کر رہا ہے اور حضور فرماتے ہیں

مَنْ اَبْغَضَنِیْ فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰہَ

جس نے مجھے ناراض کیا اُس نے اللہ تعالیٰ کو ناراض کیا۔

﴿الحدیث﴾

اور جو اللہ تعالیٰ کو ناراض کرے اُس کا معاملہ اُلجھ جاتا ہے جو قیامت

Marfat.com

کے بعد بھی سلجھ نہیں سکتا اللہ تعالیٰ ہدایت فرمائے۔

پیاری بہنو !

رب تعالیٰ فرمارہا ہے۔

اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْماً فَاٰوٰی ﴿۶﴾

جب ہم نے آپ کو یتیم پایا تو اپنی آغوش رحمت میں جگہ دی۔

اس سے اگلی آیت مبارکہ کے ظاہری معنی انسان کو نور سے ظلمت کی طرف لے جاتے ہیں اور کئی لوگ ظاہر کی طرف توجہ دیتے ہوئے صحرائے بے راہ میں پھنس گئے۔

اُنہوں نے ترجمہ کیا کہ جب ہم نے آپ کو گمراہ پایا تو راہ دی اگر ہم اس ترجمہ کو تسلیم کرلیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک شخصیت جسے ہادی کہا جاتا ہے جنہوں نے ہر شخص کو خالق کا راستہ بتایا اگر وہ ہی گمراہ تھے معاذ اللہ تو اُنہوں نے ہمیں راہ کیا دکھانی تھی۔

پیاری بہنو !

حقیقت یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گمراہ نہ تھے بلکہ وہ تو گمراہوں کو سیدھا راستہ دکھانے والے تھے اس لئے صاحب تفسیر روح المعانی حضرت سیدنا محمود آلوسی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر روح المعانی میں لکھتے ہیں۔

دیگر ترجمہ نگاروں نے نااہلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے عجیب انداز

Marfat.com

میں ترجمہ کیا جیسا کہ۔

وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَھَدٰی ﴿۷﴾

اور تجھ کو بھٹکتا ہوا پایا پھر راہ دی یہ ترجمہ شاہ عبدالقادر

نے کیا ہے۔

شاہ رفیع الدین نے اس کا ترجمہ یوں کیا ہے

اور تجھ کو راہ بھولا پایا پس راہ دی۔

اشرف علی تھانوی دیوبندی نے ترجمہ یوں کیا

اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو شریعت سے بے خبر پایا تو

آپ کو شریعت کا راستہ بتلایا۔

ان سب کے ترجموں سے یہ بات واضح ہو رہی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معاذ اللہ راہ حق سے بھٹکے ہوئے تھے چنانچہ ایک سچا مسلمان اور عاشق رسول اس قسم کے تمام تراجم کو رجیکٹ کرتا ہے اور صرف اس ترجمہ کو مانتا ہے جس میں محبت رسول کی چاشنی ہو۔

اعلیٰ حضرت احمد رضا بریلوی نے کنز الایمان ترجمۃ القرآن محبتِ رسول میں ڈوب کر کیا ہے آپ۔

وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَھَدٰی ﴿۷﴾

کا ترجمہ یوں فرماتے ہیں۔

جب ہم نے آپ کو اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو

Marfat.com

راہ دی۔

یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کی محبت میں ایسے گم ہوئے
کہ دنیا و مافیہا چھوڑ کر صرف عبادتِ الٰہی میں مشغول ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے
یہ آیت مبارکہ نازل فرما کر اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرما
کہ حق تبلیغ ادا کرو۔

پیاری بہنو !

یہ بات بھی دل کو لگتی ہے اور وہ بات بھی دل پر اثر انداز ہوتی ہے کہ
حضرت ابو طالب کی محبت میں گم پایا تو راہ دی۔

یقیناً دونوں تفسیریں ہی درست ہیں اس آیت مبارکہ سے اگلی آیت
ہے۔

وَوَجَدَکَ عَآئِلاً فَاَغْنٰی ﴿۸﴾

جب ہم نے آپ کو حاجت مند پایا تو غنی کر دیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی دنیاوی مال کے حاجت مند نہ تھے
بلکہ آپ نے تو اپنے پاس ہر آنے والا مال راہ خدا میں خیرات فرما دیا آپ
حاجت مند تھے تو اپنے اللہ کے حاجت مند تھے۔

آپ نے تو فرمایا یا اللہ !

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ .

Marfat.com

یا اللہ میری نماز بھی تیرے لئے میری قربانی بھی تیرے لئے میری موت بھی تیرے لئے میری حیات بھی تیرے لئے ہے حضور نے ہر چیز رب تعالیٰ پر فدا کر دی۔

﴿سورۃ الانعام آیت ۱۶۳﴾

اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے جب ہم نے تجھے اپنی محبت کا حاجت مند پایا تو غنی فرما دیا یعنی اپنی محبت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل میں اس طرح عطا فرما دی کہ آپ آگے وہی دولت حُبِ خدا تقسیم بھی فرماتے ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس روحانی دولت بھی بے حساب تھی اور دنیاوی دولت بھی بے حساب تھی۔

حضور فرماتے ہیں۔

اِنَّمَآ اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰہُ یُعْطِیْ

میں تقسیم فرماتا ہوں اور میرا ربّ مجھے عطا فرماتا ہے اور قرآن پاک ہی میں آیت مبارکہ ہے۔

اِلَّآ اَنْاَغْنٰی ھُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ

اللہ بھی دولت مند بناتا ہے۔اور اس کا رسول بھی

دولت مند بناتا ہے۔

﴿سورۃ التوبہ آیت ۷۴﴾

دولت مند وہی بنا سکتا ہے جس کے پاس اتنی زیادہ دولت ہو کہ اگر

Marfat.com

اس میں سے کسی کو دے تو وہ لینے والا بھی دولت مند ہو جائے اور یہ اختیار ہ
تقسیم کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار فرما دے
ہیں۔

حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

اِک ہی خزانہ ہے دونوں کا دونوں کی خیرات بھی ایک
خلق کے رب سے مانگ لیا یا شاہِ عرب سے مانگ لیا

پیاری بہنو !

حضور علیہ السلام غنی بھی ہیں قاسم دین و دنیا بھی ہیں اور صاحب
اختیار بھی ہیں شعر سے سماعت فرمائیں۔

کملی والا خالق کا شہکار بھی ہے
قاسم بھی ہے غنی بھی ہے مختار بھی ہے
قدجآء کم تاج ہے کملی والے کا
عرش فرش پہ راج ہے کملی والے کا

عرش کے شہ سوار کے در سے مانگیں گے
مانگیں گے سرکار کے در سے مانگیں گے

اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو غنی کیا ہے اور ایسا غنی کیا ہے کہ آپ

Marfat.com

آگے جس کو چاہتے ہیں غنی فرماتے ہیں۔

وَوَجَدَکَ عَآئِلاً فَاَغْنٰی ﴿۸﴾

یتیم کے ساتھ حسن سلوک

اگلی آیت مبارکہ میں ہم کو سبق اور درس دیا گیا ہے لیکن مخاطبت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے ارشاد ہوتا ہے۔

فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾

تو یتیم پر سختی نہ کرو اور مانگنے والے کو جھڑکو مت۔

پیاری اسلامی بہنو !

عرب میں رواجِ عام تھا کہ یتیم کو سختی کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا مکہ کے لوگ یتیم کو کمتر متصور کرتے تھے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے حکم نافذ فرمادیا کہ یتیم کے ساتھ سختی مت کرو۔

حدیث پاک ہے۔

خَیْرُ بَیْتٍ فِی الْمُسْلِمِیْنَ بَیْتٌ فِیْهِ یَتِیْمٌ یُحْسَنُ اِلَیْهِ وشربیتٍ فِی الْمُسْلِمِیْنَ بَیْتٌ فِیْهِ یَتِیْمٌ یساءَ اِلَیْهِ .

﴿سنن ابن ماجہ﴾

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا
مسلمانوں کے گھرانوں میں بہترین گھرانہ وہ ہے
جس میں کوئی یتیم ہواور اُس کے ساتھ اچھا سلوک کیا
جاتا ہواور مسلمانوں کے گھروں میں بدترین گھر وہ
ہے جس میں کوئی یتیم ہواور اُس کے ساتھ بُرا سلوک
کیا جاتا ہو۔

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ یتیم کے ساتھ اچھا سلوک کریں اور اُس کے ساتھ نرمی سے پیش آئیں خدائے تعالیٰ نے ہم پر حکم لگادیا کہ یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾
تو یتیم کے ساتھ سختی نہ کرو۔

سائل کے ساتھ حُسن سلوک

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾
اور فقیر کو یعنی سائل کو مت جھڑکو۔

پیاری بہنو !
سائل کو جھڑکنا کم ظرفی ہے۔
سائل کو جھڑکنے والا متکبر ہوتا ہے۔

Marfat.com

سائل کو جھڑکنے والا اللہ کے حکم کا انکار کرتا ہے۔

سائل کو جھڑکنا گناہ ہے۔

اگر کسی سائل کو کچھ دیا نہ جا سکے تو کم از کم دعائیہ کلمات ہی ادا کر دیئے جائیں نہ کہ اس کو جھڑکنا شروع کر دیا جائے۔

اللہ تعالیٰ کا امر ہے کہ۔

وَاَمَّاالسَّآئِلَ فَلَاتَنْهَرْ ﴿۱۰﴾

اوپر والا ہاتھ بہتر ہے

پیاری بہنو !

حدیث پاک ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں مانگنے والے کو ضرور دو خواہ تھوڑا ہی ہو شائد اس کے کام آجائے اور ایک حدیث پاک ہے اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہو اوپر والا ہاتھ دینے والا ہوتا ہے اور نیچے والا ہاتھ لینے والا ہوتا ہے لہذا ہمیں چاہیے کہ سائل کو ضرور دیں اور سائل کے ساتھ نرمی کے ساتھ پیش آئیں۔

حضور بہت زیادہ عطا فرماتے

پیاری بہنو !

ہمارے آقا و مولیٰ تاجدارِ مدینہ سرور انبیاء حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی سائل کو نہیں جھڑکا بلکہ آنے والے کو اتنا عطا فرمایا کہ اسے پھر مانگنے کی حاجت نہ رہی ہمیں چاہیے کہ اپنے آقا و مولیٰ حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ پر عمل کریں جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ پاک پر عمل ہو جائے تو قرآن پاک پر خود بخود ہی عمل ہو جائے گا۔

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾

اور مانگنے والے کو مت جھڑکو۔

نعمت کا چرچا کرو

پیاری بہنو !

میں نے آپ کے سامنے سورۃ الضحیٰ کا مختصر سا درس پیش کیا اس مبارک سورۃ کی آخری آیت مبارکہ ہے۔

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا چرچا کرنا ہر مسلمان کا بنیادی حق ہے نعمتوں کا چرچا کرنا صرف اس طرح نہیں ہے کہ میرے پاس دس لاکھ روپے آگئے ہیں میرے پاس مکان آگیا ہے میرے پاس اولاد آگئی ہے میں آج دس سیر آموں کی پیٹی لے آئی ہوں چرچا کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اللہ کی نعمتوں کا

Marfat.com

شکر ادا کرو اور جس نعمت کے بارے میں بالخصوص چرچا کرنے کا کہا گیا ہے اس سے مراد ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

• اور آپ ہی کی ذات پاک سب سے بڑی نعمت ہے جو ہمیں اللہ تعالیٰ نے عطا فرمادی ہے لہذا ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ کی نعمت یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شکر ادا کریں۔

آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد پر اللہ کا شکر ادا کریں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج حاصل ہونے پر اللہ کا شکر ادا کریں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت مبارکہ پر اللہ کا شکر ادا کریں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہجرت پر اللہ کا شکر ادا کریں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فتوحات پر اللہ کا شکر ادا کریں۔

حضور کو سیادت عطا کرنے پر اللہ کا شکر ادا کریں۔

حضور کو بزرگی عطا کرنے پر اللہ کا شکر ادا کریں۔

حضور کو نبوت و رسالت عطا کرنے پر اللہ کے شکر ادا کریں۔

اور اس نعمتِ عظمیٰ پر رب تعالیٰ کا شکر ادا کریں

کہ اے رب کائنات تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ تو نے

ہمیں راہ ہدایت دکھانے کے لئے اُس ہستی کو معبوث

فرمایا جو نہ صرف ہر مومن کا مطلوب ہے بلکہ تیرا محبوب

Marfat.com

ہے۔

حضور کا چرچا اللہ نے فرمایا

پیاری بہنو !

اس نعمت عظمیٰ کا چرچا کرنا حکم قرآنی ہے لہذا جو شخص یہ کہے کہ ہم چرچا نہیں کریں گے وہ حکم خدا کے منکر ہیں الحمدللہ ہر مسلمان رب تعالیٰ کی عطا فرمائی ہوئی نعمت کا چرچا کرتے رہیں گے اور اس نعمت کا چرچا تو خود خالق کائنات فرمارہا ہے ہر نئے دن کا سورج حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مقدس شان وعظمت کی چمک لیکر طلوع ہوتا ہے اور قیامت تک حضور کا چرچا مزید سے مزید ہوتا رہے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے بھی فرمادیا ہے۔

وَرَفَعْنَالَکَ ذِکْرَکَ

﴿سورۃ الم نشرح آیت ۴﴾

اے محبوب ہم نے آپ کا ذکر آپ کی خاطر

بلند فرمادیا ہے۔

اب اُس پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر ہونے کو کون روک سکتا ہے۔

ابوجہل نے کوشش کی کہ میں رسول کا ذکر نہ ہونے دوں گا اُس نے اپنے بیٹے عکرمہ کو روکا لیکن ان پتھروں کو نہ روک سکا جو بلند آواز سے اسلام

Marfat.com

علیک یارسول اللہ پڑھ رہے تھے بالآخر عکرمہ بھی مسلمان ہوگئے اور ابو جہل اپنی ناپاک خواہش لے کر نیست ونابود ہوگیا۔

یزید نے دینِ مصطفٰے کو مٹانے کی کوشش کی کربلا میں امام حسین نے اُسے مٹا دیا یوں ہر دور میں اس نعمت کا چرچا ختم کرنے فتنے آتے رہے لیکن اللہ تعالیٰ ان فتنوں کو ختم فرما کر اپنے رسول کا چرچا فرماتا رہا اور ہمیں بھی حکم دے رہا ہے۔

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

اور اپنے رب کی نعمت کا چرچا کرو۔

وما علینا الا البلاغ المبین

Marfat.com

۳۰ درسِ قرآن

درود شریف کی فضیلت

Marfat.com

خطبہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم.

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

اِنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

میری پیاری اسلامی بہنو! آج درود شریف کی فضیلت کے موضوع پر درس حدیث ہوگا۔ درود شریف پڑھنا ہر مسلمان پر واجب ہے اور اس کی

Marfat.com

فضیلت اس لئے ہے کہ قرآن پاک میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

﴿سورۃ الاحزاب آیت ۵۶﴾

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو تو ہر ایمان والا قیامت تک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیجتا رہے گا۔

فضیلتِ درود میں احادیث

سب سے پہلے فضیلت درود پاک پر چند احادیث پیش کرتی ہوں پھر درود پاک کے کچھ خواص وفوائد پیش کروں گی۔

عَنْ اَنَسَ قَا لَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہ صَلّی اللّٰہ عَلیہِ وَآلہٖ وَسَلّمْ مَنْ صَلّیَ علٰی ملاۃ واحدہ صلی اللہ علیہ عشر صلوات و حطت عنہ عشر خطیا ت ورفعت لہ عشر درجت.

﴿مشکوٰۃ شریف صفحہ ۸۶﴾

Marfat.com

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روائت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔اور اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔

پیاری بہنو!

اس حدیث پاک سے درود پاک کی افادیت کا پتہ چلتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک بھیجنا اللہ کے نزدیک کیسا پسندیدہ عمل ہے۔لہذا ہمیں چاہئے کہ ہم زیادہ سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے رحمتیں حاصل کریں۔آئیں ایک اور حدیث پاک سماعت فرمائیں۔

عن علی علیه السلام قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم البخیل الذی من ذکرت عنده فلم یصلی علی.

حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ سے روائت ہے کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر

Marfat.com

درود پاک نہ بھیجے۔

﴿جامع ترمذی شریف بحوالہ روشنی صفحہ ۲۴﴾

عزیز بہنو! اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ جب بھی کسی کے سامنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر آئے یا آپ کا نام نامی اذان یا خطبے میں یا دوران گفتگو آئے تو آپ پر درود پاک پڑھے یا کم از کم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور پڑھے۔

رحمتیں حاصل ہوتی ہیں

پیاری بہنو!

جو بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اسے نصیب ہو جاتی ہیں اور درود پاک پڑھنے والا شخص اللہ تعالیٰ کا اور اس کے پیارے حبیب حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قریبی ہو جاتا ہے۔ تو سب بہنیں ایک مرتبہ باواز بلند درود پاک پڑھیں۔

الصلواۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

وعلی الک واصحابک یا سیدی یا حبیب اللہ

اب آپ کے سامنے سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک اور فرمان مبارک پیش کرتی ہوں۔

عن علی ابن ابی طالب رضی اللّٰہ عنھم

Marfat.com

ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم قال علی صلواۃ کتب اللّٰہ لہ قیراطا والقیراط مثل احد.

حضرت مولا علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم سے روائت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اس کیلئے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے۔

﴿القول البدیع صفحہ ۱۱﴾

اللہ کو راضی کرنے کا آسان نسخہ

پیاری بہنو! معلوم ہوا کہ درود پاک پڑھنے سے کتنی فضیلت حاصل ہوتی ہے۔ ہمیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا نہائت آسان نسخہ بتا دیا۔ اگر اب بھی ہم اس سے فائدہ حاصل نہ کریں تو ہم سے اور غافل کوئی نہ ہوگا۔

پیاری اسلامی بہنو! اپنا شعار بنالو کہ روزانہ زیادہ سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھا کرو۔ اور بالخصوص جمعہ کے دن تو زیادہ درود پاک پڑھا کرو اس کا حکم بھی ہے آئیں اسی مناسبت سے ایک

Marfat.com

حدیث پاک پیش کرتی ہوں۔

عن ابی در دا قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم اکثر والصلواۃ علی یوم الجمعہ فانہ یوم شھود تشھد ہ الملا ئکتہ وما من عبد یصلی علی الا بلغنی صوتہ حیث کان

ترجمہ! حضرت ابو دردا رضی اللہ تعالیٰ عنہ روائت کرتے ہیں کہ جناب رسول مقبول حضرت سید محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود پاک بھیجا کرو کہ وہ حاضری کا دن ہے اسی روز فرشتے دوسرے دنوں کی نسبت زیادہ حاضر ہوتے ہیں۔ میرا جو امتی مجھ پر درود پاک بھیجے اس کی آواز مجھ تک پہنچتی ہے وہ جہاں بھی ہو۔ ﴿حدیث پرنور﴾

﴿مطالع المرات شرح دلائل الخیرات﴾

﴿طبرانی شریف بحوالہ روشنی صفحہ ۲۷﴾

درود حضور سماعت فرماتے ہیں

پیاری اسلامی بہنو! معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارا

Marfat.com

پڑھا ہوا درود پاک اپنے مبارک کانوں سے سماعت فرماتے ہیں آئیں ایک اور حدیث شریف سماعت فرمائیں۔

عن علی ابن ابی طالب علیهم السلام

قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آله وسلم

من صلی علی یوم الجمعة مائة مرة جاء یوم القیامه ومعه نور لو قسم ذالک النور بین الخلائق کلهم لو سمهم.

﴿القول البدیع صفحہ ۳۴۸﴾

بروز قیامت نور ہوگا

حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھے جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس کے ساتھ ایسا نور ہوگا کہ اگر ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ سب کیلئے کافی ہوگا۔

پریشانیوں کا علاج

پیاری بہنو !

ایک اور حدیث شریف سماعت فرمائیں جس میں درود پاک پڑھنے

Marfat.com

والے کیلئے خوشخبری ہے اور دنیاوی فوائد بیان فرمائے گئے ہیں۔

قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم

من عسرت علیہ حاجتہ فلیشکر من الصلاۃ

علی فانھا تکشف العموم والمغوم والکروب

و تشکر الا رزق و تقضی الحوائج.

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے کیونکہ درود پاک پریشانیوں دکھوں اور مصیبتوں کو لے جاتا ہے رزق بڑھاتا ہے اور حاجات پوری کرتا ہے۔

﴿دلائل الخیرات صفحہ ٦٦﴾

یہ پریشانی میں کیا کریں

پیاری اسلامی بہنو! درود پاک ہمیں مصیبتوں سے نجات دیتا ہے۔ خدا کی قسم میرا آزمودہ نسخہ ہے اگر کسی کو کوئی پریشانی ہو مصیبت ہو گھریلوی ہو یا کاروباری پریشانی ہو روزانہ زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھنا شروع کردیں۔ قسم ہے رب کائنات کی کوئی مصیبت باقی نہ رہے گی۔ مصائب سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا۔

Marfat.com

دُعا محجوب رہتی ہے

پیاری بہنو !

ایک اور حدیث پاک ملاحظہ فرمائیں۔

عن انس قال قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم کل دعا محجوب حتی یصلی علی النبی.

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہر دعا روک دی جاتی ہے تاوقتیکہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک نہ پڑھا جائے۔

﴿سعادت الدارین صفحہ ۳۷﴾

حجاب ختم ہو جاتا ہے

پیاری بہنو !

ایک اور حدیث پاک سماعت فرمائیں۔

حضرت مولا علی شیر خدا علیہ السلام روائت فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد

Marfat.com

فرمایا کہ ہر دعا اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ رہتا ہے
حتی کہ محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک
بھیجا جائے۔ جب کوئی درود بھیجتا ہے تو حجاب پھٹ
جاتا ہے اور دعا داخل ہو جاتی ہے اور جو ایسا نہیں کرتا
اس کی دعا واپس لوٹ آتی ہے۔

پیاری محترم اسلامی بہنو! اس حدیث پاک سے بھی درود پاک کی ضرورت اور افادیت کا پتہ چلتا ہے کہ اگر ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعائیں مانگتے رہیں لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک نہ بھیجیں تو دعائیں قبولیت کی سند حاصل نہیں کر سکتیں۔ ہر دعا مقبول تب ہی ہوگی جب درود پاک پڑھ کر دعا مانگی جائے۔

درود پاک نفاق ختم کرتا ہے

آئیں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ذیشان سماعت فرمائیں۔

من صل علی طهر قبله من التفاق كما يطهر الثوب الماء.

ترجمہ! جو مجھ پر درود پاک پڑھے تو درود پاک اس کا دل نفاق سے یوں پاک کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو

Marfat.com

پاک کردیتا ہے۔

﴿کشف الغمہ جلد دوم صفحہ ۲۷۱﴾

معلوم ہوا درود پاک گناہوں سے چھٹکارے کا ذریعہ ہے۔ درود پاک کے اتنے فوائد ہیں کہ ہماری زندگیاں ختم ہوسکتی ہیں لیکن فوائد نہیں گنے جاسکتے۔

حضرت حوا کا حق مہر

عزیز بہنو! درود پاک پڑھنا صرف بعثت نبوی کے بعد شروع نہیں ہوا بلکہ یہ تو ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا۔ درودِ پاک پڑھنا حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کا جب نکاح ہوا تو جو مہر طے ہوا وہ درود پاک ہی تھا۔ اور جب حضرت آدم علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیجا تو حضرت حوا علیہ السلام ان کیلئے حلال ہوگئیں۔ آئیں ایک اور خوبصورت اور حسین واقعہ سماعت فرمائیں جو کہ حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا ہے۔

قربت حاصل کیسے ہوگی !

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے کلیم اللہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ارشاد فرمایا۔

اے موسیٰ کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے کانوں اور سماعت سے

Marfat.com

زیادہ قریب ہو جاؤں؟

کیا تم چاہتے ہو کہ میں قریب ہو جاؤں تمہاری آنکھوں اور بصارت سے بھی زیادہ۔

کیا تم چاہتے ہو کہ ذہن اور احساس سے بھی زیادہ قریب ہو جاؤں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی۔ ہاں یا اللہ میں چاہتا ہوں کہ تو میرے اتنا قریب آ جا۔

اللہ تعالیٰ عزوجل نے ارشاد فرمایا تو پھر کھڑے ہو کر میرے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کھڑے ہو کر درود پاک پڑھا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ.

﴿مکاشفۃ القلوب صفحہ ۱۷﴾

یہ خیال غلط ہے

عزیز بہنو! آج کل عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ درود شریف تو صرف درود ابراہیمی ہی ہے اس کے علاوہ اور تمام درود پاک ناجائز ہیں۔ یہ بات جاہلانہ ہے کیونکہ تمام درود پاک جن میں صلوٰۃ وسلام نبی پاک اور ان کی پاک آل پر بھیجا گیا ہو قرآن پاک کی آئت مبارکہ ﴿احزاب ۵۲﴾ کے ذمرے میں آتے ہیں۔

Marfat.com

ان تمام درود پاک پر اعتراض کرنا قرآن پاک پر اعتراض کرنا ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ احادیث طیبہ سے بھی مختلف درودوں کا ذکر ملتا ہے کہ جس کسی نے اور بھی درود پاک پڑھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر شفقت فرمائی۔

یہ جہالت ہے

پیاری اسلامی بہنو! کسی بھی حدیث پاک میں یہ نہیں ہے کہ درود پاک صرف درود ابراہیمی ہے اور کوئی نہیں ہے۔ لوگ جہالت کے باعث ایسی باتیں کرتے ہیں تاکہ ہم نیکیاں کرنے میں ناکام رہیں۔

شیطانی ہتھکنڈے

پیاری بہنو! یہ شیطان کے ہتھکنڈے ہیں۔ چنانچہ ہم شیطان کے داؤ کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور اپنے آقا و مولی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتے رہیں گے۔ سب ایک مرتبہ با آواز بلند درود پاک پڑھ لیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

وَعَلٰٓی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

پیاری بہنو! ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ الصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

عنہا سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو ان کے مبارک ہاتھ سے سوئی گر گئی اور چراغ بجھ گیا۔ پس اچانک حضور نور مجسم شفیع معظم رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو آپ کے چہرہ انور کی ضیا سے سارا گھر روشن ہو گیا حتی کہ سوئی مل گئی۔ اس پر ام المومنین حضرت عائشہ الصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی۔ یارسول اللہ آپ کا چہرہ انور کتنا روشن ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہلاکت ہے اس کیلئے جو مجھے قیامت کے دن نہ دیکھ سکے۔ میرے چہرہ انور کی زیارت نہ کر سکے۔

حضور کی زیارت نہ کر سکے گا

حضرت عائشہ الصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی۔ یارسول اللہ وہ کون ہوگا جو آپ کی زیارت نہ کر سکے گا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ وہ بخیل ہوگا جو مجھے نہ دیکھ سکے گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی۔ حضور بخیل کون ہے۔

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

﴿القول البدیع صفحہ ۱۴۷﴾

Marfat.com

پیاری بہنو ! غور فرمائیں کہ اگر سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم پاک سن کر درود پاک نہ پڑھا جائے تو اس کیلئے کتنی وعید ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ جب بھی ہمارے سامنے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک ذکر ہو تو ہم درود پاک پڑھیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

حضور کی قربت

حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ باہر نکلے جب ہم ایک چوراہے پر کھڑے ہوئے تو ایک اعرابی آیا اس نے سلام عرض کیا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا۔ اے اعرابی جب تو آ رہا تھا تو تو نے کیا پڑھا تھا۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ وہاں فرشتوں نے آسمانوں کے کنارے کو بھرا ہوا ہے۔

اعرابی نے عرض کی یا رسول اللہ میں نے پڑھا تھا۔

اللھم صلی علی محمد حتی لا تبقی صلٰوۃ
اللھم بارک علی محمد حتی لا تبقی برکۃ
اللھم سلم علی محمد حتی لا یبقی سلام

Marfat.com

اللھم ارحم محمد احتی لا تبقی رحمة

پیاری بہنو! ہم کو چاہئے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں قیامت کے دن میرے نزدیک سب سے زیادہ وہ شخص ہوگا جو مجھ پر درود پاک پڑھے گا۔ آپ سب بہنیں ایک مرتبہ درود پاک پڑھ لیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰٓی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

آئیں ایک اور حدیث پاک سماعت فرمائیں۔

الصلواۃ علی نور لکم یوم القیامتہ عند ظلمتہ الصراط ومن ارادا ان یکتال لہ بالمکیال الا وفی یوم القیامہ فلیکثر من الصلواۃ علی.

اے میری امت تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں تمہارے لئے نور ہوگا اور جو شخص یہ چاہے کہ قیامت کے دن اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے اسے چاہئے کہ وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

﴿سعادت الدارین صفحہ ۶۸﴾

Marfat.com

حضور شفاعت فرمائیں گے

صلی اللہ علی حبیبہ محمد و آلہٖ وسلم.

آئیں ایک اور حدیث شریف کی سماعت فرمائیں۔

عن ابی بکر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یقول من صلی علی کنت شفیعته یوم القیامه.

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی مجھ پر درود پاک پڑھے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

﴿القول البدیع صفحہ ۲۱۳﴾

فرشتے لکھ لیتے ہیں

آئیں ایک اور حدیث شریف ملاحظہ فرمائیں۔

قال من صلی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فی کتاب صلت علیه الملائکته عروة ور اوا حامهد اسم رسول ا للہ

Marfat.com

صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم فی ذالک الکتاب.

حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسم پاک کے ساتھ کتاب میں درود شریف لکھتا رہے جب تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا سم گرامی کتاب میں درج رہے گا فرشتے صبح وشام اس پر درود پاک بھیجتے رہیں گے۔

فرشتے گھیرے میں لے لیتے ہیں

ایک اور حدیث پاک سماعت فرمائیں۔

قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم اذا جلسی تو مر یصلون علی حفت بھم الملکتہ من لدن اقدا مھم الی عنان اسما ء بایدیھم قر طیس الففتہ وا قلام الذھب یکتبون الصلوۃ علی النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم و یقولون زیدوزاو کم اللّٰہ.

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت قوم اکٹھی بیٹھ کر مجھ پر درود پاک پڑھتی ہے تو فرشتے ان کے قدموں سے لیکر

Marfat.com

آسمان تک گھیر لیتے ہیں ان کے ہاتھوں میں چاندی کے کاغذ اور سونے کی قلمیں ہوتی ہیں جس سے نبی کے درود پاک لکھتے ہیں اور کہتے ہیں زیادہ کرو اللہ تمہیں زیادہ دے۔

﴿کشف الغمہ جلد اول صفحہ ۲۷۰﴾

سوحاجتیں پوری ہوتی ہیں

آئیں ایک اور حدیث پاک سماعت فرمائیں۔

عن خالد بن طهمان رضی اللّٰه تعالیٰ عنه قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآله وسلم من صلی علی صلواة واحدة قیفت له مائته حاجته.

خالد بن طہمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا تو اس کی سوحاجتیں پوری ہوں گی۔

﴿خصائص کبری جلد دوم صفحہ ۲۶۰﴾

پیاری اسلامی بہنو! میں نے آپ کے سامنے احادیث طیبہ پیش کیں جن سے یہی علم ہوا کہ ہمیں درود پاک کی کثرت کا حکم دیا گیا ہے۔ ہم

Marfat.com

جتنا بھی درود پاک پڑھ لیں اس کا ہمیں ہی فائدہ ہے۔

دنیا میں بھی آخرت میں بھی !

پیاری بہنو ! درود پاک نہ صرف آخرت میں کام آتا ہے بلکہ دنیا میں بھی کام آتا ہے۔ چنانچہ احادیث مبارکہ میں وارد ہے کہ اگر کوئی چیز گم ہو جائے حضور فرماتے ہیں مجھ پر درود پاک پڑھو تم کو یاد آ جائے گی۔ ایک اور حدیث پاک ہے۔ سرکار فرماتے ہیں اگر تم میں سے کسی کا کان بج رہا ہو تو مجھ پر درود پاک بھیجو تمہارا کان درست ہو جائے گا۔ اگر کوئی مصیبت کوئی پریشانی ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیجتا رہے تو اس کی پریشانیاں ختم ہو جائیں گی۔

عزیز بہنو ! درود پاک سے نجات ملتی ہے۔

درود پاک مصائب ختم کرتا ہے۔

درود پاک سکون عطا کرتا ہے۔

درود پاک حکم خداوندی ہے۔

درود پاک فرشتوں کا وظیفہ ہے۔

درود پاک اولیا اللہ کا طریق ہے۔

درود پاک قرب مصطفٰے کا وسیلہ ہے۔

درود پاک جس کسی نے پڑھا اس پر کرم ہو گیا۔

Marfat.com

ہمیں چاہیئے کہ ہم بھی اپنے آقا و مولی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک زیادہ سے زیادہ بھیج کر رحمت خدا اور رسول کے حقدار ہوں۔

آل پاک درود میں شامل ہے

میری پیاری اسلامی بہنو! آخر میں یہ بات کر کے درس ختم کرتی ہوں کہ جس درود پاک میں اہل بیت شامل نہ ہوں وہ نامکمل اور غیر قبولیت والا ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو پسند نہیں فرماتے کہ درود پاک سے آل کو نکالا جائے۔ لہٰذا جب بھی درود پاک پڑھیں تو آل پاک کو اس میں شامل کر کے پڑھیں۔ تمام درود پاک اپنی اپنی جگہ فضیلت والے ہیں۔ درود پاک ایسا وظیفہ ہے کہ جس کے نامقبول ہونے کا کوئی خطرہ نہیں۔ یہ قبول ہی قبول ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے بلکہ ہر نیک کام شروع کرنے سے پہلے درود پاک پڑھا کریں تو کام میں بھی برکت ہو جاتی ہے کیونکہ یہ تو مسلمانوں میں برکت عطا کرنے کیلئے ہی وسیلہ بنا ہے۔

دُعا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے حبیبِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر ہر وقت درود وسلام پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہِ سیّد المرسلین

Marfat.com

درسِ قرآن

مرج البحرین

Marfat.com

خطبہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم.

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

میری پیاری اسلامی بہنو! ہمارا اہلسنت وجماعت کا عقیدہ ہے کہ حسنین کریمین کا ذکر خیر کرنا عبادت ہے۔

Marfat.com

جوانان جنت کے سردار

اسلامی بہنو! جوانان جنت کے سردار حضرات حسنین کریمین ہیں اور یہ درجہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں عطا فرمایا ہے۔

درس قرآن کیلئے آپ کے سامنے سورہ رحمٰن کی آیت مبارکہ پیش کرتی ہوں۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾

آیت کریمہ میں مرج البحرین کی تفسیر میں لکھا ہے کہ ان دونوں دریاؤں سے مراد علی و فاطمہ ہیں اور موتی و مرجان حسن و حسین علیہم السلام ہیں۔ امامِ حسن اور امامِ حسین علیہم السلام کی شان و عظمت اور فضیلت و بزرگی کے بیان کے لئے ہمارے پاس نہ تو پاکیزہ دہن ہیں اور نہ ہی تخیل کی بلندی وہ حسنین کریمین جن کی عظمت و رفعت خود سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں بیان فرماتے ہوں کہ حسن و حسین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں آئیں حدیث پاک سماعت فرمائیں۔

عَنْ اَبِی سَعِید قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہ علیہ وآلہٖ

Marfat.com

وَسَلِّمْ اَلْحَسَن والحُسنینَ سیّد الَشبَابِ اَهَلَ الجنّةَ.

﴿جامع ترمذی شریف﴾

حسنین سرداران جوانان جنت

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسن اور حسین علیہم السلام جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

عزیز بہنو ! حسنین کریمین علیہم السلام کی فضیلت میں بے شمار احادیث مبارکہ ہیں جن میں ان مبارک ہستیوں کے فضائل سرکار نے ارشاد فرمائے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

یہ مجھ سے ہیں میں ان سے ہوں۔

ان سے جنگ کرنا مجھ سے جنگ کرنا ہے۔

جس نے ان کو ایذا دی اس نے مجھے ایذا دی۔

پیاری بہنو ! سارے فرمان اس بات کی غمازی کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں شہزادوں سے بہت زیادہ محبت فرماتے ہیں اور جو میں نے حدیث شریف آپ کے سامنے پیش کی ہے اس میں بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان مبارک شان حسنین کریمین ظاہر کر رہا ہے کہ

Marfat.com

حسنین کریمین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔

تمام جنتی جوان ہوں گے

یہاں ایک بات جو کہنی ضروری ہے کہ جنت کے تمام جنتی جوانی کی حالت میں ہوں گے جنت کے تمام جوانوں کے سردار حسنین کریمین ہیں۔ یہاں کئی لوگ مختلف تاویلات کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جی یہ کیسے ہوسکتا ہے کیونکہ جنت میں صحابہ کرام بھی ہوں گے۔ جنت میں انبیائے کرام بھی ہوں گے۔لہذا ایسا کہنا مناسب نہیں ہے کہ حسنین کریمین تمام جنت کے جوانوں کے سردار ہیں تو ان کیلئے صرف یہی کہنا مناسب سمجھوں گی کہ یہ بات کسی عام شخص نے نہیں کہی ہے۔ یہ کسی کا قول نہیں ہے بلکہ فرمان رسول ہے اور یہ اس زبان اقدس سے نکلا ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى. اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى.

﴿سورۃ النجم آیت ۳،۴﴾

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو بھی ارشاد فرماتے ہیں اپنی طرف سے نہیں بلکہ وہ ارشاد فرماتے ہیں جو ان کی طرف وحی کیا جاتا ہے۔

حدیث پاک

ایک اور حدیث پاک ہے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سرکار

Marfat.com

مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہر فرمان مبارک لکھا کرتے تھے۔ لوگوں نے کہا آپ ہر فرمان قدسی نہ لکھا کریں کیونکہ سرکار کبھی خوشی میں ہوتے ہیں کبھی حالت ناراضگی میں ہوتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص نے سرکار کا ہر فرمان لکھنا چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا تو عبداللہ نے سارا معاملہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گوش گزار دیا۔ سرکار نے فرمایا۔ اے عبداللہ تم میری گفتگو لکھا کرو اور ہر جملہ لکھا کرو کیونکہ میری زبان سے حق ہی صادر ہوتا ہے۔

حدیث کی شرح

اسلامی بہنو ! یہ اس زبان اقدس سے نکلا ہے اس لئے اس حدیث پاک پر اعتراض کرنا بے وقوفی ہے۔ جہاں تک انبیائے کرام کی بات ہے تو جنت میں ان کے درجات اپنی اپنی جگہ ہوں گے۔ بعض کو بعض پر فضیلت ہے لیکن حسنین کریمین علیہ السلام کے جنت کے جوانوں کے سردار ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔

اَلحَسن وُ الحُسین سیّد الشّبابِ اَھل اَلجَنة.

حسن اور حسین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں

قرآن پاک کی آیت کریمہ سماعت فرمائیں۔

Marfat.com

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی

﴿سورۃ شوریٰ آیت ۲۳﴾

اے محبوب فرما دیجئے کہ اے لوگو! میں نے تمہیں سلامتی عطا فرمائی دین عطا فرمایا ہدایت عطا فرمائی نورانیت عطا فرمائی شفاعت عطا فرمائی اس کے عوض میں تم سے کچھ طلب نہیں کرتا سوائے اس کے کہ تم میرے قرباء کے ساتھ مودۃ کرو۔

صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے قریبی کون ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی فاطمہ حسن و حسین علیہم السلام،

پیاری بہنو! حسنین کریمین کے ساتھ محبت ومودۃ کا حکم قرآن میں اللہ نے زبان رسول سے تمام مومنین کو دیا معلوم ہوا حسنین کریمین سے محبت کرنا قرآن کا حکم ہے حسنین سے محبت کرنا اللہ کا فرمان ہے۔ حسنین سے محبت کرنا رسول کی چاہت ہے۔

ایک اور حدیث پاک

حسنین کریمین کی فضیلت اور عظمت سے انکار کرنا ممکن نہیں آئیں ایک اور حدیث پاک سماعت فرمائیں۔

عَنْ عِمرَانُ قَالَ رَسُولُ اللّٰہ صَلّی اللّٰہ عَلیہِ وَآلہٖ

Marfat.com

وَسَلّمْ قَالَ اَنّ الحَسَنُ وَ الحُسینَ هُماَ رِیحاَنیِ مُنّ الّدُنیاء.

﴿ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۲۴۱﴾

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسن اور حسین میرے دو پھول ہیں دنیا میں۔ اس حدیث پاک سے بھی حسنین کریمین رضوان اللہ علیہم کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قربت کا پتہ چلتا ہے کہ یہ دونوں شہزادے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کتنے قریبی ہیں۔

حدیث شریف

آئیں ایک اور حدیث پاک سماعت فرمائیں۔

قَالَ رَسُولُ اللّٰہ صَلّی اللّٰہ عَلیہِ وَآلہِ وَسَلّمْ اُلّھمَ اِنیّ احبھما واحب یُحّبَھُماَ .

﴿مشکوٰۃ جلد دوم صفحہ ۲۴۴﴾

حضور بارگاہ خداوندی میں دعا فرماتے ہیں یا اللہ میں بھی ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرما۔ جوان سے محبت کرتے ہیں ان سے بھی محبت فرما۔ تو محبت حسنین کریمین درس رسول ہے۔

Marfat.com

محبت حسنین کریمین حکم رسول ہے۔

محبت حسنین کریمین فعل رسول ہے۔

محبت حسنین کریمین طریق رسول ہے۔

محبت حسنین کریمین ہر مسلمان کا فرض ہے۔

جو شخص کلمہ بھی پڑھے۔

نماز بھی پڑھے۔

روزہ بھی رکھے۔

حج بھی کرے۔

زکواۃ بھی دے۔

لیکن حسنین کریمین سے عداوت رکھتا ہو تو اس کے سارے نیک اعمال اس کے منہ پر مار دیئے جائیں گے۔ یاد رکھیں کوئی گستاخ حسنین کریمین کوئی حسنین کریمین علیہم السلام کا دشمن جنت میں داخل نہیں ہو سکتا کیونکہ جنت حسنین کریمین کی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔

اَلْحَسَنَ وَ الْحُسِیْنَ سَیِّدَا شَبَابِ اَھلِ جنة.

ضیاء القادری سلام حسین لکھتے ہیں۔

جو جوانان جنت کا سردار ہے
جس کا نانا دو عالم کا سردار ہے

Marfat.com

جو سراپائے محبوب غفار ہے
اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام

حضرت علامہ صائم چشتی رحمتہ اللہ علیہ خراج تحسین یوں پیش کرتے ہیں۔

شان حسین

حسین گلشن اسلام کی بہار ہے
حسین مملکت حق وصداقت کا تاجدار ہے
حسین صبر ورضا کی سلطنت کا شہریار ہے
حسین مہر نبوت کا سوار ہے
حسین روشنی کا مینار ہے
حسین مصطفےٰ نور وانوار ہے

شان حسن

اوران کے برادر اکبر حضرت سیدنا امام حسن علیہ السلام کی بارگاہ میں ہدیہ عقیدت یوں پیش کرتے ہیں۔

حسن حجرہ فاطمہ کی بہار ہے۔
حسن خالق کائنات کا شکار ہے

Marfat.com

حسن شہیدان محبت کا قافلہ سالار ہے

حسن جوانان جنت کا سردار ہے

حسن یقین و عزم کی تلوار ہے

حسن کا دیدار محمد عربی کا دیدار ہے

میری پیاری اسلامی بہنو! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بے شمار مقامات پر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے فرمایا کہ حسنین کریمین سے پیار کرو۔ اگر تم چاہتے ہو کہ میں تم سے راضی ہوں تو انہیں تکلیف مت دینا۔

جس نے انہیں غضبناک کیا

عَنْ اَبِی هُریرةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰه صَلّٰی اللّٰه عَلَیهِ وَآلِهٖ وَسَلّمْ مَنْ اَحبّهُماَ فَقَدْاَ جّنَي وَ مَنْ اَبْغَضَهُماَ فَقَدا بَغْضَنیَ یَعنی حَسَناَ وَ حُسِیناَ.

﴿البدایہ والنہایہ جلد ۸ صفحہ ۲۰ بحوالہ شہید ابن شہید﴾

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ان کے ساتھ محبت کی اس سے ہمارے ساتھ محبت کی۔ جس نے ان کو غضبناک کیا اس نے مجھے غضبناک کیا۔

فَقَالَ اَنَا حَربَ لِمن حاَر بکُمْ سلم لمن سالمکم.

Marfat.com

جس نے ان کے ساتھ جنگ کی اس نے
میرے ساتھ جنگ کی جس نے ان کے ساتھ صلح رکھی
اس نے میرے ساتھ صلح رکھی۔

اس نے خدا کو غضبناک کیا

آگے حضور فرماتے ہیں جس نے مجھے غضبناک کیا اس نے خدا کو غضبناک کیا جس نے خدا کو غضبناک کیا اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

حسنینؑ سے محبت کرو

پیاری اسلامی بہنو! ہمیں چاہئے کہ ہم حسنین کریمین علیہم السلام اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سارے گھر والوں سے محبت کریں۔ ان کی محبت نجات کا ذریعہ ہے۔ آئیں حدیث پاک سماعت فرمائیں۔

حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ آپ سب سے زیادہ محبت کس سے فرماتے ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسن اور حسین سے۔

جب ہمارے آقا و مولا ان نورانی شہزادوں سے محبت کرتے ہیں اور ہمیں بھی ان سے محبت کا درس دیتے ہیں اور دنیا ہی میں یہ فرماتے ہیں کہ ان کی محبت ہی سے آخرت میں سرخرو ہو سکتے ہو تو ہمیں چاہئے کہ حضور صلی

Marfat.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان عالیشان پر عمل پیرا ہوکر محبت اہل بیت میں مستغرق رہیں کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

اَلحسَن و الحسین سیّد الشَبَابَ اَھلَ ا لجنة.

مقامِ حسنین عمر فاروق کی نظر میں

میری پیاری اسلامی بہنو! حسنین کریمین ہر ہر حوالہ سے شان و عظمت میں انفرادیت رکھتے ہیں۔ایک مرتبہ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مال غنیمت آیا۔آپ تقسیم فرمارہے ہیں ہر شخص کو پانچسو درہم دے رہے ہیں حتی کہ ان کے صاحبزادے حضرت عبداللہ ابن عمر بھی تشریف لائے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو بھی پانچسو درہم دیئے اتنے میں حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام تشریف لائے۔

حضرت عمر فاروق نے کھڑے ہوکر پہلے شہزادہ رسول کو تعظیم دی پھر ایک ہزار روپئے ہدیہ پیش کیا۔حضرت عبداللہ ابن عمر نے عرض کی۔

ابا جان میں تو جنگ میں شامل بھی تھا اور آپ کا بیٹا بھی تھا مجھے آپ نے پانچسو درہم دیئے جبکہ حسین جنگ میں شامل بھی نہ ہوئے انہیں آپ نے ایک ہزار روپئے دیئے ہیں۔

Marfat.com

حضرت عمر کو جلال آ گیا

حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جلال آ گیا آپ نے فرمایا۔ بیٹا آج تو ایسی بات کہہ دی ہے آئندہ ایسی بات مت کہنا۔ ارے وہ تو حسین علیہ السلام ہیں۔ تو ان کا مقابلہ کیسے کر سکتا ہے اگر تو چاہتا ہے کہ حسین جیسا مقام لے پہلے دیکھ۔

ان کا باپ کون ہے۔

ان کا نانا کون ہے۔

ان کی والدہ کون ہے۔

ان کا چچا کون ہے۔

ان کا دادا کون ہے۔

ان کا بھائی کون ہے۔

ان کا باپ سید الاولیاء ہے۔

ان کا باپ علی ابن ابی طالب ہے۔

ان کا نانا سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ہیں۔

ان کی والدہ سیدۃ النساء العالمین حضرت خاتون جنت ہیں۔

ان کا چچا عقیل و جعفر ہیں۔

ان کے بھائی حضرت حسن علیہ السلام ہیں۔

Marfat.com

تو حسین سے کیسے مقابلہ کرسکتا ہے جن کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم ہے کہ اگر مجھ سے محبت کرتے ہو تو حسین سے بھی محبت کرو۔ جب حضرت عمر فاروق نے یہ باتیں کہیں تو عبداللہ بن عمر خاموش ہو گئے اور اپنی بات پر پریشان ہوئے۔

حسنین کا احترام

عزیز بہنو! حضرات حسنین کریمین کا احترام فرض ہے۔ان کا احترام ہی سچائی کا راستہ دکھاتا ہے۔ان کا احترام صراط مستقیم کا راستہ بتاتا ہے۔ان سے محبت ہی جنت کا راستہ بتاتی ہے۔

کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

الحسن و الحسین سید الشباب اهل ا لجنة.

میری پیاری بہنو! آج کسی سے پوچھو نیک اعمال کیوں کرتے ہو تو وہ یہی جواب دے گا کہ ہمیں جنت حاصل ہو جائے۔

نمازیں کیوں پڑھتے ہو جنت حاصل ہو جائے۔

روزہ کیوں رکھتے ہو جنت حاصل ہو جائے۔

تو رزلٹ حاصل کرنے کیلئے اتنے امتحانات سے سب گزرتے ہیں اور رزلٹ یا جنت ہے یا دوزخ ہے اور اگر کوئی مرد یا عورت ساری زندگی عبادات میں اصلاح معاشرہ میں مشغول رہے۔تبلیغ اسلام اپنا شعار بنائے

Marfat.com

لیکن اگر محبت اہل بیت میں کامل نہیں ہے تو اس کو کسی اچھے عمل کا اجر وثواب حاصل نہ ہوگا کیونکہ جنت کافروں کیلئے نہیں ہے۔ حدیث پاک ہے جنت میں کوئی کافر نہیں جائے گا۔ تب خیال آیا۔ یارسول اللہ۔

نماز بھی پڑھتے ہیں۔

یہ روزہ بھی رکھتے ہیں۔

یہ زکواۃ بھی دیتے ہیں۔

یہ حج بھی کرتے ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ پھر بھی کافر ہیں۔

یارسول اللہ کیوں؟

فرمایا اس لئے کہ میرے اہل بیت سے بغض کرتے ہیں اور میرا فرمان ہے۔

اَلاَ وَ مَنْ مَاتَ عَلٰی بُغْضِ آلِ مُحمدً مَاتَ کَافِرا.

جو اہل بیت کے بغض میں مرا وہ کافر ہو کر مرا۔

کافر جنت میں نہیں جا سکتا۔ کیونکہ جنت مسلمانوں کیلئے ہے۔ اور حسنین کو میں نے جنت عطا فرما دی ہے کہ وہ اپنے چاہنے والوں کو جنت دیں۔

سرکار نے ارشاد فرمایا۔

Marfat.com

الحسن و الحسين سيدالشباب اهل الجنة.

اگر ہم چاہتے ہیں

میری اسلامی بہنو! اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری ناؤ پار لگے۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم گمراہی کی طرف نہ جائیں۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم دوزخ والا راستہ اختیار نہ کریں۔

تو حسنین کریمین علیہ السلام سے محبت کریں۔

اپنے سے زیادہ۔

اپنوں سے زیادہ۔

بڑوں سے زیادہ۔

بچوں سے زیادہ۔

رشتہ داروں سے زیادہ۔

ماں باپ سے زیادہ۔

اولاد سے زیادہ۔

اور حسنین کریمین کی محبت ہی ذریعہء نجات ہے کہ ہمارے آقا و مولی تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمادیا ہے۔

الحسن و الحسين سيد الشباب اهل الجنة.

و اخر دعونا ان الحمد لله رب العالمين.

Marfat.com

درسِ قرآن

عظمت اُمہات المومنین

Marfat.com

خطبہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم.

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

پیاری بہنو ! آج کے درس قرآن میں اُمہات المومنین کے حوالہ سے بات ہوگی وہ مقدس خواتین جنہیں سیّد عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رفاقت کا شرف حاصل ہوا اُن کے بارے میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے۔

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ وَاَزْوَاجُہٗ اُمَّھٰتُھُمْ.

نبی مومنوں کی جانوں سے بھی زیادہ اُن کے

Marfat.com

قریب ہیں۔اور آپ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔

﴿پارہ ۲۱ سورہ احزاب آیت ۶﴾

تفسیر ابن کثیر نے اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ازواج مطہرات حرمت اور احترام میں عزت اور اِکرام میں بزرگی اور اعظام میں تمام مسلمانوں میں ایسی ہیں جیسی خود ان کی مائیں۔

﴿تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۲۰۹﴾

مسلمانوں کی مائیں

پیاری اسلامی بہنو !

اس آیت مبارکہ سے معلوم ہوا کہ حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ازواج تمام مسلمانوں کی مائیں ہیں۔

ان کا احترام ہر مومن پر فرض ہے ازواجِ مطہرات کو یہ عظمت یہ فضیلت آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وجہ سے ہے جس کو حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے جس قدر نسبت حاصل ہوگی جس قدر قربت حاصل ہوگی اُسی قدر وہ عظمت وشان کا مالک ہے۔

Marfat.com

ہمارا عقیدہ کیا ہونا چاہیے

پیاری اسلامی بہنو !

ہمیں یہ عقیدہ رکھنا چاہیے کہ اللہ نے ان مبارک ہستیوں کو ازل سے ہی حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے چن رکھا تھا۔

آج بعض رافضی شیعہ لوگ حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کے بارے میں بدکلامی کرتے ہیں۔

مومن کا فرض

پیاری بہنو !

تفسیر ضیاء القرآن میں ہے معلوم ہوا کہ ازواجِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مائیں ہیں اس تعلق کے باعث ہر مومن کا فرض ہے کہ ان کا اسی طرح احترام کرے جس طرح اپنی ماں کا احترام کرتا ہے اگر ان جسمانی ماؤں کا احترام نہ کرنے والا رحمت الٰہی سے محروم ہو جاتا ہے تو جو بدنصیب ماؤں کے متعلق گستاخیاں کرنے سے باز نہیں آتے انہیں اپنے حشر کا بھی اندازہ کر لینا چاہیے۔

﴿تفسیر ضیاء القرآن﴾

Marfat.com

انفرادی شان وعظمت

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت اور قربت حاصل ہونے کی بناء پر اُمہات المومنین رضی اللہ عنہن تمام جہان کی عورتوں سے ارفع واعلیٰ مقام رکھتی ہیں۔

پیاری بہنو ! ازواج مطہرات کی انفرادی شان وعظمت کا اظہار فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

يَا نِسَاءَ النَّبِي لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ .

اے نبی کی ازواج تم نہیں ہو دوسری عورتوں
میں سے کسی عورت کی طرح۔

﴿پارہ ۲۱ سورۃ احزاب آیت ۳۲﴾

پیاری بہنو ! نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت حاصل ہونے سے اللہ تعالیٰ نے ازواج کو دوسری عورتوں سے ممتاز قرار دیا ہے اب جو لوگ ان کی شان وعظمت کا انکار کرے گا وہ فی الحقیقت قرآن پاک کا انکار کرے گا۔

ازوان نبی کے لئے انعام

پیاری بہنو ! قرآن پاک میں ازواج النبی کی ایک اور انفرادیت

Marfat.com

بیان کی گئی ہے وہ یہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جن خواتین سے نکاح فرمالئے اور اللہ تعالیٰ نے اُن کے لئے ارشاد فرمایا کہ وہ اگر چاہیں تو فقر و فاقہ کی زندگی اختیار کرتے ہوئے رسول کی خدمت میں رہیں اور اگر وہ فقر و فاقہ میں گذارہ نہ کرنا چاہیں تو الگ ہوجائیں اِس حکم کے نزول کے بعد تمام ازواجِ مطہرات نے دُنیا اور آسائش دنیا کو ٹھکرا کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت و معیت تنگ دستی اور فاقہ کشی کو خوشی سے قبول کرلیا تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے لئے یہ انعام عطا فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرمایا کہ اے محبوب اب آپ کسی اور کو شرفِ زوجیت عطا نہ فرمائیں اسی لئے حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعد ازاں کسی آزاد عورت سے نکاح نہیں فرمایا۔

ازواجِ رسول کی ایک اور خصوصیت

پیاری بہنو ! قانون شریعت یہی ہے کہ شوہر کے انتقال کے بعد بیوی دوسری جگہ نکاح کرسکتی ہے اللہ تعالیٰ نے ازواج رسول سے نکاح کو حرام اور جرم عظیم قرار دے دیا۔

فرمانِ خداوندی ہے !

وما ان کان لکم ان توذو ارسول اللہ

ولا ان تنکحو ا ازواجہ من بعدہ ابداً ان ذلکم

Marfat.com

كان عند الله عظيمًا.

﴿سورہ احزاب آیت ۵۳﴾

اے ایمان والو تمہیں یہ زیب نہیں دیتا کہ تم
اذیت پہنچاؤ اللہ کے رسول کو اور تمہیں اس کی بھی
اجازت نہیں کہ تم نکاح کرو ان کی ازواج سے ان کے
بعد کبھی بے شک ایسا کرنا اللہ کے نزدیک گناہِ عظیم
ہے۔

اللہ اور رسول کی لعنت

اس آیتِ مبارکہ میں مسلمانوں کو ہر ایسے کام سے منع کیا گیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب کی اذیت و تکلیف کا باعث ہو۔

اس آیتِ مبارکہ میں یہ بھی حکم ہے کوئی شخص نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ازواج سے نکاح کے حوالہ سے سوچنے کی بھی ہمت نہ کرے یہ نہ ایسا کرنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اذیت کا باعث ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اذیت پہنچانے والا مومن ہو ہی نہیں سکتا۔

اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کے حوالہ سے عامیانہ سوچ رکھنا بھی منع ہے جو لوگ حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کے حوالہ سے زبانِ طعن در

Marfat.com

کرتے ہیں وہ یقیناً حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اذیت دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول کو اذیت دینے والے پر اللہ اور اس کے رسول کی لعنت ہے۔

ازواجِ رسول کا مقام

پیاری بہنو !

ازواج النبی کا شرف واعزاز تمام جہان کی عورتوں سے بڑھ کر ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت سے ازواج رسول کو انتہائی عظمت حاصل ہے جسے بیان کرنا ممکن ہی نہیں۔

وہ عظیم خواتین ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے پسند فرمایا۔

ان کا رتبہ بڑا اعلیٰ ہے۔

ان کی شان بڑی عظیم ہے۔

ان کا مقام بڑا ارفع ہے۔

ان کی نسبت بڑی اونچی ہے۔

ان کے حجرات کا ذکر قرآن میں ہے۔

ان کے پردے کا ذکر قرآن میں ہے۔

ان کی نسبت کا ذکر قرآن میں ہے۔

ان کی خصوصیت کا ذکر قرآن میں ہے۔

Marfat.com

ان کی انفرادیت کا ذکر قرآن میں ہے۔

ان کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے قربت عظیم ہے۔

ان کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے نسبت عظیم ہے۔

ان کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے محبت عظیم ہے۔

ان کے حُجرات پاکیزہ ہیں۔

ان کے گھروں میں رحمت خدا جلوہ گر تھی۔

ان کے بیوت میں وحی الٰہی کا نزول تھا۔

ان پاکباز بیبیوں سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم محبت فرماتے تھے۔

اعتراض کا جواب

حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر یورپی مؤرخ اعتراض کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا میلان عورتوں کی طرف زیادہ تھا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو نکاح فرمائے ان میں بڑی بڑی حکمتیں پوشیدہ تھیں۔

اس سلسلہ میں ایک بات کا ذکر ضروری سمجھتی ہوں کہ یورپی مؤرخین کا الزام اعتراض برائے اعتراض کے زمرے میں آتا اگر تحقیق کی جائے تو دیگر انبیاء کی بھی ایک سے زائد بیویوں کا ثبوت ملتا ہے۔

Marfat.com

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تین بیویاں حاجرہ ، سارہ اور قتورہ خاتون تھیں۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کی چار بیویاں تھیں۔

حضرت مُوسیٰ علیہ السلام کی چار بیویاں تھیں اور اِن کے علاوہ لاتعداد لونڈی عورتوں سے آپ کی شادی کا ذِکر ملتا ہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام کی نو بیویوں کا ذِکر ملتا ہَے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کی سات سو بیویوں اور تین سو حرمیں تھیں۔

﴿رحمۃ العالمین ص ۱۲۶۔۱۲۵﴾

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک زندگی پر نظر ڈالو ۶۳ سال کی عمر مبارک میں سے ۲۵ سال کمال تجرّد سے گذارے۔

آپ کا جوانی کا زمانہ کمال تقویٰ اور نہایت ورع کے ساتھ گذرا جس کی گواہی اپنے اور بیگانے سبھی دیتے ہیں پھر آپ نے ۲۵ سے ۵۰ سال تک کا عرصہ خدیجۃ الکبریٰ کے ساتھ گذارا جو آپ سے عمر میں ۱۵ سال بڑی تھیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس قدر نکاح فرمائے ان میں دینی مصلحتیں اور عظیم مقاصد تھے اس لئے آپ پر اعتراض بے جا ہے۔

Marfat.com

حضرتِ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کی برکت

پیاری اسلامی بہنو !

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو نکاح فرمائے ان سے دینی مصلحتوں کا ظہور ہوتا ہے پہلا نکاح حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے ہوا جو کہ مالدار خاتون تھیں اسلام کی ابتدائی حالت میں مال و اسباب کی بہت ضرورت تھی اللہ تعالیٰ نے اس نکاح کی برکت سے مسلمانوں کی مالی اعانت کا بندوبست فرمایا۔

حضرت صفیہؓ کے نکاح کی برکت

پیاری بہنو ! اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے حبیب پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے جن خواتین کو پسند فرمایا اُن میں حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی ہیں۔

اُم المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے نکاح پر غور کرو تو معلوم ہوگا کہ اس سے پہلے مسلمانوں کے ساتھ کفّارے جس قدر بھی لڑائیاں کیں اُن میں یہودی خفیہ یا اعلانیہ مسلمانوں کی مخالفت ضرور کرتے تھے جب حضرت صفیہؓ کا نکاح سیّد عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ہوا یہودی مسلمانوں کے خلاف کسی جنگ میں شریک نہیں ہوئے۔

Marfat.com

اُم حبیبہؓ کا نکاح

اُم المومنین حضرت اُم حبیبہ کے نکاح کو دیکھیں ان کا باپ ابوسفیان قریش کا سردار تھا سارے غزوات میں ابوسفیان حضور کے خلاف نظر آتا ہے جب اُم حبیبہ رضی اللہ عنہما کا رشتہ مناکحت سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوگیا تو ابوسفیان کسی جنگ میں شامل نہیں ہوتا بلکہ کچھ ہی عرصہ بعد اسلام قبول کر کے حضرت ابوسفیان بن جاتے ہیں۔

حضرت جویریہ کا نکاح

اُم المومنین حضرت جویریہ کے نکاح کو دیکھو ان کا باپ مشہور رہزن اور ڈکیت تھا جو اسلام سے انتہائی عداوت رکھتا تھا بنو مصطلق کا قبیلہ اس کے اشارے پر جنگ کرتا تھا اس نکاح سے پہلے ان لوگوں کے مسلمانوں کے خلاف جنگ کی آپ کے نکاح کے بعد وہ قبیلہ رہزنی چھوڑ کر اچھی اور متمدن زندگی گزارنے لگا۔

حضرت میمونہ کا نکاح

اُم المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہما کی بہن سردارِ نجد کے گھر میں تھی اس نکاح کی وجہ سے نجد میں تبلیغ کرنے اور اسلام کے پھیلانے میں

Marfat.com

بہت آسانی حاصل ہوئی۔

حضرت زینب بنت جحش

اُم المومنین حضرت زینب بنت جحش کے نکاح نے تثلیث کے درخت کو جھوکھلا کر دیا حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ کے نکاح نے اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی کی احادیث کی نشر و اشاعت قرآن پاک کی آیات کی حفاظت اور ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خلافتوں کو زیادہ بابرکت بنانے میں مدد دی۔

پیاری بہنو ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انبیائے سابقین کی سنت پر عمل کرتے ہوئے دینی مصلحتوں کے پیش نظر جو بھی نکاح فرمائے وہ نہایت ضروری تھے۔

دوسری شادی کا مسئلہ

پیاری بہنو ! کئی حالات میں بعض مردوں کو دوسری شادی کی ضرورت ہوتی ہے لیکن ہمارے معاشرہ میں دوسری شادی کو بہت ہی برا سمجھا جاتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہر مومن مرد کو حقوق کی حفاظت کے ساتھ چار شادیوں کی اجازت دی ہے لیکن ہمارے ہاں دوسری شادی شجر ممنوعہ قرار پائی ہے اسی وجہ سے اُن عورتوں کی تعداد بڑھ رہی ہے جو غیر شادی شدہ ہیں

Marfat.com

بوڑھی ہورہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے احکام سے روگردانی نہیں کرنی چاہیے اگر شوہر اس بات کا خیال رکھ سکے کہ دو بیویوں میں مساوات رکھے گا تو دوسری شادی کی اجازت دے دینی چاہیے تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی مجرم نہ ہوں۔

عظیم ماؤں کا ذکر

پیاری بہنو !

اگر شوہر مساوات نہیں رکھتا تو قیامت کے دن فالج زدہ اُٹھایا جائے گا اس لئے اللہ کے احکام ماننا ضروری ہیں۔

پیاری بہنو !ہمیں چاہیے کہ ہم ازواجِ مطہرات کی زندگیوں کا مطالعہ کریں اوران پاکیزہ ہستیوں کواپنے لئے نمونہ عمل بنائیں اب میں مختصر طور پراپنی عظیم ماؤں کاذِکر کروں گی تا کہ معلوم ہوسکے کہ ازواج النبی کا مقام ومرتبہ کیا ہے اُن کی اسلام کے لئے کیا خدمت ہیں اوراُنہوں نے کس طرح اسلام کی تبلیغ واشاعت میں حِصہ لیا۔

اُم المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما وہ پہلی خاتون ہیں جنہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں آنے کا شرف حاصل ہوا آپ مکہ کی متمول اور امیر خاتون تھیں آپ تجارت کرتی تھیں اور آپ کے ملازم اور کارندے ملک شام میں مال تجارت کا لین دین کرتے تھے جب

Marfat.com

آپ کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شادی ہوئی تو اس وقت آپ کی عمر مبارک چالیس برس اور حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک پچیس برس تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح آپ کے چچا حضرت ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پڑھایا یہاں ایک ضروری بات کرتی چلوں۔

حضرت ابوطالب مومن تھے

پیاری بہنو !

بعض لوگ کچھ روایات کا سہارا لے کر حضرت ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کافر و مُشرک کہتے ہیں حالانکہ آپ موجد تھے اور دین ابراہیم کے داعی تھے جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلانِ نبوت فرمایا تو تمام مشرکین مکّہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف ہو گئے یہ بانی اسلام اور اسلام کے نوزائیدہ شجر کے لئے نہایت مشکل حالات تھے ان حالات میں آپ کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا !

اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْماً فَاٰوٰی

اے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ سے کبھی غافل نہ ہیں۔

Marfat.com

ایمان کو چھپایا

حضرت ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کا حق ادا فرما دیا اُن پر طرح طرح کی مصیبتیں آئیں لیکن اُنہوں نے کِسی کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف میلی آنکھ سے بھی نہ دیکھنے دیا اور حضرت علی کو حکم دیا کہ وہ اعلانیہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت و حفاظت کریں آپ نے اپنے ایمان کو چھپایا اور حضور کی خدمت و نصرت کرتے رہے۔

خطبہ نکاح اعلان ایمان

پیاری بہنو ! سیرت کی ساری کتابیں اس بات کی گواہ ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جس قدرت نصرت واعانت حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ نے کی وہ اور کسی کے حصے میں نہ آئی جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح مبارک ہوا تو خطبہ آپ نے پڑھا جس میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت اور عظمت کا بیان موجود ہے۔

سب سے بڑھ کر یہ بات کہ امام الانبیاء کے نکاح کا خطبہ کوئی مشرک دے ہی نہیں سکتا کیونکہ کسی مومن کا نکاح مشرک نہیں پڑھا سکتا تو امام الانبیاء کا نکاح مشرک کیسے پڑھا سکتا ہے۔

Marfat.com

مشرک کا ذبیحہ حرام ہے

پیاری بہنو ! میں ایک اور بات آپ کے گوش گذار کرنا چاہتی ہوں وہ یہ کہ کسی مسلمان مومن کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی مشرک کا مارا ہوئے جانور کا گوشت کھائے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چالیس برس کی عمر شریف تک حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھانا تناول فرماتے رہے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ امام الانبیاء مشرک کے گھر سے کھانا تناول کریں۔

اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے اہتمام ہوسکتا ہے تو امام الانبیاء کے لئے اہتمام کیوں نہیں ہوسکتا۔

غم کا سال

حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ نے ساری زندگی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت واطاعت فرمائی اسی لئے جب آپ کا وصال ہوا اور اسی سال میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ کا وصال ہوا تو حضور نے اس سال کو عام الحزن یعنی غم کا سال قرار دیا آپ فرمایا کرتے تھے کہ جب تک میرے چچا ابوطالب زندہ رہے مجھے کوئی تکلیف نہ آنے دی۔

پیاری بہنو ! حضرت ابوطالب نے نکاح کا خطبہ ادا فرمایا اور آپ کا حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے نکاح ہوگیا۔

Marfat.com

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا ایثار

حضرت خدیجہ کا نکاح جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہو گیا تو حاسد لوگ انگاروں پر لوٹنے لگے اور حضرت خدیجہ کے متعلق بڑے نازیبا الفاظ کہنے لگے اور کہنے لگے محمد جو ایک مفلس اور غریب آدمی ہے خدیجہ نے اتنی بڑی مالدار ہو کر اس سے نکاح کر لیا۔

حضرت خدیجہ نے جب یہ طعن سُنا تو انہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں ایسے الفاظ سُن کر بڑی غیرت آئی کہ لوگ آپ کو مفلس کہتے ہیں آپ نے تمام روسا کو بلا کر انہیں گواہ کیا کہ میں جس قدر مال کی مالک ہوں سب میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دیا اب میرے اور میرے سارے مال کے مالک وہ ہیں اب اگر مفلس ہوں تو میں ہوں اور یہ حضور کا کرم ہوگا اگر وہ میری مفلسی پر راضی ہو جائیں حاضرین مجلس یہ بات سن کر بڑے حیران ہوئے اور اب حاسد یوں کہنے لگے کہ محمد سب سے زیادہ مالدار ہو گیا اور خدیجہ مفلس ہو گئی حضرت خدیجہ نے یہ بات سنی تو آپ کو بہت بھلی معلوم ہوئی اور اس عار کو اپنے لئے فخر کی بات سمجھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت خدیجہ کے ایثار پر بڑے خوش ہوئے اور دِل میں سوچا کہ خدیجہ کے اس ایثار کا میں اسے کیا صلہ دوں اتنے میں جبریل آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ !اللہ فرماتا ہے کہ خدیجہ کے ایثار کا صِلہ ہمارے ذمہ ہے

Marfat.com

حضور اس صلہ کا ہمیشہ انتظار کرتے رہے کہ دیکھئے اس ایثار کا صلہ کب ظہور میں آتا ہے چنانچہ شب معراج جب آپ جنت میں گئے تو وہاں ایک عظیم الشان محل دیکھا جس میں انتہائے بصر تک وہ نعمتیں موجود تھیں جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سُنا آپ نے جبریل سے دریافت کیا کہ یہ محل کس کے لئے ہے عرض کیا خدیجہ کے لئے حضور نے خدیجہ سے فرمایا مبارک ہو خدا نے تمہارے لئے صِلہ میں بڑی بہترین چیز تیار کی ہے۔

﴿نزہت المجالس ص ۱۴۰ ج ۲﴾

حضرت خدیجہ کی سہیلیاں

اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا اکثر ذکر فرماتے رہتے تھے بعض اوقات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکری ذبح فرماتے اور پھر اس کے گوشت کے ٹکڑے کر کے حضرت خدیجہ کی سہیلیوں کے گھر بھیجتے صرف اس لئے کہ یہ خدیجہ کی سہیلیاں تھیں۔

﴿مشکوٰۃ شریف ص ۵۶۵﴾

دُنیا و آخرت میں بیوی

پیاری بہنو ! حضور علیہ السلام کی دوسری محبوب بیوی حضرت

Marfat.com

عائشۃ الصدیقہ رضی اللہ عنہا ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں حضور کے لئے منتخب فرمایا

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ تین رات مسلسل مجھے ایک ریشمی کپڑے پر تمہاری تصویر دکھائی جاتی رہی جسے جبریل لے کر آتا تھا اور کہتا تھا کہ یہ ہے آپ کی بیوی اے عائشہ آج جو میں نے تمہارے چہرہ سے کپڑا اٹھایا تو تم اسی تصویر کے مطابق ہو فرشتہ جب تمہاری تصویر لے کر آتا رہا تو میں نے کہا تھا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اس لئے یہ رشتہ ہو کر رہے گا۔

﴿مشکوٰۃ شریف ص ۵۶۶﴾

دوسری روایت میں یہ لفظ بھی ہیں۔

هذه زوجتک فی الدنیا وفی الاخرة .

یہ تمہاری بیوی ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

﴿مشکوٰۃ شریف ص ۵۶۶﴾

اللہ تعالیٰ نے ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا رشتہ حضور کے ساتھ خود انتخاب فرمایا کس قدر خوش بخت ہیں ام المومنین حضرت عائشہ کہ کسی لڑکی کا انتخاب اس کا باپ کرتا ہے کسی کا چچا اور کسی کی ماں بہن انتخاب کرتی ہے لیکن حضرت عائشہ کے رشتے کا انتخاب خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا اب کون ایسا بد بخت ہے جو اس رشتے میں کوئی عیب بیان کرے اور ام المومنین کے بارے میں زبانِ طعن کھولے ﴿معاذ اللہ﴾ اگر ام المومنین میں

Marfat.com

کوئی عیب ہوتا یا ہونے والا ہوتا تو خدا جسے ہر اگلی پچھلی گذری اور اور ہونے والی ساری باتوں کا علم ہے۔

وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے یہ رشتہ کیوں تجویز فرماتا؟ معلوم ہوا کہ ام المومنین کے مخالف دراصل اللہ تعالیٰ پر معترض ہیں کہ اس نے ایسا کیوں کیا فرمایئے ایسے لوگوں کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کیا مقام ہے اور ان کا حشر کے دن کیا حشر ہوگا لہٰذا ہر مسلمان کو ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا دل سے احترام کرنا لازم ہے کہ یہ رشتہ خدا نے کیا ہے اور فرمادیا ہے کہ یہ تمہاری بیوی دنیا میں بھی ہے اور آخرت میں بھی پس جو لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر طعن کریں گے ان کی دنیا بھی برباد اور آخرت بھی۔

﴿عورتوں کی حکایات﴾

حضورؐ اور عائشہؓ

پیاری بہنو!

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ حضور نے مجھ سے فرمایا کہ جب کبھی تم مجھ سے راضی ہوتی ہو تو میں جان لیتا ہوں اور جب کبھی تم مجھ سے کچھ خفا سی ہوتی ہو تو بھی جان لیتا ہوں حضرت عائشہ نے عرض کیا وہ کس طرح؟ فرمایا تم جب راضی اور خوش ہوتی ہو تو قسم کھاتے وقت یوں کہتی ہو۔

لا ورب محمد .

Marfat.com

مجھے محمد کے رب کی قسم۔

اور جب کبھی خفا ہوتی ہو تو قسم یوں کھاتی ہو۔

لا ورب ابراھیم.

مجھے ابراہیم کے رب کی قسم۔

حضرت عائشہ نے عرض کیا بے شک یارسول اللہ بات ایسے ہی ہے لیکن۔

ما اھجھر الا اسمک .

﴿مشکوٰۃ شریف ص ۲۷۲﴾

یارسول اللہ میں صرف آپ کا نام ہی چھوڑتی ہوں نا محبت تو آپ کی بدستور میرے دِل میں رہتی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر ادائے مبارک تعلیم امت کے لئے ہے اس واقعہ میں ہمارے لئے یہ سبق ہے کہ گھر میں اگر کبھی میاں بیوی ہیں کچھ اختلاف ہو جائے تو اسے بڑھانا نہیں چاہیے بلکہ نرمی و پیار ہی سے اس کا تدراک کر لینا چاہیے اور مرد کو تحمل و برداشت سے کام لے کر پیار ہی پیار میں بیوی کو خوش کر لینا چاہیے۔

اس قسم کی باتیں گھر میں ہوتی رہتی ہیں مرد حضور کی سنت اختیار کریں اور عورت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سنت اپنائے یعنی دِل میں مرد کی محبت و تعظیم کو بدستور قائم رکھے اگر حضور کی اس ادائے

Marfat.com

مبارک اور حضرت عائشہ کے محبت بھرے جواب کو اپنا لیا جائے تو کسی گھر میں ناچاقی باقی ہی نہ رہے آج کل تو یہ حال ہے کہ بیوی مرد سے ذرا خفا ہوئی تو وہ صرف یہ کہ مرد کا نام لینا چھوڑ دیتی ہے اس کا گھر بھی چھوڑ کر میکے جا بیٹھتی ہے اور دِل میں خاوند کا بغض وعناد بھر کر اسے گالیاں دیتی ماں باپ کے گھر جا کر ماں باپ کو خاوند کے خلاف بھڑکا کر طلاق لینے پر آمادہ ہو جاتی ہے۔

مشکل حل فرما دینے والیاں

پیاری بہنو ! حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی حدیث پاک سمجھنے اور کسی دوسرے مسئلہ کے سمجھنے میں اگر کوئی مشکل پیش آتی ہم ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حل دریافت کرتے تو آپ اس مشکل کو حل فرما دیتیں کیونکہ آپ بہت بڑی عالمہ تھیں۔

﴿مشکوٰۃ شریف ص ۵۶۶﴾

اُم المومنین حضرت حفصہ رضؓ

حضرت حفصہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی صاحبزادی ہیں آپ کا پہلا نکاح خنیس بن حذافہ سے ہوا حضرت خنیس جنگ بدر میں شہید ہوئے اور آپ بیوہ رہ گئیں حضرت عمر نے نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

Marfat.com

نکاح کردینے کا خیال ظاہر کیا وہ خاموش رہے اور کچھ جواب نہ دیا یہ بات حضرت عمر کو ناگوار گزری اس وقت حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی رقیّہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا انتقال ہو چکا تھا اس لئے حضرت عثمان سے کہا انہوں نے جواب دیا میں ابھی نکاح نہیں کرنا چاہتا حضرت عمر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ سے صورت حال بیان کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت عمر کے خصوصی تعلقات تھے اُدھر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ کے نکاح میں آچکی تھیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی کو یہ بھی شرف عطا فرمانا مقتضائے مشیّت تھا اس لئے آپ نے فرمایا حفصہ کا نکاح ایسے شخص سے ہو جائے جو عثمان سے بہتر ہے اور عثمان کو ایسی بیوی نہ دی جائے جو حفصہ سے بہتر ہے پھر آپ نے حضرت عمر کو حفصہ کا پیغام نکاح دے کر حفصہ سے نکاح فرمالیا۔

بعد میں حضرت ابوبکر عمر سے ملے اور کہا آپ مجھ سے خفا نہ ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حفصہ کا ذکر کیا تھا میں یہ بات ظاہر کرنا نہ چاہتا تھا اس لئے خاموش رہا اگر خود حضور کا یہ خیال نہ ہوتا تو میں ہی نکاح کر لیتا۔

﴿طبقات ص ۵۹ ج ۸﴾

پیاری بہنو ! میں نے آپ کے سامنے چند اُمہات المومنین کا

Marfat.com

مختصر تذکرہ پیش کیا ہے اُمہات المومنین کے فضائل وکمالات اِس قدر زیادہ ہیں جو اس مختصر درس میں بیان ہونا ناممکن ہَے۔

اِن پاکیزہ اُمہات کے ذریعہ سورۃ النور میں پیغامِ ربّانی ، ہمارے لئے آیا ہمیں چاہئے کہ سُورہ نُور کی کی تفسیر کا مطالعہ کریں اور ازواج النبی رضی اللہ عنہا کے حوالہ سے آنے والے پیغامِ الٰہی پر عمل کریں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی عظیم ماؤں سے محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

وما علینا الا البلاغ المبین

Marfat.com

درسِ قرآن

فرشتے اور اُن کے امور

Marfat.com

خطبہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم.

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

آج کا درس اس حوالہ سے نہائت دلچسپ ہوگا کہ اس میں رب تعالیٰ کی تخلیق کی ہوئی پیاری مخلوق فرشتوں کے بارے میں گفتگو ہوگی۔

فرشتوں سے کون واقف نہیں ہے آج کے درس قرآن میں ملائکہ اور اُن کے امور کے حوالہ سے مختصراً گفتگو کروں گی اور قرآنی آیات کے ساتھ ساتھ احادیث طیبہ بھی پیش کروں گی۔

پیاری بہنو! اللہ تعالیٰ نے بے شمار اُمور انجام دینے کے لئے ملائکہ

Marfat.com

کی ڈیوٹیاں لگائی ہیں جنہیں فرشتے انجام دیتے ہیں۔

میں چند باتیں فرشتوں کے افعال واعمال اور خصائل وخصائص پر عرض کروں گی۔

فرشتوں پر ایمان لانا

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو ملائکہ کے نام سے موسوم فرمایا ہے ملک فرشتے کو کہتے ہیں اور ملائکہ ملک کی جمع ہے یعنی بہت سے فرشتے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ایمان والا وہی ہے جو فرشتوں پر کتابوں پر اور مرسلین پر ایمان لائے سورۃ بقرہ پارہ نمبر ۳ آیت نمبر ۲۸۵ میں ارشاد ہوتا ہے

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

سب نے مانا اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور رسولوں کو۔

پتہ چلا ایمان تب ہی مکمل ہوسکتا ہے جب ان سب پر ایمان ہو۔

حدیث پاک میں ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایمان کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وآلہٖ وسلم نے فرمایا !

ان تومن باللّٰہ وملائکتہٖ وکتبہٖ ورسلہٖ

اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اللہ کی کتابوں پر اور

رسولوں پر ایمان لائے۔

﴿شعبہ الایمان﴾

قرآن میں فرشتوں کا ذکر

فرشتوں کا ذکر قرآن پاک میں بے شمار مقامات پر آتا ہے ایک جگہ ارشاد ہوتا ہے کہ ملائکہ اور حضرت جبریل امین علیہ السلام۔

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ .

ملائکہ اور حضرت جبریل اُس کی بارگاہ کی طرف عروج

کرتے ہیں۔

﴿سورۃ المعارج آیت ۴﴾

پیاری بہنو !

فرشتوں کی ایک خصوصیت قرآن پاک نے یہ بیان فرمائی کہ یہ آسمانوں سے اُوپر ربّ تعالیٰ کی طرف عروج کرتے ہیں۔

دوسرا خاصہ سورۃ التحریم میں بیان ہوتا ہے۔

فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ مَوْلٰہُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ

Marfat.com

وَالْمَلٰٓئِكَتُهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ .

تو بے شک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل مدد گار ہے اور ایمان والے صالح لوگ مدد گار ہیں اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔

﴿سورۃ التحریم آیت نمبر ۴﴾

یہاں ایک مسئلہ معلوم ہوا کچھ کہتے ہیں مددگار صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے اس کے علاوہ کسی کو مددگار ماننا شرک ہے کفر ہے۔

اب اُن لوگوں کی یہ جاہلانہ بات مانی جائے جس کا کوئی ثبوت نہیں ہے یا قرآن پاک یعنی اللہ تعالیٰ کا کلام مانا جائے۔

قرآن پاک فرما رہا ہے۔

کہ اللہ بھی مددگار ہے۔

جبریل بھی مددگار ہے۔

مومنین بھی مددگار ہیں۔

اور فرشتے بھی لوگوں کے مددگار ہیں۔

پتہ چلا اللہ کے علاوہ بھی یہ پاکیزہ لوگ ہمارے مددگار ہیں مدد کرنے والے ہیں اور یہ عقیدہ قرآن پاک کے عین مطابق ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بھی ایک دوسرے کی مدد کرنے کا حکم فرمایا ہے اور فرمایا ایک دوسرے کے ساتھ نیکی اور بھلائی کے کاموں میں تعاون کرو۔

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھی ارشاداتِ عالیہ سے ثابت ہے کہ مسلمانوں کو ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی مددگار ہیں اور اُن کی عطا سے حضرت سیدنا علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ بھی مددگار ہیں۔

بہرحال ! اللہ کے فرشتوں کا خاصہ یہ بھی ہے کہ وہ مدد کرتے ہیں۔

تو بات ضمناً ہوگئی میں عرض کر رہی تھی فرشتوں کے بارے میں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی پیاری مخلوق ملائکہ کو انفرادیت عطا فرمائی ہے۔

نسلِ آدم کی خصوصیت

پیاری بہنو ! اللہ تعالیٰ نے جو نسل آدم کو خصائص و فضائل عطا فرمائے ہیں اُس کی وجہ حضرت سیدنا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ مبارکہ ہے ورنہ ہماری جگہ بھی اِس زمین پر انسانوں کی بجائے فرشتے ہوتے پچیسویں پارے میں ارشاد ہوتا ہے !

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِى الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ .

اور اگر ہم چاہتے تو زمین میں تمہارے بدلے فرشتے بساتے۔

﴿سورۃ الزخرف آیت ۶۰﴾

Marfat.com

پیاری بہنو !

فرشتے معصوم ہوتے ہیں۔

انسان معصیت والا ہے۔

فرشتے جرم سے پاک ہیں۔

انسان جرم کرتا ہے۔

فرشتے چوری نہیں کرتے۔

انسان چوری بھی کرتے ہیں۔

فرشتے بُرے اعمال نہیں کرتے۔

انسان میں یہ بھی خامی ہے۔

فرشتے نور والے ہیں۔

انسان خاک والا ہے۔

چاہیے تو یہ تھا کہ یہ زمین فرشتوں کے لئے ہی بنائی جاتی لیکن ایسا نہیں ہوا اِس لئے کہ اِس زمین کو مقدس کرنے کے لئے انسانوں کے قابل معافی جرائم معاف کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنا نور بھیجنا تھا رحمت للعالمین کو بھیجنا تھا اُس ہستی کو بھیجنا تھا کہ جس کے نور کے آگے جبریل امین کا نور بھی مدھم ہو جائے اور جبریل کو بھی کہنا پڑے۔

فروغ تجلی بسوزد پرم

اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انسانوں کو بسا دیا اور فرشتے بھی

Marfat.com

انسانوں کے جرائم کے لئے معافی طلب کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرمارہا ہے !

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِى الْاَرْضِ.

اور فرشتے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بولتے ہیں اور زمین والوں کے لئے معافی مانگتے ہیں۔

﴿سورۃ الشوریٰ پارہ ۲۵ آیت ۵﴾

فرشتے مغفرت طلب کرتے ہیں

پیاری بہنو !

زمین والوں کے لئے یعنی ہمارے لئے معافی فرشتے اللہ سے طلب کررہے ہیں یعنی جرم ہم کررہے ہیں اور معافی فرشتے طلب کررہے ہیں۔

حالانکہ فرشتوں کو ہمارے لئے معافی طلب کرنے کی کوئی ضرورت نہیں لیکن اس لئے معافی طلب کرتے ہیں جب فرشتے مسلمانوں کے لئے معافی طلب فرمائیں گے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرشتوں پر راضی ہوجائیں گے اور جب حضور راضی ہوگئے تو فرشتوں پر اللہ تعالیٰ راضی ہوگیا۔

Marfat.com

اور فرشتے بھی یہی چاہتے ہیں کہ ہم پر ہمارا خالق و مالک راضی ہو جائے اس لئے ہمارے لئے فرشتے استغفار کرتے ہیں۔

پیاری بہنو !

ہمیں بھی چاہیے کہ استغفار کیا کریں جب ہم استغفار کرتے ہیں تو بھی فرشتے آسمان سے ہماری طرف اُتر کر آتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ

بے شک جنہوں نے کہا ہمارا رب۔

ثُمَّ اسْتَقَامُوْا .

اور اس پر قائم رہے۔

تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا

ان پر فرشتے اُترتے ہیں کہ نہ ڈرو۔

وَلَا تَحْزَنُوْا.

اور غم نہ کرو۔

وَاَبْشِرُوْا .

اور خوش ہو جاؤ۔

بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ .

اس جنت پر۔

کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ .

Marfat.com

جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔

﴿حم سجدہ آیت ۳۰﴾

فرشتے مومن سے محبت کرتے ہیں

پیاری بہنو !

معلوم ہوا فرشتے مومنین سے محبت بھی کرتے ہیں اور اُن کا احترام بھی کرتے ہیں ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اعمال درست کریں اور ایسے کام کریں کہ ہمارے پاس رحمت کے فرشتے آئیں اور ہمارے لئے رب تعالیٰ سے معافی طلب فرمائیں۔

یہی نہیں بلکہ ہمیں بروزِ قیامت بھی فرشتے سکون دیں گے اور بعد از شفاعت ہماری پیشوائی کریں گے۔

وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور فرشتے پیشوائی کو آئیں گے۔

﴿سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۳﴾

پیاری بہنو ! فرشتے بیکار نہیں آتے ارشاد ہوتا ہے۔

مَانُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالْحَقِّ .

ہم فرشتے بے کار نہیں اُتارتے۔

﴿سورۃ الحجر آیت ۸﴾

Marfat.com

کفار نے کہا !اے محمد ﴿معاذ اللہ﴾ آپ پر فرشتے آتے ہیں تو ہم پر کیوں نہیں آتے اللہ تعالیٰ نے جواب ارشاد فرمایا کہ ہم فرشتوں کو یونہی نازل نہیں کرتے۔

پیاری بہنو !فرشتے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھی آتے تھے اور اور اُمت کے پاس بھی آتے ہیں لیکن آنے آنے میں فرق یہ ہے کہ حضور کے پاس فرشتے رحمت لینے کے لئے آتے تھے اور ہمیں رحمت دینے کے لئے آتے ہیں۔

نور کی مخلوق

پیاری بہنو !

ملائکہ نوری مخلوق ہیں آئیں فرشتوں کی پیدائش پر غور کریں کہ فرشتے کیسے پیدا ہوئے۔

حدیث پاک ہے !

عن عائشه رضی اللّٰه عنهما قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم خلقت الملائکه من نور .

حضرت سیّدہ عائشہ الصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ

Marfat.com

وسلم نے فرمایا !''فرشتوں کونور سے پیدا کیا گیا''۔

﴿اخبار الملائک ص ۱۹﴾

سب سے اعلیٰ نور

پیاری بہنو !

نور کی بھی اقسام ہیں سب سے افضل واعلیٰ نور نورِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے میرے نور کو تخلیق فرمایا۔

اول ماخلق اللّٰہ نوری .

﴿نشر الطیب ص ۸﴾

اور حضور کا نور اللہ کے نور سے بنا ہے قرآن پاک اس بات کی تصدیق فرمارہا ہے۔

قَدْ جَآءَ کُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ

تحقیق آ گیا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور۔

﴿سورۃ المائدہ آیت ۱۵﴾

نورِ عزّت سے تخلیق

پیاری بہنو ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اپنے نور

Marfat.com

سے تخلیق فرمایا چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور سب سے افضل ہے اور فرشتوں کے بارے میں روایت ہے کہ فرشتے نورِ عزت سے پیدا ہوئے۔

فرشتوں کا نور بھی نہایت افضل واعلیٰ ہے۔

﴿فرشتوں کے عجیب حالات ص ۱۹﴾

ملائکہ کی تعداد

پیاری اسلامی بہنو !

ملائکہ یعنی فرشتے کم تعداد میں نہیں ہیں بلکہ بہت زیادہ ہیں اور ان کی صحیح تعداد کو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ربانی ہوتا ہے۔

وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّکَ اِلَّا هُوَ

ربّ کے لشکروں فرشتوں کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔

﴿سورۃ المدثر آیت ۳۱﴾

حضور جانتے ہیں

پیاری بہنو !اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی نہیں جانتے بلکہ ہمارے آقا تاجدارِ مدینہ سرور کائنات حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے ہیں اور اُن کا فرشتوں کو جاننا عطائی ہے

Marfat.com

اور اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم عطا فرمایا ہے۔

وَعَلَّمَکَ مَالَمْ تَکُنْ تَعْلَم

اے رسول ! جو آپ نہیں جانتے تھے وہ ہم نے آپ کو بتا دیا۔

﴿سورۃ النساء آیت ۱۱۳﴾

یعنی اللہ تعالیٰ نے کوئی علم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوشیدہ نہیں رکھا۔

چنانچہ حدیث پاک میں ہے کہ تخلیق خداوندی میں نو حصے فرشتے ہیں اور دسواں حصہ ساری مخلوقات ہیں روایات میں آتا ہے زمین و آسمان میں کوئی جگہ ایسی نہیں ہے جہاں فرشتے موجود نہ ہوں۔

فرشتے ہر جگہ موجود ہیں

عزیز محترم اسلامی بہنو !

ہر ہر جگہ فرشتے موجود ہیں اور اُن سب فرشتوں کو اپنے اپنے مقامات کا علم ہے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ .

اور فرشتے کہتے ہیں ہم میں سے ہر ایک کو اپنا اپنا مقام معلوم ہے۔

وَاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ .

Marfat.com

اور بے شک ہم پر پھیلائے حکم کے منتظر ہیں۔

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ

اور بے شک ہم اس ربّ کی تسبیح کرنے والے ہیں۔

﴿سورۃ الصافات آیت ۱۶۴﴾

پیاری بہنو !

فرشتوں کو اپنے اپنے مقامات کا بھی پتہ ہے اور اپنے اُن امور کو سرانجام دیتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اُن پر صادر فرماتا ہے۔

حضرت عائشۃ الصدیقہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا !

ما فی السماء موضع قدم الا علیه ملک ساجد او قائم فذالک قوله ومامنا الا له مقام معلوم .

آسمان میں قدم برابر بھی جگہ نہیں ہے اور فرشتے ہی فرشتے آسمان میں ہیں کوئی فرشتہ سجدہ کی حالت میں ہے اور کوئی فرشتہ قیام کی حالت میں ہے۔

﴿فرشتوں کے حالات ص ۲۱﴾

یہ تفسیر ہے اس آیت کریمہ کی جو میں نے آپ کے سامنے تلاوت کی ہے۔

Marfat.com

کراماً کاتبین

پیاری بہنو !

فرشتے نہایت کثیر تعداد میں ہیں۔

اولادِ آدم میں کوئی فرد ایسا نہیں جس کے ساتھ دو فرشتے نہ ہوں جنہیں کراماً کاتبین کہا جاتا ہے یہ فرشتے انسانوں کے اعمال لکھتے ہیں ہم جو بھی لفظ اچھا یا بُرا کہیں اُسے فوراً فرشتے اعمالنامے میں درج کر لیتے ہیں لہذا ہمیں چاہیے کہ جب بھی اپنی زبان سے کوئی لفظ نکالیں تو نہایت سوچ سمجھ کر نکالیں جب بھی کوئی عمل کریں تو اچھا عمل کریں تا کہ کراماً کاتبین ہمارے اچھے اعمال کی گواہی کل حشر کے دن خدا کے حضور پیش کریں۔

فرشتوں سے زیادہ کوئی مخلوق نہیں

پیاری بہنو !فرشتے نہایت زیادہ تعداد میں ہیں آئیں حدیث پاک سماعت فرمائیں حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

اللہ کی مخلوق میں فرشتوں سے زیادہ کوئی مخلوق

نہیں ہے اور کوئی بھی چیز زمین سے ایسی نہیں اُگتی

جس کے ساتھ اُس کا موکل فرشتہ نہ ہو۔

﴿مجمع الزوائد﴾

Marfat.com

آسمان میں ہر ہر جگہ فرشتے ہیں زمین میں ہر ہر جگہ فرشتے ہیں اتنی تعداد میں فرشتے ہیں کہ جن کا شمار ممکن نہیں۔

فرشتوں کے اُمور

پیاری بہنو !

یہ بات تو فرشتوں کی کثرت کے حوالہ سے تھی اب چند باتیں فرشتوں کے اُمور پر عرض کروں گی تا کہ پتہ چلے کہ فرشتے کون کون سے امور یعنی کام کرتے ہیں۔

عبادتِ خداوندی

پیاری بہنو !

سب سے پہلا کام فرشتے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں عبادت کرنے کا انداز ایسا ہے کہ جس سے ہم صرف حیرت زدہ ہی ہو سکتے ہیں۔

امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں !

آسمان میں کوئی جگہ خالی نہیں ہر ہر جگہ فرشتے یا قیام کی حالت میں ہیں یا رکوع کی حالت میں ہیں اور یا سجدے کی حالت میں ہیں۔

﴿اخبار الملائک ص ۲۵﴾

Marfat.com

یعنی کثیر تعداد میں فرشتوں کا کام عبادت خداوندی ہے اور وہ قیامت تک اس طرح عبادت میں مشغول رہیں گے یہاں ایک لطیف نکتہ عرض کرتی ہوں۔

کہ کوئی فرشتہ ایسا نہیں ہے جو ہمارے آقا حضرت سیدنا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک نہ بھیجتا ہو، ہر فرشتہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے بعض فرشتے قیام کی حالت میں ہیں لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ رہے ہیں۔

بعض فرشتے رکوع کی حالت میں ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ رہے ہیں

فرشتے تسبیح کے ساتھ ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ رہے ہیں۔

بعض فرشتے سجدے کی حالت میں ہیں لیکن حضور علیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیج رہے ہیں پتہ چلا کہ جس ذاتِ مقدس پر فرشتے حالت قیام وسجدہ میں درود پاک پڑھتے ہوں اس ہستی کے فضائل وخصائل کا اندازہ ممکن ہی نہیں۔

تین باتیں

پیاری بہنو ! میں نے آپ کے سامنے تین باتیں پیش کیں۔

Marfat.com

نمبر 1۔فرشتوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔

نمبر2۔ فرشتے نورِ عزت سے پیدا کئے گئے ہیں۔

نمبر3 فرشتے نہایت کثیر تعداد میں ہیں۔

عظمت جبرائیل علیہ السلام

پیاری بہنو !

اب فرشتوں کے چند حالات سماعت فرمائیں سب سے پہلے فرشتوں کے سردار حضرت سیدنا جبریل امین علیہ السلام کا ذکر خیر کرتی ہوں۔

حضرت سیدنا جبریل امین علیہ السلام تمام فرشتوں کے سردار ہیں اور بیت المعمور کے خطیب ہیں۔

پیاری بہنو !

بیت المعمور فرشتوں کا قبلہ ہے جیسے ہمارا قبلہ یہاں پر خانہ کعبہ ہے بالکل ایسے ہی عرش پر بھی قبلہ شریف ہے اور اسے بیت المعمور کہتے ہیں حدیث پاک میں ہے سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

بیت المعمور بالکل خانہ کعبہ کے اوپر کی طرف واقعہ ہے یعنی اگر بیت المعمور نیچے کی طرف نزول کرے تو بالکل کعبے شریف پر ہی آئے۔

بیت المعمور کی بہت زیادہ فضیلت ہے اور حضرت سیدنا جبریل امین علیہ السلام بیت المعمور کے امام ہیں اور تمام انبیائے کرام کے صحابی بھی ہیں

Marfat.com

فرشتوں کے سردار ہیں اور رسول الملائکہ بھی ہیں۔

حضرت جبریل امین علیہ السلام کا اسمِ ذات عبداللہ ہے۔

﴿ابن جریر﴾

جبریل حضور کے وزیر

پیاری بہنو !

جبریل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وزیر بھی ہیں۔

حدیث پاک میں ہے حضور فرماتے ہیں میرے دو وزیر آسمانوں پر ہیں اور دو زمین پر ہیں۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے عرض کیا !یارسول اللہ کون سے دو وزیر ہیں جو آپ کے آسمانوں پر ہیں ؟

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ! آسمانوں پر میرے وزیر جبریل و میکائیل ہیں اور زمین پر میرے دو وزیر صدیق و فاروق ہیں یہاں ایک مسئلہ معلوم ہوا۔

ہم سب اس بات کو جانتے ہیں کہ وزیر شہنشاہ کے ہوتے ہیں۔

وزیر بادشاہ کے ہوتے ہیں۔

وزیر حاکم کے ہوتے ہیں۔

اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں میرے دو وزیر آسمانوں

Marfat.com

کے اوپر اور دو زمین پر ہیں۔

پتہ چلا کہ زمین پر بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باشاہی ہے۔
اور آسمانوں پر بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بادشاہی ہے۔

ہمارے آقا زمین کے بھی شہنشاہ ہیں۔

آسمانوں کے بھی شہنشاہ ہیں۔

آپ زمین کے بھی حاکم ہیں۔

آسمان کے بھی حاکم ہیں۔

آسماں ہو عرش ہو یا کہ مکان و لامکاں
کوثر و تسنیم کے چشمے ہوں یا باغِ جناں
الغرض جس ملک کا خالق ہے ربّ دوجہاں
مِلک وہ محبوب کی صآئم ہے سارا کردیا

قرآن میں جبریل کا ذکر

پیاری بہنو !

آسمان پر حضور کے وزیر حضرت سیدنا جبریل امین علیہ السلام ہیں اور حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں۔

اس لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت جبریل امین علیہ السلام کا ذکر پاک بھی قرآن پاک میں انفرادی طور فرمایا ہے۔

Marfat.com

سورہ بقرہ میں ارشاد ہوتا ہے !

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ
وَجِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ .

جوکوئی دشمن ہو اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور
رسولوں کا اور جبریل اور میکائیل کا تو اللہ دشمن ہے
کافروں کا یعنی حضرت جبریل و میکائیل کا دشمن کافر
ہے۔

﴿سورۃ بقرہ آیت ۹۸﴾

حضرت جبریل کی ہیت

پیاری بہنو ! حضرت جبریل امین علیہ السلام کی ہیت مبارکہ ایسی ہے ہے اور قد مبارک اتنا ہے کہ جس پر ہمارے اندازے بھی فیل ہیں۔

حدیث پاک ہے !

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ میں نے ایک مرتبہ جبریل کو سبز لباس میں دیکھا
اُنہوں نے زمین و آسمان کے درمیان کے سارے
حصے کو پر کر رکھا تھا۔

﴿مسلم شریف﴾

Marfat.com

چھ سو پروں کے مالک

پیاری بہنو ! حضرت جبریل امین علیہ السلام کے پروں کی تعداد چھ سو ہے اگر آپ ایک پر بھی مکمل طور پر کھولیں تو مشرق ومغرب اس میں آجائیں۔

آئیں حدیث شریف سماعت فرمائیں۔

پیارے آقا ومولیٰ حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

رائت جبریل منهبطا قد ملا مابین الخافقین علیه ثیاب سدسٍ معلق بما اللو والیاقوت.

میں نے جبرائیل کو نازل ہوتے ہوئے دیکھا ہے اس نے آسمان کے دونوں کناروں کو بھرا ہوا تھا اس کے پر نہایت نفیس اور باریک تھے جن میں لولو اور یاقوت جڑے ہوئے تھے۔

﴿مسند احمد ج ۶ ص ۱۲۰﴾

Marfat.com

موتیوں کے پر

پیاری بہنو ! حضرت سیدنا جبریل امین علیہ السلام عموماً اپنے دو پروں کو پھیلا کر نزول فرماتے وہ پر مبارک موتیوں کے تھے اور اُن کے قدموں کے تلوے گہرے سبز رنگ کے تھے اور ہونٹ کافوری تھے۔

اور دونوں کندھوں کے درمیان کا فاصلہ تیز رفتار پرندے کے پانچسو سال کی مسافت جتنا تھا۔

﴿تفسیر درمنثور ج ا ص ۹۲﴾

موتیوں کی پٹی

پیاری بہنو !

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبریل امین علیہ السلام کے پروں میں دو بڑے پر ایسے ہیں کہ ان میں موتیوں کی ایک پٹی ہے۔

جبریلؑ کا سراپا

پیاری بہنو ! حضرت جبریل علیہ السلام کے دانت مبارک بھی ہیں جونور سے چمکتے ہیں اور پیشانی مبارک منور ہے اور آپ کے سر مبارک پر

Marfat.com

گنگھر یالے بال مبارک ہیں اور آپ کا سر مثل مرجان سفید ہے۔

﴿اخبار الملائک ص ۳۸﴾

جبریلؑ کا روحانی تعارف

پیاری بہنو ! حضرت جبریل امین علیہ السلام نہایت ہی خوبصورت اور وجیہ ہیں آپ کا جسمانی تعارف تو یہ تھا اور روحانی تعارف یہ ہے کہ آپ نور سے بنے ہیں اور لقب روح الامین ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ہے۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ .

رُوح الامین لے کر اُترا۔

﴿سورۃ الشعرا آیت ۱۹۳﴾

جبریلؑ کی فضیلت

تفاسیر میں آتا ہے کہ روح الامین سے مراد حضرت جبریل امین علیہ السلام ہیں حضرت جبریل امین علیہ السلام بے حد فضیلت کے مالک اور اللہ تعالیٰ کے سب سے مقرب فرشتے ہیں اور جلال و جمال میں تمام فرشتوں میں بے مثل ہیں سب فرشتے اُن کے پیچھے ہیں جیسا کہ روایات میں آتا ہے کہ جب حضرت جبریل علیہ السلام وحی لے کر آتے تو ساتھ اُن کی خدمت میں چار فرشتے بھی ہوتے جو آپ کے ساتھ خادم بن کر آتے۔

Marfat.com

جیسا کہ میں نے عرض کیا حضرت جبریل کا ذاتی نام عبداللہ ہے اور ملائکہ میں آپ کے کا نام خادم رب عزوجل ہے۔

یعنی آپ پروردگار کے خدمت گار ہیں۔

حضرت موسیٰ بن ابی عائشہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ حضرت سید جبریل امین علیہ السلام اہلِ آسمان کے پیشوا ہیں۔یعنی جس طرح زمین میں اللہ کے رسول پیشوائی فرماتے ہیں اسی طرح حضرت جبریل امین علیہ السلام آسمان والوں کے پیشوا بھی ہیں اور رسول الملائکہ بھی ہیں۔

حدیث پاک ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا !

خیر کم بافضل الملائکة جبریل .

﴿فرشتوں کے حالات﴾

حضور کی جبریل سے گفتگو

پیاری بہنو! ایک مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا اے جبریل کیا تم نے کبھی خدائے تعالیٰ کی زیارت کی ہے ؟

حضرت جبریل نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے اور اُس رب کے درمیان آگ اور نور کے ستر پردے ہیں اگر ان پردوں میں سے نزدیک والے پردے کے پاس جانا تو الگ بات ہے اگر

Marfat.com

میں اُسے دیکھ بھی لوں تو جل جاؤں۔

پیاری بہنو !جبریل تو فرشتوں کے سردار ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے ایک حجاب کو دیکھنے سے جل سکتے ہیں۔

فروغ تجلی بسوز دپرم

﴿مثنوی﴾

لیکن ہمارے آقا و مولیٰ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان و عظمت کا عالم کیا ہوگا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمام حجابات کو ہٹا کر معراج کی رات اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہو کر زیارت کرتے ہیں کہ آپ کی پلک بھی نہیں جھپکی۔

مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی .

آپ کی نظر مبارک نہ بڑھی کہ کہ ادھر اُدھر پھری۔

﴿سورۃ النجم آیت ۱۷﴾

جبریل حضور کا خادم

پیاری بہنو !

گو حضرت جبریل علیہ السلام از حد فضیلت کے مالک ہیں لیکن ہمارے آقا حضرت سیّدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے تو خادم ہیں اور غلام ہیں جبھی تو معراج کی رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو جب بیدار

Marfat.com

کرتے ہیں تو کمال عقیدت کے ساتھ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آرام فرما رہے ہیں اور حضرت جبریل اپنے کافوری ہونٹ حضور کے قدمین شریفین پر رکھ کر بوسہ لیتے ہیں چومتے ہیں پھر کیوں نہ کہوں۔

جبریل ہے خدمت گاروں میں سرکار کا عالم کیا ہوگا

دعاؤں کا نگران

پیاری بہنو !

حضرت جبریل علیہ السلام مومنین کی مانگی ہوئی دُعاؤں کی نگرانی بھی فرماتے ہیں حدیث پاک ہے جب کوئی مومن دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ حضرت جبریل امین علیہ السلام سے فرماتا ہے۔

جبریل! اس کی دعا کو روک لے تا کہ یہ بار بار دُعا کرے مجھے اس کا میری بارگاہ میں بار بار ندا کرنا پسند ہے اور جب کوئی کافر دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے !جبریل اس کی دعا فوراً پوری کر دے اس لئے کہ مجھے اس کی آواز سے نفرت ہے۔

اور میں اس کی پکار کو پسند نہیں کرتا۔

پیاری بہنو !

پتہ چلا حضرت جبریل علیہ السلام نہ صرف دعاؤں کو سنتے ہیں بلکہ دعا کرنے والوں کی ضروریات کو بھی پورا فرماتے ہیں۔

Marfat.com

فرشتے رو رہے ہیں

پیاری بہنو! حضرت عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ حضرت جبریل و میکائیل رو رہے تھے اللہ تعالیٰ نے پوچھا تم کو کیا چیز رلا رہی ہے۔

اُنہوں نے عرض کیا یا اللہ! ہم تیرے عذاب سے بے خوف نہیں ہم خوف کی وجہ سے رو رہے ہیں۔

تیرھویں پارے کی تیرھویں سورۃ کی تیرھویں آیت ہے۔

بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ.

فرشتے اس رب کے خوف سے پا کی بولتے ہیں۔

﴿پارہ ۱۳ سورۃ ۱۳ آیت ۱۳﴾

انسان بے خوف ہے

پیاری بہنو!

فرشتوں کو بھی خوف ہے لیکن آج انسان کس قدر بے حس ہو چکا ہے جرم بھی کرتا ہے لیکن خائف نہیں ہوتا۔

قتل کر کے بھی مطمئن ہے۔

چوری کر کے بھی سکون میں ہے۔

Marfat.com

زنا کاری کرنے کے بعد بھی بے خوف ہے۔

یہ انسان عجیب جانور ہے کہ یہ نہیں دیکھتا کہ اللہ تعالیٰ نے اِسے کس لئے پیدا فرمایا کتنی نعمتیں عطا فرمائیں لیکن پھر اُس خالقِ حقیقی کے انعامات کو بھول کر دنیا کے چکر میں پھنس گیا۔

جبریل علیہ السلام خوف سے روتے ہیں لیکن انسان کا رونا ختم ہو چکا ہے۔

اللہ کے خوف سے رو رہے ہیں

پیاری بہنو !

حدیث پاک میں ہے ایک مرتبہ حضرت جبریل امین علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پاس آئے آپ رو رہے تھے سرکار نے پوچھا۔

جبریل ! کیوں رو رہے ہو! عرض کی ! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کیوں نہ روؤں قسم ہے خدا تعالیٰ کی جب سے خدائے تعالیٰ نے دوزخ کو پیدا کیا ہے میری آنکھ خوف سے خشک نہیں ہوئی کہ میں اُس کی نافرمانی نہ کر بیٹھوں اور اللہ تعالیٰ مجھے اس میں داخل کر دے۔

کتاب امرید میں منقول ہے جب سے دوزخ پیدا ہوئی ہے حضرت جبریل علیہ السلام کبھی نہیں ہنسے۔

Marfat.com

جبریل سب سے پہلے حساب دیں گے

پیاری بہنو! قیامت کے دن سب سے پہلے حساب حضرت جبریل امین سے لیا جائے گا کیونکہ وہ خدائے تعالیٰ کے انبیاء پر اور مرسلین پر امانت دار تھے۔

حضرت خذیفہ سے روایت ہے کہ قیامت کے دن ترازوئے حساب کے نگران بھی حضرت جبریل امین علیہ السلام ہی ہوں گے یہ بھی حضرت جبریل امین علیہ السلام کی بڑی فضیلت ہے۔

جبریل اہلِ بیت کے خادم ہیں

عزیز محترم اسلامی بہنو !

حضرت جبریل امین علیہ السلام اتنے افضل ہونے کہ باوجود ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم ہیں جبھی تو کبھی اہل بیت اطہار کی خدمت میں رہتے ہیں کبھی حسنین کریمین کے درزی بن کر آتے ہیں۔

اور کبھی چکی چلاتے ہیں اور جب بھی آتے ہیں تو اجازت لے کر آتے ہیں۔

﴿کتاب الفضائل ص ۱۹۲﴾

Marfat.com

بے اجازت اُن کے گھر میں جبرائیل آتے نہیں
قدر والے جانتے ہیں قدر و شانِ اہل بیت

کیا عرض کروں میں در آقا کی بلندی
اس در کا تو دربان بھی جبریلِ امیں ہے

میکائیل کہنے کی وجہ

پیاری بہنو!

آپ بارش کے اور نباتات کے نگران ہیں اور ان کو ناپتے ہیں اس لے آپ کو میکائیل کہتے میکائیل یعنی وزن کرنے والا ناپنے والا۔

﴿اخبار الملائکہ ص ۳۱﴾

حضرت میکائیل علیہ السلام

پیاری بہنو! چند باتیں حضرت جبرائیل علیہ السلام کے حوالہ سے عرض کیں۔

اب اللہ تعالیٰ کے ایک اور مقرب فرشتے حضرت سیدنا میکائیل علیہ السلام کے بارے میں بات کروں گی۔

حضرت میکائیل علیہ السلام بھی اللہ تعالیٰ کے نہایت مقرب فرشتوں

Marfat.com

میں سے ہیں بلکہ درجہ کے اعتبار سے آپ کا رتبہ حضرت جبریل امین علیہ السلام کے بعد اور باقی تمام فرشتوں سے افضل ہیں۔

حضرت میکائیل علیہ السلام کا ذاتی نام مبارک عبیدا اللہ ہے اور پیدائش کے اعتبار سے آپ پہلے تخلیق ہوئے چنانچہ آپ عمر میں حضرت جبریل علیہ السلام سے بڑے ہیں۔

ایک روایت کے مطابق حضرت میکائیل علیہ السلام بیت المعمور کے امام ہیں اور موذن حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں ﴿واللہ اعلم﴾

حضور کی بارگاہ میں

پیاری بہنو !

ایک مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں حضرت جبریل اور حضرت میکائیل حاضر ہوئے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس وقت مسواک فرما رہے تھے۔

آپ اپنی مسواک حضرت جبریل کو دینے لگے تو حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی یارسول اللہ یہ مسواک بڑے یعنی میکائیل کو دیں۔

پتہ چلا میکائیل تخلیق کے اعتبار سے حضرت جبریل سے بڑے ہیں حضرت میکائیل علیہ السلام آسمانوں پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وزیر بھی ہیں اور عظمت والے فرشتوں میں ایک ہیں۔

Marfat.com

حضرت میکائیل علیہ السلام کا اسم مبارک وظائف میں استعمال ہوتا ہے آپ کے نام کی بہت برکتیں ہیں۔

فرشتے غزوۂ بدر میں

پیاری بہنو !

فرشتے جنگیں نہیں کرتے لیکن غزوۂ بدر کے دن فرشتوں نے باقاعدہ جنگ کی اور فرشتے تین ہزار کی تعداد میں بدر کے میدان میں نازل ہوئے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے !

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ .

جب اے محبوب آپ مسلمانوں سے فرماتے تھے کہ تمہیں یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تمہاری مدد کرے تین ہزار فرشتے اتار کر۔

﴿آل عمران آیت ۱۲۴ پارہ نمبر ۴﴾

پتہ چلا ! غزوۂ بدر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کو تین ہزار فرشتے آئے۔

حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہٗ الکریم فرماتے ہیں جنگ بدر کے دن

Marfat.com

ایک ہزار حضرت میکائیل کی کمان اور ایک ہزار فرشتے اسرافیل کی کمان میں نازل ہوئے اور کفار کے ساتھ جنگ کی۔

پیاری بہنو ! اس قرآنی واقعہ سے ایک درس حاصل ہوا وہ یہ کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو خود بھی کفار کو ختم کر سکتا تھا اُس کی شان تو یہ ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر.

بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے لیکن اُس نے خود اپنا اختیار استعمال نہ فرمایا بلکہ فرشتوں کو جنگ کرنے بھیجا۔

اور فرشتوں میں جبرائیل بھی ہیں اور میکائیل بھی ہیں یہ دونوں فرشتے ایسے ہیں کہ اگر پھونک ماریں تو کفار کی نسلیں تک نیست و نابود ہو جائیں لیکن فرشتے بھی اپنے اختیارات استعمال نہیں فرما رہے بلکہ عام فوجیوں کی طرح لڑ رہے ہیں اس لئے کہ فرشتوں کو بھی علم ہو جائے کہ میرے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان و عظمت ایسی ہے کہ فرشتوں کو اپنی خصوصیات ترک کر کے وہاں حاضر ہونا پڑتا ہے۔

روایت ہے میکائیل علیہ السلام ایک ہزار فرشتوں کو لے کر میدان بدر میں آتے ہیں۔

حضرت میکائیل کی گواہی

پیاری بہنو ! حضرت مولا علی شیرِ خدا نے ایک مرتبہ فرمایا۔

Marfat.com

میں خدا کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں خدا کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میرے پاس میکائیل آئے اور انہوں نے کہا یارسول اللہ میں خدا کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ شرابی مثل بہت پرست ہے۔

یہ حدیث پاک ایسی ہے کہ جس کی سند میں حضرت میکائیل علیہ السلام بھی شامل ہیں۔

پیاری بہنو !

حضرت میکائیل کے فضائل بہت زیادہ ہیں جن کے بیان کے لئے بہت وقت درکار ہیں چنانچہ آپ کا تذکرہ یہیں ختم کر کے حضرت اسرافیل علیہ السلام کا ذکر کرتی ہوں۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام

حضرت اسرافیل علیہ السلام اپنے امور کے اعتبار سے نہایت ہی اہمیت کے حامل ہیں۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام جلیل القدر فرشتے ہیں۔

آپ کے پر مبارک بہت زیادہ ہیں اور پروں کی کثرت کی وجہ سے آپ کو اسرافیل یعنی پروں والا کہا جاتا ہے۔

Marfat.com

حضرت اسرافیلؑ کا سراپا

پیاری بہنو !

حضرت اسرافیل علیہ السلام اپنے قدوقامت کے اعتبار سے اتنے بڑے ہیں کہ جس صور کو آپ نے پکڑا ہوا ہے اس کی گولائی زمین وآسمان سے بھی زیادہ ہے اور آپ پھونکنے کے لئے تیار کھڑے ہیں آپ کی آنکھیں ایسے ہیں جیسے دو چمکدار ستارے ہوں۔

اور چہرۂ انور ہیبت سے بھرپور ہے۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام کا نام عبدالرحمٰن ہے۔

﴿فرشتوں کے حالات ص ۵۶﴾

اور ایک روایت ہے کہ حضرت اسرافیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے سب سے قریب ہیں۔

حضرت اسرافیل کی آواز

حضرت ابوبکر ہذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا اسرافیل علیہ السلام سے زیادہ اللہ کے قریب کوئی نہیں ان کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان سات پردے ہیں ان کا ایک پر مشرق میں دوسرا مغرب میں تیسرا ساتویں آسمان میں اور ایک پر ان کے سر کے پاس ہے جب اللہ تعالیٰ

Marfat.com

کوئی بھی حکم صادر فرماتا ہے جن لوحوں پر حکم خدا لکھا ہوتا ہے وہ حضرت اسرافیل علیہ السلام کے قریب آجاتی ہیں اور حضرت اسرافیل حکم ربی کو پڑھ لیتے ہیں پھر حضرت جبریل کو پکارتے ہیں اور حضرت جبریل علیہ السلام جواب دیتے ہیں حضرت اسرافیل علیہ السلام کی آواز ایسی ہے جسے حضرت جبریل کے سوا کوئی فرشتہ برداشت نہیں کرسکتا۔

چنانچہ جب حضرت اسرافیل آواز دیتے ہیں تو جو فرشتے آپ کی آواز سنتا ہے تو اُس کی چیخ نکل جاتی ہے اس کی وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ حضرت اسرافیل کی آواز پر ہی قیامت قائم ہوگی تو فرشتے کو یہ گمان ہوجاتا ہو کہ شائد قیامت آگئی اس لئے وہ چیختا ہو ﴿واللہ اعلم﴾

پیاری بہنو !

حضرت اسرافیل علیہ السلام کے پروں کی تعداد چار ہے ایک مشرق ایک مغرب اور ایک ساتویں آزمین پر اور چوتھا پر جو سر کے پاس ہے اُس کو حضرت اسرافیل علیہ السلام اپنے بدن نورانی پر لپیٹا ہوا ہے یعنی اپنے چوتھے پر سے آپ لباس کا کام لیتے ہیں آئی ایک اور حدیث پاک سماعت فرمائیں۔

عرش کاندھے پر لوحِ محفوظ پیشانی پر

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں سیّدہ

Marfat.com

عائشۃ الصدیقہ سلام اللہ علیہا کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا۔

وہاں حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تشریف فرما تھے حضرت عائشہ نے فرمایا !اے کعب ہمیں اسرافیل علیہ السلام کے بارے میں بتاؤ۔

اُنہوں نے عرض کی !یاام المومنین حضرت اسرافیل اللہ کے سب سے قریب ترین فرشتے ہیں اور عرش بھی حضرت اسرافیل کے کاندھے پر ہے اور لوح محفوظ آپ کی پیشانی مبارکہ کے اوپر ہے اللہ تعالیٰ جب بھی کسی امر کا ارادہ فرماتا ہے تو وہ لوح محفوظ پر تحریر ہو جاتا ہے۔

پیاری بہنو !

اسرافیل علیہ السلام کی ہیبت کی بات کوئی کیا کرے حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ عرش کو اُٹھانے والے فرشتوں میں اسرافیل بھی ہیں اور عرش کے کونوں میں سے ایک کونہ اسرافیل کے کاندھے پر ہے اس کے پاؤں ساتوں زمینوں کے نیچے اور سر ساتوں آسمانوں سے اوپر ہے۔

بارگاہِ رسالت کا ادب

اندازہ کریں حضرت اسرافیل علیہ السلام کے درازی قد کا معاملہ لیکن جب بھی حضرت اسرافیل علیہ السلام نزول فرماتے ہیں خواہ غزوۂ بدر میں یا سرکار مدینہ کی بارگاہ اقدس میں تو صبور کو امر ربی کے مطابق عرش کے نیچے رکھ کر اپنے پروں کو سمیٹ کر اپنے قد و قامت کو ختم کر کے سرکار کی بارگاہ

Marfat.com

میں حاضر ہوتے ہیں۔

ارے جس رسول کا خادم اسرافیل ہو اُس پیارے رسول کی شان و عظمت کا اندازہ کوئی بھی نہیں کر سکتا۔

اسرافیل کی ڈیوٹی

میری عزیز محترم اسلامی بہنو !

حضرت اسرافیل علیہ السلام کی سب سے بڑی ڈیوٹی صور پھونکنے کی ہے ایک بات سن لیں صور سینگ کی شکل کا ہے جیسے کوئی باجا ہوتا ہے صور کا رنگ سفید ہے اور یہ اتنا بڑا ہے کہ زمین و آسمان اس میں سما سکتے ہیں ارے حضرت اسرافیل پکڑے رکھتے ہیں کہ کب خدا کا حکم ہو اور کب میں صور پھونکوں صور پھونکنے سے ساری کائنات کے لوگ مر جائیں گے اور کوئی ذی روح نہیں بچے گا یعنی اس دنیا کا سب سے آخری کام حضرت اسرافیل علیہ السلام انجام دیں گے جب ساری کائنات کے لوگ وفات پا جائیں گے کوئی انسان و جانور زندہ نہ ہوگا۔

حضرت اسرافیل کی تسبیح

پیاری بہنو ! حضرت اسرافیل کی آواز ابتداء میں نہایت رسیلی اور سُریلی ہوگی جب لوگوں کے کانوں میں پڑے گی تو سب جھومنے لگیں گے

Marfat.com

اور کیوں نہ جھومتے ہوں آپ سے زیادہ رسیلا تو فرشتوں میں کوئی بھی نہ تھا۔

امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اخبار الملائک میں امام اوازعی کا قول نقل کرتے ہیں کہ جب حضرت اسرافیل علیہ السلام تسبیح کہتے ہیں تو آسمان کا ہر فرشتہ ان کی خوش الحانی کی وجہ سے تسبیح سننے کے لئے اپنی نماز روک دیتا ہے۔

پیاری بہنو ! لیکن جب حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے تو پہلے تو ہر انسان مزے میں ہوگا لیکن جوں جوں آواز بڑھی جائے گی توں توں انسانوں کا دل اس قدر پریشان ہوگا یوں محسوس ہوگا کہ کانوں کے پردے بھی پھٹ جائیں گے اور دماغ بھی پھٹ جائے گا۔

اور ایسا ہی ہوگا حتیٰ کہ سب لوگ مر جائیں گے۔

پیازی بہنو ! وہ فرشتے جو سب لوگوں کی موت کا موجب بنے گا بالآخر اُس کو بھی موت آجائے گی۔

اور حضرت عزرائیل علیہ السلام آپ کی روحِ اقدس قبض فرمائیں گے۔

حضرت جبریل کے بعد حساب حضرت اسرافیل علیہ السلام سے لیا جائے گا کیونکہ لوحِ محفوظ کا سارا نظام آپ ہی کے پاس تھا۔

پہلا سجدہ گزار

پیاری بہنو ! حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے میں پہل بھی

Marfat.com

حضرت اسرافیل علیہ السلام نے ہی فرمائی تھی یعنی فرشتوں نے جب حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا تو سب سے پہلے حضرت اسرافیل علیہ السلام نے کیا اور اپنے حکم ماننے میں جلدی کرنے کے انعام میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک بھی حضرت اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی مبارکہ پر رقم فرمادیا۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام

اللہ تعالیٰ کے سب سے برگزیدہ فرشتے چار ہیں۔

چوتھے فرشتے حضرت سیّدنا عزرائیل علیہ السلام ہیں حضرت عزرائیل علیہ السلام کا مقام سوچنے سے ہمارے اذہان قاصر ہیں۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام کا مشہور نام ملک الموت ہے یعنی موت کا فرشتہ حضرت عزرائیل علیہ السلام کا کام ہر ہر ذی روح کی روح قبض فرمانا ہے۔

انسان جب مرتا ہے تو اُس کے جسم سے حضرت عزرائیل علیہ السلام کے روح کھینچنے کی وجہ سے موت واقع ہوتی ہے حضرت عزرائیل کے نائب فرشتے آپ کے ساتھ ہوتے ہیں جو دو گروہوں میں ہیں ایک رحمت کے فرشتے دوسرے عذاب کے فرشتے چنانچہ جب ملک الموت کسی مومن کی روح قبض فرماتے ہیں تو ان کے ساتھ رحمت کے فرشتے ہوتے ہیں اور جب کسی کافر کی روح قبض کرتے ہیں تو اُن کے ساتھ عذاب کے فرشتے ہوتے

Marfat.com

ہیں جونہایت سختی سے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں۔

الانفال کی آیت ۵۰ میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ارشاد فرماتا ہے۔

وَلَوْ تَرٰى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ .

اور کبھی تو دیکھے جب فرشتے کافروں کی جان نکالتے ہیں کہ مار رہے ہیں اُن کے منہ پر۔

﴿سورۃ الانفال آیت ۵۰﴾

کافر کو مار پڑتی ہے

جب کافر کی جان نکالتے ہیں تو فرشتے اُس کے منہ پر اُس کی پیٹھ پر مارتے ہیں ایک طاقتور انسان جب کمزور کو مارتے ہیں تو کیسی تکلیف ہوتی ہے یہ وہی بتا سکتا ہے جو پٹ رہا ہو۔

اور جب فرشتے مارتے ہیں جن کی طاقت ہمارے تصور سے بھی زیادہ ہے تو اس انسان کو کتنی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہوگا یہ کافروں کی جان کنی کا عالم ہے۔

مومن پر رحمت

پیاری بہنو ! جب مومن کی روح قبض کرنے کی باری آتی ہے

Marfat.com

تو حضرت عزرائیل علیہ السلام رحمت کے فرشتے ساتھ لے کر آتے ہیں اور اُس مسلمان کی روح نہایت آرام سے نکالتے ہیں تا کہ اللہ کے بندے کو تکلیف نہ ہو۔

ہم دیکھتے ہیں ! ہمارے سامنے ایسے لوگ مرتے ہیں کہ جب اُنہیں موت آتی ہے تو کسی قسم کی تکلیف کے آثار نظر نہیں آتے بلکہ بعض لوگ تو اس طرح مرتے ہیں کہ دم مرگ اُن کے چہروں پر مسکراہٹ آجاتی ہے۔

اور جب اُن کا وصال ہو جاتا ہے تو اُن کا چہرہ ہشاش بشاش ہو جاتا ہے اُن کے چہروں پر نورانیت آجاتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ حضرت عزرائیل علیہ السلام جب روح قبض فرماتے ہیں تو ایک تو کسی قسم کا دکھ دیئے بغیر قبض فرماتے ہیں اور دوسرا جو رحمت کے فرشتے حضرت عزرائیل علیہ السلام کے ساتھ آتے ہیں وہ مرنے والے پر رحمتیں نچھاور کرتے ہیں اور اِنہیں رحمتوں کی وجہ سے وصال پانے والا شخص اور بھی زیادہ حسین و جمیل ہو جاتا ہے اور کافر و گستاخ کی روح اس تکلیف سے قبض ہوتی ہے کہ اُس کا چہرہ ہی بگڑ جاتا ہے اور معاملہ یہ ہوتا ہے۔

یہ ہے میت کسی بے ادب کی
منہ دکھانے کے قابل نہیں ہے

Marfat.com

منفرد شان و عظمت

پیاری بہنو !

حضرت عزرائیل علیہ السلام کی شان و عظمت بھی فرشتوں میں منفرد ہے آپ کی فطرت مبارکہ دوسرے فرشتوں سے مختلف ہے تمام فرشتے نرمی کے قائل ہیں لیکن حضرت عزرائیل علیہ السلام کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے سخت طبیعت عطا فرمائی ہے اور اسی فطرت کے پیشِ نظر اللہ تعالیٰ نے حضرت عزرائیل علیہ السلام پر ایسی ڈیوٹی لگائی جو سختی میں بے مثال ہے یعنی ہر انسان کی زندگی ختم کر کے اُس کو مار دینا۔

جبریل واپس ہو گئے

روایات میں آتا ہے !

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق فرمانا چاہی تو پہلے حضرت جبریل امین علیہ السلام سے فرمایا کہ زمین سے مٹی اُٹھا کر لاؤ جب حضرت جبریل امین علیہ السلام مٹی لینے گئے تو زمین نے کہا جبریل میں آپ سے اللہ کی پناہ لیتی ہوں چنانچہ اللہ کی پناہ کا سُن کر حضرت جبریل علیہ السلام لوٹ گئے۔

Marfat.com

میکائیل کی واپسی

پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت میکائیل علیہ السلام کو بھیجا کہ مٹی لے کر آؤ حضرت میکائیل علیہ السلام بھی جب زمین سے اُٹھانے لگے تو زمین نے کہا آہ میکائیل مجھ سے مٹی مت اُٹھا مجھے جہنم کی ہولناکیاں نظر آ رہی ہیں میں تجھ سے اللہ کی پناہ طلب کرتی ہوں۔

چنانچہ حضرت میکائیل علیہ السلام نے بھی جب پناہ خداوندی کی بات سنی تو واپس ہوئے اللہ تعالیٰ نے حضرت عزرائیل علیہ السلام کو حکم دیا کہ عزرائیل تم جاؤ اور مٹی لے کر آؤ۔

زمین کو جواب

حضرت سیّدنا عزرائیل علیہ السلام جب پہنچے تو زمین نے وہی بات کی کہ عزرائیل مجھے مت لے کر جاؤ میں تم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں حضرت عزرائیل علیہ السلام نے فرمایا !اے زمین تو جس کی پناہ مجھ سے مانگ رہی ہے میں اُسی کا بھیجا ہوا ہوں اور اُسی کے حکم سے آیا ہوں۔

پھر حضرت عزرائیل علیہ السلام نے تمام زمین سے تھوڑی تھوڑی خاک اکٹھی کی اور ایک طشت میں لے کر عالم بالا پر تشریف لے گئے۔

﴿ابن عساکر ابن جریرہ قصص الانبیاء ص ۱۵﴾

Marfat.com

عزیز بہنو !

جب عزرائیل علیہ السلام نے خاک پیش کی اللہ تعالیٰ نے حکم ارشاد فرمایا اے عزرائیل اس خاک سے خلیفہ پیدا کروں گا اور اُس کی جان قبض کرنے کے لئے بھی تجھے ہی مقرر کروں گا۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام نے رب تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں گذارش کی ! باری تعالیٰ تیرے بندے مجھے اپنا دشمن جانیں گے اور گالیاں دیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا !

اے عزرائیل پرواہ نہ کر میں اس معاملے میں تجھے اس طرح بری الذمہ بھی رکھوں گا کہ ہر ایک شخص کو اُس کی موت کا سبب بھی بنادوں گا کوئی حادثہ کا شکار ہوگا کسی کو درد میں مبتلا کردوں گا کسی کو پانی میں غرق کروں گا کوئی آگ میں جلے گا یعنی روح تم ہی قبض کروگے لیکن ظاہری طور پر انسان حادثے کا شکار ہوکر مریں گے۔

پیاری بہنو !

اس طرح حضرت عزرائیل علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے حضرت عزرائیل علیہ السلام کو ملک الموت مقرر فرمادیا۔ ﴿یعنی موت کا فرشتہ﴾۔

Marfat.com

ملک الموت روزانہ آتا ہے

عزیز بہنو !

ملک الموت یعنی حضرت سیّدنا عزرائیل علیہ السلام ہر انسان کے پاس پانچ مرتبہ روزانہ آتے ہیں۔

عزیز بہنو ! ہمیں چاہیے کہ ہم ہمیشہ موت کو یاد رکھیں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ملک الموت انسانوں کو روزانہ ستر مرتبہ دیکھتا ہے۔

﴿اخبار الملائک ص ۹﴾

مومنوں پر رحمت

عزیز بہنو ! حضرت عزرائیل علیہ السلام مومنین پر رحم فرمانے والے ہیں اور کفار پر سختی فرمانے والے ہیں احادیث متواترہ سے یہ ثابت ہے کہ عزرائیل علیہ السلام مومنین پر نہایت نرمی فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ہم سب کو ایمان کی دولت سے مالا مال فرمائے آمین۔

Marfat.com

حضرت ابراہیم کے لئے بشارت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب اللہ تبارک وتعالیٰ جل شانہٗ نے حضرت سیّدنا ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا تو حضرت عزرائیل علیہ السلام نے عرض کی یا اللہ اجازت ہو تو یہ خوشخبری خلیل اللہ حضرت ابراہیم کو میں سناؤں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا خلیل بنالیا ہے۔

چنانچہ اجازت حاصل کرنے کے بعد حضرت عزرائیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور سلام عرض کیا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سلام کا جواب عطا فرمایا حضرت عزرائیل نے عرض کی یا ابراہیم میں آپ کے پاس ایک خوشخبری لے کر حاضر ہوا ہوں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا !بتاؤ۔

عرض کی۔ یا نبی اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا خلیل بنالیا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سنا تو نہایت مسرت کا اظہار فرمایا۔

کفار کی روحیں کیسے قبض کرتے ہو

پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا اے ملک الموت تو کفار کی روحیں کس طرح قبض کرتا ہے۔

Marfat.com

ملک الموت نے کہا !اے ابراہیم آپ برداشت نہ کرسکیں گے۔

فرمایا !نہیں دکھا۔

عرض کی چہرہ ادھر کریں۔

آپ نے چہرہ مبارک اُدھر کرلیا۔

پھر ملک الموت نے اپنا روپ تبدیل کیا۔

حضرت ابراہیم بیہوش ہوگئے

عزیز بہنو !یہ تو ویسے ہی رب تعالیٰ کے جلیل القدر فرشتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے تمام فرشتوں کو یہ طاقت عطا فرمائی ہے کہ جس شکل میں چاہیں آسکتے ہیں اس موضوع پر خیر واقعات بھی میں بیان کروں گی کہ فرشتے کیسے مختلف اشکال میں آتے ہیں۔

بہرحال !حضرت عزرائیل علیہ السلام نے اپنی شکل مبارک تبدیل کی اور حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے دیکھا کہ آپ سیاہ فام آدمی کی شکل میں تھے ان کا سر آسمان سے باتیں کررہا تھا اور منہ سے آگ کے شعلے نکل رہے تھے اور کانوں سے بھی آگ کے شعلے نکل رہے تھے حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام ایک لطافت ونظافت والے پیغمبر تھے چنانچہ آپ پر چند لمحات کے لئے غش طاری ہوگیا۔

اور حضرت عزرائیل علیہ السلام اپنی شکل مبارک میں تشریف لے

Marfat.com

آئے۔

عزیز بہنو !

جب ملک الموت کافر کے پاس آتے ہیں تو ایسی سختی فرماتے ہیں کہ الامان والحفیظ میں نے عالم تخیل میں حضرت عزرائیل علیہ السلام کی بارگاہ میں عرض کی اے اللہ کے عظیم فرشتے جب آپ کفار کی روحیں قبض کرتے ہیں تو اتنی سختی فرماتے ہیں اور بالکل نرمی نہیں فرماتے کیا کبھی آپ کو رحم نہیں آتا۔

تو تخیل ہی میں جواب آیا کہ مجھ میں اتنی سختی ہے اور جب میں انسان کو دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اُسے کس چیز سے تخلیق فرمایا۔

اور پھر اُس پر کیسا انعام واکرام فرمایا اُس کو کتنی نعمتیں عطا فرمائیں۔

اس پر کیسے فضل وکرم فرمائے اُس کو کتنی آسانیاں دیں اس پر بوجھ کم رکھا اس کے باوجود یہ اُس خالقِ کائنات کا انکار کرتا ہے وہ محبوب خدا جن کے صدقے سے کائنات بنی ان کی شان وعظمت میں گستاخی کرتا ہے میرا تو دل چاہتا ہے کہ میں جتنی بھی سختی کرسکتا ہوں کروں لہذا میں کفار کی اور منکرین کی گستاخوں کی روحیں نہایت جلال کے عالم میں نکالتا ہوں۔

پیاری بہنو !

حضرت سیّدنا ابراہیم علیہ السلام نے ملک الموت سے فرمایا۔

اے ملک الموت !

عرض کی۔ حکم یا نبی اللہ !

Marfat.com

فرمایا !تو نے مجھے کفار کی روحیں ضبط کرنے کے وقت والی صورت تو دکھادی۔

عرض کی۔ہاں یا نبی اللہ !

فرمایا !اب مجھے وہ صورت دکھا کہ جس میں تو مومنین کی روحیں قبض کرتا ہے۔

حضرت عزرائیل نے عرض کی یا خلیل اللہ آپ اپنا چہرہ مبارک دوسری طرف فرمائیں۔

چنانچہ حضرت سیّدنا ابراہیم علیہ السلام نے اپنا چہرہ مبارک دوسری طرف فرمایا اور حضرت عزرائیل علیہ السلام ایک حسین نوجوان کی شکل اختیار کئے ہوئے تشریف فرما تھے۔

ایسی من موہنی صورت کہ جس کی طرف بس دیکھتے ہی جاؤ اور چہرے پر معصومیت سفید لباس زیب تن کئے ہوئے سامنے موجود تھے ایسی صورت کہ جس پر چاند بھی فدا ہو رہا ہو اور آپ کے جسمِ اطہر سے خوشبوئیں پھیل رہیں تھیں۔

پیاری اسلامی بہنو !

حضرت سیّدنا ابراہیم علیہ السلام نے دیکھا تو فرمایا !

اے ملک الموت اگر کوئی مومن اپنی موت کے وقت آنکھوں کی ٹھنڈک نہ دیکھ سکے اور عزت نہ دیکھ سکے بس تیری پیاری صورت ہی دیکھ لے

Marfat.com

تو اس کے انعام کے لئے یہ ہی کافی ہے۔

﴿اخبار الملائک ص ۳۷﴾

میری پیاری اسلامی بہنو !

حضرت عزرائیل علیہ السلام مومنین کے لئے شفیق ہیں اور کفار و منافقین کے لئے نہایت سخت ہیں۔

عزرائیل اور موسیٰ علیہ السلام

عزیز بہنو !

حضرت سیّدنا موسیٰ علیہ السلام کے پاس اللہ کے حکم سے حضرت ملک الموت تشریف لائے اور عرض کی یا موسیٰ کلیم اللہ میں آپ کی روح قبض کرنے آیا ہوں۔

حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے سنا تو آپ کو جلال آ گیا کیونکہ آپ صاحبِ جلال پیغمبر تو تھے ہی چنانچہ حضرت موسیٰ کا تھپڑ جب حضرت عزرائیل علیہ السلام کے چہرہ پر پڑا تو آپ کی آنکھ باہر نکل آئی۔

ملکوالموت بارگاہِ الٰہی میں

پیاری بہنو !

ملک الموت کو انبیائے کرام کے مقام و فضائل کا علم تھا اس لئے آپ

Marfat.com

نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کچھ نہ کہا اور واپس بارگاہ الٰہی میں حاضر ہو گئے۔

عرض کی ! یا اللہ آپ نے مجھے اس شخص کے پاس بھیجا جس نے مجھے تھپڑ مارا اور میری آنکھ نکال دی ہے اللہ تعالیٰ نے ملک الموت علیہ السلام کی آنکھ درست فرمادی اور فرمایا ! پھر جاؤ۔

ملک الموت لمحہ بھر کے لئے پریشان ہوئے لیکن حکم خداوندی تھا اس لئے دوبارہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آنا پڑا۔

اللہ نے فرمایا اے عزرائیل بیل لے جاؤ اور موسیٰ علیہ السلام سے کہو اے موسیٰؑ اس بیل پر آپ اپنا ہاتھ پھیریں جتنے بال آپ کی ہتھیلی سے مس ہوں گے اُتنے سال آپ کو موت نہیں آئے گی۔

فقل له فليضع يده على جلد ثور فله

بكل شعرة ارت يده سنة فاتاه

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ! مابعد ! اُس کے بعد کیا ہوگا۔

حضرت ملک الموت نے کہا ! قال الموت۔ پھر موت آئے۔

قال حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا !

قالان فتسمة شمة قبض روحه

فرمایا ! پھر ابھی روح قبض کرلو۔

﴿بخاری شریف﴾ ﴿اخبار الملائک ۸۱﴾

Marfat.com

چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اُن کے منہ مبارک کو سونگھا اور لمحے سے بھی پہلے آپ کی روح مبارکہ قبض کر لی۔

عزیز بہنو !

اس واقعہ سے دو مسئلے سلجھ گئے نمبر ایک کہ نور بشریت کے لبادے میں آئے تو اس میں عوارض بشریہ آجاتے ہیں جیسا کہ حضرت عزرائیل علیہ السلام کی تخلیق مبارکہ نور سے ہوئی ہے لیکن جب آپ بشر بن کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس حاضر ہوئے اور موسیٰ علیہ السلام نے اُن کو تھپڑ رسید کیا تو ان کی آنکھ زخمی ہوگئی بات واضح ہوگئی کہ نور بشری لبادے میں آئے تو عوارض بشریہ اُس میں ہوتے ہیں۔

ہمارے آقا و مولیٰ تاجدارِ انبیاء حضرت سیّدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی حقیقت میں نور ہیں۔

آج بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر نور ہوتے تو کھانا کیوں کھاتے پتہ چلا جس طرح ملک الموت کی حقیقت نور ہے لیکن بشر بن کر آئے تو بشری تقاضے بھی اُن میں آگئے اسی طرح ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی نور ہیں لیکن بشری لبادے میں تشریف لائے اس لئے کھانا بھی کھا رہے ہیں۔

میں کہتی ہوں تم کو میرے رسول کا کھانا تو نظر آیا لیکن جبریل کی حدوں سے آگے لامکان پر جانا نظر نہیں آیا۔

Marfat.com

تم کو میرے رسول کا چلنا تو نظر آیا لیکن دھوپ میں سایا نہ ہونا نظر نہیں آیا۔

صدیق کو میرے رسول کی حقیقت کا پتہ نہیں تو آج کے زندیق کو کیسے خبر ہو سکتی ہے۔

لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ

﴿سورۃ آل عمران آیت ۶۱﴾

لوگو ! میرے رسول کی تخلیق نور سے ہے اور آپ لباس بشریت میں تشریف لائے۔

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ

﴿سورۃ المائدہ آیت ۱۵﴾

اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

﴿سورۃ الکہف آیت ۱۱۰﴾

ہم حضور کو نور بھی مانتے ہیں اور بشر بھی مانتے ہیں۔

بارگاہِ نبوت کا احترام

عزیز بہنو !

دوسرا مسئلہ یہ معلوم ہوا کہ بارگاہِ نبوت کا احترام بڑی چیز ہے جب حضرت عزرائیل علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے تو کہا

Marfat.com

میں آپ کی روح قبض کرنے آیا ہوں تو حضرت موسیٰ نے طمانچہ رسید کیا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حضرت عزرائیل علیہ السلام سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں تھی بلکہ آپ حضرت عزرائیل علیہ السلام کو بارگاہِ نبوت کے آداب سکھانا چاہتے تھے کہ تم میرے پاس تو اس طرح آگئے ہو کہیں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں اس طرح نہ چلے جانا چنانچہ حضرت عزرائیل علیہ السلام خبردار ہو گئے کہ کلیم اللہ تو کلیم اللہ ہیں حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس کا احترام بجالانا ہے۔

پیاری بہنو !اسی لئے جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کا وقت آیا تو عزرائیل علیہ السلام کو تین دن تک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جانے کا حوصلہ نہ ہوا تیسرے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے ہیں پہلے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں آپ کی اہل بیت پر سلامِ عقیدت پیش کرتے ہیں اور پھر عرض کرتے ہیں۔

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اللہ تعالیٰ نے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے آپ حکم فرمائیں جو آپ کی رضا ہوگی وہی ہوگا۔

اللہ کو ملنے کا اشتیاق ہے

پیاری بہنو !

آپ نے فرمایا !جبریل کہاں اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

نے جبریل امین کا نام لیا اُسی وقت حضرت جبریل علیہ السلام بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو گئے۔

پیاری بہنو !

یہ کیسی بارگاہ ہے جہاں فرشتے سر جھکائے کھڑے ہیں وہ فرشتے جو رسول الملائکہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے قریب ترین رہنے والے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خادم بن کر کیسا فخر محسوس کرتے ہیں اور آداب بجا لاتے ہیں چنانچہ جبریل حاضر ہوئے سلام عرض کیا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ تعالیٰ آپ سے ملاقات کا شوق رکھتے ہیں تو آپ نے ملک الموت سے فرمایا جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے اُسے انجام دے۔

﴿طبرانی بحوالہ اخبار الملائک ص ۹۴﴾

سیّدہ فاطمہ کی روح اللہ نے قبض کی

پیاری بہنو !

ملک الموت نے ہر ایک کی روح قبض کی حتیٰ کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی روحِ مبارکہ سے اپنی شان اور بھی بڑھالی اپنے ہاتھوں کی نورانیت کو نور اعلیٰ بنالیا لیکن جناب سیّدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا چونکہ عزت وعصمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں اور ان کا پردہ جس طرح انسانوں میں رہا اُسی طرح فرشتوں میں بھی رہا اسی لئے تفسیر روح البیان

Marfat.com

میں حضرت علامہ محمد اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ جناب سیّدہ کی روحِ مبارک رب تعالیٰ نے اپنے دست قدرت سے قبض فرمائی

عزیز بہنو !

یہ بھی حضرت سیّدہ زہرا طیبہ طاہرہ سیّدنا فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی شان وعظمت ہی کی بات ہے کہ عزرائیل گذارش پیش کرتے ہیں یا اللہ سیّدہ پاک کی روح مبارک میں قبض نہ کرسکوں گا کیونکہ عفتِ رسول سے مجھے حیا آتی ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے خود جناب سیّدہ کی روح مبارک قبض فرمائی۔

پیاری بہنو !

حضرت سیّدنا عزرائیل علیہ السلام ہر ذی روح کی روح قبض کرتے ہیں۔

حضرت ملک الموت کے حالات اگر مفصل بیان کئے جائیں تو پوری کتاب ہی لکھی جاسکتی ہے لیکن میں انہیں الفاظ کے ساتھ یہ باب ختم کرتی ہوں کہ وہ فرشتہ جو ہر ایک انسان کی روح قبض کرتا ہے جب ہر انسان کی روح قبض ہوجائے گی تو اللہ تعالیٰ ملک الموت سے فرمائے گا کہ اب تو بھی مرجا چنانچہ ملک الموت ایک چیخ ماریں گے اور خود بھی وفات پاجائیں گے۔

﴿اخبار الملائک ص ۸۷﴾

Marfat.com

بارش کا فرشتہ

عزیز بہنو ! اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں فرشتے ایسی مخلوق ہیں جن کی عظمت اور ہیبت تمام مخلوق میں سے منفرد حیثیت کی حامل ہے اور اللہ تعالیٰ نے مختلف امور میں مختلف فرشتوں کی ڈیوٹی لگائی ہے جو فرشتہ بارش بھیجتا ہے اُس کا نام حضرت قطر علیہ السلام ہے۔

حضرت قطر علیہ السلام اللہ کے حکم کے مطابق اللہ کے بندوں کے احکام کو بھی تسلیم کرتے ہیں چنانچہ جب ہم اللہ کی بارگاہ میں بارش کے لئے دعائیں نماز استسقا اور اذانیں دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتے حضرت قطر علیہ السلام سے فرماتا ہے میرے فرشتے میرے بندے میری بارگاہ میں ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں ان کو بارش عطا کر دے۔

حضور جانتے ہیں

عزیز محترم اسلامی بہنو ! حضرت قطر علیہ السلام ہی بارش نازل کرتے ہیں۔

حضرت قطر علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم ہیں حدیث پاک ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

Marfat.com

مرتبہ ہم سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ بادل آتے ہوئے دکھائی دیئے۔

ہم سمجھے اب بارش آنے والی ہے لیکن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ! بارش نہیں آنے والی یہ بادل حکم خداوندی کے مطابق فرشتہ وادیٔ ایمن لے کر جارہا ہے اُس فرشتے نے مجھے سلام کیا ہے۔

بادلوں کا فرشتہ

عزیز بہنو !مَلک قطر بارش کا فرشتہ ہے اور بادلوں اور بجلی کی کڑک کا فرشتہ حضرت رعد علیہ السلام ہیں وہ بھی بادلوں پر مسلط ہیں۔

یوں خدمتِ انسانی میں یہ فرشتے مصروف عمل ہیں۔

عزیز بہنو !

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔

جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نمرود نے آگ میں ڈالا تو ملک القطر آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا خلیل اللہ اگر آپ حکم کریں تو میں بارش برسا کر آگ ٹھنڈی کردوں ؟

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا ! اے

Marfat.com

قطر مجھے تمہاری ہمدردی کی ضرورت نہیں ہے میرا خدا
میرے لئے کافی ہے وہ جانتا ہے میں کس حال میں
ہوں اور اُسے علم ہے کہ میں کس حال میں رہوں گا
مجھے جس حال میں وہ رکھے گا مجھے قبول ہے۔

﴿قصص الانبیاء ابن کثیر ص ۲۶۲﴾

ابراہیمؑ مقامِ رضا پر تھے

پیاری بہنو !

حضرت ابراہیم علیہ السلام مقام رضا پر فائز تھے آج ہم پر تھوڑی سی مصیبت آجائے تو ہم اپنا ایمان بیچ دیتے ہیں لیکن وہ خلیل اللہ علیہ السلام تھے جنہوں نے ملک القطر کی آفر بھی منظور نہیں فرمائی اور رضائے الٰہی کے لئے آگ میں جانا قبول کرلیا پھر اللہ تعالیٰ نے جب دیکھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بارش کے فرشتے سے مدد حاصل نہیں کی تو خوش ہوکر خود آگ کو حکم دیا۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى
اِبْرٰهِيْمَ .

﴿سورۃ الانبیاء آیت ۶۹﴾

Marfat.com

صحابی دربارِ رسول میں

عزیز بہنو ! حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے ایک اعرابی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اللہ ہم ہلاک ہو گئے۔

بارش نہیں ہو رہی میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ کا اشارہ فرمایا تو ملک القطر حضور کی خدمت کے لئے اپنے بادل لے کر حاضر ہو گیا اور چھما چھم بارش شروع ہو گئی۔

پتہ چلا بارش کا فرشتہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام ہے اور آپ کی خدمتِ اقدس کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے۔

رحمت نہیں ملتی

پیاری بہنو ! ملک القطر علیہ السلام کا کام بھی نہایت اہمیت کا حامل ہے اور ہماری خوراک کی بہتری کے لئے بھی ملک القطر کا امر انجام دینا ہے۔

اللہ تعالیٰ جس علاقہ کے لوگوں سے راضی نہیں ہوتا تو ملک القطر سے فرماتا ہے کہ ان لوگوں پر بارش مت برسا کیونکہ یہ ایسے بگڑے ہیں کہ انہیں رحمت نہیں ملنی چاہیے۔

اور جب اللہ کے بندے بارگاہ الٰہی میں اکٹھے ہو کر دُعا کرتے ہیں

Marfat.com

اور نماز استسقا ادا کرتے ہیں تو اللہ کی رحمت جوش میں آتی ہے اور اللہ فرماتا ہے ملک القطر ان لوگوں پر رحمت کی بارش کردے اور انہیں خوب خوب سیراب کردے۔

رعد تسبیح کرتا ہے

پیاری بہنو !

ملک القطر بھی انسانوں کی خدمت کے لئے مامور ہیں اور اُن کے ہمراہیوں میں حضرت رعد علیہ السلام ہیں جن کی ڈیوٹی بھی بادل ہی میں ہیں اور جب بادل گرجتا ہے تو یہ رعد کی آواز ہوتی ہے اور وہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ .

اور رعد فرشتہ بھی اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

﴿سورہ الرعد آیت ۱۳﴾

عزیز بہنو! چونکہ رعد جلالی ہے اور اس کا تسبیح کرنا نہایت جلالت کے عالم میں ہوتا ہے لہٰذا دوسرے فرشتے بھی اس کی جلالت کے خوف سے تسبیح میں مشغول ہوتے ہیں۔

Marfat.com

وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ .

اور ملائکہ بھی اس کھے خوف اس کی تسبیح کرتے ہیں ترمذی شریف کی حدیث پاک ہے کہ یہودی حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے ہمیں بتایئے رعد کیا ہے؟

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ! رعد اللہ کے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہے اور یہ بادلوں کا نگران ہے اس کے ہاتھ میں آگ کا کواڑ ہے اللہ کا حکم ہوتا ہے تو یہ حکم خدا کے تحت بادلوں کو لیکر جاتا ہے۔

یہودیوں نے کہا ! یہ جو ہمیں آواز سنائی دیتی ہے بادلوں میں سے یہ کیا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ! یہ رعد فرشتے کی آواز ہے اُنہوں نے کہا آپ نے سچ کہا۔

رعد کی حقیقت

عزیز بہنو !

حضرت علی المرتضٰی جو باب مدینۃ العلم ہیں جن کے پاس عالمین کا علم موجود ہے آپ کا ارشاد گرامی ہے رعد فرشتہ ہے اور برق بھی فرشتہ ہے حضرت ابن عباس جو حضرت مولا علی کے شاگرد بھی ہیں فرماتے ہیں رعد فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہے۔

Marfat.com

اوراس کی آواز ہم سنتے ہیں اور برق نور کا کوڑا ہے جس سے وہ بادل کو چلاتا ہے۔

اور ایک قول کے برق وہ فرشتہ ہے جو نظر آجاتا ہے یعنی آسمانی بجلی کی شکل میں ہمیں برق نظر آتا ہے۔

وما علینا الا البلاغ المبین

Marfat.com

درسِ قرآن

عظمت اہلِ بیت اطہار

Marfat.com

خُطبہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم.

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا.

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

پیاری اسلامی بہنو! عظمت اہل بیت اطہار کے موضوع پر درس قرآن ہوگا۔قرآن پاک کی آیت مبارکہ پیش کرتی ہوں۔

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا.

﴿سورۃ الاحزاب آیت ۳۳﴾

Marfat.com

اے نبی ے گھر والو! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر آلودگی کو دور کر کے تمہیں خوب پاکیزہ کر دے۔

یہ آیت ازواج واولاد کے لئے

نزول آیت ہوا تو امام الانبیاء نے آواز دی علی آجاؤ بیٹی فاطمہ تم بھی آجاؤ اور حسن وحسین کو بھی ساتھ لیتی آؤ۔

فدعا النبی علی و فاطمه والحسن والحسین

چاروں نفوسِ قدسیہ حاضر ہو گئے امام الانبیاء نے ایک طرف حضرت علی کو بٹھایا دوسری طرف جناب فاطمہ کو بٹھایا جناب حسن وحسین کو گود میں لیا اور شان مزمل کی حامل کملی مقدس میں سب کو چھپا لیا اور رب عالم کی بارگاہ میں دعا کی۔

اللهم هولا ء اهل البیتی فا ذهب عنهم الرجس ومطهر هم تطهیرا.

یا اللہ یہ میرے اہل بیت ہیں تو ان سے ہر آلودگی کو دور فرما کر خوب پاکیزہ فرمادے۔

آیت تطہیر حضرت ام سلمہ کے گھر میں نازل ہوئی تھی اور وہیں پر ہی یہ بزم نور سجائی گئی تھی ام المومنین اُم سلمہ نے یہ کیف پرور اور نور بیز سماں دیکھ تو آگے بڑھ کر دربار رسالت میں عرض کیا۔

Marfat.com

انا معهم یا رسول اللّٰہ؟

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں بھی اس بزم نور میں شامل ہوں تو امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تالیف قلبی فرماتے ہوئے فرمایا ام سلمہ تم خیر پر ہو اور اپنے مقام پر ہو۔

یہ اہل بیت اطہار کا اعزاز ہے کہ اللہ تعالیٰ خود پاکیزگی کا سرٹیفکیٹ عطا فرما رہا ہے۔

جبھی تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بے شمار مقامات پر اہلِ بیت اطہار کی فضیلت تمام مسلمانوں پر عیاں فرمائی۔

خطبہ حجۃ الوداع

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائت ہے کہ نبی اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر عرفہ کے دن خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے فرمایا۔

یا یھاا لناس انی تر کت فیکم من ان اخذ تِم بہ

لن تضلو اکتاب اللہ وعتر تی اھل بیتی.

ترجمہ! اے لوگو میں نے تمہارے درمیان ایسی چیز چھوڑی ہے کہ اگر تم اسے پکڑے رکھو گے تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے اللہ تعالیٰ کی کتاب ﴿قرآن پاک﴾ اور

Marfat.com

میرے اہل بیت میری عترت ﴿ گھر والے ﴾

﴿ جامع ترمذی جلد دوم صفحہ ۲۱۹ ﴾

اسلامی بہنو! یہ حدیث پاک میں نے آپ کے سامنے پیش کی ہے اس حدیث مبارکہ میں ہمارے آقا و مولا تاجدارِ مدینہ شاہِ دوسرا امام الانبیاء سید الرسل ہادیٔ عالم جانِ کائنات مقصودِ کائنات فخرِ موجودات حضرت سیدنا محمد مصطفٰے کریم و رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! اے لوگو میں تمہارے پاس دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں ایک قرآن اور دوسرے اہل بیت۔ اگر تم نے قرآن اور اہل بیت کا دامن نہ چھوڑا تو کبھی گمراہ نہ ہو گے۔

وہ شخص گمراہ ہے

پیاری بہنو!

اب اگر کوئی مسلمان اہل بیت اطہار کا دامن چھوڑے اور کلمہ بھی پڑھے تو اس حدیث پاک سے ثابت ہو گیا کہ وہ گمراہ ہے۔ اب ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ اہل بیت کون ہیں کیونکہ بعض منافقین کہتے ہیں کہ صرف ازواج مطہرات ہی اہل بیت ہیں اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہر متقی شخص اہل بیت ہے۔

ہم قرآن پاک سے پوچھتے ہیں اے قرآن ہمیں بتا اہلِ بیت کون ہیں؟ ارشاد خداوندی ہوا۔

Marfat.com

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى

ترجمہ! آپ فرمایئے میں نہیں مانگتا اس دعوتِ حق پر کوئی معاوضہ سوائے قرابت کی محبت سے۔

﴿پارہ ۲۵ سورہ شوریٰ آیت ۲۳﴾

شانِ نزول

آیت مودت کی شان نزول حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے یوں بیان فرمائی ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ طیبہ میں رونق افروز ہوئے انصار نے دیکھا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذمہ مصارف بہت ہیں اور مال کچھ بھی نہیں ہے تو انہوں نے آپس میں مشورہ کیا اور حضور کے حقوق واحسانات یاد کر کے حضور کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے بہت سا مال جمع کیا اور اس کو لے کر خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ حضور کی بدولت ہمیں ہدایت عطا ہوئی اور ہم نے گمراہی سے نجات پائی ہم دیکھتے ہیں کہ حضور کے مصارف ﴿خرچ واخراجات﴾ بہت زیادہ ہیں اس لئے ہم یہ مال خدامِ آستانہ کی خدمت میں نذر کے لئے لائے ہیں قبول فرما کر ہماری عزت افزائی کی جائے اس پر یہ آیت کریمہ نازلہوئی اور حضور نے وہ اموال واپس فرما دیئے۔ کہ میں نے جو کچھ تمہیں دیا اس کے عوض تم سے مال طلب نہیں کرتا بلکہ اپنے قریبیوں کی مودت طلب کرتا ہوں۔

Marfat.com

اور صحابہ کے استفسار پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے قریبیوں کی نشاندہی فرمائی کہ اہلِ بیت علی فاطمہ حسن و حسین علیہم السلام اور ازواجِ مطہرات ہیں۔

اہل بیت کون ہیں؟

تو میں عرض کر رہی ہوں کہ اہل بیت کون ہیں اور یہ بھی اپنی طرف سے نہیں بتاؤں گی جیسا کہ منافقین اپنی طرف سے بتاتے ہیں یا خارجیوں کی کتابوں کے حوالہ سے بتاتے ہیں بلکہ میں قرآن پاک واحادیث نبویہ سے ہی دلیل دوں گی اور میری کوئی بات حدیث شریف کے مخالف نہیں ہوگی۔

آئیں حدیث شریف سماعت فرمائیں۔

عن سعد بن ابی وقاص قال لمانز لت هذه الائته فقل تعا لو اند ع ابناء نا وا بنا ء کم دعا رسول الله صلی الله علیه وآلہٖ وسلم علیا و فاطمة و حسنا و حسینا فقال اللهم هوا لا ء اهل البیتی.

ترجمہ! حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آئت مبارکہ نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت علی و فاطمہ

Marfat.com

اور جناب حسن و حسین علیہم السلام کو بلا کر فرمایا۔

﴿مسلم شریف جلد دوم صفحہ ۲۷۸﴾ ﴿ترمذی شریف دوم صفحہ ۲۳۶﴾
﴿ریاض النضرہ دوم صفحہ ۲۴۸﴾ ﴿صوائق محرقہ سوم صفحہ ۱۰۷﴾
﴿شہید ابن شہید اول صفحہ ۲۰﴾ ﴿تفسیر خازن اول صفحہ ۱۶۳﴾
﴿تفسیر در منثور دوم صفحہ ۳۸﴾

اہل بیت کون کون ہیں

اللھم ھوا لا ء اھل بیتی.

اے اللہ یہ میرے اہل بیت ہیں

عزیز اسلامی بہنو! معلوم ہوا کہ اہل بیت کون ہیں۔ اہل بیت اطہار جناب علی المرتضی ہیں جناب سیدہ فاطمۃ الزہرا اور ان کی اولادِ پاک اہل بیت اطہار ہے۔ بعض لوگ جہالت کی وجہ سے یہ کہتے ہیں کہ صحابہ کرام بھی اہل بیت ہیں۔ ایسے لوگ قرآن و حدیث کے مخالفین ہیں کیونکہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی جماعت اپنی جگہ شان و عظمت والی ہے لیکن صحابہ کرام اہل بیت نہیں ہیں۔

اگر صحابہ کرام بھی اہل بیت ہوتے تو خطبہ حج الوادع میں سرکار نے کس اجتماع سے کہا تھا کہ میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں ایک قرآن اور دوسرے اہل بیت۔ وہ اجتماع صحابہ کرام کا تھا اور صحابہ بھی اہل بیت

Marfat.com

ہوتے تو ان سے کبھی بھی یہ نہ کہا جاتا کہ تم میری اہل بیت سے محبت کرو۔ معلوم ہوا صحابہ کرام کی جماعت اور ہے اہل بیت اطہار کا گھرانہ اور ہے یہ الگ بات ہے کہ اہل بیت کو شرفِ صحابیت بھی حاصل تھا۔

آیت مباہلہ

آیت مباہلہ سماعت فرمائیں۔

بنی نجران کا ایک وفد سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا شرکاءِ وفد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہنے لگے آپ گمان کرتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں؟

آپ نے فرمایا ہاں!

اُس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں یہ سُن کر نجرانی عیسائی بہت غصہ میں ہے اور کہنے لگے یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے کبھی بے باپ کا انسان دیکھا ہے؟

عیسائیوں کا یہ سوال کرنا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۵۹ نازل فرمائی۔

اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَہٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ.

بے شک عیسیٰ علیہ السلام کی مثال اللہ تعالیٰ جل شانہٗ

Marfat.com

کے نزدیک آدم علیہ السلام کی طرح ہے بنایا مٹی سے

پھر فرمایا ہو جا تو وہ ہو گیا۔

نجرانی وفد کے تمام اعتراضات کے جواب کے باوجود مطمئن نہ ہوا بلکہ اپنے باطل عقیدہ پر اڑا رہا تو اللہ تعالیٰ نے اُن پر حجت قائم کرنے کے لئے اپنے محبوب کو مباہلہ کرنے کا حکم دیا۔ اور آیت نازل فرمائی۔

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَ نَا وَاَبْنَآءَ كُمْ وَ نِسَآءَ نَا وَ نِسَآءَ كُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ.

اے حبیب ان سے فرمادو کہ آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹوں کو بھی اور تمہارے بیٹوں کو بھی اپنی عورتوں کو بھی اور تمہاری عورتوں کو بھی اپنے آپ کو بھی اور تم کو بھی پھر مباہلہ کریں تو جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

﴿پارہ ۳ سورہ آل عمران آیت ۶۱﴾

مباہلہ میں چاروں نفوسِ قدسیہ

پیاری بہنو !

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی اہلِ بیت کے چاروں نفوس قدسیہ کو ساتھ لے کر اس شان سے باہر تشریف لاتے ہیں کہ آگے آگے آپ ہیں

Marfat.com

امام عالی مقام امام حسین کو گود میں اٹھایا ہوا ہے۔

امام حسن علیہ السلام انگلی پکڑے نانا کے ساتھ جا رہے ہیں جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا آپ کے پیچھے ہیں اور سب کے پیچھے حضرت علی کرم اللہ وجہہ آ رہے ہیں۔

کسی شان کا یہ قافلہ نور ہے اور کس قدر اہتمام ہے سیدۃ النساء العالمین خاتون قیامت جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے پردے کا کہ نقش قدم کو بھی پردہ دیا جا رہا ہے۔

امام الانبیاء کے نقش قدم پر جناب فاطمۃ سلام اللہ علیہا قدم رکھتی ہیں اور جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کے نقش قدم پر حضرت علی علیہ السلام کا قدم آتا ہے نیچے ابا جان کا نشان قدم ہے اور اس طرح سید العالمین کی صاحبزادی کا نشان قدم پوشیدہ ہو جاتا ہے جسے نہ زمین دیکھ سکے اور نہ آسماں دیکھ سکے۔

امام الانبیاء نے حضرت علی علیہ السلام اور جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کو فرمایا جب میں دعا مانگوں تو تم آمین کہنا۔

قد احتض الحسن و اخذبید الحسین و فاطمة تمشی خلفه و علیا یمشی خلفها و یقول النبی صلی الله علیه و آله وسلم اذاد عوت فا آمنو.

﴿نورالابصور ص ۱۱۱﴾

Marfat.com

جب اس قافلہ نور کو باہر نکلتے ہوئے دیکھا تو عیسائیوں کے ایک سردار نے اٹھ کر پانے ساتھیوں سے کہا۔

اے گروہ نصاریٰ! میں جن صورتوں کو دیکھ رہا ہوں۔

اگر یہ دعا کر دیں کے پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو وہ یقیناً اپنی جگہ چھوڑ دے گا۔

اگر انہوں نے بد دعا کر دی تو تو کوئی عیسائی قیامت تک زمین پر باقی نہیں رہے گا اور تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

اہل بیت اطہار اسلام کے میز بان ہیں دین کے منتظم ہیں دین کے ہر مشکل وقت میں دین کے کام آنے والے ہیں۔جس طرح و دین کے حامی ہیں ہمیں حکم ہے کہ ہم اہلِ بیت کے حامی ہوں۔

جو اہل بیت کے حق میں بہتر ہو

پیاری بہنو!

اہل بیت اطہار کی فضیلت کے حوالہ سے اور اس موضوع پر ایک اور حدیث پاک آپ کی خدمت میں پیش کرتی ہوں تا کہ معلوم ہو جائے کہ مسلمان کیلئے محبت اہل بیت اطہار کتنی ضروری ہے۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائت ہے کہ حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

Marfat.com

خیر کم خیر کم لا هلی من بعدی.

ترجمہ! تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو میرے بعد میری اہل بیت کے حق میں اچھا ہو۔

﴿نورالابصار۱۱۱﴾

معلوم ہوا جو اہل بیت اطہار کی مخالفت کرے حضور کے فرمان کے مطابق وہ شخص اچھا نہیں ہے چنانچہ جولوگ آل پاک پر اعتراض کرتے ہیں وہ لوگ بد بخت ہیں۔

اُمتی کا کیا حق ہے

عزیز بہنو! ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتی ہیں اور امتی کو حق حاصل نہیں ہے کہ نبی کے پیاروں پر اعتراض کرے۔ آئیں گستاخ اہل بیت کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارک سماعت فرمائیں۔ حضور فرماتے ہیں۔

الا و من مات علی بغض آل محمد مات کافرا.

جو اہل بیت اطہار کے بغض میں مرا وہ کفر پہ مرا۔

﴿تفسیر ابن عربی دوم صفحہ ۱۲۱۲﴾

Marfat.com

رسول کا گھرانہ

عزیز اسلامی بہنو! ہمیں چاہئے کہ ہم دل و جان سے اہل بیت اطہار سے محبت کریں اور ان کی تعظیم کریں کیونکہ اہل بیت اطہار جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گھرانہ ہے اور یہ وہ گھرانہ ہے جس کے بارے میں اعلیٰ حضرت احمد رضا بریلوی بھی کہتے ہیں۔

تیری نسلِ پاک میں ہے بچہّ بچہّ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا

قرآن حکم دیتا ہے

پیاری بہنو! اس نورانی گھرانے کی محبت کا حکم خالق کائنات قرآن پاک میں دے رہا ہے۔

ہمیں چاہئے کہ اہل بیت کی تعظیم وتوقیر میں کبھی کمی واقع نہ ہونے دیں۔ مولانا حسن رضا بریلوی لکھتے ہیں

قدر والے جانتے ہیں قدر و شان اہل بیت

بہت سے لوگ

آج بہت سے لوگ محبّ اہل بیت ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ کچھ تو

Marfat.com

ایسے لوگ ہیں جو اہل بیت کی محبت بنیاد بنا کر صحابہ کرام اور ازواج مطہرات پر طعن زنی کرتے ہیں لیکن اہل بیت اطہار کے درجات میں کمی کرنے کی جسارت کرتے ہیں ایسے تمام اپنے دعوی محبت میں جھوٹے ہیں۔ اگر اہل بیت کی سچی محبت حاصل کرنا چاہئے ہیں تو صحابہ کرام سے بھی محبت کرنا پڑے گی کیونکہ صحابہ کرام ہی نے ہمیں اہل بیت اطہار کی محبت کا طریقہ بتایا ہے۔ صحابہ ہی نے اہل بیت سے محبت کرنے کا صحیح سلیقہ سکھایا ہے۔

ابوبکر صدیق رض اور محبت اہل بیت

پیاری بہنو !

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ شخصیت ہیں جن کی فضیلت بیان کرنا ممکن ہی نہیں اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کس طرح اہل بیت کی محبت میں زندگی بسر کی۔ حقیقت ہے انہوں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان پاک پر عمل کیا کہ اہل بیت سے محبت کرو۔ انہوں نے سرکار کے گھرانے کے ہر فرد کو اپنے گھر کے ہر فرد سے افضل جانا اور ان کا احترام کیا۔

غلامی کا حق ادا کر دیا

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غلامی اہل بیت کا حق ادا

Marfat.com

کر دیا کہ انہوں نے اپنے صاحبزادے حضرت عبد اللہ سے فرمایا کہ جاؤ حسین سے لکھوا کر لاؤ کہ عمر ہمارا غلام ہے۔

انبیاء اور محبتِ اہل بیت

پیاری اسلامی بہنو! یہ وہ اہل بیت اطہار ہیں جن کی شان و عظمت ساری کائنات میں منفرد اور اعلیٰ ہے۔ بلکہ انبیائے کرام بھی اہل بیت مصطفٰے علیہ السلام سے محبت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے روز ازل ہی سے اہل بیت اطہار کی فضیلت اور محبت کا درس دے دیا تھا۔

چنانچہ علامہ عبدالرحمٰن صفوری رحمتہ اللہ علیہ نزہۃ المجالس میں لکھتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام جب جنت میں تشریف لے گئے تو وہاں انہوں نے ایک نور کا قُبہ دیکھا جس پر اللہ کے اسما کے ساتھ حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ۔

حضرت سیدہ النسا فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا۔

حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین علیہم السلام کے اسما لکھے ہوئے تھے۔ ان ناموں کو حضرت آدم علیہ السلام نے یاد کر لیا اور پھر جب توبہ کیلئے دعا کی اور پنجتن پاک کا واسطہ ڈال کر اللہ کی بارگاہ میں گڑگڑائے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی۔

Marfat.com

میری پیاری بہنو! معلوم ہوا اہل بیت اطہار کا گھرانہ ابتدا ہی سے شان وعظمت کا حامل ہے۔اب میں آپ کے سامنے اہل بیت اطہار کی خصوصیات مبارکہ جو احادیث مبارکہ میں آئی ہیں پیش کرتی ہوں تا کہ علم ہو سکے کہ اہل بیت اطہار کا مقام کیسا ارفع اور اعلی ہے۔

رجس کو دور کر دیا

پہلی خصوصیت جو میں نے پہلے بھی بتائی ہے کہ اہل بیت اطہار کو اللہ تعالیٰ نے پاک فرمایا ہے اور ان کے رجس کو دور کر دیا گیا ہے۔تو قرآن احادیث کی رو سے اہل بیت اطہار پاک ہیں اور ان کے علاوہ کوئی نسب بھی پاکیزہ نہیں ہے۔دوسرے نسبوں میں اچھے یا برے پیدا ہوتے ہی رہتے ہیں لیکن اہل بیت رسول میں کوئی بھی برا نہیں ہے۔اگر کوئی یہ عقیدہ نہ رکھے اور اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہتان تراشی کرے وہ خارجی ایمان اور زندیق ہے۔

دوسرا خاصہ

پیاری محترم اسلامی بہنو!

دوسری خصوصیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرما

ہے۔

Marfat.com

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

ترجمہ !

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجو۔

﴿سورۃ لاحزاب آیت ۵۶﴾

حکمِ قرآن پاک کے مطابق مومن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھتے ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ پر کس طرح درود بھیجیں۔تو حضور فرماتے ہیں۔

اللھم صلی علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید.

اس طرح درود بھیجا کرو کہ مجھ پر بھی اور میری آل پر بھی درود پاک بھیجا کرو۔ایک اور حدیث پاک میں سرور سینہ فیض گنجینہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہ درود نامکمل ہے جس میں میری آل پاک شامل نہ ہو۔

Marfat.com

پیاری بہنو!

یہ بھی اہل بیت کی خصوصیات میں ہے کہ ان پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ درود پاک بھیجا جاتا ہے بلکہ اس وقت تک کسی کی نماز مکمل نہیں ہوتی جب تک آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک نہ پڑھے۔

اہل بیت کی تیسری خصوصیت

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

کل سبب و نسب ینقطع یوم القیامه الا نسبی و سببی.

قیامت کے دن تمام سبب اور نسب کٹ جائیں گے سوائے میرے نسب اور سبب کے۔

﴿جامع الصیغر جلد دوم صفحہ ۹۳﴾

تو یہ بھی سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پاک کی خصوصیت ہے اور ایسی خصوصیت ہے جس پر صحابہ بھی رشک کرتے تھے جس خصوصیت کیلئے حضرت ابوبکر صدیق حسنین کی تعریفیں فرماتے ہیں۔ حضرت عمر فرماتے ہیں کاش میں بھی حضور کے نسب میں شامل ہوتا۔

عزیز اسلامی بہنو! آل اطہار کو اللہ تعالیٰ نے اپنی خصوصی رحمت کے ساتھ بنایا ہے اور اس مبارک خاندان سے نجاست دور کر دی ہے۔ اس

Marfat.com

مبارک خاندان کو نجابت عطا فرمادی ہے اس پیارے گھرانے کو سیادت عطا فرمادی ہے۔

چوتھی خصوصیت

چوتھی خصوصیت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث پاک ہے۔

اے لوگو! میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ رہا ہوں۔

اللہ کی کتاب اور اپنی عترت واہل بیت۔

﴿مسلم شریف جلد دوم صفحہ ۲۷۹﴾

اور یہی حدیث پاک ترمذی شریف میں بھی چند مختلف الفاظ کے ساتھ نقل ہے۔

اے لوگو! میں تم میں دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں

اگر تم نے ان کا دامن تھامے رکھا تو کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ ان میں ایک کتاب اللہ ہے اور دوسری میری عترت واہل بیت۔

﴿ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۲۴۲﴾

قرآن اور اہل بیت ساتھ ساتھ

پیاری اسلامی بہنو! یہ بھی آل اطہار کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اسلام عطا فرمایا اور ساتھ ہی ساتھ ہمیں گمراہی سے بچنے کا سلیقہ بتادیا کہ اے مسلمانو قرآن پاک اور اہل بیت کو پکڑے رکھو تو صراطِ مستقیم رہو گے۔ تو جو لوگ قرآن پاک کی بے ادبی کا ارتکاب کرتے ہیں وہ بھی گمراہ ہیں اور جو اہل بیت اطہار پر اعتراضات کے پل باندھتے ہیں وہ بھی گمراہ ہیں۔

اہل بیت سفینہ نوح

پیاری بہنو! ہمیں چاہئے کہ قرآن پاک اور آل پاک کا دامن کبھی نہ چھوڑیں۔ اس حدیث پاک سے یہ بھی معلوم ہوا کہ گمراہی سے بچنے کیلئے ہمیں اہل بیت عطا فرمائے ہیں اور ایک حدیث پاک ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

مثلاھل بیتی کسفینۃ نوح.

میری اہل بیت حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی مانند ہے جو اس پر سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو نہ ہوا وہ غرق ہو گیا۔ حضرت علامہ صائم چشتی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

کشتی نوح صائم ہے آل نبی اس سے دوری ہلاکت کا ہے راستہ
خارجی کے مقدر میں تھا ڈوبنا اب اسے چھوڑ دو ہاتھ ملتا رہے

Marfat.com

ایک اور خصوصیت

پیاری بہنو! اہل بیت اطہار کی ایک اور خصوصیت سماعت فرمائیں۔

حضور رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جس کی خواہش ہے کہ اس کی موت میں تاخیر ہو جائے اور وہ خدا کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوا سے چاہئے کہ وہ میرے بعد میرے اہل بیت سے اچھا سلوک کرے۔ جو میری آل کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرے گا اس کی عمر کٹ جائے گی اور وہ قیامت کے دن ہمارے سامنے روسیاہ ہو کر آئے گا۔

﴿اشرف الموبدلال محمد صفحہ ۱۲۶﴾

محبت سے عمر بڑھتی ہے

پیاری بہنو! یہ بھی آل پاک کی خصوصیت ہے کہ ان کی محبت عمر بڑھاتی ہے اور حدیث پاک سے ثابت ہے کہ آل پاک سے محبت کرنے والے قیامت کے دن سرخرو ہوں گے اور اہل بیت اطہار کی مخالفت کرنے والے روسیاہ ہوں گے۔

مودت آل احمد کی دلوں کو نور دیتی ہے
محبت آل کی مقصود کر بھر پور دیتی ہے

Marfat.com

تو یہ بھی خاصہ ہے آل پاک کا کہ ان سے تعلق جوڑنے والے بھی پُرنور اور خوبصورت ہو جاتے ہیں۔

اہلبیت کی دوستی

حدیث پاک ہے۔

ومن ارا دو خول الجنته بغیر حساب فلیحب اهل بیتی.

اور جو کوئی چاہے کہ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو تو اس کو چاہئے کہ میرے اہل بیت کو دوست رکھے۔

﴿عظمت اہل بیت صفحہ ۲۲۳﴾

محبت اہلبیت جنت کا راستہ

عزیز اسلامی بہنو!

معلوم ہوا محبت اہل بیت جنت میں جانے کا ذریعہ ہے۔ اور وہی لوگ جنت میں داخل ہو سکتے ہیں جو اہل بیت اطہار سے محبت کریں یہ بھی ایک خاصہ ہے کہ اہلِ بیت کی محبت جنت عطا فرماتی ہے اور یہ حکم ہر امتی کیلئے ہے۔

Marfat.com

شہادت کی موت

پیاری بہنو! اہل بیتِ اطہار کی چھٹی خصوصیت یہ ہے! نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیث پاک ہے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔

من مات علی حُب آل محمد مات شھیدا

جو شخص اہل بیت کی محبت میں فوتِ ہوا وہ شہید ہے

عزیز بہنو! یہ بھی محبت اہل بیت اطہار ہی کی خصوصیت ہے کہ ان کی محبت میں مرنے والا شہید کے درجہ میں ہوگا۔

.ایک شخص اللہ کی راہ میں جہاد بھی کرتا ہے۔ سفر کی سعوبتیں بھی برداشت کرتا ہے۔ بھوک پیاس بھی برداشت کرتا ہے پھر اس پر تلوار و تیر کے حملے ہوتے ہیں یا پستول سے گولی لگ جائے تو وہ اللہ کی راہ میں شہید ہوتا ہے۔ یہ بات یاد رہے ہر شہید کی شہادت قبول نہیں ہوتی۔

حدیث پاک ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ شہید سے دریافت کرے گا کہ تو نے میرے لئے کیا کیا وہ کہے گا میں نے تیری راہ میں جان قربان کردی۔ اللہ فرمائے گا تو مرا ضرور لیکن ریا کاری میں مرا تا کہ لوگ تجھے شہید کہیں۔

Marfat.com

شہادت وہ بھی ہے

پیاری اسلامی بہنو!

تو شہادت بھی وہ ہے جو اللہ تعالی قبول فرمائے لیکن محبت اہل بیت ایسا عظیم اور اچھا عمل ہے کہ اس میں عام زندگی میں مرنے والا شخص بھی قبولیت والی شہادت کے درجے پر فائز ہوتا ہے۔تو یہ خاصہ ہے محبت اہلبیت کا۔

دُشمنِ اہل بیت جہنمی ہے

قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم والذّی نفسی بیدہ لا یبغضا اھل البیت رجل الا ادخلہ النار.

کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اہل بیت سے جو بغض رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے دوزخ میں داخل فرمائے گا۔

﴿احیاء المیت بفضائل اہل بیت صفحہ ۴۵﴾

Marfat.com

یہ بھی آل کا خاصہ ہے

پیاری بہنو!

یہ بھی آل پاک کی خصوصیت ہے کہ جواہلِ بیت سے بغض رکھے اُسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہنمی فرمار ہے ہیں تو جولوگ اہل بیت سے بغض وعنادر کھتے ہیں وہ غور کریں اور اپنے عقیدہ کوتبدیل کریں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کر کے صحیح عقیدہ اختیار کریں۔

بریرہ کا واقعہ

پیاری اسلامی بہنو!

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائت ہے کہ آل نبی کی ایک خادمہ تھی جس کا نام بریرہ تھا وہ ایک مرتبہ کہیں جارہی تھی کہ راستے میں اسے ایک شخص ملا اور کہنے لگا اے بریرہ اپنے گیسوؤں کو ڈھانپ لو کیونکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھے خدا سے نہیں بچا سکتے۔

پیاری بہنو!

وہ شخص ظاہری طور پر کلمہ گو ہوگا لیکن درحقیقت منافق تھا کہ اس نے آل مصطفٰے کی خادمہ سے یہ جملہ کہا کہ تجھے محمد نہیں بچا سکتے۔ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آ کر بات بتائی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چادر

Marfat.com

مبارک اوڑھے ہوئے سرخ رخساروں کے ساتھ تشریف لائے۔

جب صحابہ نے آپ کو غضبناک حالت میں دیکھا تو عرض کی حضور آپ ہمیں حکم فرمائیں کہ کس ظالم نے آپ کو تنگ کیا ہے۔ قسم ہے اس ذات خدا کی آپ ہمیں ہمارے ماؤں باپوں اور اولاد کے بارے میں بھی جو فرمائیں گے ہم کر گزریں گے۔

حضور کا خطبہ

حضور تشریف لائے منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ حضرت جابر کہتے ہیں پھر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حمد و ثنا کے بعد ہم سے پوچھا۔ میں کون ہوں؟

ہم نے کہا! آپ رسولِ خدا ہیں،

فرمایا! ہاں مگر میں ہوں کون؟

ہم نے عرض کی! آپ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف ہیں۔

مجھے فخر نہیں

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! میں سید اولاد آدم ہوں اور مجھے کوئی فخر نہیں میں سب سے پہلا شخص ہوں جس کیلئے قیامت کے روز

Marfat.com

زمین شق ہوگی مگر مجھے فخر نہیں۔

میں صاحب لوائے حمد ہوں گا مگر مجھے فخر نہیں ہے۔ میں قیامت کے دن رب کے سائے کے نیچے ہوں گا، جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا مگر مجھے اس پر کوئی فخر نہیں ہے۔

کیا ہو گیا ہے کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ میری قرابت فائدہ نہ دے گی؟ میں شفاعت کروں گا اور میری شفاعت قبول کی جائے گی جس کی میں شفاعت کروں گا وہ بھی شفاعت کرے گا تو اس کی شفاعت بھی سنی جائے گی حتی کہ ابلیس بھی میری شفاعت کی طمع کرے گا۔

پہلے شفاعت اہل بیت کی ہوگی

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! اپنی امت میں سب سے پہلے میں اپنی اہل بیت کی شفاعت کروں گا پھر قریش میں سے ان کے قریب، جو ہوں گے پھر جو ان کے قریب ہوں گے پھر انصار کی پھر یمنی جو مجھ پر ایمان لائے اور پھر میرے تابع ہوئے پھر اہل عرب کی پھر عجمیوں کی جس کی شفاعت میں سب سے پہلے کروں گا وہ سب سے افضل ہوگا۔

﴿شاہد المقبول صفحہ ٦٦﴾

Marfat.com

یہ بھی خصوصیت ہے

پیاری بہنو! یہ بھی خاصہ ہے کہ اہل بیت اطہار کی سب سے پہلے شفاعت کی جائے گی۔ آگے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کی شفاعت سب سے پہلے کی جائے گی وہ سب سے افضل ہوگا یعنی جتنے بھی انساب ہیں ان سب سے افضل نسب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے اور یہی نسب ہی اہل بیت اطہار کہلاتا ہے۔

اس نسب کی شان اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بیان فرمائی۔

اسی نسب کا مقام جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متعدد مقامات پر بیان فرمایا ہے۔ کبھی حسنین کریمین کی فضیلت۔ کبھی جناب زہرا اور آل پاک کی فضیلت۔

حسنین رسول کے کاندھوں پر

حضور نماز پڑھ رہے ہیں جناب حسین علیہ السلام حضور کے کاندھوں پر سوار ہو گئے تو حضور نے امام حسین علیہ السلام کی محبت میں نماز میں تاخیر فرمادی۔ مولا علی کی نماز قضا ہونے لگی تو جنابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی المرتضیٰ علیہ السلام کی نماز عصر کیلئے سورج واپس لوٹا دیا۔

Marfat.com

حضور کھڑے ہو کر استقبال کرتے ہیں

جب جنابِ سیدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے کیلئے حاضر ہوتیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی صاحبزادی کی تعظیم فرماتے اور کھڑے ہو کر استقبال فرماتے اور اس سے بڑھ کر شان و عظمت آل پاک کی کیا ہوگی کہ جس کی تعظیم کا حکم خود نبیوں کا سردار دے رہا ہے۔

میری عزیز بہنو! آج جاہل لوگ اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام کا تقابل کرواتے ہیں میرا خیال ہے ایسے لوگ یا تو جاہل ہیں یا بے ایمان ہیں جو جان بوجھ کر لوگوں کے ایمان کو خراب کرتے ہیں کیونکہ اہل بیت اطہار کا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم سے مقابلہ کروانا کسی صورت درست نہیں۔

جو صحابہ کرام کی عظمت اپنی جگہ ہے اور اہلِ بیت کی عظمت اپنی جگہ ہے۔

اہل بیت کی تعظیم کرنے کا حکم صحابہ کرام کو دیا گیا۔

اہل بیت سے حسن سلوک کرنے کا حکم صحابہ کو دیا گیا۔

اہل بیت سے بغض نہ کرنے کا حکم صحابہ کو دیا گیا۔

کیونکہ صحابہ کرام بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُمتیوں میں ہی شمار ہوتے ہیں اور سارے احکام انہیں سے ہوتے ہوئے ہم تک آئے ہیں

Marfat.com

لہٰذا آلِ پاک کا احترام سبھی صحابہ کرام کرتے رہے۔

اہلِ بیت کا احترام حضرت سعد بن ابی وقاص نے کیا۔

اہل بیت کا احترام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کیا۔

اہل بیت کا احترا مجناب فاروق اعظم نے کیا۔

اہل بیت کا احترام حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کیا۔

اہل بیت کا احترام جناب سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کیا۔

اہل بیت کا احترام جناب ابوذر عفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کیا۔

اہل بیت کا احترام جنابِ عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کیا۔

اہل بیت کا احترام حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کیا بلکہ یوں کہہ دینا درست ہے کہ اہلِ بیت کا احترام سبھی صحابہ کرام نے کیا۔

ہم صحابہ کو بھی مانتے ہیں

پیاری بہنو! اہلِ سنت صحابہ کے بھی غلام ہیں اور اہلِ بیت کے بھی غلام ہیں۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کو بھی بے پناہ شان و عظمت ملی ہے اور بعض کو بعض پر فضیلت ہے اور کئی خصوصیات ایسی ہیں جو صرف ایک ہی صحابی کو ملی اور دوسرے کو نہیں ملیں۔ پیاری بہنو! ہم صحابہ کرام کی فضیلت کے بھی

Marfat.com

قائل ہیں اور اہل بیت اطہار کی فضیلت کے بھی قائل ہیں لیکن اہل بیت اطہار کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد ہونے کی وجہ سے جو خصوصیت حاصل ہے اُس میں کسی کو شامل نہیں کیا جا سکتا۔

خارجیوں سے بچو

پیاری بہنو! آج کل خارجی غیر ملکی اداروں اور تنظیموں سے پیسے لے لے کر اہلِ بیتِ کرام کے خلاف بہت غلیظ لٹریچر تقسیم کر رہے ہیں۔ ہم کہتے ہیں دنیاوی مال کے عوض اپنا ایمان کیوں تباہ کر رہے ہو اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیاروں کی توہین کر کے جہنم جانے کا سامان کیوں کر رہے ہو۔

ہم کہتے ہیں کہ مسلمان ہونے کے دعویدار لوگوں کے ایمان تباہ نہ کرو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان وعظمت کو بھی مانو آپ کے اہلِ بیت کی عظمت کو بھی مانو آپ کی ازواج کی شان وعظمت کو بھی مانو آپ کے صحابہ کرام کی شان وعظمت کو بھی مانو۔

اہل بیت کو اونچا مقام دو

پیاری بہنو!

آپ کے سامنے اہل بیت اطہار کی شان میں حدیث پاک پیش

Marfat.com

کرتی ہوں۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

اجعلو ااھل بیتی منکم مکان الراس من الجسد و مکان العینن من الراس و لا تھتدی الراس الابا لعینن.

میرے اہل بیت کو اپنے درمیان وہ مقام دو جو جسم میں سر کا اور سر میں آنکھوں کا مقام ہے اور سر آنکھوں ہی سے ہدائت پاتا ہے۔

﴿اشرف المومد صفحہ ۲۸﴾

عزیز بہنو! اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ اہل بیت اطہار کو مقام دینا اور ان کی خصوصیات کو ان کے مرتبے کو جاننا ان کی فضیلت کو ماننا عین حکمِ رسول پر عمل کرنا ہے۔

اہل بیت کے لئے صدقہ نہیں

پیاری بہنو! ایک اور حدیث پاک سماعت فرمائیں جس میں اہل بیت اطہار کی خصوصیت کا پتہ چلتا ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر فرمایا کرتے تھے۔

Marfat.com

انـما هی او ساخ الناس وا نها لا تحل لمحمد ولا ل محمد.

کہ صدقہ لوگوں کی مل کچیل ہے اور یہ حلال نہیں ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے۔

﴿اشرف الموبد صفحہ ۳۴﴾

سید زکوٰۃ نہیں لے سکتا

عزیز بنو! آج ہر مسلمان صدقہ لے سکتا ہے ہر مسلمان زکوٰۃ لے سکتا ہے۔ مسکین سید زادہ نہ صدقہ لے سکتا ہے نہ زکوٰۃ لے سکتا ہے اور یہ حکم ہے خدا کا اور یہ حکم ہے رسول خدا کا۔

آج بھی حدیث اور فقہ کی کتب میں جہاں صدقہ اور زکوٰۃ کا باب ہوتا ہے وہاں لکھا ہوتا ہے کہ اہل بیت اطہار کیلئے صدقہ زکوٰۃ جائز نہیں پیاری بہنو! یہ اس لئے کہ اہل بیت اطہار کو اللہ تعالیٰ نے ہر رجس سے محفوظ فرمایا ہے زکوٰۃ وصدقات میل کچیل ہے اس لئے اس پاکیزہ خاندان کے افراد لوگوں کے میل کچیل نہیں کھا سکتے۔

پیاری بہنو! زکوٰۃ صدقات ہر کوئی لے سکتا ہے ہر خاندان اور ہر قبیلے کا فرد لے سکتا ہے۔

Marfat.com

صدیقی زکوٰۃ لے سکتا ہے ۔

فاروقی زکوٰۃ لے سکتا ہے۔

عثمانی زکوٰۃ لے سکتا ہے۔

غفاری زکوٰۃ لے سکتا ہے۔

انصاری زکوٰۃ لے سکتا ہے۔

عجمی زکوٰۃ لے سکتا ہے۔

عربی زکوٰۃ لے سکتا ہے۔

افریقی زکوٰۃ لے سکتا ہے۔

ملک زکوٰۃ لے سکتا ہے۔

شیخ زکوٰۃ لے سکتا ہے۔ جٹ زکوٰہ لے سکتا ہے غرض کہ ہر خاندا
اور ہر قبیلہ جس کا کوئی فرد غریب ہو اور اُس کے پاس کھانے کے لئے کچھ
ہو وہ دوسرے مسلمانوں کی طرف سے دیا گیا مال زکوٰۃ صدقہ و خیرات
لے سکتا ہے لیکن سید زادہ کسی صورت صدقہ وزکوٰۃ نہیں لے سکتا اسی لئے
ہے کہ اگر کسی سید زادے کو ضرورت ہو تو اُس کی خدمت ہدیہ دے کر
جاسکتی ہے صدقہ دے کر نہیں۔

ایک اور خصوصیت

پیاری بہنو! ایک اور حدیث پاک ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ سے روائت ہے۔

کل دعاء محجوب حتی یعلی علٰی محمد و آلِ محمد.

ہر دعا کو روک دیا جاتا ہے یہاں تک کہ حضور اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھا جائے۔

﴿فیض القدیر جلد ۵ صفحہ ۱۹﴾

اور الصوائق المحرقہ میں ابن حجر مکی رحمتہ اللہ علیہ حدیث پاک لکھتے ہیں کہ حضور نے فرمایا جس شخص نے نماز پڑھی مجھ پر اور میری اہل بیت پر درود نہ پڑھا تو اس کی نماز قبول نہیں کی جائے گی۔

﴿الصوائق المحرقہ صفحہ ۳۳۳﴾

پیاری بہنو !

معلوم ہوا کہ آل پاک کی ایسی خصوصیات ہیں جن میں کوئی بھی دوسرا شامل نہیں۔

اہل بیت کی فضیلت مسلم ہے اور ان سے محبت کرنے کا حکم اللہ دے رہا ہے رسول اللہ دے رہے ہیں۔

حدیث پاک ہے جناب رسول اللہ صلی الہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

خیر کم خیر کم لا ھلی من بعدی.

Marfat.com

تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو میرے بعد میرے اہل
بیت کے حق میں اچھا ہو۔

﴿نورالابصار صفحہ ۱۱۱﴾

ل سے محبت کرنا فرض ہے

پیاری اسلامی بہنو! میں نے آپ کے سامنے نبی کریم صلی اللہ
ہ وآلہ وسلم کی متعدد احادیث طیبہ پیش کیں جن سے پتہ چلا کہ آل پاک
ے محبت کرنا فرض ہے اور ایمان کا جزو ہے جو آل پاک سے محبت کرے گا
ں جنت کا حقدار ہوسکتا ہے اور جو ان سے بغض وعناد رکھے گا وہ قطعاً جہنمی
گا۔

اللہ تعالیٰ مجھے آپ کو اور ہر مسلمان مرد وعورت کو سرکار دو عالم صلی
علیہ وآلہ وسلم سے اور ان کی آل پاک سے سچی محبت ومودۃ کرنے کی
فیق عطا فرمائے آمین۔

وما علینا الا البلاغ المبین

Marfat.com

درسِ قرآن

منافقین کا انجام

Marfat.com

خطبہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم.

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَبِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ .

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

ہر چیز کا جوڑا بنایا

میری محترم اسلامی ماؤں اور بہنو !

اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا جوڑا بنایا پرندے، جانور، انسان۔

رات بنائی تو ساتھ دن بنایا۔

Marfat.com

نار بنائی تو ساتھ نور بنایا۔

گرمی بنائی تو ساتھ سردی بنائی۔

حق بنایا ساتھ باطل بھی بنادیا۔

ہر چیز کا جوڑا ہے ہم اگر نسل انسانی پر غور کریں تو مرد ہے اُس کا جوڑا عورت ہے میل ہے اور فی میل ہے۔

اگر ہم ریسرچ کریں تو ہمیں ایک تیسری قوم بھی نظر آتی ہے جو ہے تو انسان میں نہ وہ مرد ہیں اور نہ ہی عورتیں جنہیں مخنث کہتے ہیں۔

جب جوڑا جوڑا تھا تو درمیان میں تیسری نسل بنانے کی ضرورت کیوں پیش آئی اس لئے تا کہ تمہیں پہچان میں دقت ہو ساخت عورتوں کی طرح ہے مگر عورت نہیں ہے ساخت مردوں کی طرح ہے مگر مرد نہیں ہے۔

جوڑے کے درمیان کی قسم بنائی گئی ہے اور اس کہ تمہیں [illegible] دقت ہو پریشانی ہو تم تجسس میں رہو اور ان سے بچو کہ یہ تمہارے لئے نہیں بنائے گئے اظہار قدرت کے لئے بنائے گئے ہیں ان کو وراثت ضرور دو لیکن انہیں علیحدہ رکھو قرآن پاک میں ایک اور بھی جوڑ کا ذکر ملتا ہے جس کے درمیان میں بھی ایک تیسری شے رکھی گئی ہے۔

نمبر 1 ایمان

نمبر 2 کفر

نمبر 3 منافقت۔

Marfat.com

ایمان اور کُفر کے بارے میں تو آپ جانتی ہیں آج منافقت پر درسِ قرآن ہوگا۔

منافق کون ہوتا ہے

قرآنِ پاک میں کئی ایک مقامات پر منافقین کا ذکر کیا گیا ہے۔
پہلے میں منافق کی تعریف کرتی ہوں کہ منافق کون ہیں اور منافقت کسے کہتے ہیں۔

سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۸ میں ارشاد ہوتا ہے !

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ .

اور کچھ لوگ کہتے ہیں۔

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ .

کہ ہم اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائے۔

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ .

وہ ایمان والے نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے واضح فرمادیا کہ گو یہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں لیکن اِس کے باوجود ایمان والے نہیں ہیں۔

آپ بتائیں اگر کوئی اللہ پر ایمان لے آئے اور اقرار کرے میں اللہ پر ایمان لے آیا ہوں تو کہیں گے کہ یہ ایمان والا ہے لیکن اللہ تعالیٰ فرمار

Marfat.com

ہے کہ یہ ایمان والا نہیں ہے۔

اِس آیت سے پہلے اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کا بھی ذکر فرمایا اور اِن پر ہونے والے انعام کے بارے میں واضح فرمایا پھر کفار کے بارے میں فرمایا کہ ''اے محبوب انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ یہ ایمان نہیں لانے والے۔''

اِس کے بعد فرمایا ! کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے لیکن وہ بے ایمان ہیں یہ تیسری کیٹگری ہے جو اللہ تعالیٰ نے متعین فرمائی ہے۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اِن کی پہچان کیسے کی جائے کہ یہ منافق ہیں کیونکہ ظاہری طور پر تو یہ اعلان کر رہے ہیں اور باطن کو رب تعالیٰ جانتا ہے اب ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ یہ ہی لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ لوگ بے ایمان ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں مومنین سے فرما رہا ہے !

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا .

اے ایمان والو ! تم میرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجو۔

﴿سورۃ الاحزاب آیت ۵۶﴾

اور مومنین ومومنات اللہ کے اِس فرمانِ مقدس پر عمل پیرا ہوتے ہوئے حضور سیدِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھی بھیجتے ہیں اور سلام

Marfat.com

بھی ۔اور منافقین اللہ تعالیٰ کے اِس حُکم پر عمل نہیں کرتے بلکہ دُرود واور سلام سے روکتے ہیں اور درود وسلام پڑھنے والے کو مشرک اور بدعتی کہتے ہیں۔

منافق کی پہچان

پیاری بہنو! منافقین کی پہچان کے لئے دوسری آیت سماعت فرمائیں !

یہ لوگ منافق ہیں تو منافق کی پہچان کے لئے ہمیں قرآن پاک کی آیات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرامین مقدسہ سے مدد مل سکتی ہے منافقین ظاہری طور پر تو مسلمان ہی نظر آتے ہیں اور اعمال میں بھی ان کا پلہ بھاری نظر آتا ہے۔

کہ ظاہراً تو گمان نہیں ہوتا کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں منافق کہا گیا ہے لیکن درحقیقت یہ وہی لوگ ہیں اور ان کی پہچان کے مختلف طریقے بتائے گئے ہیں۔

سب سے پہلی بات تو ان میں یہ ہوتی ہے کہ یہ توحید کی بات بہت کرتے ہیں اور ہر بات میں انہیں شرک ہی شرک نظر آتا ہے نماز اور روزہ پر بہت زور دیتے ہیں تبلیغ کے لئے بہت کوشش کرتے ہیں لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت سے خالی ہوتے ہیں ان کے سامنے اگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اوصافِ حمیدہ کا ذکر کیا جائے تو انہیں توحید خداوندی یاد

Marfat.com

آجاتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذکر کے مقابلہ میں شرک و بدعت کی گردان شروع ہوجاتی ہے۔

پیاری بہنو ! ان منافقین کے چہرے بے رونق ہوتے ہیں ان کے ماتھے کے محراب کو نہ دیکھو اِن کی اُونچی شلوار کو نہ دیکھو،

اِن کی توحید پرستی کو نہ دیکھو۔

اِن کی تبلیغ کو نہ دیکھو۔

اِن کی نمازوں کو نہ دیکھو۔

اِن کے حج وعمرہ کو نہ دیکھو۔

دیکھنا ہے اور پرکھنا ہے تو اِن کو عشقِ رسول سے پرکھو اگر حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر سُن کر ان کے ماتھے پر بل پڑیں تو سمجھ جاؤ کہ عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ان کا سینہ خالی ہے یہ اللہ پر ایمان لانے کی بات کرتے ہیں اور قیامت کی سختیوں پر بہت بات کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اِن کا رد فرمایا ہے۔

مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ .

یہ کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر ایمان لائے۔

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ .

لیکن یہ مومن نہیں ہیں۔

Marfat.com

مومن کی پہچان

پیاری بہنو !

اللہ تعالیٰ نے مومنین کو حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے احکامات پر عمل کا حُکم دیا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت وشان کا اظہار فرمایا ہے۔

مومن کی پہچان یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے جو احکامات ارشاد فرمائے ہیں اُن کو دل وجان سے بجالاتا ہے۔

اِس حوالہ سے میں آپ کے سامنے چند آیات پیش کرتی ہوں۔

سورۃ النساء میں ارشاد ہوتا ہے !

فَلَاوَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْ مَاشَجَرَ بَیْنَھُمْ .

اے محبوب یہ لوگ اس وقت تک مومن نہ ہوں گے جب تک تمہیں اپنے معاملات میں حاکم نہ بنائیں۔

﴿سورۃ النساء پارہ ۵ آیت ۶۵﴾

سورۃ الانفال میں ارشاد ہوتا ہے !

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ

Marfat.com

وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَا كُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ .

اے ایمان والو اللہ اور اُس کے رسول کے بلانے پر

حاضر ہو جاؤ۔

﴿پارہ ۹ سورۃ الانفال آیت ۲۴﴾

سورۃ النور جو چوبیسویں سورۃ ہے پارہ نمبر ۱۸ میں ارشاد ہوتا ہے !

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ

بَعْضُكُمْ بَعْضًا .

رسول اللہ کو اس طرح مت پکارو جیسے تم آپس

میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

﴿سورۃ النور آیت ۶۳﴾

ایک جگہ ارشاد ہوتا ہے۔

عزت اللہ کے لئے ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے

اور پارہ نمبر ۲۲ کی سورۃ الاحزاب میں ارشاد ہوتا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ

اَمْرِهِمْ .

نہ کسی مومن اور مومنہ کو حق پہنچتا ہے کہ جب

Marfat.com

اللہ اور رسول کچھ حکم فرمادیں تو انہیں اپنے معاملہ میں
کچھ اختیار رہے۔

یعنی جب اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم ہو جائے تو محکوم کو اپنے بارے میں اپنا کچھ اختیار نہیں رہتا اگر وہ مومن ہے۔

اس سورۃ کی آیت نمبر ۵۳ میں ارشاد ہوتا ہے !

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ
اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ .

﴿سورۃ الاحزاب ۵۳﴾

اے ایمان والو ! نبی کے گھروں میں اُس
وقت تک نہ جاو جب تک تمہیں نبی ؐ حکم نہ دیں۔

سورۃ الحجرات جس کا قرآن پاک کی ترتیب میں اُنچاسواں نمبر ہے اس کی پہلی آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ مومنین کو مخاطب فرمارہا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا .

اے ایمان والو۔

لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ .

اللہ اور اس کے رسول کے آگے نہ بڑھو۔

﴿یعنی پیچھے پیچھے رہو۔﴾

اس سے اگلی آیت مبارکہ میں پھر ارشاد فرماتا ہے۔

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا.

اے ایمان والو۔

لَاتَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ .

اپنی آواز اونچی نہ کرو میرے نبی کی آواز سے۔

وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَاتَشْعُرُوْنَ .

﴿سورۃ الحجرات آیت ۲﴾

اوران کے حضور چلا چلا کر بات نہ کرو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے کہ کہیں تمہارے اعمال اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

یعنی نہایت آہستگی سے گفتگو کرو یہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس کے احترام کا سبق دے رہا ہے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۰۴ میں ارشاد ہوتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوْا

انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا.

اے ایمان والو !راعنا نہ کہو بلکہ یوں عرض کرو

حضور ہم پر نظر رکھیں اور پہلے ہی سے بغور سنو۔

﴿سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۰۴﴾

Marfat.com

پیاری بہنو ! میں نے ترجمہ کے ساتھ چند آیات پیش کیں جن میں اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو احکام صادر فرمائے ہیں۔

انہیں آیات کو پیمانہ بنا کر آپ اندازہ کر سکتی ہیں کہ کونسے لوگ ہیں جو اِن آیاتِ مقدسہ پر عمل کرتے ہیں اور وہ لوگ کونسے ہیں جو ان پر عمل نہیں کرتے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے !

میرے محبوب پر صلوٰۃ اور سلام پڑھو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے !

میرے محبوب کو اپنا حاکم مانو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے !

میرے محبوب کے بلانے پر فوراً بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے !

میرے رسول کو ایسے نہ پکارو جیسے تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے !

کسی مرد اور عورت جو مسلمان ہوں جب اُن کے لئے رسول کوئی حکم فرما دیں تو انہیں اپنے کسی معاملہ میں اختیار نہیں رہتا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے !

میرے محبوب کے گھر میں بغیر اجازت کے داخل نہ ہو۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے !

میرے رسول کے آگے مت چلو بلکہ پیچھے رہو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے !

اپنی آواز کو میرے نبی کی آواز سے اونچا مت کرو اور چلا چلا کر بات مت کرو۔

اور رب تعالیٰ نے ہی ارشاد فرمایا !

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْ رَاعِنَا

﴿سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۰۴﴾

اے ایمان والو !لفظ راعنا مت کہو بلکہ یہ کہو کہ یارسول اللہ ہم پر نظر کرم کریں۔

ایمان والا کون ہے

پیاری بہنو !

ایمان والا وہ ہے جو بارگاہِ رسالت کا ادب کرتا ہے اور وہ منافق وہ ہے جو بارگاہِ مصطفٰے کا احترام نہیں کرتا۔

دیکھ لیں کون مدینہ طیبہ کا احترام کرتا ہے۔

کون حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حاکم مانتا ہے۔

کون حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آج بھی حاکم مانتا ہے اور کون

Marfat.com

نہیں مانتا حاکم مُردہ ہوسکتا ہے ؟نہیں کون ہے جو کہتا ہے
نبی مر کر مٹی میں مل گئے۔

﴿تقویۃ الایمان ص ۴۷﴾

کون کہتا ہے یارسول اللّٰہ انظر حالنا اور کون کہتا ہے یہ کہنا شرک ہے۔

پیاری بہنو !

قرآنِ پاک نے ہمیں پیمانہ دے دیا منافق اور مومن کی پہچان کا۔ منافق کبھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان وعظمت سن کر خوش نہیں ہوتا بلکہ اہانت کر کے خوش ہوتا ہے اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمادیا یہ لوگ منافق ہیں اور محبوب ان سے جنگ کرو۔

سورۃ التوبہ پارہ ۱۰ سورۃ نمبر ۹ آیت نمبر ۷۳ میں ارشاد ہوتا ہے !

یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ جَاھِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنَافِقِیْنَ .

اے محبوب جہاد فرماؤ کافروں سے اور منافقوں سے اللہ نے صرف کافروں ہی سے جہاد کرنے کا حکم نہیں دیا بلکہ منافقین کے ساتھ بھی جنگ کرنے کا حکم دیا۔

آگے ارشاد ہوتا ہے !

وَاغْلُظْ عَلَیْھِمْ .

اوران پر سختی کرو۔

Marfat.com

وَمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ .

اوران کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

یہ ہے منافقین کے ساتھ برتاؤ کرنے کا حکم۔

پیاری بہنو !

منافقین ظاہری طور پر کلمہ بھی پڑھتے ہیں مسلمان ہونے کے دعویدار بھی ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کا اقرار بھی کرتے ہیں لیکن اپنے دل میں نبی علیہ السلام سے عداوت رکھتے ہیں۔

اپنے دل میں کدورت رکھتے ہیں۔

اپنے دل میں نفرت رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ہر مجرم کو بخش سکتا ہے لیکن منافق کو نہیں بخشے گا کیونکہ نفاق ایک نا قابلِ معافی جرم ہے۔

آئیں ایک منافق کی بات سنیں۔

ذوالخویصرہ تمیمی منافقین کا سردار منافق تھا اس کا نام حرقوص تھا بخاری مسلم کی روایت ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے تو ذوالخویصرہ نے کہا یا رسول اللہ عدل کیجئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ! تجھے خرابی ہو میں عدل نہیں کروں گا تو کون کرے گا ؟

Marfat.com

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذوالخویصرہ منافق کی زبان درازی دیکھ کر جلال آ گیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں عرض کی یارسول اللہ مجھے اجازت مرحمت فرمائیں کہ میں اسے قتل کر دوں حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں اسے چھوڑ دو اس کے ہمراہ ہی یعنی اس جیسے منافق اپنے آئیں گے کہ تم ﴿یعنی مسلمان﴾ ان کی نمازوں کے مقابلے میں اپنی نمازوں اور ان کے روزوں سے اپنے روزوں کو حقیر سمجھو گے یعنی جب وہ قرآن پڑھیں گے تو قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور یہ لوگ دین سے اس طرح نکلے ہوں گے جیسے تیر شکار سے۔

﴿تفسیر خازن ص ۳۵۲﴾

اس منافق کی تردید میں رب تعالیٰ نے قرآن مجید میں آیت نازل فرمادی۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ .

﴿سورۃ التوبہ آیت ۵۸﴾

اور ان میں کوئی وہ ہے کہ صدقے بانٹنے پر تم پر طعن کرتا ہے۔

پیاری بہنو !

منافقین کا کردار سامنے آ گیا منافق وہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تقسیم پر اعتراض کرتا ہے اور مومن وہ ہے جو حضور کی تقسیم پر خوش

Marfat.com

ہوتا ہے۔

اب غور فرمائیں ! پتہ چلا حضور کی تقسیم پر اعتراض کرنا منافقین کا کام ہے۔

حضور قاسم ہیں

آپ کے سامنے حدیث پاک پیش کرتی ہوں۔

پیارے آقا و مولیٰ حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

واللّٰہ یعطی انما انا قاسم .

بے شک مجھے اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

ایک اور حدیث پاک۔

یا عائشة لو شئت لسارت معیٰ جبال الذهب .

﴿مشکوٰۃ شریف ص ۵۲۱﴾

اے عائشہ اگر میں چاہوں تو میرے ساتھ سونے کے پہاڑ چلیں۔

معلوم ہوا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صاحبِ اختیار ہیں اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے خزائن عطا فرمائے ہیں اور آپ اُن خزانوں کے قاسم ہیں لیکن منافق آپ کی تقسیم کے نھصرف منکر ہیں بلکہ آپ کی تقسیم پر اعتراض بھی

Marfat.com

کرتے ہیں اور آپ کے اختیارات کا انکار بھی کرتے ہیں اور تقویۃ الایمان میں رئیس المنافقین اسماعیل دہلوی کہتا ہے۔

جس کا نام محمد یا علی ہے اُسے کسی چیز کا اختیار نہیں۔

﴿تقویۃ الایمان ص ۷۳﴾

تو پتہ چلا کہ منافقین کا کام ہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات کا انکار کرنا ہے یہ منافق کہتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا اور قرآن کہتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاہنے سے قبلہ بھی بدل جاتا ہے۔

ارشاد ہوتا ہے !

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِکَ فِی السَّمَآءِ .

﴿سورۃ البقرۃ آیت ۱۴۴﴾

منافق کہتے ہیں حضور علیہ السلام اللہ کے بس بندے ہیں۔

﴿تقویۃ الایمان ص ۹۳﴾

اور قرآن کہتا ہے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مومنین کی جانوں کے بھی مالک ہیں۔

ارشاد ہوتا ہے !

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ .

﴿سورۃ الاحزاب آیت ۶﴾

Marfat.com

منافق کہتے ہیں حضور ہمارے بڑے بھائی ہیں۔

﴿تقویۃ الایمان ص ۹۳﴾

اور قرآن کہتا ہے !

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ .

﴿سورۃ النور آیت ۶۳﴾۔

محبوب کو اس طرح نہ پکارو جس طرح تم آپس

میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

منافق کہتے ہیں۔

حضور کا خیال آجانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

﴿صراط مستقیم ص ۱۵۸﴾

اور اللہ فرماتا ہے نماز اُس وقت تک قبول ہی نہیں ہوتی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک میرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک نہ پڑھا جائے۔

اللّٰھم صلی علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد .

منافق کہتے ہیں حضور کا علم مخصوص تھا محدود تھا اور اُن کا علم جانوروں کے علم کی طرح ہے

اشرف تھانوی لکھتا ہے۔

اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ہی کی کیا تخصیص ہے ایسا

Marfat.com

علم غیب تو زید وعمر بلکہ ہر بچہ مجنون پاگل بلکہ جمیع حیوانات وبہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔

﴿حفظ الا ایمان ص ۱۲﴾

پتہ چلا منافقین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم پاک کو بھی نہیں مانتے چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم شریف پر منافقین اکثر طعن وتشنع کرتے رہتے تھے اور آپ کے علم شریف کا مذاق اڑاتے تھے اور لوگوں سے بکتے تھے کہ ہم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قریب رہتے ہیں اگر ان کو ہمارے نفاق کا علم ہو تو ہمیں باہر نہ نکال دیں۔

﴿علم خیر الانام ص ۹۷﴾

پتہ چلا منافقین حضور نبی کائنات تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب کے منکر تھے۔

حدیث پاک سماعت فرمائیں !

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میری امت مٹی کی شکل میں تھی اس وقت وہ میرے سامنے صورتوں میں پیش کی گئی جیسا کہ آدم علیہ السلام پر پیش کی گئیں اور میں نے جان لیا کہ کون مجھ پر ایمان لائے گا اور کون کفر کرے گا پس جب یہ خبر کو پہنچی تو انہوں نے برائے استہزاد اور مذاق کے کہا کہ محمد صلی

Marfat.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گمان ہے کہ وہ جانتے ہیں کی جو لوگ ابھی پیدا بھی نہیں ہوئے کہ کون ان میں ایمان لائے گا اور کون کفر کرے گا باوجود کہ ہم ان کے ساتھ ہیں اور وہ ہمیں نہیں پہچانتے۔

پیاری بہنو !

پتہ چلا کہ منافقین کا عقیدہ تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس علم غیب نہیں۔

جبکہ قرآن کی آیت ہے۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْن .

﴿سورۃ التکویر آیت ۲۴﴾

منافقین کا عقیدہ ہے

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب کا عقیدہ رکھنا کفر ہے۔

﴿مولوی رشید احمد کنگوہی فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۵۶﴾

اور قرآن کہتا ہے !

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ اَحَداً ﴿۲۶﴾

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ .

﴿سورۃ الجن آیت ۲۶﴾

غیب کا جاننے والا یعنی اللہ تعالیٰ کسی کو علمِ غیب نہیں

Marfat.com

دیتا سوائے اپنے پسندیدہ رسول کے۔

یعنی اپنے رسول کو علم غیب دیتا ہے اور منافقین حضور کے علم غیب کو نہیں مانتے اب ہم قرآن پاک کی بات مانیں یا منافقین کی یہ فیصلہ آپ کو کرنا ہے۔

پیاری بہنو !

منافقین کا یہ کہنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر ہمارے نفاق کے متعلق جانتے ہوتے تو نکال نہ دیتے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کی یہ گفتگو سُنی تو اُن کو ظاہر فرما دیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے دورانِ خطبہ آپ نے ایک شخص کو فرمایا او فلاں بن فلاں اُٹھ اور مسجد سے دفع ہو جا تو منافق ہے۔

حتیٰ کہ تمام منافقین کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد نبوی شریف سے نکال باہر کیا۔

پیاری بہنو ! میرے ذہن میں خیال آیا اگر کسی کو اپنے گھر سے رسوا کر کے نکال دیا جائے تو وہ دوبارہ وہاں نہیں آتا۔

اگر میرے گھر میں کوئی عورت آئے میں اُسے کہوں تو دفع ہو جا تو وہ

Marfat.com

دوبارہ میرے گھر میں آئے گی ؟نہیں تو بات آشکار ہوگئی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے منافقین کو رسوا کر کے مسجد نبوی شریف سے نکال باہر کیا تب سے منافقین مسجد نبوی شریف میں نہیں جاتے بلکہ وہ کہتے ہیں کہ کعبے میں حج کر کے واپس آجانا چاہیے مسجد نبوی شریف میں جانا ناجائز ہے۔

پیاری بہنو! آج کل وہابی دیوبندی مبلغات گلی گلی انہیں غلط عقائد کا پرچار کر رہی ہیں جو عقائد منافقین کے تھے۔میری بھولی بھالی بہنیں اِن کی غلط سلط باتوں کو سن کر اپنے عقائد خراب کر رہی ہیں میں گزارش کروں گی کہ ان کی میٹھی میٹھی زہریلی محفلوں میں جو درسِ قرآن کے نام پر جگہ جگہ ہو رہی ہیں ان میں جانے سے پرہیز کیا کریں اور ایسی محافل میں جایا کریں جہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان وعظمت کا بیان ہو حضور کی نعت خوانی ہو رہی ہو حضور کے معجزات بیان ہو رہے ہوں۔

پیاری بہنو! اب میں ان لوگوں کے ظالمانہ عقائد آپ کے سامنے پیش کروں گی تا کہ آپ کو بھی اندازہ ہو جائے کہ ان لوگوں کی حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ وابستگی کیسی ہے اور یہ کیسے مسلمان ہیں۔

مولوی محمد بن عبدالوہاب نجدی جس کے پیروکار وہابی یا اہلحدیث کہلاتے ہیں وہ اپنی کتاب میں لکھتا ہے روضۂ رسول شرک کا گڑھ ہے اور اگر ہمیں طاقت حاصل ہوگئی تو ہم یہ گرادیں گے ﴿معاذ اللہ﴾

Marfat.com

پتہ چلا :۔ منافقین جب سے مسجد نبوی شریف سے نکلے ہیں اُس وقت سے مسجد نبوی سے نفرت کرتے ہیں اور صحابہ کرام کے ماننے والے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے غلام مسجد نبوی شریف کا بھی احترام کرتے ہیں اور روضۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بھی احترام کرتے ہیں۔

ہمارا عقیدہ تو یہ ہے !

ہے افضل تے اعلیٰ محمد دا روضہ
ہے عرشوں وی بالا محمد دا روضہ
جھکے رہندے سجدے چ دل عاشقاں دے
ہے کعبے دا کعبہ محمد دا روضہ

حضور علیہ السلام کے روضۂ انور کا احترام کرتا ہے تو سُنی کرتا ہے، شیعہ کہتا ہے وہاں صدیق و فاروق کیوں ہیں وہابی نجدی دیوبندی کہتے ہیں وہاں رسول کیوں ہیں اور قرآن آواز دیتا ہے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ .

اے لوگو !

جب تم اپنی جانوں پر ظلم کر لو تو معافی کے لئے
میرے محبوب کے دربارِ اقدس پر حاضر ہو جاؤ۔

﴿سورۃ النساء آیت ۶۴﴾

پیاری بہنو ! منافقین کا کردار اب سامنے آ گیا ہے میں پھر ایک

Marfat.com

مرتبہ ان کا کردار عرض کرتی ہوں ۔منافق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دل سے ایمان نہیں لائے۔

منافق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم پر اعتراض کرتے ہیں۔منافق حضور کو اپنی مثل سمجھتے ہیں۔

منافق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اعتراضات کرتے ہیں۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان منافقین سے جہاد کرنے کا حکم دیا ہے۔

سورۃ تحریم میں ارشاد ہوتا ہے !

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ .

اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافروں اور منافقوں سے جہاد فرماؤ اور ان پر بہت زیادہ سختی فرماؤ۔

﴿سورۃ التحریم آیت ۹﴾

پتہ چلا منافقین کے بارے میں سختی ہے منافقین کے بارے میں پانچویں پارے کی سورۃ النساء میں ارشاد ہوتا ہے۔

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا .

اے رسول بشارت دیں منافقین کو کہ ان کے لئے درد ناک عذاب ہے۔

﴿پارہ ۵ سورۃ النساء آیت ۱۳۸﴾

Marfat.com

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ .

بیشک منافقین اپنے گمان میں اللہ کو فریب دینا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔

﴿سورۃ النساء آیت ۱۴۲﴾

آیت نمبر ۱۴۵ میں منافقین کی جگہ کے انتخاب کا ذکر کرتا ہے۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا .

بے شک منافقین دوزخ کے سب سے نچلے طبقہ میں ہیں تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہیں۔

﴿سورۃ النساء آیت ۱۴۵﴾

پیاری بہنو !

منافقین کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس میں یہ معاملہ ہے اللہ تعالیٰ منافقین سے محفوظ رکھے۔

آئیں قرآن پاک کی تلاوت کریں۔

سورۃ التوبہ میں ارشاد ہوتا ہے !

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ اِنَّ

Marfat.com

الْمُنفِقِيْنَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ .

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں بُرائی کا حکم دیں بھلائی سے منع کریں اور اپنی مٹھی بند رکھیں وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا بے شک منافق وہی پکے بے حکم ہیں۔

﴿پارہ ۱۰ سورۃ التوبہ آیت ۶۷﴾

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ منافق بھلائی سے منع کرتے ہیں اور برائی کا حکم دیتے ہیں۔

آج دیکھ لیں۔

میلاد منانا بھلائی کا کام ہے یا برائی کا۔

ایصال ثواب کرنا بھلائی کا کام ہے یا برائی کا۔

حضور کی تعریف وتوصیف میں وقت گزارنا بھلائی کا کام ہے یا برائی کا۔

قرآن پاک کی تلاوت کرنا بھلائی کا کام ہے یا برائی کا۔

نیک اعمال کرنا بھلائی کا کام ہے یا برائی کا۔

اور آج منافقین ان تمام بھلائیوں سے منع کرتے ہیں یا نہیں؟ اور برائی کا حکم دیتے ہیں کہتے ہیں میلاد نہ کرو کبھی ان سے یہ نہیں سنا کہ انہوں نے میلاد پاک کرنے کا حکم دیا ہو ان منافقوں نے حضور صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم کی یاد میں وقت گزارا ہو۔

بھلائی والا گروہ صحابہ کرام کا ہے اور صحابہ کرام یا محمد کہتے ہیں یارسول اللہ کہتے ہیں اور یہ منافق کہتے ہیں۔

''یارسول اللہ کہنا شرک ہے''

﴿فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۵۸﴾

پتہ چلا منافقین بھلائی سے روکتے ہیں اور برائی کا حکم دیتے ہیں کہتے ہیں نبی کا علم جانوروں جیسا مانو۔

کہتے ہیں شیطان کا علم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم سے زائد ہے اور یہ اُسی منافق گروہ سے تعلق رکھتے ہیں جنہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد سے نکالا تھا۔

منافقین کی مسجد

پیاری بہنو ! پھر ان منافقین نے بھی ایک مسجد بنائی۔

اُنہیں منافقین نے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان و عظمت کا انکار کرتے تھے جب اُنہوں نے مسجد بنائی تو بنا کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے قرآن پاک نے اس بات کو بیان فرمایا۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًاضِرَارًا وَّكُفْرًا

وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًالِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ

Marfat.com

وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْنٰى

اور وہ جنہوں منافقوں نے مسجد بنائی نقصان پہنچانے کو اور کُفر کے سبب اور مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے اور اس انتظار میں جو پہلے سے اللہ اور رسول کا مخالف ہے وہ ضرور قسمیں کھائیں گے ہم نے تو بھلائی چاہی تھی۔

﴿سورۃ التوبہ آیت ۱۰۷﴾

منافقین کی شرارت

پیاری بہنو ! ان منافقین نے اس لئے مسجد بنائی تھی کہ وہاں سے پلاننگ کر کے مسجد قبا کو نقصان پہنچایا جائے۔

جب یہ مسجد بنائی تو عذر یہ پیش کیا کہ ضعیف اور ناتواں لوگ جو زیادہ فاصلہ چل نہیں سکتے وہ قریب ہی اس مسجد میں نماز ادا کریں گے لہذا سب مسلمان خاموش ہو گئے۔

پھر وہ منافق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوئے اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے مسجد بنائی ہے آپ بھی وہاں تشریف لائیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا کہ اس وقت ہم غزوۂ

Marfat.com

تبوک میں تشریف لے جا رہے ہیں اگر اللہ کو منظور ہوا تو واپسی پر ہم تمہاری مسجد میں آئیں گے یعنی در پردہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کی مسجد میں جانے سے انکار کر دیا کیونکہ اگر آپ نے جانا ہوتا تو فوراً تیار ہو جاتے۔

لیکن آپ نے اللہ کی مشیت پر ڈال کے اُنہیں ٹال دیا اور خود غزوہ میں تشریف لے گئے۔

منافقین کی پلاننگ

پیاری بہنو !

مسجد ضرار جس کا ذکر قرآن پاک کی نوویں سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۱۰۷ میں ہے اس لئے بنائی گئی کہ اس میں بیٹھ کر ہم پلاننگ کر کے مسجد قبا کو نقصان پہنچائیں گے اور اسلام کو بڑھنے سے روکیں گے مسلمانوں کے خلاف مشن چلائیں گے۔

پیاری بہنو! آج بھی اُسی ماٹو پر منافق لوگ مساجد بناتے ہیں جن میں بیٹھ کر یہ نام نہاد مسلمان مساجد کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں اور مساجد میں بم دھماکے کرواتے ہیں فتنہ انگیزی کرتے ہیں مسلمانوں کو آپس میں لڑانے کی کوشش کرتے ہیں غلط لٹریچر چھاپ کر مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں درسِ قرآن کے نام پر لوگوں کے عقائد خراب کئے رہے ہیں یہ لوگ جہاد کے نام پر قوم سے روپیہ وصول کر کے اس روپے

Marfat.com

اسلحہ خرید کر مسلمانوں کو شہید کرتے ہیں۔

یہ لوگ منافقین ہیں جو وقت پڑنے پر اپنے آپ کو سُنی حنفی بھی کہلواتے ہیں اور محافلِ میلاد میں بھی شرکت کر لیتے ہیں اور درباروں پر حاضری بھی دے لیتے ہیں لیکن ان کا مشن اسلام کو کمزور کرنا ہے یہ اُسی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں جس جماعت نے مسجد ضرار بنائی تھی اور وہی پلان کرتے ہیں جو پلان اُس وقت کے منافقین نے کیا تھا۔

منافقین کی دعوت

پیاری بہنو !

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غزوہ تبوک سے واپس تشریف لائے تو ان منافقین نے پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد میں آنے کی دعوت دی۔

پیارے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ کے فرمان کے منتظر تھے چنانچہ اُس وقت آیت مبارکہ نازل ہوئی کہ اے محبوب آپ اس مسجد میں تشریف نہ لے جائیں یہ مسلمانوں کے خلاف مشن کے لئے بنائی گئی ہے آپ اس میں نہ جائیں اگر آپ چلے گئے تو پھر ہر شخص یہ سوچ کر بعد میں بھی منافقین کی مسجد میں چلے جائیں گے کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی مسجد میں جاسکتے ہیں تو ہم بھی جائیں گے۔

Marfat.com

مسجد گرانے کا حکم

پیاری بہنو! اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو منع فرمادیا اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان منافقین کی بنائی ہوئی مسجد کو گرادینے کا حکم صادر فرمایا چنانچہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین گئے اور اُنہوں نے وہ مسجد ضرار گرادی بلکہ بعض عاشقان رسول نے اُسے آگ لگا دی چنانچہ وہ مسجد جل کر راکھ ہوگئی اور منافقوں کے ارادے نیست ونابود ہو گئے۔

پیاری اسلامی بہنو !

میں نے آپ کے سامنے قرآن پاک سے منافقین کا کردار پیش کیا ہے آئیں ایک اور آیت کریمہ سماعت فرمائیں۔

۴۸ویں سورۃ الفتح پارہ نمبر ۲۶ میں ارشاد ہوتا ہے !

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّلَهُمْ جَهَنَّمَ .

﴿سورۃ الفتح آیت ۶﴾

اور اللہ عذاب دے منافق مردوں کو اور منافق

Marfat.com

عورتوں کو مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر
گمان رکھتے ہیں انہیں پر بُری گردش ہے اور اللہ نے
ان منافقوں اور مشرکوں پر غضب فرمایا اور انہیں لعنت
کی اور ان کے لئے جہنم تیار فرمائی۔

پیاری بہنو !

معلوم ہوا منافق اللہ کے نزدیک نہایت بری جماعت ہے اور اسی جماعت کے ذکر کے لئے اس جماعت کے نام پر اللہ تعالیٰ نے ایک مکمل سورۃ مبارکہ نازل فرمائی جس کا نام سورۃ المنافقون ہے یہ سورۃ مبارکہ ترتیب کے اعتبار سے ۶۳ ویں سورۃ ہے اس کی پہلی آیت مبارکہ میں رب تعالیٰ منافقین کے طریقہ کا ذکر فرماتا ہے۔

اِذَا جَآءَکَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ
اِنَّکَ لَرَسُوْلُ اللّٰه .

جب منافق اے رسول آپ کے پاس حاضر
ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ بے
شک آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُهٗ .

اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔

﴿یکن﴾

Marfat.com

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ .

اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق ضرور جھوٹے

ہیں۔

﴿سورۃ المنافقون آیت ۱﴾

پیاری بہنو !

غور کریں منافق بظاہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سچے ہونے کی گواہی دے رہے ہیں اور اللہ بھی رسول کے سچے ہونے کی گواہی دے رہا ہے لیکن ساتھ ہی ارشاد فرما رہا ہے کہ منافق جھوٹے ہیں۔

حالانکہ بات سچی کہہ رہے ہیں لیکن پھر بھی جھوٹے ہیں یہ کیا بات ہوئی لیکن اصل میں بات یہی ہے کیونکہ منافق ظاہری طور پر تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول مانتے ہیں لیکن دل میں رسول کے لئے بغض رکھتے ہیں اس لئے اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرما دیا کہ۔

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ .

اور اللہ گواہی دیتا ہے منافق جھوٹے ہیں۔

پیاری بہنو !

منافق دل میں اللہ اور رسول سے کدورت رکھتے ہیں اور یہ ناپاک لوگ اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت نہیں کرتے۔

اس بات کو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا !

Marfat.com

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ .

اورعزت تو اللہ کے لئے ہے اور اُس کے رسول کے لئے ہے۔

اور مومنین کے لئے ہے۔

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ .

﴿سورۃ المنافقون آیت نمبر ۸﴾

مگر منافقوں کو خبر نہیں ہے۔

اور جب ان کی کتابوں کا مطالعہ کریں تو ان کی کتابیں اس بات کی گواہی دیتی ہیں ان کی تحریریں اس بات کی گواہی دیتی ہیں کہ یہ نہ تو اللہ تبارک وتعالیٰ کی عزت کرتے ہیں اور نہ ہی یہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت کرتے ہیں۔

آئیں ان کی کتاب براہین قاطعہ کا مطالعہ کریں مولوی خلیل احمد انبیٹھوی لکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ جھوٹ بولنے پر قادر ہے۔

﴿براہین قاطعہ ص ۲۷۹﴾

پیاری بہنو !

بتاؤ کہ کیا جھوٹ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرنی جائز ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں جھوٹ بولنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ

Marfat.com

جھوٹ بولنے والے پر اللہ کی لعنت ہے

﴿سورۃ آل عمران آیت ۶۱﴾

اور حدیث پاک میں ہے حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

جھوٹ بولنے والے کی بو سے فرشتہ ایک میل دور چلا جاتا ہے۔

اور دیوبندی مولوی کہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔

پتہ چلا کہ منافقین اللہ تعالیٰ کی عزت نہیں کرتے۔

آئیں وہابیوں کے پیشوا مولوی اسماعیل دہلوی جو نام نہاد سنی اور در حقیقت وہابی تھا وہ اپنی کتاب میں لکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ جھوٹ بولنے اور زنا کرنے پر بھی قادر ہے کیونکہ۔

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر.

وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿معاذ اللہ﴾

﴿یک روزہ ص ۸﴾

عزیز محترم اسلامی بہنو ! مولوی رشید احمد کنگوہی بھی اپنی کتاب فتاویٰ رشیدیہ میں لکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ جھوٹ بولنے پر قادر ہے۔

﴿فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۱۲﴾

اب خود غور کریں کہ کیا یہ اللہ کی عزت کرتے ہیں نہیں بلکہ وہابیوں کا

Marfat.com

مشہور شاعر سعید الفت اپنی کتاب مہکدے پھل میں لکھتا ہے۔

ایہہ دنیا بناون دی کی لوڑ پئی سی
جے بالفرض کلّے دا جی نئیں سی لگدا
پیا حور و غلماں دا دریا سی وگدا
عبادت دی بھکھ سی فرشتے بڑے سی

کیا ایسی بکواس اللہ تعالیٰ کے بارے کرنی چاہیے؟ پتہ چلا منافق اس سے بے خبر ہیں کہ عزت اللہ کے لئے ہے اور اس کے رسول کے لئے ہے۔

غور فرمائیں !

ہم کہتے ہیں یارسول اللہ پتہ چلا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت کرتے ہیں اُنہیں احترام دیتے ہیں۔

ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعتیں پڑھتے ہیں اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہیں۔

توحید و رسالت کا ذکر کرتے ہیں کہ ہمارے دل میں اللہ تعالیٰ کی بھی عزت ہے اور اُس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بھی عزت ہے۔

منافقین کا عقیدہ

پیاری بہنو! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور ظاہری مبارک

Marfat.com

میں بھی منافقین عزت نہیں کرتے تھے۔

کبھی راعنا کہتے تو کبھی بلند آواز سے گفتگو کرتے، کبھی محفل پاک میں شور ڈالتے اور اللہ تعالیٰ نے اُن سب منافقین کو ریجیکٹ کر دیا اور فرمایا کہ اے منافقو تمہارا کوئی اچھا عمل بھی میری بارگاہ میں قبول نہیں ہے۔

جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے جیسا کہے اُس کا عقیدہ صحابہ کرام جیسا نہیں بلکہ منافقین جیسا ہے آج کسی سے کہو کہ کیا تم مانتے ہو کہ حضور ہم جیسے ہیں؟ تو پہلے کہے گا نہیں ہم تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بے مثل مانتے ہیں۔

لیکن جب اُن کے مولویوں کی کتابوں کا حوالہ دے کر بات کرو تو اپنے مولوی پر فتویٰ نہیں لگائے گا بلکہ کہے گا کہ حضرت شاہ اسماعیل نے جس حوالہ سے بات کی ہے وہ درست ہے۔

پیاری بہنو !

یہ منافقین کی ابتدا سے چل رہے ہیں اور چلتے رہیں گے خدا کا شکر ہے کہ ہمارا عقیدہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ والا ہے ہمارا عقیدہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم والا ہے۔

ہمارا عقیدہ اہل بیت اطہار والا ہے ہم کہتے ہیں۔

نہیں جس کے دل میں محبت نبی کی خدا کی قسم وہ مسلماں نہیں ہے

مسلمان ہونا تو مشکل بہت ہے وہ انسان ہو کر بھی انسان نہیں ہے

Marfat.com

میں نے آپ کے سامنے قرآن پاک سے منافقین کا کردار پیش کیا

سورۃ توبہ میں ارشاد ہوتا ہے۔

وَلَا تُصَلِّ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِهٖ .

﴿پارہ نمبر ۱۰ سورۃ توبہ آیت ۸۴﴾

ان میں سے کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا' ورنہ اس

کی قبر پر کھڑے ہونا۔

پتہ چلا کہ منافق کی تو نماز جنازہ بھی جائز نہیں ہے بعض لوگ یہ بات کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی منافق کا جنازہ پڑھایا چنانچہ اب بھی بدعقیدہ والے کی نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے۔

ظاہراً تو یہ بات بڑی زبردست ہے لیکن درحقیقت یہ انتہائی فضول بات ہے، یہ بات سچ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمنے ایک منافق عبداللہ بن ابی کا جنازہ پڑھایا۔

لیکن اُس کی بنیادی وجہ بھی تھی وہ یہ تھی کہ عبداللہ بن ابی کا قبیلہ ایک ہزار افراد پر مشتمل تھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے تھے کہ اگر اس کا جنازہ نہ پڑھایا تو وہ ایک ہزار آدمی ہرگز مسلمان نہ ہوں گے بلکہ حالت کفر پر ہی رہیں گے اور جہنم میں جائیں گے چنانچہ ایک ہزار افراد کو جہنم سے بچانے کے لئے حضور نے اُس کا جنازہ پڑھایا اور اس ایک فعل سے متاثر ہو کر

Marfat.com

سارے قبیلے نے اسلام قبول کرلیا۔

نبی کا کام

پیاری بہنو !

نبی آتا ہی تبلیغ کرنے کے لئے ہے حضرت نوح علیہ السلام نو سو پچاس سال تبلیغ کرتے رہے لیکن پھر بھی صرف نوے آدمیوں نے کلمہ پڑھا لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند لمحات کے عمل سے ایک ہزار افراد دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔

پیاری بہنو ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبلیغ کا کام تو سرانجام دے دیا اب اس کا مطلب یہ نہیں کہ منافقین بخشے جائیں گے نہیں وہ منافق پھر بھی جہنم رسید ہوں گے سورۃ الحدید ستائیسویں پارے میں ارشاد ہوتا ہے،

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ .

جس دن منافق مرد۔

وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِّنْ نُّوْرِكُمْ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَ كُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظٰهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ

اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہیں گے ہمیں ایک

Marfat.com

نگاہ سے دیکھوتا کہ ہم تمہارے نور سے کچھ حصہ لیں۔

کہا جائے گا پیچھے لوٹو اور وہاں نور ڈھونڈو وہ لوٹیں گے جبھی ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا اس دیوار کے اندر رحمت ہوگی اور باہر عذاب ہوگا۔

﴿سورۃ الحدید آیت ۱۳﴾

پھر منافق مسلمانوں کو پکاریں گے۔

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ .

کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟

قَالُوْا بَلٰى .

کہیں گے ہاں ساتھ تو تھے مگر۔

وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ .

تم نے تو اپنی جانیں فتنہ میں ڈالیں۔

وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِىُّ .

اور مسلمانوں کی برائی دیکھتے تھے اور شک رکھتے تھے۔

﴿سورۃ الحدید آیت ۱۴﴾

اب اللہ کا حکم آچکا ہے اب تمہارے لئے کوئی رعایت نہیں ہے اور تم جہنم میں رہو گے اور نچلے طبقے میں رہو گے۔

Marfat.com

اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ

بے شک منافق دوزخ کے سب سے نچلے طبقہ میں ہیں۔

﴿سورۃ النساء آیت ۱۴۵﴾

سچی توبہ کرلو

پیاری بہنو! پتہ چلا منافقت نہایت جُرم ہے اگر منافق آج منافقت سے باز آجائیں اور رب تعالیٰ کے حضور سچی توبہ کر کے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی غلامی اختیار کرلیں تو شائد آخرت میں ان کا معاملہ کچھ درست ہوجائے۔

مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی گستاخی اہلبیت اطہار کی گستاخی ایسے جرائم ہیں جو نا قابل معافی ہیں مُیں نے آپ کے سامنے درس قرآن میں منافقت کے حوالہ سے چند باتیں کیں اور منافقین کی نشانیاں بھی بتائیں اور ان کا انجام بھی آپ کے سامنے ذکر کیا۔

میری پیاری محترم اسلامی بہنو !

منافق حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے بھی بغض رکھتے ہیں اور حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے بھی عناد رکھتے تھے اور آج بھی رکھتے ہیں صحابہ کرام فرماتے ہیں۔

جب ہمیں کسی کے بارے میں شک ہوتا کہ یہ

Marfat.com

منافق ہے تو ہم اُس کے سامنے حضرت علی المرتضٰی کا ذکر کرتے اگر وہ ذکر علی سن کر شاد ہو جاتا ہے تو ہمیں علم ہو جاتا کہ یہ منافق نہیں ہے اور اگر علی کا ذکر سُن کر اُس کی طبیعت مضمحل ہو جاتی تو ہم جان لیتے کہ یہ منافق ہے۔

منافق کی نشانی

پیاری بہنو !

جو پیمانہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے تجویز فرمایا تھا آج بھی کارآمد ہے آج بھی منافق حضرت مولا علی کا ذکرِ خیر سن کر جل جاتا ہے اور مسلمان شاد ہو جاتا ہے۔

آپ دیکھیں کبھی منافق مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا نام نامی نہیں لیتے اور نام سُن کر حسد بھی کرتے ہیں۔

اور ہمارا تو عقیدہ یہ ہے۔

قاسمِ خلد علی ساقیٔ کوثر ہیں علی
ھادی و مہدی علی حیدر و صفدر ہیں علی

ہمارے دل و جان میں اللہ کی عزت ہے رسول اللہ کے لئے بھی عزت ہے اور مومن کے لئے بھی عزت ہے۔

Marfat.com

مومنین کی عزت کا معاملہ بعد میں ہے پہلے امیر المومنین کی عزت کا معاملہ ہے اسی لئے ہم امیر المومنین کا بھی احترام کرتے ہیں ہم حضرت مولا علی کو اور اصحابہ ثلاثہ کو امیر المومنین مانتے ہیں اور اُن کی عزت کرتے ہیں۔

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ .

عزت اللہ کے لئے رسول کے لئے اور مومنین کے لئے ہیں اور منافق یہ بات نہیں جانتے۔

﴿سورۃ المنافقون آیت نمبر ۸﴾

دُعا ہے اللہ تعالیٰ تمام اہلِ اسلام کو منافقین کے شر سے محفوظ و مامون فرمائے۔

﴿آمین بجاہِ سید المرسلین﴾

واٰخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین

Marfat.com

درسِ قرآن

شانِ اولیاء و ایصالِ ثواب

Marfat.com

خطبہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم.

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَا اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ .

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

مکمل ضابطہ حیات

اسلامی بہنو! اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہر مسلمان کے لئے ایک مکمل ضابطہ حیات قرآن پاک کی صورت میں نازل فرمایا۔

قرآن پاک میں انسانوں کے لئے ہدایت ہے۔

Marfat.com

قرآن پاک میں زندگی گزارنے کے اصول ہیں۔

قرآن پاک میں دینیات سے لے کر معاشیات تک ہر ہر چیز کا بیان موجود ہے۔

قرآن پاک ہی سے ہم معاشرے میں زندہ رہنے کے اصول سیکھتے ہیں قرآن پاک ہی سے ہر مسلمان اپنے عقائد مرتب کرتا ہے لیکن پیاری بہنو! عجیب بات یہ ہے کہ وہ قرآن جو خود ھادی ہے ہدایت کے بارے میں بیان فرماتا ہے۔

ارشاد ہوتا ہے۔

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْراً وَّيَهْدِىْ بِهٖ كَثِيْرًا

کہ قرآن بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت دیتا ہے۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہر قرآن پڑھنے والا ضروری نہیں ہدایت پر ہو۔

ہر قرآن پڑھنے والا ضروری نہیں صراطِ مستقیم پر ہو تو اب ضروری ہے کہ ہمیں یہ بھی پتہ چل جائے کہ ہدایت والے کون ہیں اور گمراہ کون ہیں۔

تو قرآن ہی اس کا جواب دیتا ہے کہ ہدایت والے وہ ہیں جن پر میرا انعام ہے اور وہ بھی انعام والے ہیں جو اُن کے پیچھے ہیں وہ ہدایت والے ہیں۔

اس کی دلیل یہ ہے۔

Marfat.com

صراط مستقیم

قرآن پاک کی پہلی سورۃ مبارکہ جسے فاتحہ الکتاب بھی کہتے ہیں سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

کہ دُعا کرو یا اللہ ہم کو ہدایت والے راستے پر چلا۔

اِھْدِ نَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمِ

صراط مستقیم پر چلا !

صراط مستقیم کیا ہے۔

صراط مستقیم ہے۔

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ

اُن لوگوں کا راستہ جس پر اللہ نے انعام فرمایا۔

انعام یافتہ کون

اور اُس انعام والوں کے پیچھے چلنا ہی ہدایت یافتہ ہوتا ہے اس سے سوال کرتے ہیں۔

یا اللہ یہ کن لوگوں کا راستہ ہے ؟

کن پر تو نے انعام فرمایا ہے ؟

کون گروہ ہے جس کے پیچھے چلنے کا تو حکم دے رہا ہے ؟

Marfat.com

ارشاد ہوتا ہے۔

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ.

میرے انعام یافتہ نبیین ہیں،

میرے انعام یافتہ صدیقین ہیں۔

میرے انعام یافتہ شہداء ہیں۔

میرے انعام یافتہ صالحین ہیں۔

ولی ہیں، پرہیز گار ہیں، متقی ہیں، میرے دوست ہیں،

عزیز بہنو! اب بات سمجھ میں آ گئی۔

اب معاملہ کلیر ہو گیا اب بات سامنے آ گئی۔

انعام یافتہ نبی ہیں۔

جو نبیوں کو مانتے ہیں۔

جو انعام یافتگان کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں وہی سیدھے راستے پر رہتے ہیں۔

وہ صراطِ مستقیم پر عمل پیرا ہیں۔

جو صدیقین کے ساتھ ہیں۔

جو سچوں کی بات مانتے ہیں۔

وہ ہی صراطِ مستقیم پر عمل پیرا ہیں۔

Marfat.com

جوشہداء کو مانتے ہیں۔

جوشہدا کے عمل کو مانتے ہیں۔

وہی صراطِ مستقیم ہیں۔

جوصالحین کو مانتے ہیں۔

جوصالحین کی شان کو مانتے ہیں۔

جواللہ والوں کو مانتے ہیں۔

وہی صراطِ مستقیم کو مانتے ہیں۔

عزیز بہنو! الحمدللہ ہمارا مسلک ہی حق ہے۔

اہلسنّت انبیاء کو بھی مانتے ہیں۔

اہلسنّت صدیقین کو بھی مانتے ہیں۔

اہلسنّت شہداء کو بھی مانتے ہیں۔

اہلسنّت اللہ کے ولیوں کو بھی مانتے ہیں لہٰذا صراطِ مستقیم پر اگر کوئی گر وہ ہے تو الحمدللہ اہل سنت و جماعت ہے۔

اسلامی بہنو! قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام کی شان وعظمت بیان فرمائی۔

ارشاد ہوتا ہے !

تِلْکَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ

یہ رسول ہیں کہ ہم سے ان میں سے ایک کو دوسرے پر افضل کیا۔

Marfat.com

سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

پیاری بہنو !

یہی نہیں انبیائے کرام کے ذکر کے لئے الگ سے سورۃ الانبیاء نازل فرمائی۔

اور پھر صدیقین کا ذکر فرمایا !

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ.

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

﴿سورۃ توبہ آیت ۱۱۹﴾

یا اللہ تو نے یہ کیوں فرمایا کہ سچوں کی سنگت اختیار کرو اس لئے کہ اچھوں کی صحبت اچھا بناتی ہے۔

بروں کی صحبت برا بناتی ہے۔

اگر جھوٹوں کی صحبت ہو تو انسان جھوٹا ہوگا۔

اگر سچوں کی صحبت ہوگی تو انسان خود بھی سچا ہو جائے گا اور سچے ہی صدیقین ہیں۔

Marfat.com

شہید زندہ ہے

پیاری بہنو ! شہداء وہ جماعت ہے جو اللہ کی راہ میں فی سبیل اللہ باطل طاقت سے لڑے اور اپنی جان قربان کر دی۔

اللہ تعالیٰ شہداء کے بارے میں ارشاد فرماتا ہیں۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَا ثٌ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّ لٰكِنّ لَّا تَشْعُرُوْنَ.

جو اللہ کے راستے پر جہاد کرتے ہوئے قتل ہو جائیں وہ شہید ہیں اور اللہ تعالیٰ شہید کی عظمت آگے بیان فرما رہا ہے۔

بَلْ اَحْيَآءٌ وَّ لٰكِنّ لَّا تَشْعُرُوْنَ.

اُنہیں مردہ نہ سمجھنا بلکہ وہ زندہ ہیں اور تمہیں ان کی زندگی کا شعور نہیں ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَا تًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْزُ قُوْنَ.

جو اللہ کے راستے میں قتل ہو جائیں اُنہیں مردہ گمان بھی نے کرنا بلکہ وہ زندہ ہیں اور اُنہیں رزق بھی دیا جاتا ہے۔

عزیز بہنو ! یہ مع شہدا کی شان اور اُن کی زندگی جس کا بیان اللہ

Marfat.com

تعالیٰ قرآن پاک میں فرمارہا ہے۔

آج بے دین لوگ حضور علیہ السلام کی حیاتِ طیبہ کو اپنی گفتگو کا موضوع بناتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ معاذ اللہ حضور علیہ السلام فوت ہو گئے اور مٹی میں مل گئے اس قسم کی خرافات بکنے والے ذرا اس آیت مبارکہ پر غور کریں کہ جب حضور علیہ السلام کے غلاموں کو یہ شان مل سکتی ہے کہ وہ زندہ ہو جاتے ہیں اور اللہ فرماتا ہے کہ شہداء کو مردہ گمان بھی نہ کرنا اور وہ زندہ ہیں اور اللہ اُنہیں رزق بھی دیتا ہے چنانچہ وہ رزق بھی کھاتے ہیں اور ہمیں ان کی زندگی کا شعور نہیں۔

صالحین کون ہیں

پیاری بہنو ! جب ہم کو شہدا کی زندگی کا بھی شعور نہیں اور ہم نہیں سمجھ سکتے کہ اُن کی زندگی سے کیسی ہے تو امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کے بارے میں گمان کرنے والا کون ہو سکتا ہے ؟

اِس آیت مبارکہ میں چوتھی جماعت صالحین کی ہے،

صالحین کون ہیں ؟

جو نیک عمل کرتے ہیں۔

صالحین کون ہیں ؟

جو اللہ اللہ کرتے ہیں۔

Marfat.com

صالحین کون ہیں ؟

جواللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

صالحین کون ہیں ؟

جو ہمیشہ اللہ کی یاد میں رہتے ہیں۔

معلوم ہوا ! صالحین اللہ والے ہیں اوران کے بارے میں بھی اللہ کا قرآن بیان فرماتا ہے۔

پاکیزہ زندگی

مَنْ عَمِلَ صَالِحاً مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيَاةً طَيِّبَه.

جوعمل اچھا کرے خواہ مرد ہو یا عورت اور ہو مومن تو ہم اُنہیں پاکیزہ زندگی عطا فرمائیں گے۔

معلوم ہوا ! اللہ تعالیٰ صالح مردوں اور صالح عورتوں کو بعد از وصال بھی پاکیزہ زندگی عطا فرمائے گا۔

عزیز بہنو! اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کی عبادت کا ذکر اِس انداز سے فرمارہا ہے۔

والذین یبیتون لر بھم سجداً وقیاما .

جنہوں نے اللہ کی رضا کے لئے سجدے میں رات بسر

Marfat.com

کی کبھی قیام میں رات بسر کی۔

اور پھر فرمایا! اور جو عرض کرتے ہیں اے ہمارے ربّ

والذین یقولون ربنا هب لنا من ازوا جنا و ذریتنا قرة اعین واجعلنا للمتقین اماما.

پیاری بہنو! اللہ کے ولیوں کی عظمت قرآن پاک کی متعدد آیات میں بیان کی گئی ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنے ولیوں کی عظمت کے حوالہ سے بیان فرماتا ہے

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

﴿سورۃ یونس آیت ۶۲﴾

خبردار بے شک اللہ کے ولیوں کو نہ تو کوئی خوف ہے نہ ہی کوئی غم یعنی کسی حادثے کی آمد کا خوف نہیں کہ کیا وقت آنے والا ہے اور ہی نہ ہی کسی حادثہ کے گذر جانے کا غم ہوتا ہے۔

اِس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ولیوں کی خصوصیت بیان فرمائی کہ اللہ والے غم اور خوف نہیں رکھے بلکہ اُن کے ہر ہر گھڑی اللہ کا ہی تصور دل پہ چھایا رہتا ہے۔

عزیز بہنو ! اللہ کے بندے،

اللہ کے ولی

Marfat.com

اللہ کے پیارے

اللہ کے دوست اللہ کے نزدیک عظیم شان کے مالک ہوتے ہیں ان کی عظمت اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں بیان فرماتا ہے اور اُن کے انعام کا ذکر فرماتا ہے کہ جنت اُن کے لئے بنائی گئی ہے۔

سوال پیدا ہوتا ہے اللہ کے ولیوں میں اور عام مسلمانوں میں کیا فرق ہے۔

عزیز بہنو! عام مسلمان وہ ہوتا ہے جو اللہ کی رضا چاہتا ہے اور ولی وہ ہوتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ کو دراضی کرتا ہے اولیاء اللہ کا ہی مقام و مرتبہ ہے اولیاء اللہ ہی متقین کے امام ہیں اولیاء اللہ ہی مسلمین کے امام ہیں۔

قرآن پاک میں اللہ اُن کے بارے ارشاد فرماتا ہے۔

ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا دے تو پتہ چلا اللہ والے تو پرہیز گاروں کے پیشوا ہوتے ہیں اُن کی عظمت عام انسانوں سے عام مسلمانوں سے یکسر مختلف ہوتی ہے۔

عزیز بہنو! آج بعض لوگ یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ نبی ولی بھی انسان ہیں اور ہم بھی انسان ہیں لہٰذا ہم ایک برابر ہیں۔

میرا اُن سے سوال یہ کہ اگر انسان انسان برابر ہیں تو کیا مسلم اور غیر مسلم برابر ہیں۔

میں کہتی ہوں۔ تمہارا عقیدہ قرآن کی منشا کے خلاف ہے۔ تمہارا

Marfat.com

عقیدہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے احکامات کے خلاف ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے تو قرآنِ پاک میں یہ فرمارکھا ہے کہ جاننے والا اور نہ جاننے والا برابر نہیں ہو سکتے۔

اور تم تو اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی برابری کی دعویدار ہو تمہارے بڑوں نے تو نبی کی شان بڑے بھائی کی سی بیان کی ہے۔

تمہیں جب نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت کا پاس نہیں تو ولی تمہارے لئے کیا ہیں لیکن میں تمہیں بتاتی چلوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے حدیثِ قدسی میں ارشاد فرمایا ہے کہ" جو میرے ولیوں کا دُشمن ہے میرا اُن سے اعلانِ جنگ ہے۔"

اب تم خود غور کرلو کہ تمہارا عقیدہ کیا ہے ؟

تمہارا عمل کیا ہے ؟ اور تمہیں اللہ کے ولیوں کی دشمنی کے سوا اور کچھ کیوں نہیں سُوجھتا، اللہ کے ولی وہ ہیں جنہوں نے اپنی ساری زندگی اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر گذاری جنہوں نے ساری زندگی تقویٰ میں اور پرہیز گاری میں گذاری۔ تمہیں اُن سے دُشمنی کیوں ہے ؟

ولیوں کی راہ صراطِ مستقیم ہے

عزیز اسلامی بہنو !

اللہ تعالیٰ نے صالحین کی راہ کو صراطِ مستقیم قرار دیا ہے اللہ تبارک

Marfat.com

وتعالیٰ نے قرآنِ حکیم میں ارشاد فرمایا۔

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ اللہ کے ولیوں کی راہ صراط مستقیم ہے اور یہی راہ انعام یافتہ لوگوں کی راہ ہے۔

غوث اعظمؓ اللہ کے ولی ہیں آپ کی راہ صراطِ مستقیم ہے۔

داتا علی ہجویریؒ اللہ کے ولی ہیں آپ کی راہ صراطِ مستقیم ہے

خواجہ معین الدین چشتی اللہ کے ولی ہیں اور آپ کی راہ صراطِ مستقیم ہے۔

بابا فرید اللہ کے ولی ہیں اور آپ کی راہ صراطِ مستقیم ہے۔

جب ہم اولیائے کرام کی شان و عظمت بیان کرتے ہیں تو بعض لوگوں کو بہت تکلیف ہوتی ہے اور پھر یہ عقل کے اندھے لوگ قرآن پاک سے بتوں والی آیات اللہ کے ولیوں پر چسپاں کرنے لگتے ہیں کہ اللہ نے فرمایا ان کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔

اللہ نے اختیارات عطا فرمائے

پیاری اسلامی بہنو! اولیاء اللہ کو اللہ تعالیٰ ہی اختیارات عطا فرماتے ہیں اور وہ ان اختیارات کو استعمال بھی کرتے ہیں چنانچہ آصف بن برخیا بھی اللہ کے ولی تھے اور اللہ کی عطا اُن پر ایسی تھی کہ سینکڑوں میل دور پڑا ہوا

Marfat.com

حضرت بلقیس کا تخت ایک لحظہ گذرنے سے پہلے لے آتے ہیں یہ ولی کی طاقت ہے،

ولی کی شان

پیاری بہنو ! یہ بھی ولی کی ہی شان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی دوسری اور قرآن کی سب سے بڑی سورۃ مبارکہ سورۃ بقرہ کا نام بقرہ رکھا۔

اے ابن عبدالوہاب نجدی کے چیلو ہر بات میں ''وما اہل بہ لغیر اللہ'' آیت پڑھنے والو! بتاؤ سورۃ بقرہ کا نام سورۃ بقرہ کیوں ہے؟ کیا تمہیں نہیں معلوم چلو ہم بتاتے ہیں۔

بقرہ کہتے ہیں گائے کو اور یہ گائے جنت سے نازل نہیں کی گئی یہ گائے جبریل علیہ السلام نہیں لائے یا اللہ پھر اس گائے کا ذکر قرآن پاک میں اس انداز کے ساتھ کیوں فرما رہا ہے کہ پوری سورۃ ہی اس کے نام پر کر دی۔

فرمایا تمہیں پتہ نہیں یہ گائے کوئی عام گائے نہیں ہے۔

عرض کی! یا اللہ کیا خصوصیت ہے اس گائے میں۔

اللہ نے فرمایا! یہ میرے ولی کی گائے ہے۔

Marfat.com

گائے کی خصوصیت

عزیز اسلامی بہنو! یہ ولی کی گائے جس کی قیمت اس کے گوشت کے برابر سونا قرار پائی۔

اور پھر اس گائے کی کرامت دیکھیں کہ اس کے گوشت کو مردہ کے جسم پہ مارا اور کہا بتاؤ کہ تجھے کس نے قتل کیا تو وہ مردہ بول اُٹھا۔

یہ ولی کی گائے کی کرامت ہے کہ مردہ بول پڑا تم غوث اعظم کی کرامت پر اعتراض کرتے ہو کہ مردہ کیسے زندہ ہو گیا۔

عزیز بہنو! اللہ چاہتا تو وہ مردہ خود بخود بھی بول سکتا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے درمیان میں اپنی ولی کی گائے کا وسیلہ رکھا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے لوگوں کو یہ بتایا کہ اُس کی عطا سے اُس کے ولی کی گائے کو یہ شرف حاصل ہو سکتا ہے کہ اُس کی ہڈی کی ضرب سے مردہ بول پڑے تو میرے غوث کے پاؤں کی ٹھوکر سے مردہ کیوں نہیں بول سکتا۔

عزیز بہنو! اللہ تعالیٰ نے اپنے ولیوں کو خاص شان عطا فرمائی ہے اور وہ اپنے نیک بندوں کی دعائیں قبول فرماتا ہے،

وہ اپنے نیک بندوں کو مخلوقات پر تصرّف عطا فرما دیتا ہے۔

وہ اپنے نیک بندوں کو ہدایت کا وسیلہ بنا دیتا ہے۔

وہ اپنے نیک بندوں کو حیاتِ پاکیزہ عطا فرما دیتا ہے۔

Marfat.com

وہ اپنے نیک بندوں اپنا قربِ خاص عطا فرما دیتا ہے۔

پیاری بہنو ! اِن اولیا اللہ کی دُشمن مبلغات کا درس سُننے نہ جایا کرو کیونکہ یہ بتوں اور مشرکین کیلئے نازل ہونے والی آیات مسلمانوں پر اور بالخصوص اللہ کے نبیوں اور ولیوں پر چسپاں کر کے اپنا مقصد حاصل کرتی ہیں اور ہماری بھولی بھالی اہلسنّت خواتین ان کے چنگل میں پھنس جاتی ہیں اور دُوسری سُنی خواتین کا عقیدہ بھی خراب کرتی ہیں۔

پیاری بہنو ! خواتین کی اِس عادت سے آپ بخوبی واقف ہیں کہ جو بات سُن لی اُس کو بغیر تحقیق کئے آگے بیان کرنا شروع کر دیا آج کل تو بد عقیدہ جماعتوں نے ہماری سُنی خواتین کے عقائد متزلزل کرنے کے لئے ہر گلی کوچہ میں گھر گھر میں مدرسے کھول رکھے ہیں اور ان مدرسوں کا اصل مقصد تعلیمِ قرآن نہیں بلکہ لوگوں کے دلوں سے محبت رسول اور محبتِ اولیائے کرام ختم کرنا ہے۔

پیاری بہنو ! اِن کا باطل عقیدہ جس کی یہ اشاعت کرتی ہیں اسماعیل دہلوی اور محمد بن عبدالوہاب نجدی اور اِن کی معنوی اولاد دیوبندی اور ندوی گروپ کی کتابوں سے اخذ کیا گیا ہے۔

موجودہ دور میں انہیں باطل عقائد کی تشہیر ڈاکٹر اسرار، جاوید غامدی، طارق جمیل اور ان کی ٹیم میں شامل نام نہاد موَحد عورتیں کر رہی ہیں۔ اِن کا طریقہء واردات یہ ہے کہ قرآن پاک کی وہ آیات جس میں اللہ کے علاوہ

Marfat.com

مخلوقات کے ذاتی اختیارات کی نفی کی گئی ہے بیان کر کے یہ مقصد حاصل کیا جاتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔

اللہ کے سوا کوئی حاکم نہیں۔

اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں۔

اللہ کے سوا کوئی مشکل کشاء نہیں،

اللہ کے سوا کوئی شفاعت کا اختیار نہیں رکھتا۔ وغیرہ وغیرہ

ہمارا عقیدہ

پیاری بہنو ! ہمارا عقیدہ قرآن وحدیث کے مطابق ہے ہم کہتے ہیں کہ اللہ ہی حقیقی حاکم ہے۔ لیکن مجازاً حکومت انسانوں کو بھی عطا ہوتی ہے۔ اللہ ہی حقیقی مددگار ہے لیکن اُس کی عطا سے اُس کے بندے اُس کے فرشتے اور جنات بھی ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔

ہم کہتے ہیں کہ حقیقی مشکل کشاء اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے لیکن اُس کی عطا سے انبیاء واولیاء مشکل کشائی کرتے ہیں۔

ہم کہتے ہی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی عطا سے انبیاء اولیاء گنہگاروں کی شفاعت کریں گے بلکہ احادیثِ صحیحہ کے مطابق معصوم بچے اور حفاظِ کرام بھی گنہگاروں کی شفاعت کریں گے۔

پیاری بہنو ! سمجھنے کی بات یہ ہے کہ یہ لوگ انبیاء واولیاء کو اللہ

Marfat.com

تبارک وتعالیٰ کی طرف سے عطا کئے گئے اختیارات کے منکر ہیں اور ہم اہلسنّت وجماعت اللہ کی طرف سے دیئے گئے اختیارات کا اقرار کرتے ہیں

حقیقتاً اللہ کے سِوا کوئی بھی کچھ نہیں کرسکتا مگر وہ جسے چاہے عطا فرما دے اور جس کو مقام عطا ہو جائے وہ اللہ کی رضا ہی کے مطابق جب چاہے جو چاہے کرسکتا ہے اس کی دلیل بھی میں قرآن پاک ہی کو بناؤں گی۔

قرآن پاک سورۃ آل عمران میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اِنِّیۡ اَخۡلُقُ لَکُمۡ مِّنَ الطِّیۡنِ

کِہَیۡئَۃِ الطَّیۡرِ فَاَنۡفُخُ فِیۡہِ فَیَکُوۡنُ طَیۡرًا بِاِذۡنِ اللّٰہ

میں تمہارے لئے مٹی سے پرندے کی ایک مورت بناتا ہوں پھر اُس پر پھونک مارتا ہوں۔

پیاری بہنو! پھونک کون مارتا ہے؟ حضرت عیسیٰ جب تک پھونک نہیں ماری اُس وقت تک وہ مٹی کی مورت ہے اور جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پھونک اُس مورت پر لگتی ہے تو زندہ ہو جاتا ہے باذن اللہ کے حکم سے،

حکم اللہ کا ہے

امر اللہ کا ہے

پھونک وسیلہ ہے

Marfat.com

پر وسیلہ ہے تو یہی ہمارا عقیدہ ہے حقیقتاً امر اللہ تعالیٰ کا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اختیارات عطا فرمائے جبھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام بیان فرما رہے ہیں۔

وابری الا کمه والابرص

اور میں شفاء دیتا ہوں مادرزاد اندھے کو اور سفید داغ والے کو۔

واحی الموتیٰ

اور مردے زندہ کرتا ہوں۔

پیاری بہنو! اب بھی اگر کوئی ایسا لغو عقیدہ رکھے کہ اللہ کے سوا کوئی شفا نہیں دے سکتا اور عطائے خداوندی کا منکر بنے وہ نا صرف بے ایمان بلکہ منکر قرآن ہے اور قرآن فاسقین کو ہدایت نہیں دیتا۔

عزیز بہنو! میں عرض کر رہی تھی اللہ کے ولیوں کی عظمت کے حوالہ سے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ولیوں کی شان کس انداز سے بیان فرماتا ہے۔ اپنے پیارے کا تذکرہ کرتا ہے۔

سورۃ بقرہ میں اللہ کے ولیوں کا تذکرہ ہے

سورۃ عنکبوت میں اللہ کے ولیوں کا تذکرہ ہے

سورۃ آلِ عمران میں اللہ کے ولیوں کا تذکرہ ہے

سورۃ الکہف میں اللہ کے ولیوں کا تذکرہ ہے۔

سورۃ مریم میں اللہ کی ولیہ کا تذکرہ ہے

Marfat.com

سورۃ مومنون میں اللہ کے ولیوں کی بات ہے

سورۃ القصص میں اللہ کے پیاروں کا تذکرہ ہے

سورۃ نوح میں اللہ کے پیارے نبی کی بات ہے

سورۃ ابراہیم میں اللہ کے پیارے نبی کی شان ہے۔

سورۃ یوسف میں اللہ کے پیارے نبی کا ذکر ہے۔

سورۃ یونس میں اللہ کے پیارے نبی کا ذکر ہے۔

سورۃ ہود میں اللہ کے پیارے نبی کا ذکر ہے۔

سورۃ نمل میں اللہ کے پیارے نبی کا ذکر ہے۔

سورۃ بنی اسرائیل میں اللہ کے پیارے نبیوں کا ذکر ہے۔

سورۃ الصافات میں اللہ کے پیارے نبیوں کا ذکر ہے۔

عزیز بہنو! اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کے نام کے سے اپنے قرآن کی سورتوں کے نام رکھتا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے کلامِ پاک میں انبیاء و اولیا کا ذکر کیا ہے لیکن بعض لوگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کسی کا نام لینا، کسی کو صاحبِ اختیار سمجھنا محض شرک ہے۔

میں پوچھتی ہوں کہ تمہارا یہ عقیدہ تمہیں کہاں لے جائے گا کہ اگر کسی چیز پر اللہ کے علاوہ نام آجائے تو وہ حرام ہو جاتی ہے۔ حالانکہ قرآن کی بیشتر سورتوں کا نام غیر اللہ کے ناموں پر ہیں۔

تم توحید کی سورۃ اخلاص کا بھی انکار کرتی ہو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ

Marfat.com

پیدا ہونے سے پاک ہے۔

تم کہتی ہو میلاد شرک ہے یہ کونسی آیت کا ترجمہ ہے ؟

سورۃ بقرہ میں ولی کی شان ہے سورۃ اللھب میں نبی کے گستاخ کا رد ہے اگر تمہیں اللہ کے پیاروں کی شان وعظمت والی بات اچھی نہیں لگتی اور تم اُن کی پیروی نہیں کرنا چاہتیں تو ابولہب کی پیروی کرلو ابو جہل کی پیروی کر لو منافقین کی پیروی تو تم پہلے ہی کر رہی ہو۔

پیاری بہنو ! قرآن میں جہاں جہاں اللہ نے اپنے پیاروں کی شان وعظمت بیان فرمائی ہے وہاں وہاں اپنے پیاروں کے گستاخوں کا رد بھی فرمایا ہے اب یہ ان کی قسمت ہے کہ جن کا رد اللہ فرما رہا ہے یہ اُن کی پیروی میں مشغول ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے ولیوں کو ماننے کے سوا نہ کوئی چارہ ہے اور نہ ہی ہدایت ملنے کی اُمید ہے۔ کیونکہ ہدایت یافتہ لوگوں کے پیچھے چل کر ہی ہدایت حاصل کی جاسکتی ہے۔

ولیوں کا کتا جنتی

عزیز محترم اسلامی بہنو! قرآن پاک کی سورۃ الکہف بھی اللہ کے ولیوں کی شان وعظمت کے حوالہ سے ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی توحید کے لئے ہجرت کی اللہ تعالیٰ نے اپنے اُن ولیوں کو یہ مقام عطا فرمایا کہ آج بھی

Marfat.com

وہ زندہ ہیں بلکہ اُن کا ساتھی کُتا بنا تو وہ بھی پاک ہو گیا اور جنت میں جائے گا یہ بات میری نہیں! آئیں قرآن پاک سے آیت مبارکہ پیش کرتی ہوں۔

ذَالِکَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہ

یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

کہ اصحاب کہف تین سو نو سال تک سوئے رہے غار میں پھر بادشاہ ہوتا ہے۔

کَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَا عَیْہِ بِالْوَصِیْد

اور اُن کا کتا جو اپنی کلائیاں پھیلائے ہوتا ہے۔

عزیز بہنو! قیامت کے دن اصحاب کے ساتھ اُن کا کُتا بھی جنت میں جائے گا یہ ولیوں کی شان ہے کہ اگر اُن کے ساتھ کُتا بھی وفا داری کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے بھی جنت عطا فرما دے گا۔

ولی کا وسیلہ

عزیز بہنو! اللہ تعالیٰ تو اپنے ولیوں کے ساتھ اتنی محبت فرماتا ہے کہ اُن کی کوئی بات رد نہیں فرماتا ولیوں کے متعلق قرآنی عقیدہ پیش کرتی ہوں ولی کا وسیلہ جائز ہے یہ قرآن ہے۔

قرآن میں ہے

ولی کی گائے بھی شعار اللہ ہے۔

Marfat.com

قرآن میں ہے

ولی کی نسبت والی چیز فائدہ دیتی ہے۔

قرآن میں ہے

ولی کو کوئی غم اور کوئی خوف نہیں۔

قرآن میں ہے

ولی کو پاکیزہ زندگی بعد از وصال دی جاتی ہے۔

قرآن میں ہے

ولی کی نسبت جنت میں لیجاتی ہے

قرآن میں ہے

ولی کے چاہنے سے والا جاتے ہیں۔

قرآن میں ہے

ولی اللہ تعالیٰ کا دوست ہوتا ہے

قرآن میں ہے

ولی مومنین کے مددگار ہوتے ہیں

قرآن میں ہے

ولی جس جگہ قدم رکھے وہ جگہ بھی عظمت والی ہو جاتی ہے

قرآن میں ہے

ولی اللہ کی عطا سے صاحب اختیار ہوتے ہیں

Marfat.com

قرآن میں ہے

ولی کی نسبت سے نجس بھی پاک ہو جاتے ہیں

عزیز بہنو! میں نے مختصراً آپ کے سامنے اللہ کے ولیوں کی فضیلت اور مقام مرتبہ کے حوالہ سے قرآن پاک سے چند آیات پیش کی ہیں۔

آیئے میں آپ کے سامنے اللہ کے ولیوں کے متعلق ایک واقعہ پیش کرتی ہوں۔

سو قتل کرنے والا

پیاری بہنو ! مسلم شریف میں ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جس نے ننانوے قتل کئے تھے وہ توبہ کے ارادے سے ایک راہب کے پاس گیا اور اُس سے پوچھا !

میں نے ننانوے قتل کیے ہیں کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے ؟

راہب نے کہا ! تیری توبہ قبول نہیں ہو سکتی۔

چنانچہ اُس شخص نے اُس راہب کو بھی قتل کر دیا۔ اب سو پورے ہو گئے۔ پھر وہ کسی اور کے پاس گیا اور اُس سے دریافت کیا کہ کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے۔

Marfat.com

اُس نے کہا ! ہاں فلاں بستی میں چلے جاؤ، وہاں اللہ کے نیک بندے رہتے ہیں جو اللہ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔

پھر وہ سو آدمیوں کا قاتل اُس بستی کی طرف روانہ ہوا۔ ابھی وہ سو آدمیوں کا قاتل شخص راستے ہی میں تھا کہ اُس کا انتقال ہو گیا۔

پھر اُس قاتل شخص کو لینے کے لئے رحمت کے فرشتے بھی آ گئے اور عذاب والے فرشتے بھی آ گئے۔

عذاب والے فرشتے کہنے لگے کہ اِس کی رُوح ہم لے کر جائیں گے۔ کیونکہ یہ سو آدمیوں کا قاتل ہے

رحمت والے فرشتے کہنے لگے کہ اِس کی رُوح ہم لے کر جائیں گے۔ بے شک یہ سو آدمیوں کا قاتل ہے لیکن یہ توبہ کی نیت سے اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی طرف جا رہا تھا۔

جب فرشتوں میں یہ بحث ہوئی تو خالقِ کائنات نے فرمایا !

جہاں سے یہ چلا تھا وہاں سے شروع کرو اور جس جگہ تک یہ جا رہا تھا وہاں تک دونوں طرف سے زمین ناپ لو۔

اگر یہ اُس بستی کے نزدیک ہے جہاں سے یہ چلا تھا تو اسے دوزخ میں لے جاؤ اور اگر اُس بستی کے نزدیک ہے جو اللہ کے نیک بندوں کی بستی ہے تو اسے جنت میں لے جاؤ۔

اللہ تعالیٰ نے زمین کو سمٹ جانے کا حکم دیا۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے پوچھا ! اے فرشتو ! کیا بنا ؟

فرشتوں نے عرض کی ! اے مولیٰ یہ شخص ایک بالشت اولیاء اللہ کی بستی میں داخل ہو گیا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے رحمت والے فرشتوں کو حکم دیا کہ اسے لے جاؤ اور جنت میں داخل کر دو پس وہ گنہگار شخص بخش دیا گیا۔

﴿مسلم شریف جلد ۲ صفحہ ۳۵۶﴾

پیاری بہنو !

اللہ کے ولیوں سے محبت کا اجر دیکھئے کہ بنی اسرائیل کا سو قتل کرنے والا شخص صرف اِس لئے بخش دیا گیا کہ اُس نے اللہ کے ولیوں کی بستی کی طرف جانے کے لئے قدم اُٹھایا۔ ابھی وہ بستی میں پہنچا نہیں،

ابھی اُس نہ اللہ کے ولیوں کی زیارت نہیں کی،

ابھی اُس نے اللہ کے ولیوں سے دُعا نہیں کروائی۔

لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے اُن ولیوں کے صدقہ میں جن کی طرف وہ جا رہا تھا اُس کی مغفرت فرما دی اور اُس کے تمام گناہ معاف فرما دیئے

یہ شان ہے بنی اسرائیل کے اولیاء اللہ کی..... تو ہمارے پیارے آقا و مولیٰ احمدِ مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت کے اولیاء اللہ کی کیا شان ہو گی۔

Marfat.com

اِس کے ساتھ ہی میں آخری بات عرض کر کے اجازت چاہوں گی کہ یہ واقعہ جو میں نے ابھی بیان کیا ہے صحاح ستہ کی معتبر کتاب ''صحیح مسلم شریف'' سے بیان کیا ہے تا کہ میری بہنوں پر اولیاء اللہ کی عظمت واضح ہو جائے اور یہ معلمات کے رُوپ میں اُن خطرناک خواتین سے بچیں جو اولیاء اللہ کی شان و عظمت کی منکر ہیں اور اُن سے محبت کو بے فائدہ قرار دیتی ہیں۔ اور کہتی ہیں کہ یہ شرک ہے

دُعا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں اپنے پیارے محبوب کے صدقہ سے اولیاء اللہ سے محبت والوں میں شامل فرمائے اور ہمارا خاتمہ بالا یمان فرمائے

آمین بجاہِ سیّد المرسلین

واخر دعونا ان الحمد لله رب العالمين

Marfat.com

درسِ قرآن

موت کی یاد

Marfat.com

خطبه

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْم.

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِهٖ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

Marfat.com

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ

﴿سورۃ الانبیاء آیت ۳۵﴾

عزیز محترم اسلامی بہنو! رب تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے نفس کو اردو میں جان کہتے ہیں۔ یعنی ہر جان کو موت آئے گی۔

موت موت میں فرق

پیاری بہنو! موت تو ہر انسان کو آنی ہے لیکن موت کے آنے میں فرق ہے۔

موت کافر کو بھی آئے گی۔

موت مسلمان کو بھی آئے گی۔

موت بے ایمان کو بھی آئے گی۔

موت ایمان والے کو بھی آئے گی۔

موت مغضوب خدا کو بھی آئے گی۔

موت محبوبِ خدا کو بھی آئے گی۔

موت بشر کو بھی آئے گی۔

موت نور کو بھی آئے گی۔

موت اُمتی کو بھی آئے گی۔

Marfat.com

موت نبی کو بھی آئے گی۔

موت یزید کو بھی آئے گی۔

موت شہید کو بھی آئے گی۔

لیکن موت موت میں فرق ہے۔اور اس درس میں آپ کو یہ بھی بتایا جائے گا کہ موت موت میں کیا فرق ہے؟

سب سے پہلے آپ کے سامنے اس آیتِ کریمہ کے بارے میں کچھ عرض کروں گی اور کوشش کروں گی کہ جو بات بھی ہو قرآن پاک سے ہو اور اس کی تشریح حدیث پاک سے ہوتا کہ کوئی بھی مسلمان کہلانے والا انکار نہ کر سکے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ

ہر جان کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے

﴿سورۃ الانبیاء آیت ۳۵﴾

ہر جان کو موت کا آنا کیوں ضروری ہے

پیاری بہنو !

اس لئے کہ یہ دنیا ایک عالم ہے جب انسان ایک عالم سے دوسرے عالم کی طرف جاتا ہے تو اس کا لباس تبدیل ہو جاتا ہے۔پہلے عالمِ ارواح تھا لباس تبدیل ہوا ماں کے پیٹ میں خون کی شکل میں آئے عالم

Marfat.com

تبدیل ہوا جسم لباس بن گیا عالم تبدیل ہوا جسم کو موت آ گئی عالم برزخ آ گیا جب عالم تبدیل ہوگا تو پھر ایک نیا جسم عطا ہوگا وہ جسم جس میں عوارضِ بشریہ نہ ہوگا۔

اللہ کے پیاروں کی موت

پیاری بہنو! تو عالم کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ لباس تبدیل ہوتا ہے اور موت بھی لباس تبدیل کرنے کے لئے آتی ہے یہاں اور بھی ایک مسئلہ کی وضاحت کرتی چلوں کہ انبیاء اور اللہ کے پیارے لوگوں کو موت تو آئے گی لیکن اُن کا جسمانی لباس بھی تبدیل نہیں ہوگا۔ اس کی دلیل یہ ہے حدیث پاک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

ان اللہ حرم علی الا رض انتکل اجساد الانبیاء فنبی اللّٰہ حی.

حضور فرماتے ہیں انبیاء موت کے بعد بھی زندہ ہوتے ہیں اور اُن کے جسم کو مٹی بھی نہیں کھا سکتی۔

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں ارشاد فرماتا ہے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ

﴿سورۃ النساء آیت ۶۴﴾

اور اگر یہ اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں تو اے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ

Marfat.com

وسلم آپ کی بارگاہ میں آ کے مغفرت طلب کریں تو یہ اللہ کو رحم کرنے والا پائیں گے۔

حضور زندہ ہیں

عزیز محترم اسلامی بہنو!

قرآن پاک کا حکم آج بھی مسلمانوں کیلئے موجود ہے۔ اِس آیت مبارکہ سے یہ بات آشکار ہوگئی کے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ ہیں اگر آپ زندہ نہ تو صحابہ کرام بعداز وصال آپ کی بارگاہ میں جا کر آپ سے التجائیں نہ کرتے۔ اللہ کے بندے آپ کے در دولت پہ حاضر ہو کر المدد المدد کی صدائیں نہ دیتے اور اللہ تعالیٰ بھی قرآن مقدس میں یہ نہ فرماتا وللاخرۃ خیر لک من الاولیٰ کہ اے رسول آپ کی ہر آنے والی گھڑی پہلی گھڑی سے بھی بہتر آئے گی۔

موت کے بعد زندگی

عزیز بہنو! قرآن پاک ہی میں اللہ توالیٰ جل شانہ نت تو شہدا کی زندگی کہ بارے میں فرما کر ہم پر یہ بات ظاہر فرمادی کہ اللہ کے بندے بعد ازموت بھی زندہ ہوتے ہیں

حقائق ومعارف کی روشنی میں یہی حکم اہلِ بیت صحابہ اور اولیاء کا بھی

Marfat.com

ہے اور ان پاکیزہ نفوس کا جسمِ پاک بھی بالکل محفوظ رہتا ہے پتہ چلا اللہ کے پیاروں کو آنے والی موت اور مغضوبین کو آنے والی موت میں فرق ہے اللہ والوں کو موت تو آئے گی لیکن ایک لحظہ کے لئے جسے لمحاتی موت کہا جا سکتا ہے اور پھر اُن کو دائمی زندگی مل جاتی ہے جو اس زندگی سے بھی بہتر اور افضل ہے۔

موت کہیں بھی آسکتی ہے

پیاری بہنو! موت کبھی بھی اور کہیں بھی آسکتی ہے اس کے لئے جگہ کا تعین کرنا بھی محال ہے کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا میں فلاں جگہ پہنچ جاؤں تب موت آئے گی موت راستے میں بھی آسکتی ہے اور منزل پر بھی آسکتی ہے۔ موت کہیں بھی آسکتی ہے۔

اَیْنَ مَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ

تم جہاں کہیں بھی ہو تمہیں موت آئے گی

﴿سورۃ النساء آیت ۷۸﴾

ایک اور آیت کریمہ !

قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِکُمُ الْمَوْتَ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ.

﴿سورۃ آل عمران آیت ۱۶۸﴾

Marfat.com

اے محبوب فرما دیجئے اگر تم سچے ہو تو اپنی موت

کو ٹال دو۔

موت کو یاد کیا کرو

پیاری بہنو! موت کو کون ٹال سکتا ہے ہمیں چاہئیے کہ ہم موت کا زیادہ سے زیادہ ذکر کریں تا کہ ہمارے اعمال اچھے ہو سکیں۔

حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث پاک ہے۔

عن ابی هريرة قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰه صَلّی اللّٰه عَلَيهِ وَآلِهٖ وَسَلَمْ اَكثُرُ وا ذكُر هاَزَمَ اللّذاتِ المُوتُ.

﴿ترمذی شریف﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لذتوں کو ختم کرنے والی چیز موت کو اکثر یاد کرو۔

موت کو اکثر یاد کرو

عزیز اسلامی بہنو! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ موت کو اکثر یاد کیا کرو۔ اگر ہم موت کو یاد رکھیں تو ہم یقیناً آخرت کے لئے

Marfat.com

سوچیں گے برے کاموں سے بچیں گے ہم میں برائیاں اسی لئے بہت زیادہ عود کر آئی ہیں کہ ہم نے موت کو بھلا دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ

﴿سورۃ واقعہ آیت ۶۰﴾

ہم نے تم میں مرنا ٹھہرایا

اور موت سے ہم بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں۔

موت سے ہم نظریں چرا کر دوسری طرف دیکھنے لگتے ہیں۔

موت کی یاد کو ہم نے ترک کر دیا ہے۔

موت ہمارے سامنے ہمارے عزیز و اقارب کو گھیر رہی ہے۔

موت ہمارے سامنے ہمارے پیاروں کو ہم سے چھین رہی ہے۔

موت ہمارے سامنے ہمارے دوستوں کو ہم سے جدا کر رہی ہے۔

موت ہمارے سامنے ہسپتالوں میں زندگیوں کے گلشن اجاڑ رہی ہے۔

موت ہمارے تعاقب میں ہے۔اور ہم اُس کی یاد کو بھلائے ہوئے ہیں۔ یہ ہماری انتہائی غلط سوچ ہے ہمیں چاہیئے کہ موت کو یاد رکھیں اور قبر کی تیاری کے لئے نیک اعمال کا سامان تیار کریں۔

Marfat.com

اگر موت کو یاد رکھیں

پیاری بہنو !

اگر ہم میں موت کا خوف ہوتو ہم جرم کریں گے؟ نہیں۔آج ہم برائیوں کی طرف کیوں جاتے ہیں۔آج ہم اسلام سے کیوں دور ہو گئے ہیں۔اس لئے کہ ہم نے موت کا ذکر چھوڑ دیا ہے۔حضور فرماتے ہیں موت کو اکثر یاد کیا کرو۔

موت برحق ہے

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَ نْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِىْ لَمْ تَمُتْ فِىْ مَنَامِهَا فَيُمْسِكَ الَّتِىْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُ خْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى اِنَّ فِىْ ذَالِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُوْنَ.

﴿پارہ ۲۴ سورۃ الزمر آیت ۴۲﴾

اللہ جانوں کو وفات دیتا ہے ان کی موت کے وقت اور جو نہ مریں انہیں ان کے سوتے وقت میں پھر جس پر موت کا حکم فرما دیا اسے روک رکھتا ہے اور ایک مقررہ

Marfat.com

میعاد تک چھوڑ دیتا ہے بے شک اس میں ضرور
نشانیاں ہیں سوچنے والوں کے لئے۔

اسلامی بہنو! جب تک مسلمانوں نے موت کو یادرکھا ان کے پاس اسلام کی محبت رہی۔ان کے اعمال اچھے رہے۔لیکن جب سے مسلمانوں کو موت کا احساس نہ رہا موت کی یاد نہ رہی تو خوفِ خدا جاتا رہا اور مسلمان حال مست اور مال مست ہو کر رہ گئے حالانکہ سب اس بات سے واقف ہیں کہ موت برحق ہے۔موت ایک دن آنی ہے۔

پیاری اسلامی بہنو! ہمیں چاہئے کہ ہر وقت موت کو یاد رکھیں۔ جب ہم موت کو یادرکھیں گے تو اعمال بھی اچھے کریں گے جب ہمیں خیال آئے گا کہ ہمیں موت آنی ہے تو آخرت یاد آئے گی۔

جہنم یاد آئے گا۔

عذاب یاد آئے گا۔

ہم نمازیں بھی پڑھیں گے۔

ہم چغلی سے دوررہیں گے۔

ہم گناہوں سے دوررہیں گے۔

ہم ملاوٹ سے دوررہیں گے۔

ہم جرائم سے دوررہیں گے۔

اُس کی طرف رجوع کریں گے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعاً اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو بے شک وہی بخشنے والا اور مہربان ہے۔

﴿سورۃ الزمر آیت ۵۳﴾

رحمتِ الٰہی کا ذکر

پیاری بہنو! موت کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ وہی ہمیں آسانیاں عطا فرمانے والا ہے آج ہم اللہ کے ذکر سے اور موت سے فرار چاہتے ہیں۔

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ.

﴿سورہ جمعہ آیت ۸﴾

اے محبوب فرما دیجئے وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو تمہیں ضرور ملنی ہے پھر اُس کی طرف پھیرے جاؤ

Marfat.com

گے جو چھپا اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے پھر وہ تمہیں بتا

دے گا جو تم نے کیا۔

اس لئے ہمارے آقا و مولا تاجدارِ دو عالم سرورِ آدم و بنی آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں موت یاد رکھنے کا ارشاد فرمایا۔ گویا ہمیں جینے کا طریقہ بتا دیا کہ اپنی زندگیاں اس طرح گزارو کہ تمہیں موت یاد رہے۔

نیکیوں کی چاہت

جب موت یاد آئے گی تو نیکیاں کرنے کی چاہت پیدا ہوگی۔ رب کی بندگی میں دل لگے گا اور جب موت کا خطرہ دل سے نکل جائے گا تو ہم دنیا کی طرف مائل ہو جائیں گے۔

ہم عبادت سے دور ہو جائیں گے۔

ہم بندگی سے دور ہو جائیں گے۔

موت کی یاد گناہوں کو مٹاتی ہے

آئیں موت ہی کے موضوع پر سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک اور فرمان مبارک سماعت فرمائیں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا موت کو کثرت سے یاد کیا کرو اس لئے کہ یہ

Marfat.com

گناہوں کو مٹاتی ہے اور دنیا سے بے رغبت کر دیتی ہے۔

﴿مکاشفۃ القلوب صفحہ ۲۰۶﴾

جسے موت یاد نہیں

عزیز بہنو! ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک آدمی کا بہت ذکر کیا گیا اور سب نے اس کے اعمال کی تعریف کی۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا وہ شخص موت کو بھی یاد کرتا ہے؟

لوگوں نے کہا۔

یارسول اللہ! ہم نے کبھی اسے موت کو یاد کرتے نہیں سنا۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تمہارا ساتھی اس مقام کا نہیں ہے۔

﴿مکاشفۃ القلوب صفحہ ۲۰۶﴾

دانا شخص کی نشانی

عزیز بہنو! معلوم ہوا کہ مسلمان کو موت ہر وقت یاد رکھنی چاہئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک مرتبہ سوال کیا گیا کہ سب سے دانا اور فہم وفراست والا شخص کون ہے؟

تو حضور نبی عالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا! جو موت کو

Marfat.com

زیادہ یاد کرتا ہے۔

موت نصیحت ہے

ہمیں چاہئے کہ موت کو یاد رکھیں اسی میں ہماری بھلائی ہے کیونکہ حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا موت نصیحت کیلئے کافی ہے یعنی اگر کسی کو نصیحت کرنی ہو تو اسے موت سے ڈرایا جائے۔

موت کی یاد سے ہم میں نیکی کا جذبہ پیدا ہوگا کہ ہم نیکیاں کریں۔ جو شخص موت کو یاد رکھتا ہے وہی سچا مومن ہوتا ہے۔

عزیز بہنو! آئیں موت کو یاد رکھنے کا ایک واقعہ سماعت فرمائیں۔

حضرت عیسیٰ کا واقعہ

حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام ایک شخص کے پاس سے گزرے جو اونٹ چرا رہا تھا۔ وہاں پر ایک موٹا تازہ اونٹ ملاحظہ فرمایا جو مستی میں آ کر دوسرے اونٹوں کو کاٹتا تھا آپ نے اس کے کان کو پکڑ کر اس کو فرمایا۔ اِنکّ مَیت "میت تو نے مرنا ہے۔

اس کے بعد آپ تشریف لے گئے چند دنوں کے بعد جب دوبارہ آپ وہاں سے گزرے تو دیکھا وہ اونٹ بالکل دبلا پتلا ہو گیا ہے اور دوسرے اونٹوں سے بالکل الگ کھڑا ہے اور کھانا پینا چھوڑ دیا ہے۔

Marfat.com

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے چرواہے سے پوچھا کہ اس اونٹ کو کیا ہوا؟

اُس نے عرض کی! یا روح اللہ علیہ السلام اور تو میں کچھ نہیں جانتا البتہ اتنی بات جانتا ہوں کہ کچھ دن ہوئے یہاں سے ایک شخص گزرا تھا اس نے اس کے کان میں کوئی بات کی اور چلا گیا تب سے اس کی یہ حالت ہے۔

﴿نزہۃ المجالس صفحہ ۵۲﴾

جانور موٹے نہ ہوتے

عزیز اسلامی بہنو!

حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث پاک ہے کہ اگر حیوانات کو موت کا اس قدر علم ہوتا جس قدر انسان کو ہے تو تم کوئی فربہ جانور کھانے کیلئے نہ پاتے یعنی جانور موٹے نہ ہوتے اور موت کی یاد میں موت کے غم میں دبلے پتلے ہی رہتے۔

آئیں ایک اور حدیث پاک سماعت فرمائیں۔

شہدا کے ساتھ ہوگا

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ایک مرتبہ عرض کیا! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

کیا شہدا کے ساتھ کوئی اور بھی ہوگا؟

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں۔ جو شخص دن رات میں بیس مرتبہ موت کو یاد کرے گا۔

﴿مکاشفۃ القلوب صفحہ ۲۰۶﴾

دل کی سختی کا علاج

عزیز بہنو! ایک عورت نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بارگاہ میں عرض کی یا ام المومنین میرا دل بہت سخت ہے آپ نے فرمایا موت کو بہت یاد کیا کرو تمہارا دل نرم ہو جائے گا۔

﴿شرح الصدور صفحہ ۹﴾

عزیز بہنو! اگر ہم موت کو یاد رکھیں۔

اگر ہم قبر کو یاد رکھیں۔

اگر ہم کو عذاب قبر کا خیال رہے۔

اگر ہمیں حشر کا حساب کتاب یاد رہے۔

تو ہم کبھی گناہوں کی طرف نہ جائیں گے بلکہ نیک اعمال کی طرف توجہ دیں گے۔ ہمیں قبر روزانہ یاد کرتی ہے۔

آئیں حدیث پاک ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

قبر ہر روز یاد کرتی ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قبر ہر روز دن میں پانچ مرتبہ یہ کلمہ دہراتی ہے۔

میں تنہائی اور وحشت کا گھر ہوں میری طرف کوئی مونس و ہمدم لے کر آؤ۔

میں اندھیرے کا مقام ہوں میری طرف چراغ لے کر آؤ۔

میں مٹی پتھر ڈھیلے اور کنکریوں کا مکان ہوں لہٰذا اپنے ساتھ بچھونا لے کر آؤ۔

میں فکر و حاجت کا مکان ہوں میرے پاس خزانہ لے کر آؤ۔

میں سانپ بچھو اور زہریلے کیڑوں والا گھر ہوں میرے پاس تریاق لے کر آؤ۔

یہ فرمان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سن کر ایک اعرابی نے عرض کیا! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں یہ ارشاد فرمائیں قبر میں مونس و ہمدم کیا چیز ہوگی؟

حضور نے فرمایا۔ کلام اللہ کی تلاوت۔

قبر کا چراغ کیا ہے؟

فرمایا! پانچ وقت کی فرض نماز اور تہجد کی ادائیگی۔

Marfat.com

عرض کی! قبر کا بچھونا کیا ہے؟

فرمایا! نیک اعمال۔

عرض کی! قبر کا خزانہ کیا ہے؟

فرمایا! صدق واخلاص سے یہ کلمہ زبان پر لانا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ.

قبر سات مرتبہ آواز دیتی ہے

عزیز اسلامی بہنو! ایک اور روائت ہے کہ قبر ہر روز دن میں سات مرتبہ آواز دیتی ہے۔

پہلی مرتبہ کہتی ہے! اے آدم کے بیٹے تو میری پشت پر مجھ سے بھاگتا ہے یاد رکھ عنقریب تو میرے پیٹ میں آ کر رہے گا۔

دوسری مرتبہ کہتی ہے! اے فرزند آدم تو میری پشت پر مجمع کے ساتھ چلتا ہے یاد رکھ تو عنقریب میرے پیٹ میں تن تنہا آ کر رہے گا۔

تیسری مرتبہ کہتی ہے! اے فرزند آدم تو میری پشت پر ہنستا ہے عنقریب میرے پیٹ میں آ کر روئے گا۔

چوتھی مرتبہ کہتی ہے! اے فرزند آدم تو میری پشت پر طرح طرح کی نعمتیں کھاتا ہے یاد رکھ عنقریب میرے پیٹ میں تیرے گوشت کو کیڑے کھائیں گے۔

Marfat.com

پانچویں بار کہتی ہے! تو میری پشت پر روشنی میں چلتا ہے عنقریب میرے پیٹ میں آ کر اندھیرے میں بسر کرے گا۔

چھٹی بار کہتی ہے! اے فرزند آدم تو میری پشت پر گناہ کرتا ہے عنقریب میرے پیٹ میں آ کر عذاب میں مبتلا ہوگا۔

ساتویں مرتبہ کہتی ہے! اے فرزند آدم تو میری پشت پر مال حرام جمع کرتا ہے عنقریب میرے پیٹ میں آ کر غم سے گھلا کرے گا۔

﴿تذکرۃ الواعظین صفحہ ۲۸۱﴾

فرشتوں کی آواز

عزیز بہنو!

ہر مسلمان کو یہی چاہئے کہ اپنے دل سے کبھی بھی موت کی یاد کو جدا نہ کرے اگر سمجھے تو یہی اس کیلئے بہتر ہے۔ آئیں موت کے اس درس حدیث میں سرکارِ مدینہ سرورِ سینہ حضرت مُحمد مُصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ملاحظہ فرمائیں۔

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہر روز صبح اور شام کے وقت دو فرشتے آواز دیتے ہیں۔

اے دنیا والو! تم مرنے کیلئے پیدا ہوئے ہو اور برباد ہونے کیلئے عمارت بناتے ہو۔

Marfat.com

تم مال و دولت جمع کرتے ہو جس پر تمہارے بعد تمہارے دشمن قابض ہو جائیں گے اور قیامت کے دن اس کا تم سے حساب لیا جائے گا اور سارا وبال تم پر ہوگا۔

اس حدیث پاک سے علم ہوا کہ ہمیں چاہئے کہ اللہ کی بارگاہ میں سچے دل سے توبہ واستغفار کریں اور مال و دولت کی حرص نہ کریں۔ قبر کو یاد رکھیں اور جب بھی کبھی جرم کا دل میں خیال آئے تو اس وقت موت کو یاد کر کے اس جرم سے دور رہیں۔ اگر ہم موت کو یاد رکھیں گے تو ہم خود بخود برے اعمال ترک کر دیں گے۔

موت کی یاد سے نیکی حاصل ہوتی ہے۔

موت کی یاد سے برے اعمال سے چھٹکارا ہوتا ہے۔

موت کی یاد سے سچا ایمان نصیب ہوتا ہے۔

موت کی یاد سے قرآن وحدیث پر عمل ہوتا ہے۔

موت کی یاد سے اعمال حسنہ انجام پاتے ہیں۔

موت کی یاد سے شیطان کا داؤ بیکار ہوتا ہے۔

موت کی یاد سے ارکان اسلام اچھے طریقہ سے ادا ہوتے ہیں۔

موت کی یاد سے برائیوں سے انسان بچ جاتا ہے۔

حضور فرماتے ہیں موت کو اکثر یاد کیا کرو۔

Marfat.com

حضرت عیسیٰ کے سامنے موت کا ذکر

عزیز اسلامی بہنو! تمام انبیاء تمام صحابہ اور تمام اولیائے کرام ہمیشہ موت کو یاد فرمایا کرتے تھے۔

امام غزالی لکھتے ہیں! حضرت سیدنا عیسی علیہ السلام کے سامنے جب موت کا ذکر کیا جاتا تو ان کی جلد مبارک سے خون بہنے لگتا۔

حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام کے سامنے جب موت کا ذکر ہوتا تو آپ اس قدر روتے کہ ان کے جوڑ الگ ہو جاتے۔

حضرت امام ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کے سامنے موت کا ذکر کیا جاتا تو ان کے بدن کا حصہ سن ہو جاتا۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز روزانہ رات کو علما سے موت کا ذکر سنتے اور اس قدر روتے کہ جیسے ان کے سامنے جنازہ پڑا ہو۔

حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے جس نے موت کو جان لیا اس پر دین کے مصائب اور غم آسان ہو گئے۔

امام حسنؑ کی محفل

حضرت اشعث رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم جب بھی حضرت سیدنا امام حسن علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوتے تو وہاں آخرت

Marfat.com

کا اور موت کا ہی زیادہ ذکر ہوتا۔

عزیز بہنو! برے لوگ موت کو یاد نہیں رکھتے لیکن نیک لوگوں کی محافل میں موت کی یاد لازماً کرائی جاتی ہے۔ حضرت امام حسن علیہ السلام وہ ہستی ہیں جن کے بارے میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

اَلْحَسَنُ وَالحُسین سیدّ الشَبابِ اَھلَ الْجنَۃَ.

حسن اور حسین علیہم السلام جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔

حالانکہ انہیں تو کوئی غم نہیں ہونا چاہئے۔ جنت اُن کی ہے۔ فرشتے اُن کے غلام ہیں لیکن اُن کی محفل میں بھی موت کا ہی ذکر ہوتا ہے۔ انبیائے کرام کا نورانی گروہ تو اس شان کا مالک ہے کہ کائنات میں سب سے اعلیٰ اور افضل مخلوق انبیائے کرام کی ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے نبوت سے اور بعض کو رسالت سے سرفراز فرمایا لیکن انبیائے کرام کی محافل میں بھی موت کا ذکر ہوتا ہے۔ اولیائے کرام جو جنتیوں کا گروہ ہے۔ جو صراط مستقیم پر ہیں اُن کی محافل میں بھی موت کی یاد بالخصوص ہوتی ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

آخرت کی آسانی

عزیز بہنو! یہی وجہ ہے کہ انہوں نے تو موت کے ذکر سے موت کی یاد سے اپنے آپ کو سنوار لیا اور کثرت سے موت کا ذکر اس لئے کیا جاتا کہ

Marfat.com

ان کے حلقہ احباب میں بھی سب موت کو یاد رکھیں تا کہ ان کو آخرت کی تیاری میں آسانی ہو۔

لذت سے پانی نہ پیو

آئیں موت ہی کے حوالہ سے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارکہ سماعت فرمائیں۔

حضور فرماتے ہیں اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ موت کیا ہے اور مرنے کے بعد تم پر کیا گزرے گی تو کبھی رغبت سے کھانا نہ کھاؤ۔ کبھی لذت سے پانی نہ پیو احیاء العلوم ایک اور حدیث پاک ہے جس میں موت کی یاد کا ارشاد فرمایا گیا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں موت کو کثرت سے یاد کیا کرو جو موت کا ذکر کثرت سے کرتا ہے اس کا دل زندہ ہو جاتا ہے اور موت اس پر آسان ہو جاتی ہے۔

موت سے پہلے موت

حضرت طارق محاربی صحابی رسول فرماتے ہیں کہ مجھ سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! کہ موت سے پہلے موت کیلئے تیار ہو جاؤ۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ موت کی یاد کو کبھی دل سے نہ بھلائیں۔

Marfat.com

پیاری اسلامی بہنو! موت کیلئے کوئی وقت مقرر نہیں ہے کہ ساٹھ سال ہی عمر میں موت آئے گی۔ ستر سال ہی کی عمر میں موت آئے گی۔ نہیں ایسا بالکل نہیں ہے۔ موت کسی بھی وقت کسی کو بھی آ سکتی ہے۔

موت نہ بچہ دیکھتی ہے۔

موت نہ جوان دیکھتی ہے۔

موت نہ بڑھاپا دیکھتی ہے۔

عام طور پر ہم دیکھتے ہیں کہ ابھی عمر میں کوئی بچہ ہوتا ہے مگر فوت ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ موت بچے کو اور جوان کو بھی آ سکتی ہے اور ہر مسلمان کا یہی عقیدہ ہے کہ موت ہمیں کسی بھی وقت آ سکتی ہے۔ بلکہ یہ کہا جاتا ہے کہ موت کا پتہ نہیں کہ سانس لیا دوسرا سانس نصیب ہو یا نہ ہو تو جب موت ہر وقت آ سکتی ہے کہ ہمیں ہر وقت موت کیلئے تیار رہنا چاہئے۔

ہمیں چاہئے کہ عبادت خداوندی میں کبھی غفلت اور سستی نہ کریں۔

ہمیں چاہئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کو اپنے دل سے جدا نہ کریں۔

ہمیں چاہئے کہ چغلی اور غیبت سے دور رہیں۔

ہمیں چاہئے کہ بے پردگی اور فحاشی سے دور رہیں۔

ہمیں چاہئے کہ صدقہ وخیرات کیا کریں۔

ہمیں چاہئے کہ درود پاک پڑھا کریں۔

Marfat.com

ہمیں چاہئے کہ برے اعمال سے دور رہیں۔

ہمیں چاہئے کہ نیک اعمال کے قریب رہیں۔اگر ہم اچھے انداز سے زندگی گزاریں اور موت کی یاد سے کبھی غافل نہ ہوں تب ہی ہمیں ایسی موت نصیب ہوسکتی ہے جیسا کہ احادیث واقوال میں ہے کہ جب مومن کو موت آئے گی تو اس کو کچھ تکلیف نہ ہوگی لیکن جب منافق اور کافر کو موت آئے گی تو اُس پر اتنی سختی ہوجائے گی جس کو بیان نہیں کیا جاسکتا۔

منافق کی موت

عزیز بہنو!

جب منافق مرتا ہے تو اس کا چہرہ بگڑ جاتا ہے۔ راولپنڈی میں مولوی غلام اللہ جب مرا تو اس کی شکل بگڑ گئی کیونکہ غلام اللہ گستاخ رسول تھا جب مرا تو اس کے گھر والوں نے اس کے منہ پر شیشہ چڑھایا اور اخبارات میں بھی خبر آئی کہ طبی وجوہات کی بنا پر مولوی غلام اللہ کا منہ نہیں دکھایا گیا۔

حقیقت یہ ہے کہ جب گستاخ رسول مرتا ہے تو اس کی شکل بگڑ جاتی ہے۔ حضرت ملک الموت اس گستاخ پر اپنی قوت صرف فرماتے ہیں اور تکالیف کے ساتھ اس کی روح نکالتے ہیں یعنی عذاب اس وقت سے شروع ہوجاتا ہے اور پھر اس مرنے والے کے بارے میں شاعر نے کہا ہے۔

Marfat.com

یہ ہے میت کسی بے ادب کی
رحم پانے کے قابل نہیں ہے
ان کے دشمن پہ لعنت خدا کی
منہ دکھانے کے قابل نہیں ہے

مولوی فیض عالم خارجی جس نے امام حسین علیہ السلام کو ظالم اور یزید کو حق پر کہا جب وہ مرا تو اس کی لاش گندی نالی میں جا گری اسے گولی لگی تھی اور اس کا منہ غلاظت سے بھر گیا کیونکہ وہ رسول اور آل رسول کا گستاخ تھا۔

جب مومن فوت ہوتا ہے

پیاری اسلامی بہنو !جب مومن فوت ہوتا ہے۔جب مومن کا وصال ہونے لگتا ہے۔تو اس کا معاملہ یہ ہوتا ہے کہ حضرت ملک الموت اس طرح روح قبض کرتے ہیں کہ جیسے گلدستہ میں سے ایک پھول نہائت آہستگی سے اٹھایا ہو۔اس طرح روح قبض کرتے ہیں کہ وصال پانے والے کو تکلیف کا ذرّہ بھر احساس نہیں ہوتا۔

اللہ والوں کی موت

اعلی حضرت احمد رضا بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کا وصال ہوا لوگوں نے

Marfat.com

دیکھا کہ کس شان سے اللہ کا ولی جا رہا ہے۔ مولانا سردار احمد شیخ الحدیث رحمتہ اللہ علیہ کا وصال ہوا تو ان کے نورانی چہرے کو لوگوں نے دیکھا اور دیکھنے والوں نے دیکھا کہ جب آپ کا جنازہ مبارک جا رہا تھا تو اللہ کی رحمتیں نازل ہو رہی تھیں۔

حضرت محمود شاہ صاحب محدث ہزاروی رحمتہ اللہ علیہ کا وصال ہوا تو لوگوں نے دیکھا کہ ایک سیدزادہ کس شان و عظمت سے اپنے نانا جان کے حضور جا رہا ہے۔

حضرت علامہ صائم چشتی رحمتہ اللہ علیہ کا وصال ہونے لگا آپ نے اپنی اولاد کو کمرے سے باہر نکال دیا اور ذکر رسول کرتے ہوئے واصل بحق ہوئے انہیں کا شعر ان کے وصال کی ترجمانی کر رہا ہے۔

بوقت مرگ بھی صائم رہے ذکر نبی لب پر
یہی مرنا تو مرنا ہے یہی جینا تو جینا ہے

وصال خواجہ اجمیری

اور لوگوں نے دیکھا کہ اللہ کا سچا ولی کس طرح وصال کی نعمت پا رہا ہے۔

عزیز بہنو! جس نے موت کا راز پا لیا موت اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمتہ اللہ علیہ کا بھی وصال پاک

Marfat.com

ہونے لگا تو آپ نے اپنے حجرہ مبارک سے تمام لوگوں کو نکال دیا اور ممانعت فرمائی کہ کوئی اس جگہ پر نہ آئے۔ سب حجرے کے باہر بیٹھ گئے اندر سے اسطرح کی آواز آئی جیسے بہت سے عاشقان خدا وجد کی حالت میں ہوں۔ پھر آواز بند ہوگئی۔ مریدین نے آواز دی لیکن اندر سے کوئی جواب نہ آیا ناچار جب دروازہ کھولا تو دیکھا عطائے رسول سلطان الہند خواجہ اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال ہو چکا ہے اور ان کی مبارک پیشانی پر یہ جملہ لکھا ہوا سب نے پڑھا۔

هَذا الحبِيبُ اللّٰه مَاتَ فِی حُب اللّٰه.

یہ اللہ کا دوست ہے اور اللہ کی محبت میں دنیا سے رخصت ہوا۔

روایات میں ہے کہ جس شب آپ کا وصال ہوا چند بزرگان دین نے خواب میں دیکھا کہ حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرماتے ہیں میرے دین کا معین معین الدین حسن سنجری آتا ہے اور میں اس کے استقبال کیلئے آیا ہوں۔

﴿مراقبہ موت صفحہ ۵۵۰﴾

موت کی دو اقسام

عزیز اسلامی بہنو! موت کی دو اقسام ہیں۔

نمبر ا۔ کافر کی موت۔

Marfat.com

نمبر۲۔ مسلمان کی موت۔

اگر ہم مسلمان والی موت چاہتے ہیں تو ہمیں سچا مسلمان ہونا پڑے گا۔ ہمیں برائیوں سے اور نجاست سے چھٹکارا حاصل کرنا ہوگا۔ ہمیں پاکیزگی حاصل کرنا ہوگی۔ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت حاصل کرنا ہوگی اور حقیقت میں یہ نعرہ اپنی زندگی کا مشن بنانا ہوگا۔

غلامی رسول میں موت بھی قبول ہے

اگر ہم محبت رسول دلوں میں بسالیں تب ہمیں وہ موت حاصل ہو سکتی ہے کہ جو اللہ کے بندوں کو ملتی ہے۔ اگر ہم نیکی کے راستے پر چلیں گے تو اللہ تعالیٰ ہم پر ضرور رحمت فرمائے گا۔ اس کی رحمت اس کے غضب پر بھاری ہے۔ ملک الموت اللہ کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبّ سے بہت نرمی برتتے ہیں۔ ہمیں محبت رسول میں ہی زندگی گزارنے کی کوشش کرنی چاہیئے ۔

پیاری بہنو! موت کو اکثر یاد کیا کرو۔ موت کو یاد کرنے سے ہماری

اکثر وا ذکر ھاز م ا للدات الموت.

اللہ فرماتا ہے :

کل نفس ذاقة الموت

وما علینا الا لبلاغ المبین

Marfat.com

درسِ قرآن

قیامت کا دن

Marfat.com

خطبہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم.

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

آ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیَامَۃَ

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

قیامت کا دن

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیَامَۃَ

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی

پیاری بہنو ! وہ دن کیسا دن ہے جس کی قسم اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے۔

Marfat.com

پیاری بہنو !

قیامت کا دن عجیب دن ہے اور اس دن ایسے عجائبات وقوع پذیر ہون گے جو درحقیقت بے مثل ہیں آج میں آپ کے سامنے قیامت کا منظر قرآن پاک سے پیش کروں گی اور اس ضمن میں فرامین رسول اور اقوالِ صحابہ اور واقعات کا ذکر بھی آئے گا۔

میری پیاری اسلامی بہنو !

قیامت کا دن برحق ہے اور لازماً وقوع پذیر ہونا ہے۔

قیامت کا دن وسیع ترین دن ہے۔

قیامت کا دن عدل کا دن ہے۔

قیامت کا دن انصاف کا دن ہے۔

قیامت کا دن کفار کی رسوائی کا دن ہے۔

قیامت کا دن مومنین کے لئے سب سے بہترین دن ہے اس دن کی سب سے خاص بات یہ ہے کہ قیامت کے دن رب تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا۔ارشاد ہوتا ہے !

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾

بہت سے چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے

اپنے رب کی زیارت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی

Marfat.com

زیارت نصیب ہونا بڑی بات ہے۔

﴿سورۃ القیامۃ﴾

قیامت کب آئے گی

پیاری اسلامی بہنو ! قیامت کب آئے گی یہ تو اللہ جانتا ہے یا وہ جسے اللہ تعالیٰ نے بتایا ہو لیکن قیامت کے روز پیش آنے والے واقعات کی خبر قرآن پاک نے بھی دی ہے اور رسول خدا حضرت سیّدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی احادیث طیبہ میں بھی واقعات ملتے ہیں۔

قیامت کے حوالہ سے چند باتیں آپ کے سامنے پیش کروں گی اور آخر پہ یہ عرض کروں گی کہ آج ہمیں اُس دن کی تیاری کس طرح کرنی چاہیے۔

قیامت کے دن آسمان پھٹ جائے گا۔

ارشاد ہوتا ہے !

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ .

﴿سورۃ الانفطار آیت ۱﴾

وَاِذَا الْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ .

اور ستارے جھڑ جائیں گے۔

تو قیامت کے دن کی یہ بات بھی ہے کہ آسمان پھٹ جائے گا اور

Marfat.com

ستارے آسمان سے جھڑ جائیں گے۔

جب آسمان پھٹے گا تو کیا ہوگا

پیاری بہنو ! آج سائنس یہ کہتی ہے کہ اگر کوئی ستارہ زمین پر گر جائے تو زمین ویسے ہی نیست و نابود ہو جائے ستارے زمین سے زیادہ بڑے ہیں تو جب اتنا وسیع آسمان پھٹ جائے گا اور ستارے جھڑیں گے تو وہ کیسا ہولناک منظر ہوگا۔

قیامت کے دن کی ایک نشانی یہ ہے کہ زلزلہ آئے گا اور زمین تباہ و برباد ہو جائے گی زمین اُلٹ پلٹ ہو جائے گی۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا

﴿سورۃ الزلزال آیت ۱ پارہ ۳۰﴾

جب زمین تھرتھرا دی جائے گی جیسا اس کا تھرتھرانا ٹھہرتا ہے یعنی زمین اُلٹ جائے گی اور جو کچھ زمین میں مُردے وغیرہ ہیں سب باہر نکل پڑیں گے۔

اللہ کی نشانی

حدیث پاک ہے !

روایت ہے حضرت ابوزین عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں

Marfat.com

نے عرض کی یارسول اللہ خدا تعالیٰ مخلوق کو کیسے لوٹائے گا۔

حضور نے فرمایا کیا تم اپنی قوم کے جنگل میں خشک سالی میں نہیں گذرے میں نے کہا ہاں یارسول اللہ۔

فرمایا جب دوبارہ گذرے تو وہ زمین سبزہ سے لہلہا رہی تھی میں نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ فرمایا یہ اللہ کی نشانی ہے۔

فی خلقہٖ کذالک یحیی اللّٰہ الموتیٰ

اسی طرح اللہ تعالیٰ مردے زندہ فرمائے گا۔

﴿مشکوٰۃ شریف ج ۳ ص ۱۵۹﴾

پہلے حضور قبر اطہر سے تشریف لائیں گے

پیاری بہنو !

قیامت کے دن تمام مُردے اپنی قبور سے نکلیں گے اور اُسی حالت میں نکلیں گے جس حالت میں اُن کی موت آئی ہوگی۔

ایک اور حدیث پاک میں ہے سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں سب سے پہلی اپنی قبر اطہر سے میں اُٹھوں گا۔

یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا خاصہ ہے کہ اُس وقت تک اپنی قبر سے کوئی نہ نکلے گا جب تک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف نہ لائیں گے۔

ہمارے آقا و مولیٰ تاجدارِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تو اپنی الگ

Marfat.com

شان کے ساتھ اُٹھیں گے اُن کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق ؓ اور حضرت عمر فاروق ؓ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے پھر سبھی لوگ اپنی اپنی قبروں سے نکلیں گے ایک روایت ہے کہ عام لوگوں کی قبروں سے جو اللہ والے نہ ہوں گے ایک ایک قبر سے ستر ستر مُردے نکلیں گے وہ منظر بھی عجیب ہوگا۔

سورۂ تکویر پڑھا کرو

پیارے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیث پاک ہے جو چاہے کہ میں تصور کروں کہ قیامت کا منظر کیسا ہوگا وہ سورۃ تکویر سورۃ انشقاق کا مطالعہ کرے۔

سورۃ تکویر میں رب تعالیٰ قیامت کے دن کی منظر کشی یوں فرماتا ہے!

اِذَاالشَّمْسُ کُوِّرَتْ. وَاِذَاالنُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ.

جب دھوپ لپیٹی جائے اور جب تارے جھڑ پڑیں۔

﴿سورۃ التکویر آیت ۱،۲﴾

سورج سیاہ ہو جائے گا

قیامت کے دن سُورج کو سیاہ کر دیا جائے گا جیسے بلب فیوز ہوتا ہے

Marfat.com

کبھی رات کو آپ دیکھیں اچانک جلتا ہوا بلب ایک دم فیوز ہو جاتا ہے تو کمرے کا کیا حال ہوتا ہے بالکل یہی معاملہ ہوگا اور سُورج سیاہ ہو جائے گا۔

حدیث پاک ہے !

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں سورج کو قیامت کے دن سیاہ کر دیا جائے گا۔

﴿مشکوٰۃ ج ۳ ص ۱۷۰﴾

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بیان فرمایا !

اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ .

جب دھوپ لپیٹی جائے یعنی جب ہم کس چیز کو کہیں رکھنا چاہتے ہیں کپڑا وغیرہ وہ پھیلا ہوتا ہے اُسے ہم لپیٹ کر نہائت مختصر کر لیتے ہیں تو ہمیں سمجھانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم دھوپ کو لپیٹ لیں گے حتیٰ کہ دھوپ ختم ہو جائے گی۔

پیاری محترم اسلامی بہنو !

قیامت کے دن کا خاص واقعہ یہ بھی ہے کہ سورج کو سیاہ کر دیا جائے گی۔

ذہن میں سوال پیدا ہوتا ہے سورج کو سیاہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کیا کرے گا تو اس کا جواب یہ ہے کہ قرآن پاک میں سورج کو چراغ سے تشبیہ دی گئی ہے۔

Marfat.com

ارشاد ہوتا ہے !

تَبَارَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجاً وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرَاجاًوَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا .

آسمان پر برج بنائے اس میں چراغ اور چاند رکھا۔

ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے۔

﴿سورۃ الفرقان آیت ۶۱﴾

وَجَعَلْنَا سِرَاجاً وَّهَّاجًا .

اور ان میں ایک نہایت چمکتا چراغ رکھا۔

﴿سورۃ النبا آیت ۱۳﴾

جیسے ہم پھونک مار کر چراغ بجھاتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے سورج کو نہیں بجھائے گا بلکہ وہ اپنی قدرت سے امر فرمائے گا اور سورج کو سیاہ رنگ کا ہو جائے گا لہذا قیامت کے دن امور میں سورج اور چاند کا سیاہ ہو جانا بھی ہے۔

صور کیا ہے

پیاری بہنو ! قیامت کے دن صور پھونکا جائے گا۔ صور کیا ہے؟

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ .

﴿سورۃ الحاقہ آیت ۱۳﴾

Marfat.com

اور پھر جب صور پھونک دیا جائے گا۔

حدیث پاک ہے اُس کی شکل سینت جیسی ہے اور اُسے حضرت اسرافیل علیہ السلام پھونکیں گے جیسے طبل بجایا جاتا ہے۔

اُس کی آواز نہایت مسحور کن ہوگی اور جب لوگوں کے کانوں میں پڑے گی تو سب نہایت ذوق کے ساتھ وہ آواز سماعت کریں گے وہ آواز بڑھتی جائے گی بڑھتی جائے گی حتیٰ کہ اتنی زیادہ بڑھ جائے گی کہ لوگوں کو گراں گذرنے لگے گی لیکن اُس کی آواز مزید بڑھے گی اور کانوں کے پردے پھٹتے ہوئے محسوس ہوں گے۔

پیاری بہنو !

صرف یہیں تک بات ختم نہ ہوگی بلکہ وہ آواز اتنی زیادہ بڑھے گی کہ سب لوگ دہشت سے مرجائیں گے۔

چنانچہ صورِ اسرافیل کا ذکر قرآن یوں فرمارہا ہے۔

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ .

﴿سورۃ الحاقہ آیت ۱۳﴾

پہاڑ ریزہ ریزہ ہوجائیں گے

پیاری بہنو !

اُمور قیامت کا خاص واقعہ صور اسرافیل کا پھونکے جانا ہے۔

Marfat.com

آگے ارشاد ہوتا ہے۔

وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً.

﴿سورۃ الحاقہ آیت نمبر ۱۴﴾

اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر دفعۃً چور کر دیئے جائیں گے۔

محترم اسلامی بہنو !

قیامت کے دن پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے حدیث پاک میں ہے پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اُڑیں گے۔

﴿قیامت کی نشانیاں ص ۱۲﴾

پہاڑوں کا زمین کے ساتھ تباہ ہو کر روئی کی طرح بن جانا اور پھر اُڑنا قیامت کی نشانیوں میں سے ہے اور اس بات کو قرآن پاک کی ۷۷ ویں سورۃ المرسلات میں یوں بیان کیا گیا ہے۔

وَاِذَاالْجِبَالُ نُسِفَتْ .

اور جب پہاڑ غبار کر کے اُڑا دیئے جائیں گے۔

﴿سورۃ المرسلات آیت ۱۰﴾

سورۃ تکویر میں ارشاد ہوتا ہے۔

وَاِذَاالْجِبَالُ سُيِّرَتْ .

اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

﴿سورۃ التکویر آیت ۳﴾

Marfat.com

پہاڑوں کا غبار بن جانا اور روئی کے گالوں کی طرح اُڑنا بھی امور قیامت میں سے ہے اور قیامت کے منظر میں پہاڑوں جیسی طاقتور چیز کا فضا میں اڑنا شامل ہے اور یہ بھی قیامت کے خاص واقعات میں سے ایک ہے۔

یہ وہ دن ہے قیامت جس دن ہر ہونے والا کام ہو کر رہے گا۔

ارشاد ہوتا ہے !

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ .

یہ وہ دن ہے ہونے والا وقوع پذیر ہو جائے گا۔

﴿سورۃ الحاقہ آیت ۱۵﴾

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ.

وَالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآءِ هَا .

اس دن آسمان کا حال ایسا پتلا ہوگا کہ یہ پھٹ جائے اور فرشتے اس کے کناروں پر کھڑے ہوں گے۔

﴿سورۃ الحاقہ آیت ۱۶﴾

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ

اور اُس دن تمہارے رب کا عرش آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائیں گے۔

﴿سورۃ الحاقہ آیت ۱۷﴾

آسمان کے پھٹنے کے بعد اللہ تعالیٰ کا ﴿تخت یا﴾ عرش فرشتے اپنے

Marfat.com

بازوؤں پر اٹھائیں گے قرآن پاک نے ان فرشتوں کی تعداد آٹھ بتائی ہے۔

وہ فرشتے کیسے طاقتور ہوں گے جو عرشِ الٰہی کو اپنے کاندھوں پر اٹھائیں گے۔

فرشتوں کی ہیبت

حدیث پاک میں ہے بعض فرشتے اپنی جسمانی ساخت کے مطابق ایسے ہیں کہ سر ساتوں آسمانوں سے اوپر ہے اور پاؤں ساتوں زمینوں سے نیچے ہے ایک پر مشرق میں ہے تو دوسرا پر مغرب میں ہے اتنے لحیم و شحیم و ضخیم فرشتے ہیں تو جنہوں نے عرش الٰہی اٹھانا ہے وہ کیسے فرشتے ہوں گے۔

پیاری بہنو !

یہ بھی قیامت کی نشانیوں میں سے ایک ہے جو اس دن وقوع پذیر ہوگا۔

قیامت کو جھٹلانے والا

پیاری بہنو !

قیامت کے دن کو جھٹلانے والا شخص کافر و بے دین قیامت پر یعنی یوم الآخرت پر ایمان لانا اسلام میں داخل ہونے کا بنیادی عقیدہ ہے اسی لئے صفات ایمان میں بھی حکم ہے۔

Marfat.com

والیوم لاخرہ .

یوم آخرت پر ایمان لانا۔

جولوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور یہ کہتے ہیں کہ یوم آخرت یعنی قیامت کا کوئی وجود نہیں وہ لوگ گمراہ ہیں اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ایسے لوگوں کے بارے میں ارشاد فرماتا ہے۔

الَّذِیْ یُکَذِّبُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ .

جوانصاف کے کو جھٹلاتے ہیں۔

﴿سورۃ المطففین آیت ۱۱﴾

اورسورۃ المرسلات میں ارشاد ہوتا ہے۔

لِیَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾ وَمَآ اَدْرَاکَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ﴿۱۵﴾

روز فیصلہ کے لئے اور تو کیا جانے وہ روز فیصلہ کیا ہے جھٹلانے والوں کی اس دن خرابی ہے اور سورۃ المطففین میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

کَلَّآ اِنَّھُمْ عَنْ رَّبِّھِمْ یَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ .

﴿سورۃ المطففین آیت ۱۵﴾

دیدار الٰہی سے محروم

ہاں ہاں بے شک وہ اس دن اپنے رب کے دیدار سے محروم رہیں

Marfat.com

گے یعنی قیامت کے دن جب اللہ مومنین کو دیدار عطا فرمائے گا لیکن یہ لوگ محروم رہیں گے کون لوگ۔

آگے ارشاد ہوتا ہے !

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ .

پھر کہا جائے گا یہ ہے وہ جسے تم جھٹلاتے تھے۔

﴿المطففین آیت ۱۷﴾

پیاری بہنو !

یوم قیامت کو جھٹلانے والوں کے لئے رب تعالیٰ نے وعید فرمائی ہے جو لوگ آج تسلیم کرتے ہوئے اچھے انداز میں اپنی زندگی گذارتے ہیں وہ بعد میں بھی بہتر رہیں گے اور جو گ لوگ آج جھٹلاتے ہیں اس روز حساب کو جب اللہ تعالیٰ عدل فرمائے گا جو فیصلہ کا دن ہے۔

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ .

﴿سورۃ الطارق آیت ۹﴾

محشر کا دن

پیاری بہنو !

محشر کا دن بہت سخت دن ہے یہ وہ دن ہجس دن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی۔

Marfat.com

یہ حشر کا دن ہے۔

یہ نیکیوں کے اجر کا دن ہے اور برائیوں کی سزا ملنے کا دن ہے۔

یہ جزاء وسزا کا دن ہے اس دن بڑے بڑے معاملات ہوں گے۔

یہ انصاف کا دن ہے۔

سورۃ الانفطار میں ارشاد ہوتا ہے۔

اِنَّ الْاَبْـرَارَ لَـفِـي نَعِيْـمٍ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾

بے شک نیکو کار ضرور چین میں ہیں اور بے شک بدکار ضرور دوزخ میں ہیں۔

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾

انصاف کے دن اس میں جائیں گے۔

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾

اور اس سے کہیں چھپ نہ سکیں گے۔

وَمَآ اَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾

اور تو کیا جانے کیسا انصاف کا دن۔

ثُمَّ مَآ اَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾

پھر اور تو کیا جانے کیسا انصاف کا دن۔

يَوْمَ لَاتَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا .

Marfat.com

جس دن کوئی جان کسی جان کا اختیار رکھے گی۔

وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾

اور سارا حکم اس دن اللہ کا ہے۔

﴿سورۃ الانفطار آیت ۱۳ تا ۱۹﴾

مومن مسکرائیں گے

پیاری اسلامی بہنو !

یہ ہے وہ قیامت کا دن اس دن نیک لوگوں کے چہرے مسکراتے ہوں گے اور یہ بھی اُس دن کا خاص منظر ہوگا کے جب سورج زمین کے قریب ہو جائے گا ہر طرف تپش ہوگی۔

زبانیں باہر آجائیں گی دوست دوست کو نہ پہچانے گا بھائی بھائی کو نہ پہچانے گا ہر شخص کو اپنی فکر ہوگی تو اس عجیب سے وقت میں کچھ لوگ اس لئے مسکرائیں گے کہ انہیں اطمینان حاصل ہوگا کہ ہمارا انجام الحمدللہ بہتر ہی ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے !

وُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ .

کتنے ہی چہرے اس دن چین میں ہوں گے۔

﴿سورہ الغاشیہ آیت ۸﴾

Marfat.com

اور سورۃ قیامہ میں ارشاد ہوتا ہے !

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ .

کتنے ہی چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے۔

﴿سورۃ القیامۃ آیت ۲۲﴾

پیاری بہنو !

یہ کون سے چہرے ہیں جو قیامت کے دن تروتازہ ہوں گے ان لوگوں کے چہرے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ محبت فرماتا ہے۔

یہ مرسلین کے چہرے ہیں۔

یہ انبیائے کرام کے چہرے ہیں۔

یہ صحابہ کرام وآل اطہار کے رخسارِ مبارکہ ہیں۔

یہ اولیائے کاملین اور اُن کے غلاموں کے چہرے ہیں۔

یہ مومنین کاملین کے چہرے ہیں جو اس دن اطمینان میں ہیں۔

جو اس دن سکون میں ہے۔

جو اس دن چین میں ہے۔

جو اس دن قرار میں ہے۔

جو اس دن خوشی میں ہے۔

جو اس دن حسین ترین جذبے میں ہے اور یہ جذبہ ہے دیدار الٰہی کے حاصل ہونے کا۔

Marfat.com

ارشاد ہوتا ہے !

اِلی رَبِّھَا نَاظِرَۃٌ .

اپنے رب کو دیکھتے ہوں گے۔

﴿سورۃ القیامہ آیت ۲۳﴾

دیدارِ الٰہی کی خوشی

پیاری بہنو ! یہ بات ہی سکون واطمینان کے لئے کافی ہے کہ وہ اللہ جس پر ہم غیب میں ایمان لائے تھے جس کو ہم نے دیکھے بغیر سجدہ کیا جس کو دیکھے بغیر اپنی جان دے دی اور شہادت حاصل کی آج اُس خالقِ کائنات کے حضور ہم اس حالت میں ہیں کہ وہ ہمیں اپنا دیدار عطا فرما رہا ہے اور یہ بات ہی انہیں چین وقرار کے لئے کافی ہے۔

دو جنتیں

میری پیاری اسلامی بہنو ! ان مبارک لوگوں اور ان کے ماننے والوں کو اللہ تعالیٰ بشارت دیتا ہے۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتٰنِ .

جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لئے دو جنتیں ہیں۔

﴿سورۃ الرحمٰن آیت ۴۶﴾

Marfat.com

آگے ارشاد ہوتا ہے !

وہاں انواع واقسام کے پھل ہیں ان میں چھلکتے ہوئے چشمے ہیں ان میں عورتیں ہیں نیک عادت کی اور اچھی صورت کی جنہیں کسی آدمی یا جن نے ہاتھ تک نہ لگایا۔

وہاں جنتی تکیہ لگا کر سبز بچھونوں اور سفید چاندنیوں پر بیٹھیں گے۔

﴿سورۃ الرحمٰن اقتباس﴾

جنت انعام ہے

پیاری بہنو !

اگر جنت کے خصائص بیان کرنے لگوں تو پوری تقریر ہوسکتی ہے لیکن صرف یہ بات عرض کر کے اپنے موضوع پر آتی ہوں کہ جنت اللہ تعالیٰ کے خصوصی انعامات میں سے ایک منفرد انعام ہے لہٰذا قیامت کے دن وہ لوگ نفسِ مطمعنہ کے ساتھ ہوں گے ان کے چہرے چمکتے ہوں گے۔

افسردہ چہروں والے

پیاری بہنو !

قیامت کے دن کچھ لوگوں کے چہرے افسردہ ہوں گے ان کا ذکر بھی قرآن پاک میں ملتا ہے سورۃ القیامہ میں ارشاد ہوتا ہے۔

Marfat.com

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾

اس کچھ چہرے بگڑے ہوئے ہوں گے۔

سورۃ الغاشیہ میں ارشاد ہوتا ہے !

هَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ﴿۱﴾

بے شک تمہارے پاس اس مصیبت کی خبر آئی جو چھا جائے گی۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾

اس دن کتنے چہرے ذلیل ہوں گے۔

﴿الغاشیہ آیت ۱ تا ۲﴾

یہ کون لوگ ہیں

پیاری بہنو ! یہ وہ لوگ ہوں گے جو توحید کو جھٹلاتے اور شرک کرتے ہوں گے۔

جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا انکار کرتے ہوں گے۔

جو انبیاء کو اور فرشتوں کو جھٹلاتے ہوں گے۔

جو قیامت کے دن کو نہ مانتے ہوں گے۔

جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات اور اُن کے خصائص کا انکار کرتے ہوں گے۔

Marfat.com

یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لا کر پھر ارتداد کرتے ہوں گے۔

جو اللہ کے محبوب میں نقائص تلاش کرنے کا ناقابلِ معافی جرم کرتے ہوں گے۔

جو آلِ اطہار کے بغض میں ڈوبے ہوں گے۔

جو صحابہ کرام کے بارے میں باطل نظریہ رکھتے ہوں گے۔

جو اللہ کی جماعت پر طعن زنی کرتے ہوں گے۔

جو اعمال صالحہ نہ کرتے ہوں گے۔

جو نماز قائم نہ کریں گے جو اللہ کے فرامین کو جھٹلائیں گے۔

یہ سب لوگ اس دن ذلیل ہو جائیں گے۔

قرآن پاک میں متعدد مقامات پر ان کا ذکر کر کے ہمیں سیدھا راستہ اختیار کرنے کا حکم صادر فرمایا گیا ہے۔

جہنمیوں کا کھانا

اسلامی بہنو !

ان جہنمیوں کو کھانا کیا ملے گا سورۃ الغاشیہ میں ارشاد ہوتا ہے !

تُسْقٰی مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَةٍ ﴿۵﴾

نہایت جلتے چشمے کا پانی پلاتے جائیں گے۔

لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ ﴿۶﴾

Marfat.com

اوران کے لئے کھانا نہیں مگر آگ اور کانٹے۔

یعنی ان کا کھانا آگ ہے اور کانٹے ہیں اگلی آیت میں ان کانٹوں کے بارے میں ارشا ہوتا ہے !

لَا یُسْمِنُ وَلَا یُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ ﴿۷﴾

کہ نہ فربہی لائیں گے نہ بھوک میں کام دیں گے۔

انسان کھانا دو وجوہات سے کھاتا ہے ایک تو بھوک مٹانے کے لئے اور دوسرا اپنے آپ کو فربہ یعنی موٹا اور طاقتور کرنے کے لئے جو کھانا اللہ تعالیٰ نے ان جہنمیوں کے لئے رکھا ہے۔

وہ نہ تو فربہ کرتا ہے اور نہ بھوک مٹاتا ہے۔

سورۃ الانشقاق میں ارشاد ہوتا ہے اے محبوب ان نافرمانوں کو بشارت دو۔

فَبَشِّرْ هُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ.

کہ تمہیں دردناک عذاب دیا جائے گا۔

﴿سورۃ الانشقاق آیت ۲۴﴾

اور مومنین کے لئے سورۃ توبہ کی ۲۱ ویں آیت میں ارشاد ہوتا ہے !

یُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِیْهَا نَعِیْمٌ مُّقِیْمٌ ﴿۲۱﴾ خَالِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا.

Marfat.com

ان کا رب انہیں خوشخبری سناتا ہے اپنی رحمت اور اپنی رضا کی۔

﴿سورۃ توبہ آیت ۲۱،۲۲﴾

اور ان باغوں کی جن میں انہیں دائمی نعمت ملے گی ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

قیامت میں دو گروہ

پیاری بہنو !

قیامت کے دن ساری کائنات دو گروہوں میں بٹ جائے گی۔

ایک جنتیوں کا گروہ ہوگا۔

ایک جہنمیوں کا گروہ ہوگا۔

لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ .

﴿سورۃ المومن آیت ۱۷﴾

آج کسی پر زیادتی نہیں بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اسلامی بہنو !

تو قیامت کے خاص واقعات میں یہ بھی ہے کہ اس دن حساب و کتاب کیا جائے گا اور ہر ایک کو اس کے اعمال کا بدلہ ملے گا بُرے کو اس کے جرم کی سزا دی جائے گی اور اچھے کو اس کی نیکی کا اجر ملے گا۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

Marfat.com

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ .

﴿سورۃ الرحمٰن آیت ۶۰﴾

نیکی کا بدلہ نیکی ہے۔

تو اللہ تعالیٰ نیکی کا بدلہ نیکی ہی سے فرمائے گا۔

پیاری بہنو !

قیامت کا دن یوم جزا ہے۔

قیامت کا دن یوم سزا ہے۔

قیامت کا دن عجیب تر بھی ہے اور حسین تر بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرما رہا ہے !

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ.

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔

﴿سورۃ القیامۃ آیت ۱﴾

قیامت کے دن کیا ہوگا

پیاری بہنو ! قیامت کے دن پہاڑ ذرات میں تبدیل ہو جائیں گے۔

سورج اور چاند ملا کر بجھا دیئے جائیں گے۔

ستارے ختم کرتے دیئے جائیں گے۔

Marfat.com

سیارے عدم ہو جائیں گے۔

قبریں پھٹ جائیں گی۔

یہ زمین ختم ہو جائے گی آسمان ختم ہو جائے گا اور اس زمین کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ چاندی کی زمین پیدا فرمائے گا اور سونے کا آسمان پیدا فرمائے گا۔

قرآن پاک کی سورۃ مبارکہ ابراہیم میں ارشاد ہوتا ہے جو ترتیب کے اعتبار سے چودھویں سورۃ ہے اس کی آیت نمبر ۴۸ میں ارشا ہوتا ہے !

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ .

ترجمہ!

جس دن قیامت زمین میں بدل جائے گی اس زمین کے سوا اور آسمان اور سب لوگ کھڑے ہوں گے ایک اللہ کے سامنے جو سب پر غالب ہے۔

خزائن العرفان میں ہے۔

﴿سورۃ ابراہیم آیت ۴۸﴾

زمین کا حال کیا ہوگا

زمین و آسمان کی تبدیلی میں مفسرین کرام کے دو قول ہیں ایک یہ کہ

Marfat.com

ان کے اوصاف بدل دیئے جائیں گے یعنی زمین مسطع ہو جائے گی نہ اس پر پہاڑ باقی رہیں گے نہ بلند ٹیلے نہ گہرے غار نہ درخت نہ عمارات نہ بستی اور کسی اقلیم شہنشاہی کا نشان اور آسمان پر کوئی ستارہ نہ رہے گا۔

یہ تبدیلی اوصاف کی ہے ذات کی نہیں یعنی زمین یہی رہے گی لیکن دوسرا قول ہے کہ زمین و آسمان کی ذات ہی بدل دی جائے گی اس زمین کی جگہ ایک چاندی کی زمین آجائے گی سفید و شفاف جس پر کبھی کوئی جرم نہ ہوگا جس پر کبھی زنا کاری نہ ہوگی جس پر چوری چکاری قتل و غارت نہ ہوئی ہوگی۔

نہ کسی کا خون بہایا گیا ہوگا اور نہ ہی کوئی گناہ کیا گیا ہوگا۔

اور آسمان سونے کا ہوگا یہ دونوں قول درست ہیں پہلی تبدیلی صفات کی ہوگی یعنی یہی زمین رہے گی لیکن اس پر سے تمام بوجھ ہٹا دیئے جائیں گے اور دوسری تبدیلی جو زمین کے بدلہ نئی زمین کی ہوگی یہ حساب و کتاب کے بعد کی جائے گی۔ ﴿واللہ اعلم﴾

﴿خزائن العرفان ص ۴۷۰﴾

زمین و آسمان کا تبدیل ہونا بھی امور قیامت میں سے ہے۔

میدان عرفات میدان قیامت

پیاری بہنو !

میدان عرفات میں قیامت قائم ہوگی اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ

Marfat.com

عدالت نافذ فرمائے گا مقدمات سماعت کئے جائیں گے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے !

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ .

یہ ہے فیصلہ کا دن ہم نے تمہیں جمع کیا اور تم سے پہلوں کو جب سب لوگ جمع ہو جائیں گے تو اعمال نامے کھول دیئے جائیں گے۔

﴿سورۃ المرسلات آیت ۳۸﴾

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ .

اور جب اعمال نامے کھول دیئے جائیں گے۔

﴿سورۃ التکویر آیت ۱۰﴾

اعمال نامہ ملے گا

پیاری بہنو ! ہم نے دنیا میں جو عمل بھی کیا ہوگا اچھا ہو یا بُرا ہو قیامت کے دن پر عمل کا بدلہ مل جائے گا اچھے اعمال والوں کو اعمال نامہ اُن کے اُن کے دائیں ہاتھ دیا جائے گا اور بُرے لوگوں کو اعمال نامہ پیٹھ میں دیا جائے گا۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾

اور وہ جس کو اعمال نامہ دائیں ہاتھ دیا جائے گا۔

Marfat.com

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَاباً يَّسِيْرًا ﴿۸﴾

اس سے عنقریب آسان حساب لیا جائے گا۔

﴿سورۃ الانشقاق آیت ۷،۸﴾

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾

اور وہ جس کا نامہ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے دیا جائے گا۔

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾

وہ عنقریب موت مانگے گا۔

وَيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾

اور بھڑکتی آگ میں جائے گا۔

﴿الانشقاق آیت ۱۰ تا ۱۲﴾

موت نہ ملے گی

پیاری بہنو !

مجرم اس وقت موت طلب کرے گا لیکن اُسے موت نہ آئے گی اور وہ جہنم رسید کر دیا جائے گا۔

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾

ہاں جو منہ پھیرے اور کفر کرے تو اللہ اسے بڑا عذاب دے گا۔

Marfat.com

اِنَّ اِلَیْنَآ اِیَابَھُمْ ﴿۲۵﴾

بے شک انہوں نے ہماری طرف پھرنا ہے۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَھُمْ ﴿۲۶﴾

اور بے شک ہماری طرف ہی ان کا حساب ہے۔

﴿سورۃ الغاشیہ آیت ۲۳ تا ۲۶﴾

جب قیامت آجائے گی تو سب کو ان کے اعمال کا بدلہ مل جائے گا۔

قیامت دور نہیں

پیاری بہنو ! قیامت کا دن دور نہیں ہے بلکہ قریب ہے حقیقت تو یہ ہے کہ حدیث پاک میں ہے جو شخص مرجاتا ہے اس کے لئے تو قیامت کا معاملہ شروع ہوجاتا ہے کیونکہ اب وہ اچھے اعمال نہیں کرسکتا لیکن اس کے ساتھ یہ بات بھی مسلم ہے صدقہ جاریہ ثواب مرنے کے بعد بھی حاصل ہوتا ہے لہذا ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ ایسے کام کریں جن کا اجر وثواب ہمیں بعداز وصال بھی ملتا رہے۔

فرمانِ رسول ہے

پیاری محترم اسلامی بہنو ! میں عرض کررہی تھی زمین اور آسمان بدل دیئے جائیں گے حدیث پاک ہے۔

Marfat.com

وعن عائشه قالت سئالت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم عن قولہٖ یوم تبدل الارض غیر الارض والسمٰوات فین یکون الناس یومئذٍ قال علی الصراط .

روایت ہے حضرت عائشہ الصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے رب تعالیٰ کے اس فرمان کے متعلق پوچھا کہ جس دن زمین دوسری زمین سے اور آسمان بدل دیئے جائیں گے کہ اس دن لوگ کہاں ہوگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ! پل صراط پر۔

﴿مشکوٰۃ شریف ج ۳ ص ۱۵۸﴾

سورج ایک میل کے فاصلہ پر

پیاری بہنو !

پل صراط پر پہنچنے سے پہلے سب لوگ سفید چاندی کی زمین میں جمع کئے جائیں گے جس پر کسی قسم کا کوئی نشان نہ ہوگا اور سورج کو مخلوق کے قریب کر دیا جائے گا حتیٰ کہ وہ لوگوں سے ایک میل کے فاصلے پر ہوگا۔

﴿مشکوٰۃ شریف ج ۳ ص ۱۴۱﴾

Marfat.com

مومنین سجدہ کریں گے

پیاری بہنو ! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنی پنڈلی مبارک اپنی قدرت کے مطابق کھولے گا اور اسے ہر مرد مومن اور عورت مومنہ سجدہ کریں گے۔

اور وہ لوگ رہ جائیں گے جو اسے دکھلاوے کے لئے سجدہ کیا کرتے تھے۔

﴿مشکوٰۃ شریف ج ۳ ص ۱۴۳﴾

حضور کی رحمت کام آئے گی

پیاری بہنو ! اللہ تعالیٰ اس دن جلال میں ہوگا سب لوگ اُس کے حضور فریاد کرنے سے ڈریں گے اُس دن عام شخص تو ویسے ہی عام ہے انبیائے کرام بھی اللہ کے حضور بات کرنے سے ڈریں گے صرف ایک ہی ذات ایسی ہوگی جو قیامت کے دن غریبوں ناداروں اور اُن مفلسوں جن کے پاس نیکی کی دولت نہ ہوگی کام آئے گی اور وہ ہستی اللہ تعالیٰ کے محبوب حضرت سیّدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیاری ہستی ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام قیامت کے دن گنہگاروں پر کرم فرمائیں۔

وہ لوگ جو کفر و شرک سے پاک لیکن گنہگار ہوں گے۔
وہ لوگ جن کے نامۂ اعمال کے صفحات نیکیوں سے بھرپور نہ ہوں گے۔

Marfat.com

وہ جو جُرم کر کے بعد میں توبہ کرتے ہوں گے۔

وہ لوگ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے محبت کرتے ہوں گے مگر اُن کے نامۂ اعمال میں نمازوں کی کمی ہوگی حقوق اللہ کی ادائیگی میں کوتاہی ہوئی ہوگی لیکن یہ لوگ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں گے۔

سب بارگاہِ رسالت میں آئیں گے

پیاری بہنو !

اُس عجیب دن جب ان لوگوں کا کوئی کارساز نہ ہوگا وہ سب بارگاہِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں حاضر ہوں گے اور کہیں گے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آپ اللہ کے محبوب ہیں جتنی قربت آپ کو ہے اتنی کسی اور کو حاصل نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ آج صفت قہاری وجباری میں ہے کسی نبی میں بھی ہمت نہیں کہ سفارش کرے۔

آپ کرم فرمائیں آپ کی کوئی بات اللہ تعالیٰ رد نہیں فرماتا چنانچہ قیامت کے روز حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنی شان محبوبی اور ناز کے ساتھ بارگاہ ایزدی میں حاضر ہو کر سجدہ فرمائیں گے۔ حدیث پاک ہے۔

میں اُس وقت تک سجدے سے سر نہیں اٹھاؤں گا جب تک میرا ایک بھی گنہگار اُمتی بخشا نہ جائے گا۔

Marfat.com

اللہ حضور کی رضا چاہتا ہے

اللہ تعالیٰ کہے گا میرے پیارے محبوب سر اُٹھایئے جو آپ چاہتے ہیں ہم آپ کی کسی بات کو رد نہیں فرمائیں گے۔

ہم آپ کو مقام محمود عطا فرماتے ہیں آپ اس پر جلوہ افروز ہوں گے ہم آپ کو راضی کریں گے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى .

﴿سورۃ الضحیٰ آیت ۵﴾

حمد کا پرچم حضور کے ہاتھ میں

پیاری بہنو !

قیامت کے اس ہولناک دن میں اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان وعظمت کا اظہار مقام محمود عطا فرما کر فرمائے گا پھر کیا ہوگا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام محمود پر تشریف فرما کر اپنے اُمتیوں کی بخشش فرماتے جائیں گے۔

اور الحمد کا پرچم حضور کے ہاتھ میں ہوگا۔

اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ماننے والے آپ کے غلام آپ کے صحابہ آپ کے اُمتی آپ کی شان وعظمت دیکھ کر خوش ہوں گے اُس دن اُمت محمدیہ کا معاملہ دیکھ کر انبیاء بھی کہیں گے کہ کاش ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُمتی ہوتے اللہ تعالیٰ انبیائے کرام کو بھی شفاعت وسفارش کا

Marfat.com

اختیار فرمائے گا کہ اپنے ماننے والوں کی شفاعت کرو۔

یہ اللہ کا انعام ہے

میری پیاری اسلامی بہنو !

ہم پر اللہ تعالیٰ کا یہ انعام ہے کہ ہمیں اُس نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت میں پیدا فرما کر ہم پر احسان عظیم فرمایا ہے کہ اُس ہولناک وقت میں اُس میدان حشر میں۔

ہر نظر کانپ اٹھے گی محشر کے دن
خوف سے ہر کلیجہ دہل جائے گا
اوڑھ کر کالی کملی وہ آجائیں گے
سارے محشر کا نقشہ بدل جائے گا

پیاری بہنو !

پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میزان پر اپنے گنہگار اُمتیوں کی نیکیاں زیادہ فرمائیں گے اور اللہ تعالیٰ اُن مسلمان گنہگاروں کے فدیہ یہودیوں اور عیسائیوں کو جہنم میں داخل فرمائے گا اور مسلمانوں کو جنت عطا فرمائے گا۔ ﴿مشکوٰۃ ج ۳ ص ۱۶۲﴾

اور پھر اس مقام اُس باغ جسے جنت کہتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام دائمی زندگی رہیں گے اور مشرکین و کفار اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بغض رکھنے والے ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے اور ابلیس کو جہنم

Marfat.com

میں داخل کیا جائے گا۔

حضور کا کرم ہوگا

پیاری بہنو !

قیامت کا دن خواہ کتنا گرم ہوگا لیکن جب اللہ کی رحمت بھری ہوا ہم مسلمانوں کو ملے گی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کرم حاصل ہوگا حضور کا سہارا ہوگا تو گرمی ٹھنڈک میں بدل جائے گی۔

تلخیٔ حشر کیا ہم کو تڑپائے گی
خود ہی قدموں میں جنت چلی آئے گی
بات بگڑی ہوئی سب کی بن جائے گی
بس تیرے نام کا آسرا چاہیے

میری پیاری اسلامی بہنو !

موت کچھ بھی نہیں موت سے کیوں ڈروں
ایک جاں کیا فدا لاکھ جانیں کروں
روز مرکر جیوں روز جی کر مروں
پر مدینہ میں صائمؔ قضا چاہیے

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کے صدقہ سے ہمیں جنت عطا فرمائے گا۔

خَالِدِيْنَ فِيْهَا .

﴿سورۃ البیّنہ آیت ۸﴾

Marfat.com

اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہو قیامت کا دن تمام عجائبات کے باوجود
ہمارے لئے ایک اچھا پیغام لے کر آئے گا ایک خوشخبری لے کر آئے گا۔
اس دن ہمیں سرکار مدینہ کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

خوشی نہ کیسے مناؤں میں حشر میں صائم
میرے رسول کی تقریب رونمائی ہے

ہماری بھی ذمہ داری ہے۔

پیاری بہنو ! گو ہم پر سرکار مدینہ کی نوازشات ہیں اور ہوں گی لیکن ہم پھر بھی کچھ فرائض ہیں ہم پر بھی ذمہ داریاں ہیں اگر ہم چاہتے ہیں کہ یومِ قیامت ہمیں سُرخروئی حاصل ہو اور رب کے سامنے ہم سفید چہرے والوں میں شمار ہوں تو اس کے لئے ہمیں اپنی اصلاح کرنی پڑے گی قرآن پاک پر عمل کرنا پڑے گا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حقیقی محبت اپنے دل میں رکھنا ہوگی
آل اطہار کا پیار اپنے سینے میں رکھنا ہوگا۔
نیک اعمال کرنے ہوں گے اور سب اعمال کی جان عمل عشق رسول ہے اس کو اپنانا ہوگا حضور کا عشق ہی تمام ظلمت کدوں میں نور بکھیر سکتا ہے۔
اپنے دل کے اندھیروں میں عشق رسول کی شمع جلانی ہوگی۔
ہماری پیشانیوں پر رب کے آگے کئے گئے سجدوں کے نشان ہونے چاہییں۔

Marfat.com

ہماری زبان پر اللہ کا ذکر ہونا چاہیے۔

ہماری زبان پر اللہ کے رسول کی نعت ہونی چاہیے،

ہماری زبان پر اللہ اور اُس کے رسول کی آل پر درود ہونا چاہیے۔

ہمارے دل میں اللہ اور رسول کی محبت ہونی چاہیے۔

اگر یہ اعمال ہمارے ساتھ ہوں تو ہمیں قیامت کے دن کا خوف نہیں ہوسکتا یہ دن ہمارے لئے بہار کا دن ہوگا قرار کا دن ہوگا اور دیدار الٰہی کا دن ہوگا۔

محترم اسلامی بہنو !

اس کی تیاری ابھی سے شروع کردی جائے اپنے اعمال کو درست رکھو اور ایمان بالرسول حقیقی پر اختیار کرو تا کہ عالم برزخ میں بھی کامیابی ہو اور عالم حشر میں کامرانی حاصل ہو اور اس عظیم دن جس کی قسم اللہ فرما رہا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ .

﴿سورۃ القیامۃ آیت ۱﴾

ہماری نجات ہو اور ہمیں لواء الحمد کا سایہ نصیب ہو۔ جام کوثر عطا ہو اور جنت میں دیدار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاصل ہو۔

دُعا ہے قیامت کا دن ہماری کامیابی کا مبارک دن بنے کہ یہ دن بہت سخت ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی سختی سے محفوظ و مامون فرمائے۔

﴿آمین﴾

وما علینا الا البلاغ المبین

Marfat.com

Marfat.com

محترمہ ساجدہ بتول کی دیگر تصنیفات

خواتین کیلئے درسِ حدیث

معلّمات مبلّغات وطالبات کے لئے تقاریر کا مجموعہ

خواتین کی محفلِ میلاد

تاریخ میں اپنی نوعیّت کی پہلی
واحد منفرد شرح

معلومات سے بھرپور فکر انگیز بصیرت افروز سوچ کے نئے
در وا کرنے اور فکر کو طاقتِ پرواز دینے والا نسخۂ کیمیا

خونِ تجارتی بہنوئی

المعروف بہ

جمالُ السُّنّہ

تصنیف

جامع المنقول والمعقول حاوی الفروع والاصول

ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com